آڈٹ رپورٹ

بر

حسابات

آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر

برائے آڈٹ سال 25-2024

آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر

عوامی وسائل کے انتظام اور استعمال میں احتساب، شفافیت اور بہتر حکمرانی کو فروغ دے کر
ریاست کے شہریوں کی خدمت کرنا

دیباچہ

آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974 کے آرٹیکل 50 (الف) اور آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 کے سیکشنز 9 اور 13 کے تحت حکومت کے تمام اخراجات و آمدن کے حسابات کا آڈٹ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر کے فرائض میں شامل ہے۔

یہ آڈٹ رپورٹ آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کے 24 محکمہ جات بشمول تدریسی و تحقیقی جامعات و نیم خود مختار ادارہ جات کے حسابات پر مشتمل ہے۔ اس میں مالی سال 23-2022 و 24-2023 کے اخراجات اور آمدن پر مشتمل آڈٹ کا جائزہ و پیراجات شامل ہیں۔ رپورٹ میں مالی بے ضابطگیوں و بے قاعدگیوں کے معاملات، ناقص مالیاتی انتظام اور کمزور داخلی نظم و نسق پر مبنی اعتراضات شامل ہیں جو آڈٹ کے نتیجے کا واضح ثبوت ہیں۔ رپورٹ میں دس لاکھ روپے سے زائد مالیت کے اعتراضات شامل کیے گئے ہیں جبکہ کم حساسیت کے حامل اعتراضات کی تفصیل ضمیمہ الف میں دی گئی ہے۔ ضمیمہ الف میں دیئے گئے آڈٹ اعتراضات محکمانہ حساباتی کمیٹی میں انتظامی سربراہ محکمہ کی جانب سے کاروائی کے لیے پیش کیے جائیں گے بصورت دیگر یہ آڈٹ اعتراضات آئندہ سال آڈٹ رپورٹ میں شامل کر کے مجلس حسابات عامہ کے علم میں لائے جائیں گے۔

رپورٹ میں شہریوں کی شمولیت سے آڈٹ (Citizen Participatory Audit) "خورشید نیشنل لائبریری"، موضوعاتی پڑتال (Thematic Audit) "غذائی تحفظ اور بہتر غذائیت حاصل کرنا اور پائیدار زراعت کو فروغ دینا" اور اثراتی آڈٹ (Impact Audit) "منصوبہ برائے منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے مراکز راولاکوٹ و میرپور" بھی شامل ہے۔

رپورٹ میں شامل سنگین نوعیت کے آڈٹ اعتراضات پر ایڈوانس پیراجات مرتب کر کے سربراہان محکمہ کو ارسال کرتے ہوئے محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس کے انعقاد کے لیے استدعا کی گئی۔ جس پر 21 محکمہ جات کی طرف سے محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس منعقد کیے گئے۔ بقیہ 04 محکمہ جات نے باوجود استدعا/یاددہانی محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس منعقد نہیں کروائے۔

رپورٹ ہذا میں کچھ پیراجات سابقہ آڈٹ رپورٹ مالی سال 23-2022 سے باہمی مماثلت رکھتے ہیں۔ ایسی مالی بے ضابطگیوں کا دوبارہ وقوع پذیر ہونا باعث تشویش ہے جن کا تدارک کیا جانا محکمہ جات کی اولین ذمہ داری ہے۔

یہ آڈٹ رپورٹ سیکشن 50 الف (6) آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974 کے تحت جناب صدر آزاد جموں وکشمیر کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے تاکہ آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں پیش کی جا سکے۔

محمد اجمل گوندل
آڈیٹر جنرل
آزاد جموں وکشمیر

مظفر آباد
بمورخہ

(فہرست)

عنوان | صفحہ نمبر

انتظامی خلاصہ i
داخلی نظم وضبط iii
سفارشات vi
تجزیاتی جائزہ vii

آڈٹ رپورٹ (اخراجات و آمدن)

1. سرٹیفکیشن آڈٹ 1
2. محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ 4
3. محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ 38
4. محکمہ توانائی و آبی وسائل 64
5. محکمہ تعلیم (ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری) 88
6. محکمہ ہائر ایجوکیشن (کالجز) 105
7. آزاد جموں و کشمیر جامعات 111
8. محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی 136
9. محکمہ صحت عامہ 160
10. محکمہ جنگلات 193
11. محکمہ پولیس 199
12. بورڈ آف ریونیو 212
13. محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن 225
14. محکمہ سیاحت و وائلڈ لائف فشریز 229
15. محکمہ زراعت 242

16. محکمہ خوراک 247
17. محکمہ صنعت و تجارت 253
18. محکمہ سپورٹس، یوتھ، کلچر اینڈ ٹرانسپورٹ 256
19. آزاد جموں و کشمیر کونسل سیکرٹریٹ 263
20. محکمہ سماجی بہبود 274
21. محکمہ شہری دفاع 278
22. سٹیٹ ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی 281
23. محکمہ زکوٰۃ و عشر 289
24. محکمہ انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن 292
25. تعمیر 48 میگاواٹ ہائیڈرل پراجیکٹ جاگراں (منصوبہ بیرونی امداد) 307
26. شہریوں کی شمولیت سے آڈٹ 310
27. موضوعاتی پڑتال 322
28. اثراتی پڑتال 347
ضمیمہ الف 359
ضمیمہ جات 373

انتظامی خلاصہ

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر میں 2005ء سے قبل محکمہ آڈٹ و حسابات مشترکہ طور پر ناظم اعلیٰ حسابات کی سربراہی میں قائم تھا۔ محکمہ آڈٹ کا قیام آزاد جموں وکشمیر کونسل ایکٹ 2005 کے تحت عمل میں لایا گیا۔ محکمہ آڈٹ آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کے فرائض میں حکومت کے تمام دفاتر کے حسابات کی پڑتال کرنا شامل ہے۔ محکمہ آڈٹ آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کے لئے 117 آسامیوں کے خلاف فی الوقت 83 ملازمین تعینات ہیں۔ مالی سال 24-2023 میں محکمہ کا کل مالی تخمینہ 247.859 ملین روپے تھا اور کل ایام کار 13585 کی منصوبہ بندی کی گئی۔

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر اپنے انتظامی امور 33 محکمہ جات کے ذریعہ سرانجام دیتی ہے۔ جبکہ اس آڈٹ رپورٹ میں 24 محکمہ جات کے حسابات (اخراجات اور آمدن) برائے مالی سال 23- 2022 و 24-2023 کی پڑتال عمل میں لائی گئی جن میں محکمہ تعمیرات عامہ شاہرات، محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاوسنگ، توانائی و آبی وسائل، تعلیم (ایلیمنٹری و سیکنڈری، کالجز)، آزاد جموں وکشمیر جامعات، لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی، صحت عامہ، جنگلات، پولیس، بورڈ آف ریونیو، سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن، سیاحت و وائلڈ لائف فشریز، زراعت، خوراک، سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر، آزاد جموں وکشمیر کونسل سیکرٹریٹ، سماجی بہبود، شہری دفاع، ، سٹیٹ ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی، زکوٰۃ و عشر، ان لینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، تعمیر 48 میگاواٹ ہائیڈرل پراجیکٹ جاگراں (منصوبہ بیرونی امداد) شامل ہے۔ رپورٹ ہذا میں گزشتہ سالوں کے آڈٹ اعتراضات بھی شامل ہیں۔ رپورٹ میں شہریوں کی شمولیت سے آڈٹ (Citizen Participatory Audit) "خورشید نیشنل لائبریری"، موضوعاتی پڑتال (Thematic Audit) " غذائی تحفظ اور بہتر غذائیت حاصل کرنا اور پائیدار زراعت کو فروغ دینا" اور اثراتی آڈٹ (Impact Audit) "منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے مراکز راولاکوٹ و میرپور" بھی شامل ہے۔

(الف) آڈٹ کا دائرہ کار

محکمہ آڈٹ کے دائرہ کار میں 33 محکمہ جات (3164 دفاتر) کے اخراجات و آمدن کا آڈٹ کرنا شامل ہے۔ دوران مالی سال 24-2023 کل اخراجات و آمدن مبلغ 190,682.953 ملین روپے و مبلغ 177,250.000 ملین روپے بالترتیب رہی۔ جس کے خلاف اخراجات مبلغ 81,020.757 ملین روپے و آمدن مبلغ 72,437.000 ملین روپے کے آڈٹ کی منصوبہ بندی کی گئی۔

30 نومبر 2024 تک اخراجات مبلغ 30,536.979 ملین روپے کا آڈٹ کیا گیا جو کہ منصوبہ بندی کا 37.69 فیصد بنتا ہے اور آمدن مبلغ 39,326.000 ملین روپے کا آڈٹ کیا گیا جو کہ منصوبہ بندی کا 54.28 فیصد بنتا ہے۔

علاوہ ازیں گزشتہ مالی سال23-2022کے مبلغ 10,353.293 ملین روپے کے اخراجات کے آڈٹ اور MFDACکے پیراجات بھی شامل ہیں۔

اس سالانہ آڈٹ رپورٹ میں بذیل رپورٹس کے آڈٹ اعتراضات بھی شامل ہیں۔

- سرٹیفکیشن آڈٹ رپورٹ بر حسابات آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر برائے مالی سال24-2023
- پرفارمنس آڈٹ رپورٹ (منصوبہ فراہمی بنیادی سیاحت کی سہولیات سمیت جھیلوں کی ترقی در ضلع باغ، پونچھ، حویلی، کوٹلی اور سدھنوتی آزاد جموں وکشمیر)
- منصوبہ بیرونی امداد (تعمیر 48 میگاواٹ ہائیڈرل پراجیکٹ جاگراں)
- خصوصی جائزہ رپورٹ (ریسٹ ہاوسز محکمہ سیاحت آزاد کشمیر)
- سپیشل آڈٹ رپورٹ(محکمہ مواصلات وتعمیرات عامہ ساؤتھ (میرپور، بھمبر، کوٹلی)
- موضوعاتی پڑتال (غذائی تحفظ اور بہتر غذائیت حاصل کرنا اور پائیدار زراعت کو فروغ دینا)
- اثراتی پڑتال (منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے مراکز راولاکوٹ ومیرپور)
- شہریوں کی شمولیت سے پڑتال (خورشید نیشنل لائبریری)

(ب) پڑتال کے مقاصد

پڑتال کے مقاصد میں شامل ہے کہ آیا:

1۔ حکومت کی جانب سے حسابات میں دکھائے گئے اخراجات انہی مقاصد کے لیے خرچ کیے گئے جن کے لیے قانون ساز اسمبلی نے منظوری دی تھی

2۔ محکموں میں کیے گئے اخراجات میں کفایت شعاری، مستعدی اور اثر پذیری کے اصولوں کو مد نظر رکھا گیا

3۔ جن قواعد وضوابط کا محکموں پر اطلاق ہونا تھا اخراجات کے دوران ان پر عمل کیا گیا

4۔ آمدن کی مد میں حکومت کی جانب سے مقرر کردہ اہداف کے حصول کا جائزہ اور تقابل

(ج) پڑتال کے نتیجہ میں وصولی

پڑتال کے نتیجہ میں رپورٹ میں 7168.278 ملین روپے کی ریکوری کی نشاندہی کی گئی۔

جنوری2024تا دسمبر2024کے دوران اخراجات کا ریکارڈ پڑتال کرنے کے نتیجہ میں مبلغ115.664 ملین روپے وصول کیے گئے۔ نیز حکومتی آمدن سے متعلق مبلغ363.750 ملین روپے وصول کیے گئے۔ اسطرح کل 479.414 ملین روپے کی وصولی ہوئی ہے۔

(د) آڈٹ کا طریقہ کار

سب سے پہلے پرمنٹ فائل ہا تیار کی جاتی ہیں جو آڈٹ کرنے والے اداروں کی سرگرمیوں کے تمام شعبوں کے علاوہ ان کے بجٹ، تنظیمی و قانونی فریم ورک کی تفصیلات کا احاطہ کرتی ہیں اور متعلقہ ادارہ جات سے متعلق تمام بنیادی معلومات حاصل کرتے ہوئے اہم نوعیت کے معاملات کا تعین کرنا اور جغرافیائی مقامات کو مد نظر رکھتے ہوئے آڈٹ پروگرام کا اجراء اور محکمہ جات کے داخلی / انتظامی نظم وضبط کی پڑتال اور مستقل محکمانہ فائل ہا کے ذریعہ ادارہ سے متعلق معلومات کے حصول کے بعد آڈٹ رپورٹ کی ترتیب و تدوین عمل میں لائی گئی ہے۔

(ذ) آڈٹ کا اثر

آڈٹ کے تسلسل کی وجہ سے آڈٹ شدہ اداروں کے رد عمل میں مثبت تبدیلی آئی ہے۔ مالی / تکنیکی امور پر آڈٹ کے نقطہ نظر کو محکمانہ حساباتی کمیٹی / مجلس حسابات عامہ اور انتظامی محکموں نے تسلیم کیا ہے۔ جو سرکاری شعبے میں داخلی، مالی اور انتظامی نظم و ضبط کو یقینی بناتا ہے۔ آڈٹ کے چیدہ چیدہ اثرات کی مثالیں درج ذیل ہیں۔

1۔ آڈٹ کی نشاندہی پر جنوری2024 سے دسمبر2024تک مبلغ479.414 ملین روپے کی وصولی ہوئی ہے۔

2۔ امسال25 محکمہ جات کے آڈٹ اعتراضات کے خلاف 21 محکمہ جات نے محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس منعقد کروائے۔

3۔ حکومتی آمدن کے اہداف کے حصول میں واضح / خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

4۔ ٹرانسپورٹ پالیسی سے متعلق قوانین میں تبدیلی لائی گئی ہے۔ اور گاڑیوں کے غیر ضروری استعمال کی روک تھام بھی سامنے آئی۔

5۔ سول سرونٹس ایکٹ1976ء و تقرر و شرائط ملازمت رولز1977 کے تحت تقرریوں کو باضابطہ طور پر کئے جانے کے ضمن میں واضح پیش رفت ہوئی ہے۔

6۔ آڈٹ کی وجہ سے ریاست میں مالی نظم ونسق میں شفافیت کی جانب مثبت رجحان پایا جارہا ہے۔

(ر) داخلی نظم وضبط پر تبصرہ

سرکاری محکموں میں داخلی نظم وضبط مربوط طریقہ کار کے تحت مؤثر انداز میں حکومتی پالیسی کے تحت مطلوبہ اہداف کے حصول کے لیے مددگار ہوتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں انتظامی اور مالیاتی امور کے سلسلہ میں بروقت اور صحیح معلومات، قانون کی مکمل

پاسداری، قواعد وضوابط پر مکمل عمل درآمد آمدنی واخراجات پر مکمل اور مؤثر انتظامی اور مالیاتی کنٹرول، خرد برد ومالی بے ضابطگیوں کی بروقت نشاندہی اور ان کا سدباب اور حکومتی اثاثوں کا صحیح تصرف اور تحفظ کو یقینی بنانا ہوتا ہے۔

اس رپورٹ کے ذریعہ مختلف حکومتی اداروں کی مندرجہ ذیل شعبوں میں مؤثر اور منظم داخلی نظم وضبط کے فقدان کے باعث خامیوں اور مالی بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی ہے:-

1۔ مکمل مالیاتی قواعد وضوابط لاگو کرنے کا فقدان۔

2- تفویض شدہ اختیارات کا ناجائز استعمال۔

3- سرکاری رقوم کی وصولی کے سلسلہ میں ناکافی اور غیر تسلی بخش اقدامات۔

4- حکومتی رقوم کی خزانہ سرکار سے خلاف ضابطہ / بلاضرورت برآمدگی اور بروقت محسوبیت نہ کرنا۔

5- سرکاری اثاثوں کا ضیاع اور ان کی نگرانی کا غیر مؤثر کنٹرول۔

6- محکمانہ اثاثوں کے تصرف اور حساب کتاب کی جانچ پڑتال کے سلسلہ میں منظم ومؤثر طریقہ کار کا فقدان۔

(ز) آڈٹ رپورٹ کے اہم آڈٹ اعتراضات

(اخراجات)

ا۔ 16[1] اعتراضات عدم فراہمی ریکارڈ اور عدم محسوبیت پیشگی برآمدگی سے متعلق 2364.932 ملین روپے کے ہیں۔

ب۔ 46[2] اعتراضات زائد ادائیگی / حکومتی نقصان جن میں منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی، ڈی اسکالیشن کی رقم وضع نہ کرنے، پی سی ون میں منظور شدہ رقم سے زائد ادائیگی، موقع پر کیے گئے کام سے زائد ادائیگی، بدوں استحقاق زائد ادائیگی، زائد ادائیگی سیمنٹ، لیبر، سٹیل اسکالیشن وغیرہ سے متعلق 1703.456 ملین روپے کے ہیں۔

ج۔ 58[3] اعتراضات عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات جن میں جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کرایہ مشینری، کرایہ ریسٹ ہاؤسز، بقایاجات کی عدم وصولی، عدم وصولی سٹور سٹاک، ضبط شدہ

---

[1] Para 2.4.1,3.4.1,4.4.1,5.4.1,7.4.1,8.4.1,9.4.1,11.4.1,12.4.1,14.4.1,15.4.1,18.4.1,20.4.1,22.4.1,

[2] Para 2.4.2,2.4.3,2.4.4,2.4.5,2.4.6,2.4.7,2.4.8,2.4.9,3.4.2,3.4.3,3.4.4,3.4.5,4.4.2,4.4.3,4.4.4,5.4.2,5.4.3, 6.4.1,7.4.2,7.4.3,7.4.4,8.4.2,8.4.3,8.4.4,8.4.5,8.4.6,9.4.2,9.4.3,9.4.4,9.4.5,9.4.25,10.4.1,11.4.2,11.4.3, 12.4.2,12.4.3,14.4.2,15.4.2,18.4.2,18.4.3,18.4.4,20.4.2,21.4.1,

[3] Para 2.4.10,2.4.11,2.4.12,2.4.13,2.4.14,3.4.6,3.4.7,3.4.8,3.4.9,3.4.10,3.4.11,4.4.5,4.4.6,5.4.4, 5.4.5, 6.4.2,7.4.5,7.4.6,7.4.7,7.4.8,7.4.9,7.4.10,7.4.11,7.4.12,8.4.7,8.4.8,8.4.9,8.4.10,8.4.11,9.4.6,9.4.7, 9.4.26, 9.4.27,9.4.28,9.4.29,9.4.30,9.4.31,11.4.4,12.4.4,12.4.5,13.4.1,14.4.3,15.4.3,16.4.1,16.4.2,20.4.3,20.4.4, 20.4.5,22.4.2,

واجبات کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا، ٹیوشن و داخلہ فیس کی کم وصولی، ہسپتال فیس ہا کی عدم وصولی، منافع کی رقم کا عدم ادخال خزانہ سرکار، بچت شدہ رقوم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا وغیرہ سے 5385.574 ملین روپے کے ہیں۔

د۔ [4]114 اعتراضات خلاف ضابطہ اخراجات جن میں بدوں انتظامی منظوری ادائیگی، مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر ادائیگی، بدوں تشہیر خلاف ضابطہ اخراجات، خلاف قواعد پیشگی ادائیگی، زرضمانت کی قبل از وقت خلاف قواعد واگزاری، ٹرانسپورٹ پالیسی کے مغائر اخراجات، تشہیر و ٹیسٹ انٹرویو کے بغیر تقرری / ادائیگی تنخواہ، سیونگ کے خلاف مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر اخراجات، غیر منظور شدہ سکوپ کی ادائیگی وغیرہ سے متعلق 9640.662 ملین روپے کے ہیں۔

(آمدن)

ذ۔ [5]48 اعتراضات عدم وضعگی / وصولی و ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات جن میں واٹر چارجز اور بجلی کے بقایاجات کی عدم وصولی، کم وضعگی انکم ٹیکس و سیلز ٹیکس، ٹیوشن و داخلہ فیس کی کم وصولی، ریسٹ ہاؤس ہا کے بقایاجات کی وصولی، ہسپتال فیس ہا کی عدم وصولی، منافع کی رقم کا عدم ادخال خزانہ سرکار، تجدید فیس، جرمانہ، ایجوکیشن سیس کی وضعگی وغیرہ سے متعلق 201040.093 ملین روپے کے ہیں۔

---

[4]Para2.4.10,2.4.11,2.4.12,2.4.13,2.4.14,3.4.6,3.4.7,3.4.8,3.4.9,3.4.10,3.4.11,4.4.5,4.4.6,5.4.4,5.4.5, 6.4.2,7.4.5,7.4.6,7.4.7,7.4.8,7.4.9,7.4.10,7.4.11,7.4.12,8.4.7,8.4.8,8.4.9,8.4.10,8.4.11,9.4.6,9.4.7,9.4.26, 9.4.27,9.4.28,9.4.29,9.4.30,9.4.31,11.4.4,12.4.4,12.4.5,13.4.1,14.4.3,15.4.3,16.4.1,16.4.2,20.4.3,20.4.4, 20.4.5,22.4.2,

[5] Para 2.4.16,2.4.17,2.4.18,2.4.19,2.4.20,2.4.21,2.4.22,2.4.23,2.4.24,4.4.25,2.4.26,2.4.27, 3.4.12,3.4.13, 3.4.14,3.4.15,3.4.16,3.4.17,3.4.18,3.4.19,3.4.20,4.4.7,4.4.8,4.4.9,4.4.10,4.4.11,4.4.12,4.4.13,5.4.6,5.4.7, 5.4.8,6.4.3,6.4.4,7.4.13,7.4.14,7.4.15,7.4.16,7.4.17,7.4.18,7.4.19,7.4.20,7.4.21,7.4.22,8.4.12,8.4.13,8.4. 14,8.4.15,8.4.16,8.4.17,8.4.18,8.4.19,8.4.20,8.4.21,9.4.8,9.4.9,9.4.10,9.4.11,9.4.12,9.4.13,9.4.14,9.4.15, 9.4.16,9.4.17,9.4.18,9.4.19,9.4.20,9.4.21,9.4.22,9.4.23,9.4.24,9.4.32,9.4.33,9.4.34,9.4.35,11.4.5,11.4.6,1 1.4.7,11.4.8,11.4.9,12.4.6,12.4.7,12.4.8,12.4.9,18.4.5,18.4.6,20.4.6,20.4.7,20.4.8,20.4.9,21.4.1,21.4.2,2 2.4.3,22.4.4,22.4.5,23.4.1,23.4.2

(س) سفارشات

انتظامی سربراہان محکمہ (پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسرز) کو مندرجہ ذیل خامیوں کی طرف خصوصی توجہ دیتے ہوئے ان کی روک تھام کے لیے داخلی نظم وضبط کو مؤثر اور بہتر بنانا چاہیے تاکہ آئندہ ان کا اعادہ نہ ہو:-

ا۔ محکمہ جات آڈٹ کو ریکارڈ پیش نہ کرنے کے حوالے سے آڈیٹر جنرل آف آزاد جموں وکشمیر کی ہدایات پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔

ب۔ حکومتی نقصان کی روک تھام اور حوصلہ شکنی کے لیے بروقت اور مؤثر اقدامات کیے جائیں اور تحقیقات طلب معاملات کے بارہ میں چھان بین کر کے حقائق کی روشنی میں مؤثر کاروائی کی جائے۔

ج۔ حکومتی واجبات کی عدم / کم وضعگی اور بلاجواز / استحقاق سے زائد ادائیگیوں کی وصولی کو یقینی بنایا جائے۔

د۔ مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں اور مالیاتی قواعد اور نظم ونسق پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

ز۔ حکومتی آمدن کے درست تعین اور اس کے بروقت داخل خزانہ سرکار کروانے کے امر کو تحت قواعد یقینی بنایا جائے۔

عوامی مالیاتی انتظام کے مسائل

تجزیاتی جائزہ

آزاد کشمیر کا کل رقبہ 13297 مربع کلو میٹر ہے۔ 1948ء میں آبادی آٹھ لاکھ اکتالیس ہزار (841,000) اور 2023ء میں یہ آبادی تینتالیس لاکھ نواسی ہزار (4,389,000) نفوس پر مشتمل ہے۔ جن میں 51 فیصد خواتین اور 49 فیصد مرد ہیں اور تقریباً 15 لاکھ افراد بیرون ملک کام کر رہے ہیں۔ آزاد کشمیر کی شرح آبادی میں اضافہ 1.64 فیصد ہے۔ 1948ء میں 30 بیڈ کا ایک ہسپتال جبکہ 2023ء میں 3810 بیڈز پر مشتمل سات بڑے ہسپتال موجود ہیں جہاں پر سالانہ اوسطاً 4,745,828 او پی ڈی اور 170,495 داخل مریضوں کا علاج معالجہ کیا جارہا ہے۔ پختہ سڑکوں کی لمبائی 10,851 کلو میٹر اور کچی سڑکوں کی لمبائی 7,835 کلو میٹر ہے۔ توانائی کے شعبہ پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے 24 پراجیکٹس سے 80.12 میگاواٹ بجلی حاصل کی جارہی ہے، 141.60 میگاواٹ کے 6 منصوبے زیر تعمیر ہیں اور 312.01 میگاواٹ کے 34 منصوبے زیر غور ہیں۔ قیام کے وقت آزاد ریاست میں کوئی میڈیکل کالج اور تدریسی و تحقیقی جامعہ نہیں تھی۔ اب چار میڈیکل کالجز، پانچ تدریسی و تحقیقی جامعات، دو کیڈٹ کالجز موجود ہیں۔ بوقت قیام صرف 286 مردانہ اور 5 زنانہ سکول تھے جنکی تعداد اس وقت 3,164 مردانہ، 2,826 زنانہ اور 180 کالجز ہیں جن میں 29,724 طلباء اور 26,634 طالبات زیر تعلیم ہیں ریاست میں شرح خواندگی 77.80 فیصد پائی جاتی ہے۔

آزاد جموں وکشمیر میں 1949 میں محکمہ حسابات قائم ہوا۔ عبوری آئین 1974 نافذ ہو کر اس میں آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر کی قانونی دفعات شامل ہونے پر 1979 میں آزاد جموں وکشمیر کونسل آڈیٹر جنرل ایکٹ 1979 جاری ہوا۔ جس کے مطابق آڈیٹر جنرل پاکستان ہی اعزازی آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر تعینات ہوئے اور اسی نظام کے تحت آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر اب بھی تعینات ہو رہے ہیں۔ سال 62-1961 سے سالانہ حسابات و آڈٹ رپورٹس 1979 میں آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر کی تعیناتی پر مرتب ہوئیں اور 1983 میں پہلی مجلس حسابات عامہ کے قیام پر زیر بحث لائی گئیں۔ سال 2005 میں محکمہ حسابات اور ڈائریکٹر جنرل آڈٹ کے محکمہ جات علیحدہ علیحدہ کرنے کے لیے آزاد جموں وکشمیر کونسل آڈیٹر جنرل / کنٹرولر جنرل ایکٹ 2005 جاری ہوا اور مطابقاً اکتوبر 2005 میں محکمہ آڈٹ آزاد جموں وکشمیر کا قیام عمل میں آیا جس کا انتظامی کنٹرول مئی 2018 تک آزاد جموں وکشمیر کونسل کے زیر انتظام رہا اور جون 2018 سے آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کے زیر انتظام چلا آرہا ہے۔

آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974 کی سیکشن 50۔اے(4)(بی) کے تحت آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر کو حکومتی اور حکومتی سرپرستی میں قائم کسی بھی ادارے کے آڈٹ کا اختیار اور آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف

سروس (ایکٹ) 2005 کی سیکشن 9 تا 17 کے تحت بھی یہ اختیارات آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر کو حاصل ہیں۔ لیکن آزاد کشمیر کے نیم خود مختار ادارہ جات، بلدیاتی ادارہ جات، کارپوریشن ہا عبوری آئین 1974 کی منشاء کے برعکس حکومتی سطح پر قائم شدہ محکمہ لوکل فنڈز آڈٹ سالانہ پڑتال کر رہا ہے۔ ان ادارہ جات کے آڈٹ کی منصوبہ بندی اور نہ ہی ان کی آڈٹ رپورٹس آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر سے منظور ہوتی ہیں۔

مالی سال 2023-24 کے تخمینہ و اخراجات کا خلاصہ بذیل ہے۔

(ملین روپے)

نوعیت تخمینہ	تخمینہ	نظر ثانی تخمینہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	186,047.000	163,294.632	164,946.246	1,651.614	1.011
ترقیاتی	42,000.000	25,835.000	25,736.707	-98.263	-0.369

مالی سال 2023-24 مقررہ اہداف و حاصل شدہ آمدن کے اعداد و شمار بذیل ہیں۔

(ملین روپے)

مالی سال	مقررہ اہداف	حاصل شدہ آمدن	فیصد
2023-24	177,250.000	224,919.000	26.89

حکومتی آمدن میں وفاقی حکومت سے ملنے والی رقم ٹیکس شیئر گرانٹس، خسارہ تخمینہ و ترقیاتی قرضہ جو کہ ٹیکس شیئر خسارہ تخمینہ کے بجائے متغیر گرانٹ، متفرق گرانٹ، پانی کے استعمال کا معاوضہ، برقیات کے علاوہ ٹیکس ریونیو، نان ٹیکس ریونیو، مقامی ٹیکس، گرانٹ ان ایڈ وغیرہ شامل ہیں۔ ریاست کے بنیادی ذرائع آمدن جنگلات کی لکڑی، معدنیات، قیمتی جڑی بوٹیاں، پانی کے استعمال کا معاوضہ، صارفین کو بجلی کی فروخت، رائیلٹیز اور براہ راست و بالواسطہ ٹیکسز شامل ہیں۔

مالی خسارہ

حکومت آزاد جموں وکشمیر کو مالی خسارہ کا سامنا ہے۔ جس کے لیے سٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے 6000 ملین روپے فاضل وصولی کی سہولت میسر ہے۔ حکومت کا مجموعی مالیاتی خسارہ سال 24-2023 تک مبلغ 4,087.182 ملین روپے ہے۔

مندرجہ بالا حکومتی مالی خسارہ جنرل سیلز ٹیکس کی مد میں واپڈا کے ذمہ اور فنانس ڈویژن حکومت پاکستان کے آفس میمورنڈم نمبر-5(11)/18-2017/105 مورخہ 16-04-2018 کی روشنی میں تفاوتی گرانٹ در این ایف سی بشرح 3.64 فیصد حکومت آزاد

کشمیر کو حاصل ہونے پر ختم ہو سکتا ہے۔ نیز براہ راست و بالواسطہ ٹیکسز کی کماحقہ وصولی، سیاحت کا فروغ، ذرائع مواصلات میں جدت، پانی سے پیدا شدہ توانائی میں اضافہ، ای گورننس، بجلی کی مناسب ترسیل سے لائن لاسز میں کمی اور صارفین سے ریونیو کی مکمل وصولی جیسے اقدامات کرتے ہوئے حکومتی آمدن میں بہتری ممکن ہے۔ علاوہ ازیں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے منصوبوں کو عملی جامع پہنا کر بھی حکومتی خزانہ پر بوجھ کم کیا جاسکتا ہے۔

باب۔اول سرٹیفکیشن آڈٹ اعتراضات

1.1 منظور شدہ میزانیہ سے زائد اخراجات مبلغ257.478ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 113 کے مطابق منظور شدہ پرویژن کے اندر اخراجات عمل میں لائے جانا آفیسر زربرار / کنٹرولنگ آفیسر کی ذمہ داری ہے۔

دوران سرٹیفکیشن آڈٹ بابت عرصہ مالی سال24-2023 پایا گیا کہ دفتر ناظم اعلی حسابات سے آزاد حکومت کے ضلع وار محکمہ جات کے جاریہ میزانیہ کی مختلف مدات میں منظور شدہ بجٹ سے مبلغ257.478ملین روپے کے زائد اخراجات بدوں توثیق آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عمل میں لائے گئے جو خلاف ضابطہ ہیں۔

نمبر شمار	ضلع	رقم(روپے)
1	ضلع مظفر آباد	185,059,429
2	ضلع کوٹلی	4,852,500
3	ضلع سدھنوتی	118,114
4	ضلع بھمبر	842,060
5	ضلع نیلم	56,402,972
6	ضلع حویلی	533,825
7	ضلع ہٹیاں / جہلم ویلی	240,691
8	ضلع پونچھ / راولاکوٹ	453,194
9	ضلع میرپور	8,975,252
	میزان	**257,478,037**

بجٹ سے زائد اخراجات کمزور مالیاتی نظام اور حکومتی پالیسیوں پر عمل درآمد نہ کرنے کی وجہ سے ہونے پائے گئے ہیں۔

یہ معاملہ مینجمنٹ رپورٹ کے ذریعہ ماہ اکتوبر2024 کو محکمہ حسابات کے علم میں لایا گیا جس پر انتظامیہ نے جواب دیا کہ یہ تمام اخراجات محکمہ مالیات کی جانب سے فراہم کردہ سپلیمنٹری میزانیہ کی بنیاد اور SAP سسٹم میں فراہمی پر عمل میں لائے گئے اور محکمہ مالیات کی جانب سے نظر ثانی میزانیہ 24-2023 میں بھی منظور کئے گئے ہیں۔ لہٰذا زائد اخراجات کو محکمہ مالیات / مجاز فورم سے باضابطہ بنانے کے لیے تحریک کی گئی ہے۔

ماہ نومبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی نے ہدایت کی کہ محکمہ مالیات آزاد جموں وکشمیر کے ساتھ حساب فہمی کی جائے اور آڈٹ کو درست صورت حال سے آگاہ کیا جائے۔ مزید بر آں زائد اخراجات کو حاکم مجاز / متعلقہ فورم سے باضابطہ بنایا جائے۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

محکمانہ حسابانی کمیٹی کی ہدایات کے مطابق زائد اخراجات کو حاکم مجاز / مجاز فورم سے باضابطہ بنایا جائے۔

سرٹیفکیشن آڈٹ مینجمنٹ رپورٹ پیرا نمبر 4.2.1

1.2 پیشگی ادائیگی کی عدم محسوبیت تفصیلی حسابات مبلغ 653.527 ملین روپے

ٹریژری رولز پیرا نمبر 667 کے تحت بر آمد پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات، ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں پڑتال ریکارڈ اور محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

دوران سرٹیفکیشن آڈٹ بابت عرصہ مالی سال 24-2023 پایا گیا کہ مطابق تفصیل ذیل مبلغ 653.527 ملین روپے کی رقم پیشگی بر آمد کروائی گئی۔ لیکن مالی سال کے اختتام تک تفصیلی اکاؤنٹ / ایڈجسٹمنٹ سرٹیفکیٹ فراہم کیے گئے اور نہ ہی پیشگی بر آمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کروائی گئی۔

نمبر شمار	واؤچر نمبر	تفصیل	رقم (روپے)
1	19/14506037	پیشگی ادائیگی برائے خرید 30 گاڑیاں (ایجوکیشن پلاننگ سیل)	475,200,000
2	19/1506041	پیشگی ادائیگی برائے خرید 06 گاڑیاں (سینٹرل پولیس آفس)	120,300,000
3	19/01491498	پیشگی ادائیگی برائے خرید 03 گاڑیاں (ڈائریکٹوریٹ جنرل فوڈ)	47,427,000
4	19/1502311	پیشگی ادائیگی برائے (ٹرانسپورٹیشن چارجز) (ڈائریکٹوریٹ جنرل فوڈ)	900,000
5	19/1506054	19 گاڑیوں (ٹرانسپورٹیشن چارجز) کی خریداری کے لیے ایڈوانس ادائیگی، ڈی ڈی او سینٹرل پولیس آفس	5,700,000
6	191466469	پیشگی ادائیگی برائے علاج معالجہ، اے ایف بی ایم ٹی سی راولپنڈی	1,000,000
7	191471453	پیشگی ادائیگی، سی ایم ایچ راولپنڈی برائے علاج معالجہ	1,100,000
8	191452839	پیشگی ادائیگی، اے ایف بی ایم ٹی سی راولپنڈی، عابدہ نسیم علاج معالجہ	1,700,000
9	191460048	پیشگی ادائیگی، کے آر ایل اسلام آباد علاج معالجہ	200,000
		میزان	653,527,000

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ حسابات کی عدم توجہی اور دانستہ غفلت کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ مینجمنٹ رپورٹ کے ذریعہ ماہ اکتوبر 2024 محکمہ حسابات کے علم میں لایا گیا جس پر انتظامیہ نے کوئی جواب دیا اور نہ ہی پیشگی بر آمد کردہ رقومات کی محسوبیت کروائی گئی۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی نے اپنے اجلاس محررہ 05.11.2024 میں فیصلہ صادر کیا کہ پیشگی بر آمد کردہ رقومات کی جلد از جلد محسوبیت کروائی جائے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

پیشگی حاصل کردہ رقوم کی تحت ضابطہ محسوبیت کروائی جا کر محسوبیت سرٹیفکیٹ اور جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے بصورت دیگر رقم واپس داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

سرٹیفکیشن آڈٹ مینجمنٹ رپورٹ پیرا نمبر 4.3.3

1.3 عدم فراہمی ووچرات بغرض پوسٹ آڈٹ وعدم حساب فہمی اخراجات

اسائمنٹ اکاؤنٹ پروسیجر 2008 تا 2012 منظور شدہ ازاں محکمہ مالیات بروئے نمبر 42-2831 مورخہ 30.06.2011 و نمبر 13209-13133 مورخہ 10.06.2014 پیرا 06 کے مطابق محکمہ / آفیسر زربرار ہر ماہ کی 15 تاریخ تک محکمہ حسابات کو تمام ووچرات بغرض آڈٹ فراہم کرے گا اور محکمہ حسابات بعد از پوسٹ آڈٹ محکمہ / آفیسر زربرار کو 100 فیصد پوسٹ آڈٹ سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔ مزید محکمہ / آفیسر زربرار ماہانہ بنیادوں پر نیشنل بنک آف پاکستان کی متعلقہ برانچ کے ساتھ حساب فہمی کو یقینی بنائے گا۔

دوران پڑتال ریکارڈ پایا گیا کہ مالی سال 24-2023 میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے اخراجات مبلغ 3102.878 ملین روپے کو بدوں پوسٹ آڈٹ اخراجات میں شامل کیا گیا۔ جبکہ ان اخراجات کی تائید میں ووچرات محکمہ حسابات میں ماہانہ بنیادوں پر موصول ہو کر پوسٹ آڈٹ مکمل کروایا گیا اور نہ ہی محکمہ حسابات کی جانب سے محکمہ لوکل گورنمنٹ کو تحت قواعد ماہانہ بنیادوں پر پوسٹ آڈٹ سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ حسابات کی عدم توجہی اور دانستہ غفلت کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ مینجمنٹ رپورٹ کے ذریعہ ماہ اکتوبر 2024 میں محکمہ حسابات کے علم میں لایا گیا جس پر انتظامیہ نے جواب دیا کہ اخراجات کا پوسٹ آڈٹ جلد مکمل کر لیا جائے گا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی نے اپنے اجلاس محررہ 05.11.2024 میں فیصلہ صادر کیا کہ پوسٹ آڈٹ جلد از جلد مکمل کرتے ہوئے ریکارڈ آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

محکمانہ حساباتی کمیٹی کی ہدایات کی روشنی میں رپورٹ کے حتمی ہونے تک پوسٹ آڈٹ مکمل کرتے ہوئے ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم نہیں کیا گیا جو کہ بعجلت ممکنہ فراہم کیا جائے اور آئندہ تحت قواعد پوسٹ آڈٹ کے عمل کو یقینی بنایا جائے۔

سرٹیفکیشن آڈٹ مینجمنٹ رپورٹ پیرا نمبر 4.3.1

باب۔2 محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ

2.1 تعارف و اغراض و مقاصد

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ 1979 میں قائم کیا گیا اس سے قبل محکمہ تعمیرات عامہ کے نام سے ایک ہی محکمہ موجود تھا۔ محکمہ سڑکوں اور پلوں کی تعمیر اور مرمتی کا کام کرواتا ہے۔ 1947 میں آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر میں 100 کلو میٹر پختہ سڑکیں اور 165 کلو میٹر فیئر ویدر روڈز (کچی سڑکیں) موجود تھیں جبکہ جون 2023 کے اختتام پر 11869 کلو میٹر سڑکیں پختہ ہو چکی ہیں۔ مالی سال 24-2023 کے دوران 428 کلو میٹر رابطہ سڑکات تعمیر کی گئیں۔

(ب) **انتظامی ڈھانچہ**

سیکرٹری مواصلات و تعمیرات عامہ کی سربراہی میں محکمہ 2 زون شمالی اور جنوبی علیحدہ علیحدہ چیف انجینئرز پر مشتمل ہے ۔ اس محکمہ کے شمالی زون سے 2 اور جنوبی زون سے 1 کل 3 سپر وائزی آفیسرز جو ناظم تعمیرات عامہ شاہرات سرکل مظفر آباد، راولاکوٹ اور کوٹلی پر مشتمل ہیں۔ مواصلات و تعمیرات عامہ شمالی زون کے 7 اور جنوبی زون کے 3 کل 10 ضلعی دفاتر ہیں۔ محکمہ میں 3845 ملازمین نارمل میزانیہ پر تعینات ہیں۔

(ج) **بجٹ پر تبصرہ**

میزانیہ و اخراجات 24-2023 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	4861.100	5736.103	875.003	18٪
ترقیاتی	15020.904	15020.488	-0.416	-0.003

(د) **آڈٹ پروفائل**

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
18	11	03

2.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات	1	359.834
زائد ادائیگی / حکومتی نقصان	8	305.42
عدم / کم وضعگی واد خال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	5	237.606
خلاف ضابطہ اخراجات	13	315.641

2.3 مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
656	18	638

2.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات

2.4.1 عدم فراہمی ریکارڈ مبلغ 359.834 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ / معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران مرمتی شاہرات، بجٹ و اخراجات سے متعلق ریکارڈ کی عدم فراہمی کی نشاندہی ہوئی۔ بدوں پڑتال ریکارڈ اخراجات مبلغ 359.834 ملین روپے کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	16,25,26,27,28	238,234,774
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	51,52	121,599,156
	میزان		**359,833,930**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ریکارڈ کی آڈٹ کو بروقت فراہمی کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 3.4.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 34.000 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 346

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

2.4.2 ہاٹ مکس بیچو من کنکریٹ کے آئیٹم کے نرخ سے ٹیک کوٹ کے نرخ منہا کیے بغیر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ 32.922 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاؤنٹس کوڈ پیرا نمبر 44 کے تحت منصوبہ جات کی تکمیل کے دوران زائد ادائیگی کی روک تھام آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2024 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا ہے کہ آزاد جموں وکشمیر میں لاگو شیڈول آف ریٹس کے باب روڈ ورک سٹرکچر میں ایک آئیٹم فراہمی وبچھائی ہاٹ مکس بیچو من کنکریٹ کے کام کے نرخ میں ٹیک کوٹ کا آئیٹم اور نرخ بھی شامل ہے اس طرح پرائم کوٹ کی صورت میں ٹیک کوٹ کی ضرورت نہ ہے لہذا فراہمی وبچھائی ہاٹ مکس بیچو من کی ادائیگی کے وقت ٹیک کوٹ کے انراخ منہا کرنے کے بجائے ان کو شامل کرتے ہوئے ادائیگی مبلغ 32.922 ملین روپے کر دی گئی جو زائد ادائیگی ہے۔

نمبر شمار	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	6/23 تا 7/22	10	28,531,981
2	6/24 تا 7/23	35,42	4,389,848
	میزان		**32,921,829**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2023 و نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد اداشدہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 105,334

2.4.3 غیر متعلقہ انراخ تخمینہ میں شامل کرتے ہوئے منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر اور منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی ادائیگی کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ 129.320 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر 220، 221 کے تحت کتاب پیمائش اور بل پر منظور شدہ تصریحات اور انراخ کو درست شمار کرنے کو یقینی بنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور پیرا نمبر 164، 296 کے تحت شیڈول آف ریٹس میں منظور شدہ انراخ متعلقہ آئٹم / تصریحات کے لئے حتمی ہیں نیز بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 2.109 کے مطابق منظور شدہ مقدار ہا کام سے زائد کام کروانے کی صورت میں یا جو آئیٹمز ٹھیکہ میں شامل نہ ہوں کے سلسلہ میں نظر ثانی تخمینہ جات کی منظوری حاصل کر کے ادائیگی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کے آڈٹ کے دوران ٹھیکیداران کو B.O.Q (Bill of Quantities) کے تحت منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ اور منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام اور غیر متعلقہ آئیٹم کے انراخ تخمینہ میں شامل کرنے کی بناء پر زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 129.320 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 1 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2023 و جنوری 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ زائد ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 100

2.4.4 غلط میزان کی بناء پر زائد ادائیگی مبلغ 83.015 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ کے پیرا نمبر 44 کے تحت منصوبہ جات کی تکمیل کے دوران زائد ادائیگی کی روک تھام اور درست ادائیگی ڈویژنل آفیسر کی ذمہ داری ہے اور سنٹرل پبلک ورکس کوڈ پیرا نمبر 208، 209 کے مطابق صرف اصل کئے گئے کام کی حد تک ٹھیکیدار کو ادائیگی ممکن ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران مختلف منصوبہ جات میں کتاب پیمائش پر غلط میزانات کی بناء پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے مبلغ 83.015 ملین روپے کی زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/23 تا 7/22	4	1,776,613
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/23 تا 7/22	5	544,284
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/24 تا 7/23	22,25	1,601,850
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/24 تا 7/23	7	79,044,861
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/24 تا 7/23	13	47,325
	میزان			**83,014,933**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2023 و جنوری و نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں غلط میزان کی وجہ سے زائد ادا کردہ رقم ذمہ داران سے وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 107,331

2.4.5 مستعار حاصل کردہ تارکول کی عدم واپسی کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ 23.946 ملین روپے

مطابق سنٹرل پبلک ورکس اکونٹ کوڈ پیرا نمبر 98 کے تحت سٹور سٹاک کی بلاضرورت خریداری نہیں کی جاسکتی اور نہ ہی غیر متعلقہ سکیم ہا پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ دیگر ڈویژن ہاء سے مستعار لی گئی اور دی گئی تارکول کی عدم وصولی کی بناء پر مبلغ 23.946 ملین روپے کے نقصان کی نشاندہی ہوئی جسکی واپسی کے لئے کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میر پور	9	21,633,854
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6	2,312,133
میزان			**23,945,987**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں حکومتی نقصان کی رقم داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 337

2.4.6 ہاٹ بیچو من کنکریٹ کے کام میں تارکول کم جاری ہونے کے باوجود مقدار کام زائد دکھاتے ہوئے زائد ادائیگی مبلغ 16.479 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاؤنٹ کوڈ 208 و 209 کے تحت صرف اصل کروائے گئے کام کی حد تک ادائیگی عمل میں لائی جاسکتی ہے نیز پیرا 44 کے تحت زائد ادائیگی کی روک تھام محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کے آڈٹ کے دوران فراہمی و بچھائی ہاٹ مکس بیچو من کنکریٹ 2 انچ میں ٹیک کورٹ کی آئیٹم اور نرخ بھی شامل ہے اور پرائم کوٹ کی آئیٹم بی او کیو

میں علیحدہ موجود ہے اسطرح ٹیک کوٹ کی ضرورت نہ ہے اور ادائیگی ٹیک کوٹ کے انراخ منہاء کر کے کی جانا چاہیئے تھی لیکن اس آئیٹم کے نرخ سے ٹیک کوٹ کے کام کے نرخ منہا کیے بغیر کنکریٹ کے کام کی مبلغ16.479 ملین روپے ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	6/23تا7/22	9	فیز 10 ایل۔اے 08 کوٹلی کی سکیم جسکا ٹھیکہ میسرز زاہد ٹھیکیدار و اسی طرح کی سکیم جسکا ٹھیکہ میسرز قمر بشیر کو الاٹ ہوا جس میں تارکول کی قابل استعمال مقدار تقریباً8.03 ٹن بنتی تھی جبکہ 07 ٹن تارکول سٹور سے جاری ہونا پائی گئی اسطرح کروایا گیا کام غیر معیاری زمرے میں آتا ہے۔	5,435,693
2	6/23تا7/22	11	امپرومنٹ وریکنڈیشننگ کوٹلی بائی پاس روڈ کا کام ٹھیکیدار محمد رفیق چوہدری کو الاٹ ہوا اور اسی طرح دوسرا منصوبہ چڑھوئی تاکالاڈب پیر گلی روڈ کا کام میسرز رحیم خان اینڈ کو کو الاٹ ہوا ۔ ان منصوبہ جات میں کنکریٹ کے کام میں نرخ سے ٹیک کوٹ منہا کئے بغیر کنکریٹ کے کام کی زائد ادائیگی کی جانا پائی گئی۔	11,043,618
			میزان	**16,479,311**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس زاد اداشدہ رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 104

2.4.7 **اصل مقدار کام سے زائد کام شمار کرتے ہوئے زائد ادائیگی اسکالیشن مبلغ15.020 ملین روپے**

پاکستان انجینئرنگ کونسل کی اسکالیشن کی ادائیگی کے سلسلہ میں جاری ہدایات مجریہ 2009 کے تحت اُس آئیٹم کی ادائیگی کی جاناہوتی ہے جو معاہدہ نامہ کی شق 70 میں شامل ہو۔ اور جس ماہ میں عملی طور پر آئیٹم کی کھپت ہوئی ہو اُسی ماہ میں ریٹ کے مطابق اسکالیشن واجب ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی کے حسابات بابت عرصہ جولائی2023تاجون2024 کی پڑتال کے دوران بہتر گی میلٹنگ بلیک ٹاپنگ لنک روڈ کوٹلی سوہلنا گراں و بہتر گی و پختگی کوٹلی سرساوہ بلوچ امپرومنٹ ویٹلنگ تتہ پانی کے کام میں کئے گئے کام سے زائد مقدار کام دکھاتے ہوئے زائد اسکالیشن تعین کی جاکر زائد ادائیگی مبلغ15.020 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2024میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے جواب موصول ہوا۔ اور جولائی و دسمبر2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد اداشدہ رقم اسکالیشن وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی نوعیت کی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرانمبر10,11,14

ایڈوانس پیرانمبر342

2.4.8 **پشتہ بندی میں کھدائی سے حاصل شدہ میٹریل کی عدم/کم وضعگی کی بناء پر زائد ادائیگی مبلغ2.889 ملین روپے**

مطابق نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی تصریحات آئیٹم 106.2 میں واضح ہدایات موجود ہیں کہ موقع پر کھدائی سے حاصل شدہ میٹریل کو پشتہ بندی میں بہترین طریقہ سے استعمال کیا جائے۔یکساں نوعیت کے آئیٹم ہا میں آزاد کشمیر میں بھی Suitable میٹریل استعمال کیا جاناہوتا ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2023تاجون2024 کی پڑتال کے دوران پشتہ بندی میں کھدائی سے حاصل شدہ میٹریل کی عدم/کم وضعگی زائد ادائیگی مبلغ2.889 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	20	1,248,584
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	12	1,640,210
	میزان		**2,888,794**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے جواب موصول ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس عدم / کم وضعگی کی بناء پر زائد ادا شدہ رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 343

2.4.9 جنرل سیلز ٹیکس کی زائد ادائیگی کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ 1.829 ملین روپے

مطابق ایس آر او نمبر 79(1)2023 مورخہ 14.02.2023 جنرل سیلز ٹیکس بشرح 18 فیصد لاگو ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران بسلسلہ خرید تارکول نیشنل ریفائنری کراچی کو ادائیگیاں کئے جانے کی نشاندہی ہوئی جس میں جنرل سیلز ٹیکس کی 18 فیصد سے زائد شرح پر مبلغ 1.829 ملین روپے زائد ادائیگی کی بناء پر حکومتی نقصان ہونا پایا گیا۔

نمبر شمار	جنرل سیلز ٹیکس واجب	جنرل سیلز ٹیکس کی ادائیگی	زائد ادائیگی (روپے)
1	7,691,429	9,520,541	1,829,112

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں واجب رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرانمبر 8

ایڈوانس پیرانمبر 344

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

2.4.10 عدم / کم وضعگی زرضمانت مبلغ 9.031 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرانمبر 89-e کے تحت سیکورٹی ڈیپازٹ کی وضعگی بشرح 5 فیصد جاریہ بلات سے کی جانا ضروری ہے اور سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹ کوڈ پیرانمبر 395 کے تحت سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم کام کی تکمیل کے بعد مینٹیننس کا عرصہ پوراہونے کے بعد واگزار / ادا کی جانا واجب ہے۔

محکمہ مواصلات وتعمیرات عامہ کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تاجون 2023 کی پڑتال کے دوران 87 منصوبہ جات میں ٹھیکیداران کو اداشدہ جاریہ بلات سے پانچ فیصد سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم مبلغ 9.031 ملین روپے عدم / کم وضع کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	7/22 تا 6/23	13	6,497,474
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	7/22 تا 6/23	24	2,533,088
	میزان			**9,030,562**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2023 وجنوری 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے جواب موصول ہوا لیکن ریکوری کی نسبت کوئی خاطر خواہ کارروائی ہونا نہیں پائی گئی بقیہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں

ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زر ضمانت کی رقم ٹھیکیداران سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کے تدارک کے لئے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 3.4.5 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 157.013 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 101

2.4.11 عدم ادخال خزانہ سرکار رقم منافع مبلغ 84.234 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار / ٹیکسز / حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے a داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران کال ڈیپازٹس کی رقم منافع پرافٹ اینڈ لاس اکاونٹس وغیرہ کی عدم / کم وضعگی و عدم ادخال خزانہ سرکار کیئے جانے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 84.234 ملین روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/23 تا 7/22	2	14,107,695
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/24 تا 7/23	3	27,076,959
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/24 تا 7/23	2	9,160,535
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/24 تا 7/23	2	33,888,427
	میزان			**84,233,616**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2023 و جنوری و نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں منافع کی رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 3.4.8 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 3.4.8 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 102,329

2.4.12 مالی سال کے اختتام پر غیر محسوب کیش بیلنس / اخراجات شامل حسابات نہ کرنا مبلغ 87.161 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 105، 104 کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا ضروری ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جاسکتی -اور پیرا نمبر 117 کے تحت غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضرور ہے

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2024 آڈٹ کے دوران پایا گیا ہے کہ ڈویژن ہاء نے چیسٹ کے خلاف مبلغ 87.161 روپے پیشگی برآمد کروالئے جن کی 10 سال سے زائد عرصہ گزر جانے کے باوجود تاحال محسوبیت ہونا نہیں پائی گئی جس کی بناء پر مبلغ 87.161 روپے کا حکومتی نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/23 تا 7/22	1	34,674,947
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/23 تا 7/22	1	8,530,361
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/24 تا 7/23	2	8,315,882
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/24 تا 7/23	1	31,813,047
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/24 تا 7/23	3,24	2,511,189

4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/23	29	1,316,001
	میزان			**87,161,427**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2023 و جنوری و نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں غیر محسوب شدہ کیش بیلنس کی رقم محسوب کرواتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 3.4.7 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 145.689 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 96,328

2.4.13 ڈویژنل سٹور سے ٹھیکیداران وغیرہ کو مختلف کاموں کے سلسلہ میں جاری شدہ تارکول کی رقم ٹھیکیداران سے وضع نہ کرنا مبلغ 37.450 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ کے آرٹیکل نمبر A-122 کے مطابق ٹھیکیداران و دیگر کو جاری شدہ تارکول کی رقم مقررہ سٹور نرخ کے مطابق کیے گئے کام کے بلات کی ادائیگی کے وقت وضع کرنا/داخل خزانہ کرانا ضروری ہے۔ بلڈنگ اینڈ روڈ کوڈ پیرا نمبر 4.34 کے مطابق تارکول سٹور سے اجراء کرنے کی صورت میں 10 فیصد سٹور چارجز بھی وصول کرنا ضروری ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کے آڈٹ کے دوران ڈویژنل سٹور سے ٹھیکیداران کو مختلف کاموں کے سلسلہ میں سٹور سے جاری شدہ تارکول کی رقم ورک ڈن بلات سے وضع نہیں کی گئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 37.450 ملین روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/23تا7/22	3	عدم وصولی قیمت تارکول اجراء شدہ ازاں ڈویژنل سٹور	30,537,315

2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/7/22تا6/23	3	عدم وصولی قیمت تارکول اجراء شدہ ازاں ڈویژنل سٹور	6,033,451
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/7/22تا6/23	2	عدم وصولی قیمت تارکول اجراء شدہ ازاں ڈویژنل سٹور	879,173
میزان					**37,449,939**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2023 و جنوری 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تارکول کی رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 3.4.6 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 113.441 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 95

2.4.14 عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ 19.730 ملین روپے

جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے پیرا نمبر 3 کی جز 2۔اے کے تحت سپلائران / ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور فنانس ایکٹ 2019 کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ 1975 کی شق نمبر 13۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ / ایچ۔10(66) / شعبہ اول / 91 مورخہ 06.01.1992 کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران حکومتی واجبات انکم ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی عدم / کم وضعگی و عدم ادخال خزانہ سرکار کیئے جانے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 19.730 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 2 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2023 و جنوری و نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں سرکاری واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ سرکار کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 94,333(2023-24,43,204)

خلاف ضابطہ اخراجات

2.4.15 عدم وضعگی قیمت تارکول مبلغ 92.019 ملین روپے

مطابق سنٹرل پبلک ورکس اکونٹ کوڈ پیرا نمبر 122،238،239 سٹور سٹاک کی ٹھیکیداروں سے بروقت وضعگی کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ مالی سال 24-2023 ٹھیکیداران کو تارکول کی اجرائیگی ہوئی لیکن قیمت تارکول مبلغ 92.019 ملین روپے کی ریکوری ہونا نہیں پائی گئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/23 تا 7/22	8	عدم وضعگی قیمت تارکول	18,119,792
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/23 تا 7/22	7	زائد انراخ پر تارکول کی بکنگ کی بناء پر حکومتی نقصان	93,016

3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/23تا7/22	3	زائد انراخ پر تارکول کی بکنگ کی بناء پر حکومتی نقصان	67,276,098
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/23تا7/22	5,18	زائد انراخ پر تارکول کی بکنگ کی بناء پر حکومتی نقصان	6,529,608
	میزان				**92,018,514**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تارکول کی رقم وضع کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر336

2.4.16 ٹھیکہ جات میں منظور شدہ آئیٹمز کے برعکس آئیٹم ہا کی خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ51.436 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر71 و بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر86.2 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر178 کے تحت منظور شدہ تخمینہ جات / مقدار کے اندر کام کی تکمیل ضروری ہے اور بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر2.109و2.110 کے مطابق سپلیمنٹری اور نظر ثانی تخمینہ جات کی منظوری مجاز اتھارٹی سے حاصل کرتے ہوئے ادائیگی کرنا ہوتی ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2022 تا جون2023 کی پڑتال کے دوران ٹھیکہ جات میں منظور شدہ آئیٹمز کے برعکس آئیٹم ہا کی حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر مبلغ51.436 ملین روپے ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/23 تا 7/22	13	اپ گریڈیشن / ری کنڈیشننگ چڑھوئی تا کالا ڈب پیر گلی روڈ لمبائی 09 کلو میٹر کا کام میسرز رحیم خان اینڈ کو الاٹ ہوا۔ اسی طرح پارٹ II کے کام کا ٹھیکہ بھی اسی ٹھیکیدار کو الاٹ ہوا اس میں ہارٹ شولڈر پی سی سی 1:2:4 مکعب فٹ کی ادائیگی ہوئی جسکی پرویژن موجود نہ تھی۔ اسطرح یہ ادائیگی جو غیر متعلقہ آئیٹمز سے متعلق ہے خلاف ضابطہ ہے۔	36,195,922
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/23 تا 7/22	11	منصوبہ کشمیر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت سڑکوں کی تعمیر، بہتر گی و پختگی کے سلسلہ میں ٹھیکہ میں نہ پائے جانے والے آئیٹم ہا کی خلاف ضابطہ ادائیگی ہونا پائی گئی۔	15,240,218
	میزان				**51,436,140**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2023 و جنوری 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں منظوری مجاز اتھارٹی حاصل کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 3.4.13 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 38.449 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 99

2.4.17 غیر واجب ریٹ کا تخمینہ مرتب کرتے ہوئے خلاف ضابطہ الاٹمنٹ ٹھیکہ کی بناء پر ادائیگی مبلغ 35.796 ملین روپے

محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس کے باب 21 میں روڈ سے متعلق پی سی سی آئیٹم 21-34 میں 4 انچ موٹائی کے لئے مربع فٹ میں ریٹ دیا گیا ہے شولڈرز میں پی سی سی کے کام کے لئے یہی ریٹ واجب تھا۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران مختلف منصوبہ جات میں غیر واجب ریٹ کا تخمینہ مرتب کرتے ہوئے الاٹمنٹ ٹھیکہ جات کی صورت میں مبلغ 35.796 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	14	غیر واجب ریٹ کا تخمینہ مرتب کرتے ہوئے ٹھیکہ کی الاٹمنٹ	3,005,923
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	14	غیر واجب ریٹ کا تخمینہ مرتب کرتے ہوئے ٹھیکہ کی الاٹمنٹ	9,969,370
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	8	غیر واجب ریٹ کا تخمینہ مرتب کرتے ہوئے ٹھیکہ کی الاٹمنٹ	22,820,826
	میزان			**35,796,119**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں خلاف ضابطہ الاٹمنٹ ٹھیکہ کی چھان بین کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 339

2.4.18 بدوں پیمائش و تکمیل کام خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 26.583 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر 208 کے تحت موقع پر کروائے جانے پر کام کی ادائیگی کتاب پیمائش میں تفصیلی ریکارڈ کرتے ہوئے کیے گئے کام کی ادائیگی کی جانا ضروری ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران تعمیر شاہرات کے مختلف منصوبہ جات میں بدوں تفصیلی پیمائش لم سم مقدار درج کرتے ہوئے مبلغ 26.583 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/23 تا 7/22	19	19,689,757
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/23 تا 7/22	12	6,893,572
میزان				**26,583,329**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2023 و جنوری 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں کتاب ہاء پیمائش میں تفصیلی پیمائش ریکارڈ کرتے ہوئے ریکارڈ فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 3.4.16 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 12.739 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 97

2.4.19 استحقاق سے زائد اسکالیشن کی ادائیگی مبلغ 42.250 ملین روپے

پاکستان انجینئرنگ کونسل کی اسکالیشن کی ادائیگی کے سلسلہ میں ہدایات مجریہ 2009 اور معاہدہ کی شق نمبر 70.1 و شق نمبر 60.1 کے تحت جس عنصر پر ٹھیکیدار کو مالی اعانت دی گئی ہو اس کے خلاف اسکالیشن ادا نہیں کی جاسکتی نیز مندرجہ بالا پالیسی کے پارٹ I میں آئیٹم نمبر 02 کے تحت 65 ملین سے کم مالیت کے ٹھیکہ پر اسکالیشن واجب ہی نہیں۔ نیز اسکالیشن اندر مدت تکمیل ہی ادا کی جاسکتی ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ منصوبہ جات میں اسکالیشن جس عنصر پر ٹھیکیدار کو مالی اعانت کی ادائیگی کی گئی تھی اس پر بھی اسکالیشن ادا کی گئی نیز 65 ملین سے کم مالیت کے منصوبہ جات اور مدت تکمیل کے بعد بدوں توسیع معیاد بھی خلاف استحقاق اسکالیشن ادا کی گئی اسطرح 10 شاہرات ڈویژن کے 11 منصوبہ جات میں غیر واجب ادائیگی کی بناء پر زائد ادائیگی اسکالیشن مبلغ 42.250 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی **۔(تفصیل ضمیمہ 3 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری و نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم اسکالیشن ٹھیکیداران سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 103,330

2.4.20 سکوپ سے ہٹ کر مارکیٹ ریٹ کی خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 40.901 ملین روپے

مطابق پاک پی ڈبلیو ڈی کوڈ کے پیرا نمبر 6.17 میں واضح ہے کہ اگر کسی کام پر اخراجات منظور شدہ لاگت سے زیادہ ہوں یا منظور شدہ لاگت سے 15 فیصد سے زیادہ ہونے کا امکان ہو تو لاگت کی منظوری کے لئے مجاز اتھارٹی سے نظر ثانی منظوری حاصل کرنا ضروری ہے اسی طرح پاک پی ڈبلیو ڈی کوڈ پیرا نمبر 52.1 میں واضح ہے کہ کسی بھی آئیٹم کی شرح میں کوئی تبدیلی اس وقت تک

نہیں کی جائے گی جب تک سنگل آئیٹم کی مالیت 02 فیصد سے زیادہ رقم نہ ہو اور اصل مقدار تخمینہ میں طے شدہ مقدار سے 30 فیصد سے زیادہ یا کم نہ ہو۔

مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ امپرومنٹ اینڈ ریکنڈیشننگ کوٹلی نکیال روڈ بقیہ حصہ لمبائی 13.83 کلومیٹر کا کام ورک آرڈر نمبر 4881-86 مورخہ 09.08.2021 کے تحت میسرز پروگریسیو ٹینیکل ایسوسی ایٹس پرائیویٹ لمٹیڈ کو دیا گیا۔ مالیت 387.887 ملین روپے اور مدت 24 ماہ تھی۔ کتاب پیمائش نمبر 1801 صفحہ 47 تا 62 بارہویں جاریہ بل تک مبلغ 410.754 روپے کے ورک ڈن کی ادائیگی کی گئی۔ کتاب پیمائش 1801 صفحہ 42 تا 45 ہاٹ بچومن کوٹ 02 انچ کی مقدار 62022.9 مربع فٹ بشرح 147.85 روپے فی مربع فٹ مبلغ 91.700 ملین روپے کی ادائیگی کی گئی۔ ورک آرڈر میں ڈیڑھ انچ موٹائی کا ریٹ 107 روپے منظور شدہ تھا۔ لہذا سکوپ سے ہٹ کر کام کروا کر ادائیگی کی گئی۔ لہذا خلاف ضابطہ سکوپ سے ہٹ کر مارکیٹ انراخ پر ادائیگی مبلغ 40.901 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں منظوری مجاز حاکم حاصل کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی خلاف قواعد ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 9

ایڈوانس پیرا نمبر 341

2.4.21 معاہدہ سے ہٹ کر بدوں ورک ڈن میٹریل کی خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 9.702 ملین روپے۔

شرائط ٹھیکہ کی عمومی شق (b) 60.11 کے تحت کام کی تکمیل کے لئے ضرورت کے پیش نظر ٹھیکیدار کو میٹریل کی اجرائیگی کی جائے گی جس کو معاہدہ کے مطابق مخصوص شرائط کے تحت معاہدہ / ٹینڈر ڈاکومنٹس اپینڈکس (اے) میں شامل کیا گیا ہو۔

مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ مطابق ریکارڈ حلقہ 13 پیکج نمبر 01 کا کام میسرز اصغر اقبال اور پیکج نمبر 02 کا کام مظہر محمود پیکج نمبر 03 چوہدری نشاد احمد

پیکج نمبر 04 کا کام عاطف محمود پیکج نمبر 05 کام عثمان کنسٹرکشن پیکج 07 کا شعیب اینڈ کو حلقہ 11 پیکج 03 کا ٹھیکہ راجہ اخلاق اور ایک ترقیاتی سکیم امپرومنٹ وریکنڈیشننگ کوٹلی نکیال کا کام میسرز پراگریسو ایسوسی ایٹس الاٹ ہوا اور مطابق کتاب ہاء پیمائش ان منصوبہ جات میں ٹھیکیداران کو معاہدہ سے ہٹ کر میٹریل سپلائی کرتے ہوئے خلاف ضابطہ زائد ادائیگی کی گئی۔

میزان:۔ **9.702 ملین روپے**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں بدوں ورک ڈن سپلائی میٹریل کی زائد اداشدہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 06

ایڈوانس پیرا نمبر 98

2.4.22 پلین سیمنٹ کنکریٹ کلورٹ مقدار کی دوہری ادائیگی و واجب انراخ کے بجائے زائد انراخ پر ادائیگی کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ 7.852 ملین روپے

کتاب پیمائش پر درج ہدایت نمبر 8 کے تحت اندراجات کو درست اور استحقاق کے مطابق رکھنا ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر کی ذمہ داری ہے اور کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس میں روڈ کے کام سے متعلق تمام آئیٹمز بشمول پل ہاء باب نمبر 21 میں موجود ہیں اور ان ہی ریٹس کے تحت تخمینہ جات کی منظوری اور کام کی ادائیگی کا محکمہ پابند ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ تعمیر کلورٹ پر مزید پلین سیمنٹ کنکریٹ کئے جانے کی جوازیت نہ ہونے کے باوجود دوہری ادائیگی پلین سیمنٹ

کنکریٹ عمل میں لائے جانے اور شاہرات کے لئے دیئے گئے واجب انراخ کے بجائے غیر متعلقہ باب (بلڈنگ) کے انراخ پر ادائیگی کرتے ہوئے مبلغ 7.852 ملین روپے کی زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	21,24	پلین سیمنٹ کنکریٹ کلورٹ کی مقدار کی دوہری ادائیگی	441,877
2	27,30,31,33	پلین سیمنٹ کنکریٹ کے واجب انراخ کے بجائے زائد انراخ پر ادائیگی	7,410,255
		میزان	**7,852,132**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد انراخ اور دوہری ادائیگی کی رقم ٹھیکیداران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 338

2.4.23 بدوں تشہیر ٹیسٹ وانٹرویو / سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز سے منظوری کے بغیر تقرری و خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ 4.515 ملین روپے

بمطابق قواعد بھرتی و شرائط ملازمت رولز 1977 قاعدہ نمبر 17 کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ بعد از منظوری سلیکشن کمیٹی بورڈ عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا نمبر 1741 جز 18 کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی / ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔ اور پیرا نمبر 23 کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لئے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ مینٹننس ڈویژن مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران تشہیر، ٹیسٹ / انٹرویو و سفارشات سلیکشن کمیٹی و منظوری حاکم مجاز کے بغیر ملازمین کی ایڈہاک بنیادوں پر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے مبلغ 4.515 ملین روپے ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات سرکل راولاکوٹ	6/24تا7/23	6	497,844
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/24تا7/23	41	2,277,761
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/23	21	1,739,778
	میزان			**4,515,383**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں آسامیوں کو مشتہر کیا جاکر تقرریاں عمل میں لائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 3.4.17 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 6.238 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 332

2.4.24 <u>کھلی تشہیر مقابلہ کے کم از کم تعین شدہ انراخ کے بغیر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 2.611 ملین روپے</u>

پیپرا رولز 2017، پیرا نمبر 36 کے مطابق اخراجات بعد از تشہیر پیپرا کی ویب سائٹ پر کرنے کے بعد کم سے کم نرخ دہندہ سے کام کروایا جانا ضروری ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ خرید سٹیشنری وٹینڈر بکس کی پرنٹنگ کے کام میں بدوں تشہیر پیپرا رولز کے مغائر ادائیگی مبلغ 2.611 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں اخراجات کو باقاعدہ بنانے کئے لئے مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کر کے فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 42,50

ایڈوانس پیرا نمبر 347

2.4.25 فرضی برآمدگی وادائیگی بسلسلہ مرمتی گاڑیاں مبلغ 1.060 ملین روپے

مطابق آزاد جموں وکشمیر موٹر وہیکل رولز 1977 پیراگراف 10،19 مرمتی گاڑی کی ہسٹری شیٹ مرتب کرنا اور مرمتی کا لاگ بک سے ثابت ہونا ضروری ہے۔

محکمہ تعمیرات عامہ شاہرات کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران لاگ بک سے عدم مطابقت اور فرضی برآمدگی وادائیگی مبلغ 1.060 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرت ڈویژن میرپور	46	مرمتی گاڑی نمبر جی او-083 بابت ماہ مارچ و اپریل 563500 روپے ادائیگی، برآمدگی ہوئی جبکہ گاڑی متذکرہ تاریخ ہاء میں مرمتی والے سٹیشن پر مطابق لاگ بک جانا ثابت نہیں ہوئی مطابق ووچرات گاڑی راولپنڈی ظاہر کی گئی جبکہ مطابق لاگ بک میرپور ثابت ہے۔	563,500

2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرت ڈویژن کوٹلی	19	گاڑی نمبر اے جے کے 2800 مورخہ 10.06.2024 میرپور سے مرمتی ظاہر کی گئی جبکہ گاڑی لوکل بلدیہ حدود کوٹلی ثابت ہے۔ جس سے فرضی اخراجات کی نشاندہی ظاہر ہوتی ہے۔	496,000
		میزان		**1,059,500**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں فرضی برآمد کردہ رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کئے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 345

2.4.26 <u>بلاجواز ادائیگی سٹون سولنگ / سٹون میٹلنگ ہاٹ بچو من پریمکس مبلغ 0.190 ملین روپے</u>

مطابق سی پی ڈبلیو کوڈ پیراگراف 220 آفیسر زربرار / ڈویژنل آفیسر کی ذمہ داری ہے کہ ورک ڈن کی ادائیگی سے قبل اعداد و شمار کے درست ہونے اور زائد ادائیگی کی روک تھام کا خیال رکھے۔

مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران مختلف منصوبہ جات میں پی سی سی کلورٹ سلیب کی مقدار پر بھی سولنگ و میٹلنگ اور پریمکس کی ادائیگی کی گئی حالانکہ سلیب وغیرہ پر ان آئیٹمز کی کوئی گنجائش نہ تھی علاوہ ازیں کئی جگہ سٹون سولنگ اور میٹلنگ کی مقدار مختلف ہے جبکہ مقدار باہم یکساں ہوتی ہے اسطرح مبلغ 0.190 ملین روپے زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اکتوبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد ادا کردہ رقم وصول کئے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 4،16

ایڈوانس پیرا نمبر (2023-24,220)

2.4.27 <u>اپ گریڈیشن میں پری میچور کا خلاف ضابطہ استحقاق حاصل کرتے ہوئے ادائیگی مبلغ 0.726 ملین روپے</u>

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20، 23 (4) و 83 کے تحت واجبات ملازمین کی سرکاری خزانہ سے برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد از استحقاق برآمد کردہ رقم داخل خزانہ کرانا محکمہ / آفیسر زبرردار کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ کلیریکل سٹاف کی اپ گریڈیشن میں پری میچور کا خلاف ضابطہ استحقاق حاصل کرتے ہوئے ادائیگی مبلغ 0.726 ملین روپے عمل میں لائی گئی جو کہ حکومتی مفاد کے منافی ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	7/20 تا 6/22	30	اپ گریڈیشن میں پری میچور کا خلاف ضابطہ استحقاق حاصل کرتے ہوئے ادائیگی	425,020
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن پلندری	7/20 تا 6/22	15	اپ گریڈیشن میں پری میچور کا خلاف ضابطہ استحقاق حاصل کرتے ہوئے ادائیگی	183,430
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	7/20 تا 6/22	40	غلط تعین تنخواہ کی بناء پر زائد ادائیگی	117,936
				میزان	**726,386**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا خلاف ضابطہ استحقاق حاصل کرنے کی بناء پر زائد اداشدہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی خلاف قواعد ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدام کیے جائیں ۔

ایڈوانس پیرا نمبر (2023-24,121)

محکمہ مواصلات وتعمیرات عامہ ساؤتھ (میرپور، بھمبر، کوٹلی) برائے آڈٹ سال 2020-21

2.4.28 منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کام کی ادائیگی مبلغ 276.736 ملین روپے

مینول برائے ترقیاتی منصوبہ جات کے پیرا 6.13 کے تحت پی سی ون میں شامل تصریحات سے ہٹ کر کام کروانے کی صورت میں نظر ثانی پی سی ون مرتب کرتے ہوئے مجاز فورم سے منظوری حاصل کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ مواصلات وتعمیرات عامہ کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2011 تا جون 2017 سپیشل آڈٹ کے دوران ٹھیکیداران کو منظور شدہ پی سی ون / تصریحات سے ہٹ کر بدوں منظوری مجاز فورم مقدار کام کی ادائیگی کی گئی جس کی وجہ سے ٹھیکیداران کو مبلغ 276.736 ملین روپے زائد ادائیگی ہونے پر حکومتی خزانہ کو نقصان پہنچائے جانے کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی ۔

نمبر شمار	نام دفتر	ضمیمہ نمبر	شماریہ نمبر بمطابق ضمیمہ جات سپیشل آڈٹ رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (ملین روپے)
4.2.1	شاہرات ڈویژن میرپور	12	14,15,16 ,17, 18,22,27,30	منظور شدہ پی سی ون / تصریحات سے ہٹ کر بدوں منظوری مجاز فورم ریٹیننگ والز، پی سی سی ،کلورٹ ہا، ہارڈ شور لڈرز وٹی ایس ٹی، کراس ڈرینیج ،سائیڈ ڈرین و ارتھ ورک وغیرہ کے کام کی ادائیگی کی گئی	59.895
4.2.2	شاہرات ڈویژن بھمبر	13	5,6,13,16,18, 22,23,24,30		97.593
4.2.3	شاہرات ڈویژن کوٹلی	14	1,9,27,28,29,30 ,36,41,46,56		119.248
			میزان		276.736

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ پی سی ون میں شامل تصریحات کو بالائے طاق رکھنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اعتراضات جولائی 2022 میں محکمہ کے علم میں لاتے ہوئے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس انعقاد کے لئے تحریر کیا گیا اور یاددہانی نمبر 50-746 مورخہ 24 اگست 2022 و نمبر 81-1080 مورخہ 07 نومبر 2022 و

نمبر65-1163 مورخہ 18 نومبر 2022 اور نمبر 26-524 مورخہ 06 اپریل 2023 کو دوبارہ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے منعقد کئے جانے کے بارہ میں تحریر کیا گیا لیکن اس کے باوجود نہ تو محکمہ نے کوئی جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

زائد ادا کردہ رقم متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے نیز قصوروواران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(سپیشل آڈٹ رپورٹ پیرانمبر 4.2)

2.4.29 ورک ڈن سے زائد خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 11.182 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرانمبر 44 کے مطابق زائد ادائیگیوں کی روک تھام ڈویژنل آفیسر کی ذمہ داری ہے اور اسی کوڈ کے پیرانمبر 208 کے مطابق موقع پر کئے گئے کام کی حد تک ٹھیکیداران کو ادائیگی کی جاسکتی ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2011 تا جون 2017 کے سپیشل آڈٹ کے دوران مختلف ٹھیکیداران کو ورک ڈن سے زائد ادائیگی مبلغ 11.182 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 4 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اعتراضات جولائی 2022 میں محکمہ کے علم میں لاتے ہوئے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس انعقاد کے لئے تحریر کیا گیا اور یاددہانی نمبر 50-746 مورخہ 24 اگست 2022 و نمبر 81-1080 مورخہ 07 نومبر 2022 و نمبر 65-1163 مورخہ 18 نومبر 2022 اور نمبر 26-524 مورخہ 06 اپریل 2023 کو دوبارہ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے منعقد کئے جانے کے بارہ میں تحریر کیا گیا لیکن اس کے باوجود نہ تو محکمہ نے کوئی جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

ورک ڈن سے زائد ادا کردہ رقم ذمہ داران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے اور معاملہ کی چھان بین کر کے ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(سپیشل آڈٹ رپورٹ پیرانمبر 4.4)

2.4.30 غلط میزان کے باعث زائد ادائیگی مبلغ 0.311 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر 107، 108 کے تحت جملہ اخراجات کو حکومتی مفاد کے تابع رکھنا، بلاجواز اخراجات اور زائد ادائیگی کی روک تھام آفیسر زربرار / کنٹرولنگ آفیسر کی ذمہ داری ہے۔

شاہرات ڈویژن کوٹلی کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2011 تا جون 2017 کی سپیشل پڑتال سکیم Constt of RCC Bridge KhoreKotehraRachala road span 31Mtr Distt Kotli. کے دوران پایا گیا ہے کہ بروئے ورک آڈر نمبر 3803-3798 مورخہ 13-07-26 کے تحت میسرز چوہدری آصف محمود کو رقمی 24.391 ملین روپے کا ٹھیکہ الاٹ کرتے ہوئے ساتویں جاریہ بل تک رقمی 24.391 ملین روپے کی ادائیگی عمل میں لائی جبکہ اس کا درست میزان رقمی 24.080 بنتا ہے اس طرح رقمی 0.311 ملین روپے زائد ادائیگی ہے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ انتظامی غفلت اور کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اعتراض نمبر 42 کے تحت جولائی 2022 میں محکمہ کے علم میں لاتے ہوئے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس انعقاد کے لئے تحریر کیا گیا اور یاددہانی نمبر 50-746 مورخہ 24 اگست 2022 و نمبر 81-1080 مورخہ 07 نومبر 2022 و نمبر 65-1163 مورخہ 18 نومبر 2022 اور نمبر 26-524 مورخہ 06 اپریل 2023 کو دوبارہ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے منعقد کئے جانے کے بارہ میں تحریر کیا گیا لیکن اس کے باوجود نہ تو محکمہ نے کوئی جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ معاملہ کی تحقیقات کرتے ہوئے ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2۔ زائد ادا کردہ رقم متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کی جائے۔

(سپیشل آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر 4.5)

2.4.31 غیر متعلقہ سکیم ہا کے اخراجات محسوب کرنا مبلغ 666.851 ملین روپے

آزاد جموں کشمیر ڈیلیگیشن آف فنانشل پاورز رولز 2011 کے سیکنڈ شیڈول پارٹ اول پیرا 8 شاریہ 14، 15 اور 16 کے تحت مختص شدہ رقم دائرہ کار سے ہٹ کر خرچ نہیں کی جاسکتی۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2011 تا جون 2017 کے سپیشل آڈٹ کے دوران پی سی ون میں منظور شدہ ترقیاتی سکیم ہا سے ہٹ کر غیر متعلقہ سکیم ہا کو خلاف ضابطہ اخراجات محسوب کئے جانے کی بذیل نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	ضمیمہ نمبر	شاریہ نمبر بمطابق ضمیمہ جات سپیشل آڈٹ رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (ملین روپے)
4.6.1	شاہرات ڈویژن میرپور	15	شاریہ نمبر 01 تا 20	غیر متعلقہ سکیم ہا/نارمل میزانیہ	61.060

4.6.2	شاہرات ڈویژن بھمبر	16	شماریہ نمبر01تا27	کے سالانہ مرمتی کے کاموں کے لئے کئے گئے اخراجات کو ترقیاتی سکیم ہاکے خلاف محسوب کرنا	98.494
4.6.3	شاہرات ڈویژن کوٹلی	11و17	شماریہ نمبر01تا40		507.297
				میزان	**666.851**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اعتراضات جولائی 2022میں محکمہ کے علم میں لاتے ہوئے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس انعقاد کے لئے تحریر کیا گیااور یاددہانی نمبر50-746مورخہ 24 اگست2022 و نمبر81-1080 مورخہ 07نومبر2022و نمبر65-1163مورخہ 18 نومبر2022 اور نمبر 26-524مورخہ 06 اپریل2023 کو دوبارہ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے منعقد کئے جانے کے بارہ میں تحریر کیا گیالیکن اس کے باوجود نہ تو محکمہ نے کوئی جواب دیااور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

پی سی ون کے دائرہ کار سے ہٹ کر کئے جانے والے اخراجات کی وضاحت کی جائے ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے اور رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کی جائے۔

(سپیشل آڈٹ رپورٹ پیرانمبر4.6)

2.4.32 <u>سالانہ ترقیاتی پروگرام سے خارج کردہ سکیم کی خلاف ضابطہ ٹرانسفرانٹری مبلغ0.864 ملین روپے</u>

آزاد جموں وکشمیرڈیلیگیشن آف فنانشل پاورز رولز2011 کے قاعدہ نمبر8(15،16،17) کے مطابق مختص شدہ مد سے ہٹ کر کسی دوسری غیر متعلقہ مد / سکیم کے خلاف اخراجات عمل میں نہیں لائے جاسکتے۔

شاہرات ڈویژن کوٹلی کے اخراجات بابت عرصہ جولائی2011تاجون2017کی سپیشل پڑتال کے دوران ایک ترقیاتی سکیم بہترگی وپختگی بنڈلی درکوٹی اندرلہ کوٹیڑہ مرجانہ روڈلمبائی ۵ کلومیٹر کے خلاف غیر متعلقہ کاموں کے بلات دوسری سکیموں کوبذریعہ ٹرانسفرانٹری محسوب کئے جانے پائے گئے جبکہ متذکرہ سکیم مالی سال2012-13 میں اے ڈی پی سے خارج ہوچکی تھی جبکہ بابت ماہ ستمبر2012 میں مبلغ0.864 روپے سکیم کے خلاف کئے گئے اخراجات بذریعہ ٹرانسفرانٹری منہا کرنا ظاہر کرتے ہوئے دیگر سکیم ہاء کو محسوب کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نام ترقیاتی سکیم	غیر متعلقہ اخراجات جو محسوب ہوئے	رقم	نام ترقیاتی سکیم جس کے خلاف بذریعہ ٹرانسفر انٹری غلط محسوبیت ہوئی	رقم (ملین روپے)
Imp. Mett. of Bandli darqooti Andarla Kotehra Marjana road L5km	ادائیگی ظفر اقبال کنٹریکٹر دوسرا / آخری بل بسلسلہ تعمیر 04 فٹ سپین کلورٹ کے جی کے روڈ لمبائی 09 کلومیٹر	0.188		
	ادائیگی بحق مسعود کنٹریکٹر دوسرا / آخری بل ریٹیننگ وال گل پور ناڑ پلاک روڈ	0.277		
	ادائیگی بحق خورشید احمد ٹھیکیدار پہلا / آخری بل بسلسلہ کام چنگ پور تا خواص کالونی	0.399		
			Recondetioning / Re-Surficing of roads District Kotli L- 200.5km	0.277
			Dhoongi Chrhoi Road L-27km	0.587
میزان		**0.864**		**0.864**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ اعتراض نمبر 178 جولائی 2022 میں محکمہ کے علم میں لاتے ہوئے محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس انعقاد کے لئے تحریر کیا گیا اور یاددہانی نمبر 50-746 مورخہ 24 اگست 2022 و نمبر 81-1080 مورخہ 07 نومبر 2022 و نمبر 65-1163 مورخہ 18 نومبر 2022 اور نمبر 26-524 مورخہ 06 اپریل 2023 کو دوبارہ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے منعقد کئے جانے کے بارہ میں تحریر کیا گیا لیکن اس کے باوجود نہ تو محکمہ نے کوئی جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- خلاف قواعد سکیم کے خلاف اخراجات کرنے کے ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

(سپیشل آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر 4.9)

باب-3 محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ

3.1 تعارف، اغراض و مقاصد

(الف) محکمہ فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ 1979 میں قائم کیا گیا۔ اس سے قبل محکمہ تعمیرات عامہ کے نام سے ایک ہی محکمہ موجود تھا۔ محکمہ فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ آزاد جموں وکشمیر میں حکومتی عمارات کی تعمیر، مرمتی اور محکمانہ ضروریات کے مطابق عمارات کی ماسٹر پلاننگ اور دفتری ورہائشی مکانیت کی تعمیر کے ساتھ ساتھ شہری علاقوں میں عوام الناس کو صاف، شفاف اور صحت بخش آب نوشی کی فراہمی کے فرائض سرانجام دیتا ہے-

(ب) انتظامی ڈھانچہ

سیکرٹری فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ کی سربراہی میں محکمہ 2 زون شمالی اور جنوبی علیحدہ علیحدہ چیف انجینئرز پر مشتمل ہے اس محکمہ کے کل 5 سپروائزری آفیسرز، ناظم تعمیرات عامہ عمارات سرکل مظفر آباد، راولاکوٹ، میرپور اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سرکل میرپور و مظفر آباد شامل ہیں۔ فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ شمالی کے 12 اور جنوبی کے 7 کل 19 ضلعی دفاتر ہیں جن میں 1545 ملازمین تعینات ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 2023-24 **(ملین روپے)**

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
ترقیاتی	509.000	508.998	-0.002	0.000

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی / بیشی	فیصد
650.000	384.000	266.000	-0.41

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
33	10	06

3.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	26.204
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	4	184.906
عدم وضعگی / وصولی واد خال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	6	111.313
خلاف ضابطہ اخراجات	9	308.446

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم وضعگی / وصولی واد خال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	3	41.111

3.3 مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
92	-	92

3.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈو تفصیلی حسابات

3.4.1 عدم محسوبیت ادا کردہ پیشگی رقم مبلغ 26.204 ملین روپے

ٹریژری رولز پیرا نمبر 668 کے تحت بر آمد پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات، ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں پڑتال ریکارڈ اور محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2023 دوران پڑتال ریکارڈ منصوبہ آب رسانی پایا گیا کہ 03 عدد واٹر سپلائی سکیم ہاء کے لئے اراضی کے حصول کی خاطر کلکٹر حصول اراضی کو بسلسلہ خرید زمین رقومات مبلغ 26.204 ملین روپے بطور پیشگی ارسال کی گئیں جبکہ تاحال ادائیگیوں کی بابت تفصیلی حسابات کلکٹر حصول اراضی نے ارسال نہیں کئے جس سے عیاں ہو سکے کہ واٹر سپلائی سکیم ہا کے لئے اراضی ایوارڈ ہو کر مالکان کو کس قدر ادائیگی کی گئی ہے اور اراضی کی ملکیت بحق سرکار منتقل ہو چکی ہے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ٹریژری رولز پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا ستمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم کی محسوبیت کرواتے ہوئے ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ریکارڈ کی آڈٹ کو بروقت فراہمی اور اس کی بروقت محسوبیت کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 4.4.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 23.399 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 11

ایڈوانس پیرا نمبر 71

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

3.4.2 شیڈول آف ریٹس کے تحت منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر اور منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کی ادائیگی مبلغ 110.111 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر 220، 221 کے تحت کتاب پیمائش اور بل پر منظور شدہ تصریحات اور انراخ کو درست شمار کرنے کو یقینی بنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور پیرا نمبر 164، 296 کے تحت شیڈول آف ریٹس میں منظور شدہ انراخ متعلقہ آئٹم / تصریحات کے لئے حتمی ہیں نیز بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 2.109 کے مطابق منظور شدہ مقدار ہا کام سے زائد کام کروانے کی صورت میں یا جو آئیٹمز ٹھیکہ میں شامل نہ ہوں کے سلسلہ میں نظر ثانی تخمینہ جات کی منظوری حاصل کر کے ادائیگی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2023 کے آڈٹ کے دوران واٹر سپلائی سکیم ہاء میں ٹھیکیداران کو منظور شدہ تخمینہ میں درج انراخ سے زائد انراخ اور منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے مبلغ 110.111 ملین روپے زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن مظفر آباد	6/23 تا 7/20	13	6,617,575
2	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بھمبر	6/23 تا 7/20	10	101,129,540
3	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کوٹلی	6/23 تا 7/20	9	2,363,551
	میزان			**110,110,666**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2023 و جنوری 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا ستمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد ادا کردہ رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ زائد ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 68

3.4.3 حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر ورک آرڈر کی مالیت سے زائد ادائیگی کرنے کی وجہ سے خلاف قواعد ادائیگی مبلغ 36.718 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ کے پیرا نمبر 71 اور بلڈنگز اینڈ روڈ ڈیپارٹمنٹ کوڈ کے پیرا نمبر 2.86 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول کے پیرا نمبر 178 کے تحت منصوبہ جات کی تکمیل منظور شدہ تخمینہ لاگت / مالیت ٹھیکہ کی اندر مکمل کرنا ضروری ہے۔ اور مطابق پبلک ورکس ڈی کوڈ پیرا نمبر 73 اگر کسی کام پر اخراجات منظور شدہ لاگت سے زیادہ ہوں تو لاگت کی منظوری کے لئے مجاز اتھارٹی سے نظر ثانی شدہ منظوری حاصل کرنا ضروری ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران تعمیر واٹر سپلائی سکیم دریک و تھوراڑ کے کاموں میں ورک آرڈر کی مالیت مبلغ 516.940 ملین روپے بنتی تھی جبکہ مبلغ 553.658 ملین روپے کی ادائیگی عمل میں لائی گئی یہ ادائیگی ورک آرڈر کی مالیت سے مبلغ 36.718 ملین روپے زائد کی گئی جو کہ خلاف قواعد ہے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا ستمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں مجاز اتھارٹی کی منظوری حاصل کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

-1 محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

-2 آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 4.4.2 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 65.550 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 4

ایڈوانس پیرا نمبر 321

3.4.4 تفصیلی کلیم مرتب کئے بغیر / اضافہ شدہ انراخ کی عدم موجودگی اور مقررہ معیاد کے اندر کام مکمل نہ کرنے کے باوجود خلاف قواعد ادائیگی پر ائس اسکالیشن مبلغ 36.567 ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومنٹس / معاہدہ نامہ کی شرط نمبر 70.1 کے مطابق کام کی تکمیل کے دوران اپینڈیکس سی میں درج آئیٹمز کے بنیادی انراخ میں ہونے والے اضافے کی بنیاد پر ٹھیکیداران کو اسکالیشن کی ادائیگی کی جانا اور انراخ میں ہونے والی کمی کی بنیاد پر ڈی اسکالیشن کی رقم کی وضعگی کی جانا واجب ہے۔ اور پاکستان انجینئرنگ کونسل کے سٹینڈرڈ پروسیجر کے مطابق اگر بل ماہوار کلیم نہ ہو اور کئی ماہ پر محیط ہو تو ورک ڈن کو الگ الگ مہینوں میں تقسیم کر کے ہر ماہ کے لئے پاکستان بیورو آف سٹیٹکس کے ماہوار بلیٹن اور سٹیل اور تارکول کے لئے مقرر کردہ شرح سے موازنہ کر کے فارمولہ کے مطابق ادائیگی کی جانی ضروری ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تاجون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ بذیل منصوبہ جات کی پرائس اسکالیشن کی رقم فرم / ٹھیکیدار کے جاریہ بلات میں شامل ہونی پائی گئی۔ جبکہ پرائس اسکالیشن کا تفصیلی کلیم مرتب کیا جا کر معاہدہ میں موجود اضافہ شدہ انراخ کی ان ہی آئیٹم ہاء کی پرائس اسکالیشن کی ادائیگی کی جانی ہوتی ہے۔ لیکن پرائس اسکالیشن کا تفصیل کلیم مرتب کیا جانا اور ادائیگی کی تائید میں اضافہ شدہ انراخ ریکارڈ میں موجود نہیں پائے گئے۔ اور نہ ہی دوران آڈٹ پرائس اسکالیشن کی تائید میں تفصیلاً آئی پی سی فراہم ہوئیں۔

نمبر شمار	تفصیل	رقم (روپے)
1	تعمیر بقیہ کام دریک واٹر سپلائی سکیم راولاکوٹ بحق یو سی KAN(JV) Pvt. Ltd IBD ورک آرڈر نمبر 39-933 مورخہ 12.08.2018، مدت تکمیل 24 ماہ، کل ادائیگی 376744406 روپے، ووچر نمبر 17 بأ 06/2023	30,915,109
2	تعمیر واٹر سپلائی سکیم تھوراڈ بحق شیر علی ٹھیکیدار ورک آرڈر نمبر 08-1502 مورخہ 03.10.2018 ورک آرڈر مالیت 157447066 روپے کل ادائیگی 158801373 روپے ووچر نمبر 90 بأ 06/2021	5,651,456
	میزان	**36,566,565**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد و ضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا ستمبر 2024

میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد ادا شدہ رقم اسکالیشن ٹھیکیداران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

AIR پیرانمبر 34

ایڈوانس پیرانمبر 323

3.4.5 <u>سٹیل کی مقدار کا زائد استعمال دکھانے کے باعث زائد ادائیگی مبلغ 1.510 روپے</u>

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرانمبر 220، 221 کے تحت کتاب پیمائش اور بل پر منظور شدہ تصریحات اور انراخ کو درست شمار کرنے کو یقینی بنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور پیرانمبر 164، 296 کے تحت شیڈول آف ریٹس میں منظور شدہ انراخ متعلقہ آئٹم / تصریحات کے لئے حتمی ہیں نیز بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرانمبر 2.109 کے مطابق منظور شدہ مقدار ہا کام سے زائد کام کروانے کی صورت میں یا جو آئیٹمز ٹھیکہ میں شامل نہ ہوں کے سلسلہ میں نظر ثانی تخمینہ جات کی منظوری حاصل کر کے ادائیگی کی جانی ضروری ہے۔

جبکہ مہتمم پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن مظفر آباد کے حسابات عرصہ جولائی 2020 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ واٹر سپلائی سکیم چناری پیکج نمبر 3 کا ٹھیکہ زیر نمبر 34-1824 مورخہ 26.06.2020 بحق میسرز سردار الیاس عالم کنسٹرکشن کمپنی عباسپور کو مالیتی 43.989 ملین روپے میں الاٹ کرتے ہوئے مورخہ 01.07.2020 سے کام کا آغاز کرتے ہوئے مدت تکمیل 12 ماہ مقرر کی گئی اور گیارہویں بل تک مبلغ 43.953 ملین روپے کی ادائیگی عمل میں لائی گئی۔ بمطابق کتاب پیمائش پارٹ اے ایک آئیٹم، Beams ,Slabs and Lintels میں 60 مکعب فیٹ آر سی سی سلیب تعمیر کی گئی جس پر سٹیل کی مقدار 0.02 ٹن قابل استعمال تھی جبکہ 1 ٹن استعمال ظاہر کرتے ہوئے 0.98 ٹن بحساب 179333.15 روپے فی ٹن مبلغ 0.175 ملین روپے زائد ادائیگی عمل میں لائی گئی۔ اور متذکرہ بالا کام میں گارڈروم کی تعمیر کے سلسلہ میں اسی آئیٹم میں 202.18 مکعب فٹ آر سی سی سلیب تعمیر کی گئی جس پر 0.07 ٹن قابل استعمال سٹیل تھا جبکہ 2.50 ٹن استعمال دکھاتے ہوئے 2.43 ٹن بحساب 183083.15 فی سلیب مبلغ 0.444 ملین روپے کل مبلغ 1.335 ملین روپے (03 گارڈرومز) زائد ادائیگی ہے۔

1.510 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے جواب موصول ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا ستمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد اداشدہ رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 05

ایڈوانس پیرا نمبر 69

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

3.4.6 موبلائزیشن ایڈوانس کی رقم وضع نہ کرنا مبلغ 59.848 ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومینٹس کی شق نمبر 12-60 (اے کے مطابق ٹھیکیدار کو موقع پر کام شروع کرنے کی غرض سے خط قبولیت (Letter of Acceptance) میں دکھائی گئی مالیت ٹھیکہ پر 15 فیصد تک موبلائزیشن ایڈوانس کی بنک گارنٹی حاصل کرتے ہوئے ادائیگی کی جانا اور موبلائزیشن ایڈوانس کی وضعگی ٹینڈر ڈاکومنٹس کی عمومی شق 45 کے تحت برابر اقساط میں کی جانا لازمی ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بھمبر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ واٹر سپلائی کا ٹھیکہ میسرز سیون سٹار اینڈ کو کو مورخہ 24.11.2020 مبلغ 274.673 ملین روپے الاٹ کر کے 36 ماہ معیاد تکمیل مقرر کی گئی چھٹے جاریہ بل تک مبلغ 22.981 ملین روپے ٹھیکیدار سے موبلائزیشن کی مد میں قابل وضعگی تھے جو کہ وضع ہونے نہیں پائے گئے اور مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ ترقیاتی منصوبہ دوران منصوبہ "Construction of Makri Intake Weir and Installation of flow Intering system" کا کام میسرز سچل زید کے ایسوسی ایٹس جے وی کو مورخہ 19.06.2020 مبلغ 862.773 ملین روپے الاٹ ہوئے۔ بیسویں آئی پی سی تک 858.498 ملین روپے کی ادائیگی ہوئی اور 85.736 ملین روپے موبلائزیشن کی ادائیگی کی گئی اور ٹھیکیدار سے مبلغ 36.868 ملین روپے قابل وضعگی موبلائزیشن ایڈوانس کی نشاندہی ہوئی۔

59.848 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2023 و جنوری 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے جواب موصول ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا ستمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں موبلائزیشن ایڈوانس کی رقم وصول کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 4.4.7 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 50.483 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 01,10

ایڈوانس پیرا نمبر 74

3.4.7 عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات مبلغ 15.786 ملین روپے

نوٹیفکیشن نمبر سروسز / ج(422)2010 مورخہ 21.04.2010 کے مطابق رہائش مکانیت میں رہائش پذیر ملازمین کے لئے کیٹگری و گریڈ کے مطابق 5 فیصد کے حساب سے کی جانی تھی۔ اور نوٹیفکیشن نمبر ایس اینڈ جی اے ڈی / 421(66) 2014 پارٹ iii مورخہ 15.03.2021 سکیل وائز گروپ انشورنس کی وضعگی کی جانی ضروری تھی۔ اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے پیرا نمبر 3 کی جز 2(اے) کے تحت سپلائرز / ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانی ضروری ہے۔ اور تعلیمی سیس ایکٹ 1975 کی شق نمبر 13۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ / ایچ۔(66)10 / شعبہ اول / 91 مورخہ 06.01.1992 کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2023 کے پڑتال کے دوران حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، معاہدہ نامہ فیس اور رقم منافع کم وضع کرنے اور داخل خزانہ سرکار نہ کئے جانے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 15.786 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 5 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2023، جنوری و اگست 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا ستمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں حکومتی واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 4.4.10 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 16.042 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 70,326

3.4.8 مقررہ معیاد کے اندر تعمیراتی کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں جرمانہ عائد / وصول نہ کرنا مبلغ 14.355 ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومنٹس اور معاہدہ نامہ کی شرائط 30,36 اور 55 کے تحت اندر معیاد کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں کم از کم 02 فیصد اور زیادہ سے زیادہ دس فیصد جرمانہ عائد کیا جانا ہوتا ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران تعمیراتی کاموں کی بروقت تکمیل نہ ہونے / معیاد میں توسیع نہ دیئے جانے کے باوجود جرمانہ عائد / وصول نہیں کیا گیا۔ کیونکہ ان کاموں کے لئے حاکم مجاز سے کوئی توسیع معیاد کی منظوری نہ ہونے کے باوجود جرمانہ کی وضعگی نہ کرتے ہوئے مبلغ 14.355 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	تفصیل	مدت	رقم (روپے)
1	تعمیر بقیہ کام دریک واٹر سپلائی سکیم راولاکوٹ بحق یو سی سی KAN(JV) Pvt. Ltd IBD ورک آرڈر نمبر 39-933 مورخہ 12.08.2018 کل لاگت 348236500 روپے	24ماہ	6,964,730
2	تعمیر واٹر سپلائی سکیم عباسپور بحق سردار وحید ورک آرڈر نمبر 78-272 مورخہ 08.02.2018 کل لاگت 201666489 روپے	36ماہ	4,033,329
3	تعمیر واٹر سپلائی سکیم تھوراڈ بحق شیر علی ٹھیکیدار ورک آرڈر نمبر 08-1502 مورخہ 03.10.2018 ورک آرڈر مالیت 157447066 روپے	24ماہ	3,148,940

4	کنسلٹنسی سروسز بحق AAB Mega کنسلٹنٹ ورک آرڈر نمبر 26-419 مورخہ 05.04.2019 کل مالیت 10375833 روپے	24ماہ	207,516
	میزان		**14,354,515**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا ستمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں مجاز اتھارٹی سے توسیع معیاد کی منظوری حاصل کرتے ہوئے فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 4.4.11 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 11.020 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 15

ایڈوانس پیرا نمبر 320

3.4.9 کم وضعگی 05 فیصد سیکورٹی ڈیپازٹ مبلغ 10.476 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 89-e اور بلڈنگ اینڈ روڈ ویپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 2، 66 کے تحت جاریہ بلات سے سیکورٹی ڈیپازٹ کی وضعگی ضروری ہے۔ اور پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر 395 کے تحت سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم کام کی تکمیل کے بعد مینٹیننس عرصہ پورا ہونے کے بعد واگزار کی جانا واجب ہے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بھمبر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران منصوبہ الیکٹریکل و مکینیکل الات کی تنصیبگی کا کام KSB پمپس راولپنڈی کو الاٹ کرتے ہوئے چوتھے جاریہ بل تک مبلغ 13.754 ملین روپے کی ادائیگی عمل میں لائی گئی تھی جس پر سیکورٹی ڈیپازٹ کی قابل وضعگی رقم 0.688 ملین روپے بنتی تھی جبکہ مبلغ 0.432 ملین روپے کی وضعگی کی گئی ہے اسطرح مبلغ 0.256 ملین روپے کم وضعگی کی نشاندہی ہوئی اور مہتمم تعمیرات عامہ

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی2022تاجون2023کی پڑتال کے دوران ٹھیکیداران کو ادا شدہ جاریہ بلات سے پانچ فیصد سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم مبلغ10.220 ملین روپے عدم/کم وضع کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

10.476 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2023واگست 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیالیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔اور جون ودسمبر2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا ستمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زر ضمانت کی رقم ٹھیکیداران سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ بروقت وصولی کے لیے موثر اقدام کیے جائیں ۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال24-2023میں پیرانمبر4.4.13میں اٹھایا گیا تھا۔جس کا مالیاتی اثر12.545 ملین روپے تھا۔ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرانمبر07,08

ایڈوانس پیرانمبر64,324

3.4.10 مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا مبلغ5.448 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر104،115 کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا ضروری ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جاسکتی-اور پیرانمبر117 کے تحت غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے-

فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی2020تاجون2023کے آڈٹ کے دوران مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقوم موجود پائی گئیں جو کہ مطابق مالیاتی قواعد مالی سال کے اختتام تک داخل خزانہ سرکار نہیں کروائی گئیں جس کی وجہ سے مبلغ5.448 ملین روپے کا حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن II میرپور	6/23 تا 7/20	1	100,805
2	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن مظفر آباد	6/23 تا 7/20	1	5,347,379
	میزان			**5,448,184**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2023 و جنوری 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا ستمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکموں کو بچت شدہ رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

3۔ اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ مالی سال کے اختتام پر تمام بچت شدہ رقوم داخل خزانہ سرکار کی جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 4.4.8 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 31.159 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 66

3.4.11 عدم ادخال خزانہ سرکار رقم منافع مبلغ 5.400 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار / ٹیکسز / حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران مطابق بنک سٹیٹمنٹ آفیشل اکاؤنٹ نمبر 16485001 بنک آف آزاد جموں و کشمیر مین برانچ راولاکوٹ میں بذیل تفصیل کے مطابق منافع حاصل ہوا لیکن حاصل ہونے والے منافع کی رقم مبلغ 5.400 ملین روپے داخل خزانہ سرکار کی جانی نہیں پائی گئی۔

نمبر شمار	تاریخ	رقم(روپے)
1	21.07.2020	1,216,495
2	22.01.2021	550,905
3	20.07.2021	429,387
4	26.01.2022	448,409
5	22.07.2022	679,992
6	27.07.2022	2,074,946
میزان		**5,400,134**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا ستمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں منافع کی رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 1

ایڈوانس پیرا نمبر 322

خلاف ضابطہ اخراجات

3.4.12 خلاف ضابطہ ادائیگی رقم اسکالیشن مبلغ 204.569 روپے

مطابق سنٹرل پبلک ورکس اکاؤنٹس کوڈ پیرا 44 کے تحت منصوبہ جات کی تکمیل کے دوران زائد ادائیگی کی روک تھام آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے اسی طرح ٹینڈر ڈاکومنٹس / معاہدہ نامہ کی شق 70.1 کے تحت کام کی تکمیل کے دوران اپینڈکس سی میں درج آئیٹم ہا کے بنیادی انراخ میں ہونے والے اضافہ کی بنیاد پر ٹھیکیداروں کو اسکالیشن کی ادائیگی اور انراخ کی بنیاد پر ہونے والی کمی کی بنیاد پر ڈی اسکالیشن کی وضعگی کی جانا ہوتی ہے۔

فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2020 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ:۔

1۔ مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن نمبرII میرپور کے حسابات بابت جولائی2020 تا جون2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ واٹر سپلائی سکیم چکسواری ضلع میرپور کا ورک آرڈر زیر نمبر 98-1492 مورخہ 11.12.2015 میسرز آئیڈیل انجینئرنگ کنٹریکٹرز کو مبلغ26.267روپے جاری کرتے ہوئے مورخہ 27.12.2018 تک معیاد تکمیل مقرر ہوئی اور تیسویں آخری بل تک 262.779 ملین روپے کی ادائیگی عمل میں لائی گئی اور منصوبہ کی تکمیل 30.06.2022 کو ہوئی اسطرح کوئی توسیع معیاد حاصل نہیں کی جانا پائی گئی اور جملہ کام کے خلاف مبلغ 11.045 ملین روپے اسکالیشن کی ادائیگی کی گئی جبکہ بدوں توسیع معیاد اسکالیشن ادائیگی ممکن نہ تھی۔

2۔ مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی2020 تا جون2023 کی پڑتال کے دوران منصوبہ "Construction of Makri Intake Weir and Installation of flow Intering system" کا ورک آرڈر زیر نمبر 1714-17 مورخہ 19.06.2020 بحق میسرز سچل زید کے ایسوسی ایٹس جے وی کو مبلغ 862.773 ملین روپے الاٹ ہوا اور ٹھیکیدار کو 185.240 ملین روپے کی اسکالیشن کی ادائیگی عمل میں لائی گئی حالانکہ PC-I میں اسکی پرویژن موجود نہ تھی اسطرح ادائیگی خلاف ضابطہ ہے۔

ii۔ اور اسی طرح اباسین ایسوسی ایٹس کو ڈوبہ ہوتیریڑی و میراں کلاں سپلائی سکیم کا ٹھیکہ مورخہ 11.06.2018 مبلغ 100.813 ملین روپے الاٹ ہوا جس پر اسکالیشن مبلغ 7.315 ملین روپے کے بجائے 10.839 ملین روپے کی غیر واجب ادائیگی مبلغ 8.285 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔

204.569 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2023 و جنوری 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے جواب موصول ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا ستمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں خلاف ضابطہ اداشدہ رقم اسکالیشن وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 09,14,19

ایڈوانس پیرا نمبر 73

3.4.13 خلاف ضابطہ تقرری ورکچارج وادائیگی تنخواہ عملہ مبلغ 38.112 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس کوڈ پیرا گراف 11 کے مطابق ورک چارج ملازمین کو گورنمنٹ کے مروجہ قواعد کے مطابق تقرر کیا جانا ضروری ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران مستقل سٹاف موجود ہونے کے باوجود بلاجواز / بجٹ سے ہٹ کر ورک چارج تقرریاں کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 38.112 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اگست 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا ستمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں بدوں ضرورت خلاف ضابطہ تقرریوں کی جوازیت فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں-

AIR پیرا نمبر 19,20

ایڈوانس پیرا نمبر 318

3.4.14 پی سی ون کے دائرہ کار سے ہٹ کر بدوں منظوری خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 23.047 ملین روپے

مینول برائے ترقیاتی منصوبہ جات کے پیرا 6.13 کے تحت پی سی ون میں تصریحات سے ہٹ کر پی سی ون مرتب کرتے ہوئے منظوری حاصل کرنا اور فنانشل پاور رولز 2011 کے سیکنڈ شیڈول پارٹ اول پیرا نمبر 08 کے تحت سکوپ سے ہٹ کر رقم خرچ نہیں کی جاسکتی۔

فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ 2020 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران تعمیر واٹر سپلائی سکیم بھڑنگ، تعمیر شیڈ برائے ٹیوب ویلز تنصیبگی ٹرانسفارمر، ٹیوب ویل اور پرائیویٹ لمٹیڈ راولپنڈی کو ڈڈیال واٹر سپلائی سکیم کے ٹھیکہ میں مختلف آئیٹمز میں تصریحات سے ہٹ کر اضافی کام کراتے ہوئے بدوں منظوری نظر ثانی پی سی ون ادائیگی مبلغ 23.047 ملین روپے کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 6 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2023 و جنوری 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا ستمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں منظور شدہ نظر ثانی پی سی ون فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 65

3.4.15 معاہدہ سے ہٹ کر میٹریل کی خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 14.709 ملین روپے۔

مطابق شرائط ٹھیکہ عمومی شق 60.11(b) کام کی تکمیل کے لئے ضرورت کے پیش نظر ٹھیکیدار کو اُس میٹریل کی اجرائیگی کی جائے گی جو معاہدہ کے مطابق مخصوص شرائط کے تحت ایپنڈکس (اے) ٹو بڈ میں شامل کیا گیا ہو۔

محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران مختلف منصوبہ جات میں معاہدہ نامہ میں میٹریل ایٹ سائیٹ کی مالیت کے خلاف سیکورڈ ایڈوانس کی پرویژن نہ ہونے کے باوجود میٹریل کی عبوری انراخ پر ادائیگی مبلغ 14.709 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ	07	ٹھیکہ واٹر سپلائی سکیم بھمبر جو کہ سیون سٹار اینڈ کو کو الاٹ ہوا	13,163,237

	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بھمبر		اس میں تیرھویں جاریہ بل تک مختلف قطر کے جی آئی پائپ ہا کی سپلائی دکھاتے ہوئے عبوری انراخ پر ادائیگی کی جانا پائی گئی جسکی معاہدہ میں کوئی پرویژن نہ تھی	
2	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن مظفر آباد	06	واٹر سپلائی سکیم چناری پیکج نمبر 03 کا ٹھیکہ سردار الیاس عالم کو الاٹ ہوا گیارہویں جاریہ بل تک مختلف قطر کے جی آئی پائپ ہا کی سپلائی معاہدہ کے مغائر ہونا پائی گئی۔	1,545,550
		میزان		14,708,787

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2023 و جنوری 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا ستمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں معاہدہ کے مغائر میٹریل کی ادا کردہ رقم ایڈجسٹ / ریکور کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کے تدارک کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 63

3.4.16 بعد از کھلی تشہیر مقابلہ کے کم از کم انراخ حاصل کیئے بغیر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 8.539 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر پبلک پروکیورمنٹ رولز، 2017 کے قاعدہ نمبر 9 کے تحت خریداریوں کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم نہیں کیا جاسکتا۔ نیز قاعدہ 12 کے تحت 02 ملین روپے تک کے اخراجات پیپر اویب سائیٹ اور 02 ملین روپے سے زائد کے اخراجات اتھارٹی کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کے ساتھ ساتھ بذریعہ اخبارات کھلی تشہیر عمل میں لائے جائیں گے۔

مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ خرید کلورین، موٹر خرید بیرنگ وغیرہ کی خرید کی بدوں تشہیر کم از کم انراخ کے بغیر چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کرتے ہوئے مبلغ 8.539 ملین روپے ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا ستمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں اخراجات کو باضابطہ بنانے کے لئے منظوری حاصل کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 21

ایڈوانس پیرا نمبر 319

3.4.17 B.O.Q سے ہٹ کر بدوں منظوری مجاز اتھارٹی کام کروانے کی صورت میں خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 6.748 ملین روپے

مطابق بلڈنگ اینڈ روڈ ڈیپارٹمنٹ کوڈ 2.109 منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کام کروانے کی صورت میں تخمینہ جات کی منظوری مجاز اتھارٹی سے حاصل کرنا ضروری ہے۔

محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2023 کے آڈٹ کے دوران مختلف منصوبہ جات میں B.O.Q سے ہٹ کر کام کی ادائیگی مبلغ 6.748 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بھمبر	2	منصوبہ واٹر سپلائی سکیم بھمبر کے کام خرید و بچھائی الیکٹریکل و مکینکل الاٹ برائے ٹیوب ویل کا کام پراگریسو انٹرنیشل لاہور کو مبلغ 9971305 روپے میں الاٹ ہوا جس میں ٹھیکیدار کو BOQ سے ہٹ کر مبلغ 4566597 روپے کی بدوں منظوری مجاز اتھارٹی خلاف ضابطہ ادائیگی ہوئی۔	4,566,597

2	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن مظفر آباد	4	تعمیر واٹر سپلائی سکیم چناری پیکج نمبر 03 کا کام زیر ورک آرڈر نمبر34-1824 مورخہ 26.06.2020 میسرز سردار الیاس عالم عباسپور کو مالیتی 43988574روپے الاٹ ہوا اس میں Transmission Main میں اور Water Distiribution کے کام میں مختلف آئیٹمز جو BOQ میں شامل نہ ہیں کی مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کئے بغیر ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔	2,181,829
			میزان	6,748,426

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جنوری2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا ستمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ورک آرڈر کی مالیت سے زائد کئے گئے کام کی منظوری مجاز اتھارٹی سے حاصل کرتے ہوئے فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئیندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر60

3.4.18 فنی منظوری سے زائد خلاف ضابطہ ادائیگیاں مبلغ5.966 ملین روپے

عمارات وشاہرات کوڈ کے پیرا نمبر2.4اور2.110 کے تحت تعمیراتی کاموں کے تخمینہ جات کی فنی منظوری حاکم مجاز سے حاصل کرکے ادائیگی کی جانا ضروری ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی2022 تا جون2023 کی پڑتال کے دوران تعمیر فلٹر میڈیا ٹریٹمنٹ پلانٹ کی تخمینہ جات و فنی منظوری سے بدوں منظوری حاکم مجاز مبلغ5.966 ملین روپے زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا ستمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں مجاز اتھارٹی سے خلاف ضابطہ اخراجات کی منظوری حاصل کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئیندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 13

ایڈوانس پیرا نمبر 325

3.4.19 مرمتی لائن کی تائید میں تصدیق شدہ ورک ڈن کے بغیر خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 4.389 ملین روپے

CPW اکاؤنٹ کوڈ پیرا نمبر 209، 220، 221 کے تحت ریٹ پیمائش مقدار مجاز اتھارٹی / انجینئر کے تصدیق شدہ ورک ڈن کی حد تک ہی ادائیگی کی جاسکتی ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کے پڑتال کے دوران پائپ لائن کی مرمتی کے اخراجات مبلغ 4.389 ملین روپے کئے جانے کی نشاندہی ہوئی لیکن ان اخراجات کی تائید میں فیلڈ عملہ کی رپورٹ تخمینہ، ورک ڈن سرٹیفکیٹ اور منظوری مجاز اتھارٹی ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا ستمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں مجاز اتھارٹی سے ورک ڈن کی منظوری حاصل کرتے ہوئے فراہم کئے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئیندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 14

ایڈوانس پیرا نمبر 327

3.4.20 منظور شدہ آسامیوں سے زائد خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 2.367 ملین روپے

سٹیٹ آڈٹ کوڈ جلد اول پیرا نمبر 174 جز 18 کے تحت منظور دہ آسامی سکیل کے بغیر تنخواہ کی بر آمد گی نہیں کی جا سکتی ہے ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 83,23 کے تحت ملازمین کو تحت استحقاق ادائیگی کرنا اور زائد ادائیگی کی روک تھام آفیسر زربرار / محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران مالی سال 21-2020 و 22-2021 منظور شدہ آسامیوں سے زائد قلیوں کی تعیناتی، ادائیگی مبلغ 2.367 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔

قلی/بیلدار	ہیلپر / قلی	کل تعداد منظور شدہ	ادائیگی تنخواہ	زائد
4	3	7	12	5

اسطرح قلی کو 4 کے بجائے 7 اور ہیلپر کو 3 کے بجائے 5 منظور شدہ آسامیوں سے بذیل زائد ادائیگی کی گئی۔

1	مالی سال 21-2020	قلی=2x3x17924	645,264
		ہیلپر=12x2x17924	430,176
2	مالی سال 22-2021	قلی=12x3x21526	774,936
		ہیلپر=12x2x21526	516,624
میزان			**2,367,000**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا ستمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں منظور شدہ آسامیوں سے زائد ادائیگی کرنے کی وضاحت کی جائے اور ذمہ داران سے رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرانمبر24

ایڈوانس پیرانمبر316

(آمدن)

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

3.4.21 عدم وصولی بقایاجات واٹر چارجز مبلغ 24.516 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کرانا اور حکومتی نقصان کی روک تھام اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 13 کی روشنی میں کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ نیز نوٹیفکیشن نمبر پی پی اینڈ ایچ 76-4764/2019 مورخہ 25.07.2019 کے تحت کرایہ پانی سے متعلقہ انراخ مقررہ شدہ ہیں۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے 9 دفاتر بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 پایا گیا کہ صارفین پانی سے مطابق لیجر واٹر چارجز کے بقایاجات وصول نہ کرنے کی بناء پر حکومتی خزانہ کو مبلغ 24.516 ملین روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔ **(تفصیل ضمیمہ 7 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور انتظامی / داخلی نظام کی وجہ سے وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اپریل 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اور اس سلسلہ میں متعدد باریاد ہانیاں جاری کی گئیں لیکن نہ تو جواب دیا گیا اور نہ ہی محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ بقایاجات بلات پانی کی رقم 24.516 ملین روپے متعلقین سے وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے اور ثبوت داخلہ آڈٹ کو ارسال کیا جائے۔

2۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کرکے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے نتائج سے محکمہ آڈٹ کو آگاہ کیا جائے۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 4.4.15 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 19.017 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 13)

3.4.22 عدم وصولی ادخال سرکار کرایہ کمرہ جات مبلغ 13.701 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 26 کے تحت واجبات حکومت فوری قابل ادخال خزانہ سرکار ہوتے ہیں اور واجبات حکومت کو خزانہ سے باہر نہیں رکھا جا سکتا۔ بروئے نوٹیفکیشن نمبر پی پی اینڈ ایچ /اول/40-3428/2023 مورخہ 02.05.2023 و نوٹیفکیشن نمبر پی پی اینڈ ایچ/پی۔7(26)/2020 مورخہ 29.04.2020 کے تحت مقررہ شرح سے کرایہ کمرہ جات وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن محکمہ تعمیرات عامہ بلڈنگ ڈویژن کے بذیل 6 دفاتر بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 پایا گیا کہ ریسٹ ہاؤسز کے کمرہ جات سے حاصل ہونے والی آمدن داخل خزانہ سرکار نہیں کروائی گئی ہے جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو رقم 13.701 ملین روپے کا نقصان پہنچایا گیا ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ بلڈنگ ڈویژن باغ	1	عدم وصولی کرایہ	4,000
2	مہتمم تعمیرات عامہ جموں وکشمیر ہاؤس اسلام آباد	2,3,4	عدم/کم وصولی کرایہ	12543063
2	مہتمم تعمیرات عامہ بلڈنگ ڈویژن میرپور	2	کم ادخال کرایہ	291,500
3	مہتمم تعمیرات عامہ بلڈنگ ڈویژن بھمبر	2	کم ادخال کرایہ	91,500
4	مہتمم تعمیرات عامہ بلڈنگ ڈویژن راولاکوٹ	2,3	کم وصولی	647000
5	مہتمم تعمیرات عامہ بلڈنگ ڈویژن کوٹلی	2	عدم ادخال کرایہ کمرہ جات	123500
			میزان	**13,700,563**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اپریل 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اور اس سلسلہ میں متعدد بار یاددہانیاں جاری کی گئیں لیکن نہ تو جواب دیا گیا اور نہ ہی محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- آمدن سرکار کرایہ کی رقم۔ 13.701 ملین روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے اور ثبوت داخلہ آڈٹ کو ارسال کیا جائے۔

2- بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے اور نتائج سے محکمہ آڈٹ کو مطلع فرمایا جائے۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 4.4.16 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 7.283 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 14,12)

3.4.23 کم وصولی / ادخال خزانہ سرکار کرایہ ٹینکر، بورو کنکشن فیس مبلغ 2.894 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کرانا اور حکومتی نقصان کی روک تھام اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 13 کی روشنی میں کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ نیز نوٹیفکیشن نمبر پی پی اینڈ ایچ 76-4764/2019 مورخہ 25.07.2019 کے تحت کرایہ پانی سے متعلقہ انراخ مقررہ شدہ ہیں۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے 8 دفاتر پایا گیا کہ ٹینکر، بورو کنکشن فیس کم وصول ہونے کی بناء پر حکومتی خزانہ کو مبلغ 2.894 ملین روپے کے نقصان کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 8 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا اپریل 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اور اس سلسلہ میں متعدد بار یاد ہانیاں جاری کی گئیں۔ علاوہ ازیں شماریہ نمبر 5، 6 و 7 پر کارروائی کے لئے آڈٹ رپورٹ 24-2023 ضمیمہ الف کی روشنی میں متعدد بار تحریر کیا گیا۔ لیکن نہ تو جواب دیا گیا اور نہ ہی محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ قابل وصولی رقومات مبلغ 2.894 ملین روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ حکومتی واجبات بروقت وصول نہ کرنے والے آفیسران کے خلاف تحت ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 11، 11)

باب۔4 محکمہ توانائی و آبی وسائل

4.1 تعارف واغراض ومقاصد

(الف) آزاد کشمیر میں بجلی کی فراہمی کے لیے 1973ء میں محکمہ توانائی و آبی وسائل کا قیام عمل میں لایا گیا۔ محکمہ از خود بجلی پیدا نہیں کرتا بلکہ واپڈا سے خرید کر صارفین کو فراہم کرتا ہے۔ محکمہ کا کام لائنوں کی تنصیب، ان کی مرمت، اپ گریڈیشن اور بجلی کی ہمہ وقت صارفین تک فراہمی و بحالی ہے۔ 1974 تک مظفر آباد اور میر پور کے چند حصوں میں بجلی موجود تھی اور دونوں اضلاع میں صرف 13500 سروس کنکشن تھے۔ جون 2023 تک 12695 کلو میٹر HT لائنز اور 21160 کلو میٹرز LT لائینز تعمیر ہو چکی ہیں۔ محکمہ کے پاس 24 عدد 132 کے وی گرڈ اسٹیشن اور 3 عدد 33 کے وی گرڈ اسٹیشن موجود ہیں اور صارفین تک بجلی سپلائی کرنے کے لیے 16735 ٹرانسفارمر تنصیب کیے گئے ہیں جہاں سے 762029 سروس کنکشنز کے ذریعے 4.265 ملین شہری و دیہی آباد کو بجلی فراہم کی جارہی ہے۔ جو کہ کل آبادی کا 93 فیصد ہے۔ واپڈا سے خرید کردہ بجلی اور صارفین کو فروخت سے حاصل ہونے والی قیمت کے درمیان لائن لاسز و دیگر وجوہات کی بنا پر 36.21 فیصد کی تفاوت نقصان کی صورت میں پائی جاتی ہے۔

(ب) **انتظامی ڈھانچہ**

محکمہ سیکرٹری کی سربراہی میں 2 زون شمالی اور جنوبی علیحدہ علیحدہ چیف انجینئرز پر مشتمل ہے۔ ٹیرف، کنسٹرکشن اینڈ اوپریشن، پلاننگ اینڈ مانیٹرنگ اور انونٹری کنٹرول کے لیے ڈائریکٹر جنرل محکمہ کے ذیلی دفاتر کے سربراہ ہیں۔ شمالی زون کے 03 اور جنوبی زون کے 2 کل 05 سپروائزری آفیسرز بطور ناظم برقیات تعینات ہیں جو کہ شمالی زون میں 10 اور جنوبی زون میں 07 ضلعی دفاتر کی نگرانی کر رہے ہیں۔

محکمہ میں ایک ڈائریکٹوریٹ جنرل کمرشل قائم ہے جس میں ڈائریکٹر جنرل کمرشل، 02 ڈائریکٹر کمرشل، 04 ڈپٹی ڈائریکٹر کمرشل اور 12 ریونیو آفیسرز کے علاوہ غیر جریدہ سٹاف شمار کیا جا کر کل ملازمین کی تعداد 475 ہے۔ علاوہ ازیں محکمہ میں ایک انسپکٹوریٹ الیکٹریسٹی کا شعبہ بھی قائم ہے۔ جس میں الیکٹرک انسپکٹر ڈپٹی انسپکٹر اور اسسٹنٹ الیکٹرک انسپکٹر سمیت کل 18 ملازمین ہیں۔ محکمہ میں سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس اینڈ ڈیپارٹمنٹ کوڈ، جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرارولز اور دیگر نوٹیفکیشن ہا بھی نافذ العمل ہیں۔

مالی سال 24 -2023 کے دوران 09 ترقیاتی سکیم ہا کے اہداف کی تکمیل کی گئی ہے۔ محکمہ میں کل 4475 ملازمین نارمل میزانیہ کے مطابق تعینات ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 2023-24 **(ملین روپے)**

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	9648.000	10171.216	523.216	5.423
ترقیاتی	1790.000	1776.217	-13.783	-0.770

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی / بیشی	فیصد
2500.00	16100.000	16600.000	5.44

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
54	20	09

4.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین روپے)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	151.997
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	3	127.193
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	2	19.009
خلاف ضابطہ اخراجات	7	42.956

4.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
410	2	408

4.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈو تفصیلی حسابات

4.4.1 عدم فراہمی ریکارڈ/عدم محسوبیت تفصیلی حسابات مبلغ151.997 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس)ایکٹ 2005 اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/ معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ٹریژری رولز پیرا نمبر668 کے تحت برآمد پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات، ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں پڑتال ریکارڈاور محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2022 تاجون2023 کی پڑتال کے دوران پیشگی برآمد کردہ رقوم سے متعلق تفصیلی حسابات اور محسوبیت سرٹیفکیٹ فراہم نہیں کئے گئے بدوں فراہمی تفصیلی حسابات / محسوبیت سرٹیفکیٹ مبلغ151.997 ملین روپے کے اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔**(تفصیل ضمیمہ 9 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر(فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ2005 پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس مارچ، اپریل، مئی، جون و جولائی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوااور جولائی و دسمبر2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیااور جنوری2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم کی محسوبیت کرواتے ہوئے ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ریکارڈ کی آڈٹ کو بروقت فراہمی اور تفصیلی حسابات کی محسوبیت کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال24-2023 میں پیرا نمبر5.4.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر47.444 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر77,274

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

4.4.2 واجب انراخ سے زائد انراخ کی ادائیگی مبلغ 82.261 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 107 و 108 کے تحت استحقاق کے مطابق ادائیگیوں کو یقینی بنانا و زائد ادائیگی کی روک تھام آفیسر زربرار / کنٹرولنگ آفیسر کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران مختلف آئیٹمز کی شیڈول انراخ سے زائد انراخ پر سپلائرز کو ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 82.261 ملین روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن مظفر آباد	7/22 تا 6/23	7	ایک ہی قسم / تصریحات کے کمپوٹرز کی زائد انراخ پر خریداری کی بناء پر زائد ادائیگی	313,000
2	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن مظفر آباد	7/22 تا 6/23	17	زائد انراخ پر خریداری LT کیبل کی بناء پر زائد ادائیگی	58,902,699
3	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن میرپور	7/22 تا 6/23	4	شیڈول انراخ سے زائد انراخ پر سپلائرز کو ادائیگی	23,045,299
	میزان				**82,260,998**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد و ضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون و جولائی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اور جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد ادا شدہ رقم متعلقین سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 85,284

4.4.3 ناکارہ کاپر وائر کم ری سٹور / نیلام نہ کرنا مبلغ 31.560 ملین روپے

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 167 کے تحت ناکارہ / سرپلس سٹور سٹاک کا حاکم مجاز کی منظوری سے نیلام / ڈسپوزل کرنا ضروری ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران سٹورز سے نئی کاپر وائر بذریعہ انڈنٹ سب ڈویژن ہا کو اجراء کی گئی لیکن ٹرانسفارمرز کی مرمتی کے بعد پرانی کاپر وائر کم ری سٹور ہونا پائی گئی۔ ناکارہ کاپر وائر کی نیلامی اور رقم کی وصولی / ادخال خزانہ سرکار کا کوئی ثبوت فراہم نہیں کیا گیا۔ جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 31.560 ملین روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ	6/23 تا 7/22	10	7,803,500
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ کوٹلی	6/23 تا 7/22	13	4,393,500
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر I کوٹلی	6/23 تا 7/22	7	15,054,900
4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن بھمبر	6/23 تا 7/22	17	200,902
5	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	6/23 تا 7/22	14	4,107,000
	میزان			31,559,802

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس مارچ، اپریل، مئی و جولائی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اور جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ناکارہ کاپر وائر کم ری سٹور / نیلام نہ کرنے کی وجہ سے حکومتی نقصان کی رقم داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 5.4.3 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 39.778 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 78,276

4.4.4 اجراء کردہ سامان بجلی سے زائد تنصیبگی دکھاتے ہوئے فرضی برآمدگی مبلغ 13.372 ملین روپے

جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 156 کے تحت سرکاری سٹور سے سامان کی اجرائیگی، نقصان، فراڈ اور چوری کو روکنے کے لئے مرتب کردہ حساب اجرائیگی / ریٹرن درست مرتب ہونے کو یقینی بنانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ ایچ ٹی پولز، کنڈکٹر وایل ٹی کنڈکٹر، سیکورٹی کیمرہ وغیرہ کا سنٹرل سٹور مظفر آباد سے اجراء شدہ سامان بجلی سے زائد نصبگی دکھاتے ہوئے مبلغ 13.372 ملین روپے فرضی برآمدگی کی نشاندہی ہوئی جبکہ ٹھیکیدار سنٹرل سٹور سے جاری شدہ سامان سے زائد سامان نصب نہیں کر سکتا لہذا زائد تنصیب فرضی ہے۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن مظفر آباد	6/23 تا 7/22	11	عدم ثبوت نصبگی سیکورٹی کیمرہ ولیب ایکوپمنٹ	751,355
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن جہلم ویلی	6/23 تا 7/22	7,9	سامان بجلی کی زائد نصبگی کی بناء پر زائد ادائیگی	7,559,240
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	6/23 تا 7/22	4,7,11	ٹرانسفارمر ایچ ڈی پولز کی فرضی نصبگی دکھاتے ہوئے زائد ادائیگی	1,122,600
4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر 1 مظفر آباد	6/23 تا 7/22	22,23	اجرائیگی سامان سے زائد سامان نصبگی ظاہر کرتے ہوئے زائد ادائیگی	3,938,470
	میزان				**13,371,665**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جولائی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اور جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں حکومتی نقصان کی رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 5.4.4 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 3.495 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 285

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

4.4.5 حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، گروپ انشورنس، کرایہ مکان، کرایہ عمارت کی عدم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ 14.838 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ کی ذمہ داری ہے نوٹیفکیشن نمبر سروسز / جی (422) 2010 مورخہ 21.04.2010 کے مطابق رہائش مکانیت میں رہائش پذیر ملازمین کے لئے کیٹگری و گریڈ کے مطابق 5 فیصد کے حساب سے کی جانی تھی۔ اور نوٹیفکیشن نمبر ایس اینڈ جی اے ڈی / 421 (66) 2014 پارٹ iii مورخہ 15.03.2021 سکیل وائز گروپ انشورنس کی وضعگی کی جانی ضروری تھی۔ اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے پیرا نمبر 3 کی جز 2 (اے) کے تحت سپلائرز / ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانی ضروری ہے۔ اور تعلیمی سیس ایکٹ 1975 کی شق نمبر 13۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ / ایچ۔(66)10 / شعبہ اول / 91 مورخہ 06.01.1992 کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کے پڑتال کے دوران حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، آمدن کرایہ عمارت، رقم منافع

اور رقم جرمانہ کم وضع کرنے اور داخل خزانہ سرکار نہ کئے جانے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 14.838 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 10 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی قواعد پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث حکومتی واجبات کی وضعگی عمل میں نہیں لائی گئی۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس مارچ، اپریل، مئی و جولائی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اور جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں حکومتی واجبات کی رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی و داخل خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ حکومتی واجبات کی مروجہ ریٹ کے مطابق کٹوتی نہ کرنے والے آفیسران کے خلاف تحت ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 83,283

4.4.6 مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا مبلغ 4.171 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 104، 115 کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا ضروری ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جاسکتی -اور پیرا نمبر 117 کے تحت غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کے آڈٹ کے دوران مالی سال کے اختتام پر ترقیاتی کاموں کی بچت شدہ رقوم موجود پائی گئیں جو کہ مطابق مالیاتی قواعد مالی سال کے اختتام تک داخل خزانہ سرکار نہیں کروائی گئیں جس کی وجہ سے مبلغ 4.171 ملین روپے کا حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر I کوٹلی	6/23 تا 7/22	1	1,964,842

2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن بھمبر	6/23تا7/22	1	10,020
3	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن میرپور	6/23تا7/22	1	055,99
4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	6/23تا7/22	1	1,730,000
5	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر1 مظفر آباد	6/23تا7/22	2	366,719
میزان				**4,170,636**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس مارچ، اپریل، مئی و جولائی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اور جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں بچت شدہ رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 5.4.7 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 1.993 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 81,281

خلاف ضابطہ اخراجات

4.4.7 بدوں تشہیر ٹیسٹ انٹرویو سلیکشن کمیٹی کی منظوری ایڈہاک تقرری کی صورت میں خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 16.327 ملین روپے

مطابق قواعد بھرتی و شرائط ملازمت رولز 1977 قاعدہ نمبر 17 کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ بعد از منظوری سلیکشن کمیٹی بورڈ عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا نمبر 174 جز 18 کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی / ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔ اور پیرا نمبر 23 کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لئے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران قواعد کے برعکس بدوں ٹیسٹ انٹرویو وبدوں تشہیر ایڈھاک / عارضی تقرریاں کرتے ہوئے مبلغ16.327 ملین روپے خلاف ضابطہ ادائیگیاں کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم(روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری	6/23تا7/22	5	975,917
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبرIمیرپور	6/23تا7/22	4	6,882,762
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیوسٹی میرپور	6/23تا7/22	8	6,049,000
4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن بھمبر	6/23تا7/22	18	1,681,016
5	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن،ہجیرہ	6/23تا7/22	8	738,712
	میزان			16,327,407

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس مارچ، اپریل، مئی وجولائی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اور جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تقرریوں کو باضابطہ بنانے کے لئے منظوری مجاز اتھارٹی حاصل کر کے فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کرتے ہوئے تادیبی کروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 5.4.8 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 38.971 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 79,278

4.4.8 خلاف ضابطہ ایڈوانس ادائیگی انرجی چارجز مبلغ 8.198 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 104 اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 96 کے مطابق سرکاری خزانہ سے بلا ضرورت رقم برآمد نہیں کروائی جاسکتی۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران بتفصیل ذیل ایڈوانس ادائیگی انرجی چارجز مبلغ 8.198 ملین روپے عمل میں لائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	7/22 تا 6/23	2	عرصہ 6/2023 Eco IESCO روات اسلام آباد کو مبلغ 2504500 روپے انرجی چارجز کی ادائیگی کی گئی جبکہ اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ نے 8170080 یونٹ بجلی واپڈا سے 2.59 روپے فی یونٹ کل مبلغ 21160507 روپے خرید کی گئی اسطرح ایڈوانس / زائد ادائیگی مبلغ 3884493 روپے واپڈا کو عمل میں لائی گئی۔	3,884,493
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن عباسپور	7/22 تا 6/23	1	خلاف ضابطہ ایڈوانس ادائیگی انرجی چارجز	4,313,242
				میزان	**8,197,735**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جولائی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اور جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں خلاف ضابطہ ایڈوانس ادائیگی انرجی چارجز کی وضاحت کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 275

4.4.9 **بعد از کھلی تشہیر مقابلہ کے کم از کم انراخ حاصل کیئے بغیر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 2.424 ملین روپے**

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا 146 کے تحت مجاز اتھارٹی کی منظوری سے بچنے کی خاطر اور اے جے کے پبلک پروکیورمنٹ رولز، 2017 کے قاعدہ نمبر 9 کے تحت خریداریوں کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم نہیں کیا جاسکتا۔ نیز قاعدہ 12 کے تحت 03 ملین روپے سے اوپر کی خریداری اتھارٹی کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کے ساتھ ساتھ بذریعہ اخبارات کھلی تشہیر کرتے ہوئے کی جائے گی۔

مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن بھمبر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ تنصیبگی سامان بحالی بجلی کے سلسلہ میں مبلغ 2.424 ملین روپے کے اخراجات کئے جانے کی نشاندہی ہوئی لیکن یہ اخراجات بدوں مشتہر گی عمل میں لاتے ہوئے اور کم از کم انراخ حاصل کئے بغیر خلاف ضابطہ عمل میں لائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مئی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اور جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں خلاف ضابطہ کئے گئے اخراجات کی رقم متعلقین سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 12

ایڈوانس پیرا نمبر 84

4.4.10 **بغیر تخمینہ مرمتی گاڑیاں و تبدیل شدہ سپیئر پارٹس کا عدم ثبوت ری سٹور مبلغ 1.627 ملین روپے**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20 و جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 145 کے تحت اخراجات / خریداریوں کو حکومتی مفاد اور حقیقی محکمانہ ضروریات کے تابع رکھنا اور زائد اخراجات کی روک تھام آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

مہتمم برقیات سٹور ڈویژن مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی2022 تا جون2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ گاڑی نمبر804,392,734,302,490 کی مرمتی کی جانا دکھائی گئی لیکن مرمتی کی تائید میں سرکاری ورکشاپ کا تخمینہ ،کام کی تصدیق ہونا نہیں پائی گئی اور نہ ہی تبدیل شدہ سپیئر پارٹس کے ری سٹور کئے جانے کا کوئی ثبوت دستیاب ہوا اسطرح ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

میزان:۔ **1.627 ملین روپے**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور جولائی و دسمبر2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اور جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تبدیل شدہ سپیئر پارٹس کا ثبوت فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر16

ایڈوانس پیرا نمبر277

4.4.11 بدوں تعین اوسط ازاں مکینیکل ڈویژن خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل وپیٹرول مبلغ1.024 ملین روپے

مطابق آزاد جموں وکشمیر موٹر وہیکل رولز 1973 سرکاری ورکشاپ سے اوسط کھپت ڈیزل / پیٹرول کا تعین کروانا ضروری ہے۔

مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ کے حسابات بابت عرصہ جولائی2022 تا جون2023 کی پڑتال کے دوران خرید پیٹرول گاڑی نمبر,016, 588, 013, 6639, 999 خلاف قواعد ادائیگی ہونا پائی گئی اس ادائیگی کی تائید میں مکینیکل ڈویژن سے اوسط نکالی نہیں پائی گئی جسکی بناء پر ان ادائیگیوں کو جو قواعد کے مغائر ہیں درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

میزان:۔1.024 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اور جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں خلاف ضابطہ اخراجات بسلسلہ خرید پیٹرول وڈیزل کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 10

ایڈوانس پیرا نمبر 279

4.4.12 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری، کرایہ مکان الاونس وڈینجر الاؤنس مبلغ 1.663 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20، 23 (4) و 83 کے تحت واجبات ملازمین کی سرکاری خزانہ سے برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد از استحقاق برآمد کردہ رقم داخل خزانہ کرانا محکمہ / آفیسر زبردار کی ذمہ داری ہے- مجلس حسابات عامہ کی ہدایات مجریہ 1810-1777 مورخہ 21.09.2005 کے تحت ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہے سواری الاؤنس کے حقدار نہیں۔ بروئے نوٹیفکیشن محکمہ مالیات نمبر ایف ڈی / آر 13280-13231 مورخہ 16.08.2018 اسسٹنٹ لائن میں، ہیڈ لائن مین اور لائن مین کے لئے ڈینجر الاؤنس عملی طور پر کام کرنے کی شرط سے منظور ہوا۔ نیز نظر ثانی بنیادی پے سکیل 1987 کے پیرا نمبر 7 کے تحت بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کی صورت میں کرایہ مکان الاؤنس 30 فیصد بلدیہ حدود کے اندر 45 فیصد کے حساب سے واجب ہے۔ اسی طرح ریونیو میں اضافہ لائن لاسز میں کمی سے رسک الاؤنس مشروط کی گیا ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری الاؤنس، کرایہ مکان الاؤنس اور ڈینجر الاؤنس مبلغ 1.663 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 11 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس مارچ، اپریل، مئی و جولائی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا

گیا اور جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد از استحقاق ادا شدہ رقم ذمہ داران سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی خلاف قواعد ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں ۔

ایڈوانس پیرا نمبر 82,282(2023-24,103)

4.4.13 خلاف ضابطہ تقرری ورکچارج وادائیگی تنخواہ عملہ مبلغ 11.693 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس کوڈ پیرا گراف 11 کے مطابق ورک چارج ملازمین کو گورنمنٹ کے مروجہ قواعد کے مطابق تقرر کیا جانا ضروری ہے۔ ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20 کے تحت حکومتی نقصان، زائد ادائیگی کی روک تھام آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 10 کے مطابق حکومتی خزانہ سے اخراجات کرتے وقت ایسے ہی خیال رکھنا ضروری ہے جس طرح اپنی گرہ سے اخراجات کرتے وقت کفایت شعاری کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اور پیرا نمبر 145 کے مطابق اخراجات کو حقیقی محکمانہ ضروریات کے تابع رکھنا ضروری ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران مستقل سٹاف موجود ہونے کے باوجود بلاجواز ورک چارج تقرریاں کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 11.693 ملین روپے کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیوسٹی میرپور	6/23تا7/22	10	862,000
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن بھمبر	6/23تا7/22	21	924,000
3	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن مظفر آباد	6/23تا7/22	14	3,948,443
4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	6/23تا7/22	10	2,503,357
5	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر 1 مظفر آباد	6/23تا7/22	24	2,800,000
6	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیلم	6/23تا7/22	10	353,000
7	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیوسٹی میرپور	6/22تا7/21	14	302,000
	میزان			**11,692,800**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس مارچ، اپریل، مئی وجولائی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اور جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تقرریوں کو باضابطہ بنانے کے لئے منظوری مجاز اتھارٹی حاصل کی جائے اور اداشدہ تنخواہ واپس وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- خلاف ضابطہ کئے گئے اخراجات کی رقم قصورواران سے وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 80,280 (2023-24,105)

(آمدن)

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

4.4.14 صارفین کے ذمہ بقایاجات بجلی میں اضافہ رقمی 16358.163 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6،37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار کی رقم بروقت سالم وصول کرنا، داخل خزانہ کو یقینی بنانا اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کی روشنی میں کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے 16 دفاتر کے ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ محکمہ کی کارکردگی بابت وصولی بقایاجات بذمہ صارفین دوران سال غیر تسلی بخش رہی۔ چاہیے تو یہ تھا کہ صارفین سے دوران سال قیمت بجلی کے علاوہ گزشتہ برسوں کے بقایاجات کی وصولی کے لیے کوئی موثر کارروائی کی جاتی اور یہ بقایاجات کم سے کم کروائے جاتے مگر اسکے بجائے دوران سال بقایاجات مبلغ 16358.163 ملین روپے کا اضافہ وقوع پذیر ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 12 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اپریل 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دوران ماہ اکتوبر و دسمبر 2024 محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں بقایاجات کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی روشنی میں بقایاجات کی وصولی کرکے مبلغ 16358.163 ملین روپے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ رواں بلات قیمت بجلی ازاں صارفین کی وصولی پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ بقایاجات میں مزید اضافہ ہونے کا احتمال نہ رہے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 5.4.10 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 10558.115 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 1)

4.4.15 بجلی کی خرید کردہ یونٹس سے کم فروختگی یونٹس کی وجہ سے نقصان حکومت مبلغ2098.208ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر6،37 کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرنااور داخل خزانہ سرکار کرانااور حکومتی نقصان میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کی روشنی میں کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے 16 دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2022 تاجون2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ بجلی کے خرید کردہ یونٹس ازاں واپڈا سے کم فروختگی یونٹس کی بناءپر حکومی نقصان مبلغ2098.208 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔**(تفصیل ضمیمہ 13 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اپریل2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دوران ماہ اکتوبر ودسمبر 2024 محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔جس میں لائن لاسز کی ایک بالائی حد مقرر کرنے کی خاطر NEPRA طرز کی اتھارٹی کا قیام عمل میں لائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدر آمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ واقعاتی حالات کا جائزہ لے کر لائن لاسز کی ایک بالائی حد مقرر کرنے کی خاطر NEPRA طرز کی اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا جائے تاکہ مقررہ حد سے زیادہ نقصان ڈویژن کی صورت میں ذمہ داران کا تعین کیا جاسکے۔ محکمانہ داخلی نظام پڑتال کو موثر، مضبوط اور بامقصد بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر5.4.11 میں اٹھایا گیا تھا۔جس کا مالیاتی اثر1774.288 ملین روپے تھا۔ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر2)

4.4.16 منظور شدہ لوڈ سے زیادہ لوڈ استعمال کرتے ہوئے سیکیورٹی فیس کی مد میں کم وصولی حکومتی آمدن مبلغ2.953ملین روپے

نوٹیفکیشن نمبر7863/100-RITRF / NEPRA مورخہ 04.10..2010 کے تحت منظور شدہ لوڈ کے مطابق سیکیورٹی فیس جمع کروانا اور حکومتی نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کی روشنی میں موثر کارروائی کرنا محکمہ متعلقہ کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے 10 دفاتر کے ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 پایا گیا کہ مطابق کمرشل لیجرز صنعتی صارفین بجلی منظور شدہ لوڈ سے زائد لوڈ بجلی استعمال کر رہے ہیں جبکہ ان صارفین سے صرف شدہ لوڈ کے بجائے تعین کردہ کم لوڈ کی بنیاد پر سیکورٹی فیس کی کم وصولی مبلغ 2.953 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 14 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اپریل 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دوران ماہ اکتوبر و دسمبر 2024 محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ریکارڈ پڑتال / ریکوری کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی آمدن کی سالم اور بروقت وصولی کو یقینی بنایا جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 4، 5، 10)

4.4.17 پیمرا کی واضح ہدایت کے باوجود کیبل نیٹ ورک کو بلنگ نہ کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ 2.559 ملین روپے

بروئے مکتوب نمبر RGM/AJK/Admin12/2045/2010 مورخہ 20.05.2011 پیمرا کے تحت کیبل نیٹ ورک / مالکان کیبل اوپریٹر سے ان کے زیر استعمال پولز پر بشرح 10 روپے فی پول اور 300 روپے فی بوسٹر کے ماہانہ چارجز وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروانا واجب تھے۔

محکمہ توانائی و آبی وسائل کے 06 دفاتر میں پایا گیا ہے کہ کیبل نیٹ ورک / مالکان کیبل اوپریٹر سے ان کے زیر استعمال پولز پر بشرح 10 روپے فی پول اور 300 روپے فی بوسٹر کے ماہانہ چارجز وصول ہونا نہیں پائے گئے۔ جس کی بناء پر حکومتی خزانہ کو مبلغ 2.559 ملین روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔

نمبر شمار	نام دفتر	پیرا نمبر AIR	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی۔2	3	1,539,840
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ	3	225,600
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری	3	390,480
4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی۔1	3	68,400
5	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سدہنوتی	8	315,960
6	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن ہجیرہ	3	18,680
	میزان		**2,558,960**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اپریل2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دوران ماہ اکتوبر ودسمبر 2024 محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ریکوری کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ کیبل اوپر ٹیر کو بلنگ نہ کرنے والے آفیسران / اہلکاران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2- حکومتی واجبات / آمدن رقمی2.559 ملین روپے کی بروقت وصولی / ادخال کی یقینی بنائے جانے کے موثر اقدامات اٹھائے جائیں محکمانہ داخلی نظام پڑتال کو موثر، مضبوط اور بامقصد بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 5.4.14 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 0.567 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 10)

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن (آمدن)

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

4.4.18 عدم / کم وصولی حکومتی واجبات 136.985 ملین روپے

انکم ٹیکس آرڈیننس 1990 کی سیکشن (i) 151 (بی) کے تحت سرمایہ کاری پر انکم ٹیکس وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانا، آزاد جموں وکشمیر فنانس ایکٹ 2015 نمبر 21/68-256/Leg/ActD مورخہ 14.07.2015 کی سیکشن 5 کی ذیلی سیکشن 13(i) کے تحت انکم ٹیکس کی رقم پر ایجوکیشن سیس 10 فیصد کے حساب سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانا تھا۔ نیز فنانس ایکٹ 2021ء میں جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کی سیکشن 3(2) کے تحت ریسٹ ہاؤسز سے حاصل ہونے والی آمدن کرایہ کمرہ جات پر 16 فیصد جنرل سیلز ٹیکس بھی وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانا واجب تھا۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 پایا گیا کہ پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفر آباد نے بتفصیل ذیل حکومتی واجبات متعلقین سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار نہیں کروائے۔ جس کی بناء پر حکومتی خزانہ کو مبلغ 136.985 ملین روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔

نمبر شمار	پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	10،12،16	جنرل سیلز ٹیکس	134,042,430
2	22	انکم ٹیکس	2,738,229
3	21	ایجوکیشن سیس بر انکم ٹیکس	204,563
		میزان	**136,985,222**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دوران ماہ اکتوبر 2024 محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں بقایار قومات کی ریکوری / ریکارڈ پڑتال کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ حکومتی واجبات کی رقم 136.985 ملین روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2۔ بعد از تحقیقات معاملہ ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

3- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 15)

4.4.19 کم وصولی واجبات بجلی رقمی 15.004 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار کا بروقت سالم وصول کرنا اور وصول شدہ رقم داخل خزانہ سرکار کروانا متعلقہ محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 پایا گیا کہ پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کی جانب سے بتفصیل ذیل مختلف صارفین / ادارہ سے مبلغ 15.004 ملین روپے بلات بجلی کم وصول ہونا پائے گئے۔ اس طرح ادارہ کے خزانہ کو مبلغ 15.004 ملین روپے کا مالی نقصان پہنچایا گیا۔

نمبر شمار	پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
01	12,13,14	بلات بجلی	10,632,642
02	18	قیمت یونٹس بجلی	3,183,136
03	20	لائن لاسسز	1,187,928
		میزان	**15,003,706**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دوران ماہ اکتوبر 2024 محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں بقایار قومات کی ریکوری / ریکارڈ پڑتال کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں تاکہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 17)

4.4.20 تاخیر سے واٹر یوز چارجز وصول ہونے کی بناء پر عدم وصولی جرمانہ مبلغ 2.893 ملین روپے

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن اور پرائیویٹ پاور اسٹیشنز کے معاہدہ کی شق نمبر 5.2 (اے) کے تحت واٹر یوز چارجز کی ادائیگی ضروری ہے نیز اسی معاہدہ کی شق نمبر 5.5 (ڈی) کے تحت مقررہ معیاد (50 ایام) کے بعد تاخیر کی صورت میں مقررہ شرح کے مطابق جرمانہ کی رقم بھی ادارہ کو ادا کی جائے گی۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 پایا گیا کہ تین پرائیویٹ پاور اسٹیشنز نے مطابق معاہدہ واٹر یوز چارجز بروقت ادا نہیں کیے اس طرح مطابق معاہدہ تاخیر کی بناء پر ادارہ نے ان پرائیویٹ پاور اسٹیشنز سے مبلغ 2.893 ملین روپے جرمانہ وصول نہیں کیا جس کی وجہ سے ادارہ کو مبلغ 2892957 روپے کا مالی نقصان ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دوران ماہ اکتوبر 2024 محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں جرمانہ بوجہ تاخیر واٹر یوز چارجز کی ریکوری / ریکارڈ پڑتال کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدر آمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں تاکہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے۔

AIR پیرا نمبر 17

(ایڈوانس پیرا نمبر 18)

4.4.21 <u>عدم ادخال کرایہ کمرہ جات وریسٹ ہاؤس مبلغ 1.868 ملین روپے</u>

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن سے جاری شدہ حکم نمبر پی ڈی او/79-1273 مورخہ 20.03.2015 و نمبر پی ڈی او/51-2747 مورخہ 25.04.2022 کے تحت کُٹن ریزارٹ میں دستیاب مکانیت کا کرایہ مقررہ شرح سے وصول کیا جانا ضروری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 پایا گیا کہ پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کٹن میں موجود 02 کمرہ جات بیچلر ہاسٹلز میں انچارج میسرز آر سی سی کو ماہوار بشرح 30 ہزار روپے فی کمرہ عرصہ مارچ 2020 تا جون 2022 مبلغ 1.868 ملین روپے عدم ادخال در اکاؤنٹ ادارہ کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دوران ماہ اکتوبر 2024 محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں بقایا رقومات کی ریکوری / ریکارڈ پڑتال کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدر آمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں تا کہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے۔

AIR پیرا نمبر 12

(ایڈوانس پیرا نمبر 16)

باب5۔ محکمہ تعلیم

الف) تعارف واغراض ومقاصد

محکمہ تعلیم کا قیام1948ء میں آزاد کشمیر کی ڈوگرہ سامراج سے آزادی کے ساتھ ہی ترجیحی طور پر عمل میں لایا گیا۔ بوقت قیام آزاد کشمیر میں کل 291 تعلیمی ادارے تھے جن میں 286 بوائز اور 5 گرلز سکول تھے۔ محکمہ 1983ء تک ایک ہی ناظم اعلیٰ تعلیمات کے زیر انتظام چلتا رہا۔ 1983ء میں سکولز اور کالجز کے شعبہ جات کے علیحدہ علیحدہ قیام کی منظوری ہوئی اور 1995 سے سکولز کے انتظام وانصرام کے لئے ناظم اعلیٰ تعلیمات سیکنڈری وایلیمنٹری کو الگ الگ کر دیا گیا۔ ازاں بعد 2011ء سے ایلیمنٹری وسیکنڈری مردانہ وزنانہ کے الگ الگ شعبہ جات قائم ہوئے۔ تعمیراتی کاموں کے سلسلہ میں 1974ء میں تعلیم پلاننگ سیل کا قیام عمل میں لایا گیا جس کے ذمہ تعلیمی ادارہ جات کے لیے خرید اراضی وتعمیر عمارات، خرید سائنس سامان وفرنیچر کیلئے PC-1 تیار کر کے متعلقہ فورم سے بعد از منظوری کام تکمیل کروانا ہے۔

محکمہ کا بنیادی کام تعلیم سے دور بچوں کو تعلیم کی فراہمی، علم سے آگاہی دینا، بہترین شہری اور معاشرے کا کارآمد فرد ہونے کے لیے شعور پیدا کرنا ہے۔ محکمہ تعلیم کا کام نہ صرف تعلیم دینا ہے بلکہ اکیسویں صدی کے تقاضوں کے مطابق عمومی اور پیشہ ورانہ تقاضوں سے نبرد آزما ہونے کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا بھی ہے۔ نیز ہنر مند کشمیر کے ویژن کی تکمیل کے لئے ایک شعبہ ٹیکنیکل قائم ہے جو معاشرہ میں ہنر مند افراد کو پروان چڑھا رہا ہے۔ جس سے دن بدن معیار زندگی میں بہتری آرہی ہے۔

(ب) انتظامی وتعلیمی ڈھانچہ

محکمہ تعلیم آزاد کشمیر سیکرٹری تعلیم کے ماتحت کام کر رہا ہے اور سیکرٹری کی معاونت کے لئے دو ناظم اعلیٰ تعلیمات زنانہ و مردانہ علیحدہ علیحدہ کام کر رہے ہیں جنکے ماتحت دفاتر میں تین ڈویژنل ڈائریکٹرز، ڈائریکٹر ٹیکنیکل، ڈائریکٹر تحقیق وترقی نصاب، ڈائریکٹر پلاننگ اور 20 ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز شامل ہیں۔ آزاد کشمیر کی شرح خواندگی 65 فیصد ہے جو بہت سے ممالک / ریاستوں سے بدرجہا بہتر ہے اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ حکومت نے ہمیشہ تعلیم کے شعبہ کو ترجیح دی اور اس کی بہتری کے لیے میزانیہ میں نمایاں حصہ مختص کیے رکھا ہے۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشن ہا بھی نافذ العمل ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 2023-24 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	40000.000	39904.301	-95.969	-.240
ترقیاتی	1457.000	1456.988	-0.012	-0.001

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
2069	07	05

5.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	62.679
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	2	28.878
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	2	23.553
خلاف ضابطہ اخراجات	3	7.695

5.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
110	08	102

عدم فراہمی ریکارڈو تفصیلی حسابات

5.4.1 عدم فراہمی ریکارڈو تفصیلی حسابات مبلغ62.679 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز،پاورز،ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس)ایکٹ 2005 اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/ معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے-اور ٹریژری رولز پیرا نمبر668 کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات،ووچرات یا ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

محکمہ تعلیم /ادارہ جات کے حسابات بابت عرصہ جولائی2021تاجون2023کے آڈٹ کے دوران مبلغ62.679 ملین روپے کی پیشگی برآمدگی عمل میں لائی گئی جسکی تائید میں تفصیلی ریکارڈاور محسوبیت سرٹیفکیٹ فراہم نہیں ہوا۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	سینئر چیف(ترقیات)پلاننگ سیل ایجوکیشن مظفر آباد	18	عدم فراہمی ریکارڈ/عدم محسوبیت	57,096,000
2	سینئر چیف(ترقیات)پلاننگ سیل ایجوکیشن مظفر آباد	17	ایوارڈاراضی سے متعلقہ دستاویزات کی عدم فراہمی	5,583,900
	میزان			**62,679,900**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر(فنکشنز،پاورز،ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ2005پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری2024میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوااور جون2024میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ نے جواب تو دیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- تفصیلی ریکارڈاور حسابات کی محسوبیت کرواتے ہوئے محسوبیت سرٹیفکیٹ بغرض پڑتال فراہم کیا جائے۔

2۔ آئندہ دوران آڈٹ ریکارڈ کی بروقت فراہمی اور تفصیلی حسابات کی بروقت محسوبیت کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر33,37

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

5.4.2 منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ و منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی ادائیگی مبلغ 24.477 ملین روپے

مطابق معاہدہ نامہ ورک آرڈر میں منظور شدہ انراخ پر ہی ٹھیکیدار کو ادائیگی کی جانا واجب تھی سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر 164، 296 کے تحت شیڈول آف ریٹس میں منظور شدہ انراخ متعلقہ آئٹم / تصریحات کے لئے حتمی ہیں۔

انجینئرنگ سیل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سکولز کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کے آڈٹ کے دوران ٹھیکیداران کو شیڈول آف ریٹس اور تخمینہ کے تحت منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ اور منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے مبلغ 24.477 ملین روپے کی زائد ادائیگی ہوئی۔

نمبر شمار	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	21,23	منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی ادائیگی	18,852,810
2	19	منظور شدہ ریٹس سے زائد ریٹس پر ادائیگی	610,788
3	24	BOQ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ ادائیگی	4,739,274
4	25	غلط میزان کی بناء پر زائد ادائیگی	273,820
		میزان	**24,476,692**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا-اور جون 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ نے جواب تو دیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد ادا کردہ رقم متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2۔ آئندہ زائد ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 39

5.4.3 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری و کرایہ مکان الاونس وغیرہ مبلغ 4.401 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 23,20(4),83 کے تحت واجبات ملازمین کے طور پر برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد برآمدگی زائد برآمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔اور سپلیمنٹری رولز پیرا نمبر 7۔اے کے تحت دوران رخصت ملازمین کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں۔ ایف ڈی آر نمبر 45(2) کے تحت جن ملازمین کو احاطہ ادارہ میں سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہو وہ سواری الاونس کے حقدار نہ ہیں۔ مجلس حسابات عامہ کی ہدایت مجریہ زیر نمبر 1810-1777 مورخہ 21.09.2005 کے تحت جن آفیسران کو سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہے وہ سواری الاؤنس حاصل کرنے کے حقدار نہیں۔ ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 167 کے تحت صرف وصول شدہ سامان کی حد تک ادائیگی کی جانا واجب ہے۔

محکمہ تعلیم کے مندرجہ ذیل دفاتر / ادارہ جات کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کے آڈٹ کے دوران ملازمین کو استحقاق سے زائد تنخواہ، کرایہ مکان و سواری الاونس وغیرہ مبلغ 4.401 ملین روپے کی ادائیگیوں کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	نظامت اعلیٰ تعلیمات سکول نسواں	1	دوران رخصت خلاف قواعد ادائیگی سواری الاؤنس	127,663
2	نظامت اعلیٰ تعلیمات سکول نسواں	2	زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ	94,156
3	سینئر چیف (ترقیات) پلاننگ سیل ایجوکیشن اے جے کے مظفر آباد	4	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	110,000
4	سینئر چیف (ترقیات) پلاننگ سیل ایجوکیشن اے جے کے مظفر آباد	12,28	مکمل سامان وصول نہ کرنے کے باوجود ادائیگی	3,184,225
5	سینئر چیف (ترقیات) پلاننگ سیل ایجوکیشن اے جے کے مظفر آباد	11	بدوں تصفیہ ایام غیر حاضری ادائیگی تنخواہ	73,627
6	دفتر نظامت ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن مردانہ مظفر آباد	04	دوران رخصت خلاف قواعد ادائیگی سواری الاؤنس	31,413
7	دفتر نظامت ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن مردانہ مظفر آباد	06	عرصہ معطلی کے دوران خلاف قواعد ادائیگی تنخواہ	69,755

8	دفتر انجینئرنگ سیل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سکولز	01	بعد از ریٹائرمنٹ ادائیگی تنخواہ	602,640
9	دفتر انجینئرنگ سیل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سکولز	02	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود خلاف قواعد ادائیگی سواری الاؤنس	107,903
	میزان			**4,401,382**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ نے جواب تو دیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ۔

1۔ استحقاق سے زائد ادا کردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جا کر ثبوت آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 34

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

5.4.4 عدم / کم وصولی وادخال خزانہ سرکار رقم منافع وحکومتی واجبات مبلغ 13.609 ملین روپے

فنانس ایکٹ 2019 کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ 1975 کی شق نمبر 13۔ اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا ضروری ہے۔ آزاد کشمیر ڈیپوٹیشن پالیسی 1979 پیرا نمبر iii کے مطابق عرصہ ڈیپوٹیشن کے تحت کوئی سرکاری ملازم آزاد کشمیر میں کسی وفاقی، ترقیاتی پراجیکٹ یا نیم سرکاری ادارے میں بطور مستعارالخدمتی مامور ہو پنشن کنٹری بیوشن حکومت آزاد جموں و کشمیر کو دینے کا پابند ہو گا اور نوٹیفکیشن نمبر سروسز جنرل ایڈمن 2014 / A4(66) / پارٹ iii مورخہ 11.01.2018 کے تحت گروپ انشورنس و بہبود فنڈ کی وضعگی نئی شرح کے مطابق کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ تعلیم کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کے آڈٹ کے دوران حکومتی واجبات از قسم انکم ٹیکس، تعلیمی سیس و پنشن کنٹری بیوشن کی عدم / کم وصولی و عدم ادخال کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 13.609 ملین روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	نظامت اعلیٰ تعلیمات سکول نسواں	07	کم وضعگی گروپ انشورنس	90,194
2	سینئر چیف (ترقیات) پلاننگ سیل ایجوکیشن اے جے کے مظفر آباد	06	عدم ادخال خزانہ سرکار رقم منافع	10,637,934
3	سینئر چیف (ترقیات) پلاننگ سیل ایجوکیشن اے جے کے مظفر آباد	08	عدم وصولی ادخال خزانہ سرکار پنشن کنٹری بیوشن	557,722
4	سینئر چیف (ترقیات) پلاننگ سیل ایجوکیشن اے جے کے مظفر آباد	15,19,26	عدم وضعگی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس و سٹیمپس ڈیوٹی	1,925,487
5	دفتر انجینئرنگ سیل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سکولز	22,27	عدم وضعگی حکومتی واجبات انکم ٹیکس و ایجوکیشن سیس	397,856
	میزان			**13,609,193**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ نے جواب تو دیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ حکومتی واجبات کی رقوم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں اور ثبوت داخلہ آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وضعگی / وصولی و ادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 36

5.4.5 سیکورٹی ڈیپازٹ کی قبل ازوقت واگزاری مبلغ9.944ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرانمبر(e)89 اور بلڈنگ اینڈ روڈ ویپارٹمنٹ کوڈ پیرانمبر2، 66 کے تحت جاریہ بلات سے سیکورٹی ڈیپازٹ کی وضعگی ضروری ہے۔ اور پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرانمبر395 کے تحت سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم کام کی تکمیل کے بعد مرمتی کا عرصہ پوراہونے کے بعد واگزار کی جاناواجب ہے۔

سینئر چیف (ترقیات) پلاننگ سیل ایجوکیشن مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیاہے کہ پلاننگ سیل ایجوکیشن کی جانب سے ترقیاتی کاموں / خریداریوں سے وضع کردہ سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم مرمتی / وارنٹی کا عرصہ پوراہونے سے قبل ہی مبلغ9.944 ملین روپے متعلقہ ٹھیکیداران / سپلائرز کو واگزار کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیالیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ نے جواب تو دیالیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- قبل ازوقت سیکیورٹی کی واگزاری کی وضاحت کریں۔

2- آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کئے جائیں۔

AIR پیرانمبر23

ایڈوانس پیرانمبر42

خلاف ضابطہ اخراجات

5.4.6 ٹھیکہ جات میں منظور شدہ آئٹمز سے ہٹ کر دیگر آئیٹمز کی خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ3.972 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرانمبر71 و بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرانمبر86.2 کے تحت منظور شدہ تخمینہ جات کے مطابق کام کی تکمیل ضروری ہے اور بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرانمبر2.109 و2.110 کے مطابق سپلیمنٹری اور نظر ثانی تخمینہ جات کی منظوری مجاز اتھارٹی سے حاصل کر کے ادائیگی کرناہوتی ہے-

انجینئرنگ سیل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سکولز کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران مارکیٹ آئیٹمز (جو کہ ورک آرڈر میں موجود نہ تھے) کی حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر مبلغ 3.972 ملین روپے خلاف ضابطہ ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ نے جواب تو دیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر آئٹم ہا کی ادائیگی کرنے کی تحقیقات کی جا کر ذمہ داران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔ اور منظوری مجاز اتھارٹی حاصل فرمائی جائے بصورت دیگر رقم متعلقین سے ریکور کی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 18

ایڈوانس پیرا نمبر 40

5.4.7 بدوں تشہیر / ٹیسٹ وانٹرویو / سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر تقرری وخلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ 1.775 ملین روپے

مطابق قواعد بھرتی و شرائط ملازمت رولز 1977 قاعدہ 17 کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ منظوری سلیکشن کمیٹی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا 174 جز 18 کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی / ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔ اور پیرا نمبر 23 کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لیے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

سینئر چیف (ترقیات) پلاننگ سیل ایجوکیشن اے جے کے مظفرآباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران تشہیر، ٹیسٹ / انٹرویو وسفارشات سلیکشن کمیٹی و منظوری مجاز اتھارٹی کے بغیر ملازمین کی ایڈہاک بنیادوں پر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے مبلغ 1.775 ملین روپے کی ادائیگی کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ نے جواب تو دیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ کی گئی تقرریوں کی بناء پر اداشدہ تنخواہ وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی نوعیت کی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 09

ایڈوانس پیرا نمبر 35

5.4.8 تفصیلی پیمائش کے بغیر خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 1.948 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر 208 کے تحت موقع پر کروائے جانے پر کام کی کتاب پیمائش میں تفصیلی پیمائش ریکارڈ کرتے ہوئے ادائیگی کی جانا ضروری ہے۔ اور سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 44 کے مطابق منصوبہ جات کی تکمیل کے دوران زائد ادائیگی کی روک تھام ڈویژنل آفیسر کی ذمہ داری ہے۔

انجینئرنگ سیل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سکولز کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کے آڈٹ کے دوران سکولوں کی تعمیر / مرمتی کے کام کی تفصیلی پیمائش کے بغیر لم سم مبلغ 1.948 ملین روپے خلاف ضابطہ ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔ آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ نے جواب تو دیا لیکن محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1 - ورک ڈن کی تفصیلی پیمائش کا اندراج ایم بی پر کرتے ہوئے فراہم کیا جائے۔ بصورت دیگر رقم داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام اور ادائیگیوں کے شفاف بنانے کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 26

ایڈوانس پیرا نمبر 41

خصوصی جائزہ رپورٹ محکمہ تعلیم میں ثانوی مدارس کے لیے مرکزی ثبت انگوشت (بائیومیٹرک) حاضری / نگرانی کا نظام برائے سال 2022-2023

5.4.9 خلاف ضابطہ و قواعد اجرائیگی ٹھیکہ ثبت انگوشت نظام

آزاد کشمیر پبپرا ایکٹ 2017 کی سیکشن 04 کے مطابق پروکیورنگ ایجنسی، خریداری کے دوران اس امر کو یقینی بنائے گی کہ خریداری منصفانہ اور شفاف طریقے سے کی جائے۔ جس سے خریداری کا عمل موثر اور شفاف ہو۔

جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 10 کے تحت ہر آفیسر کو جسے پبلک فنڈز سے اخراجات کے لئے بر آمدگی کا اختیار ہے کو اعلیٰ معیار کی مالی اقدار سے راہنمائی کی جانی ضروری ہے۔ اور اخراجات اس طرح کرنے ضروری ہیں جیسے کوئی شخص اپنی گرہ سے کرتے وقت کفایت شعاری کا خیال رکھتا ہے اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 145 کے مطابق خریداری انتہائی کفایت شعاری اور حقیقی ضرورت کے مطابق کی جانا ضروری ہے۔

دوران خصوصی جائزہ ثبت انگوشت پایا گیا کہ محکمہ تعلیم میں قائم شعبہ منصوبہ بندی کے ذریعہ منصوبہ ثبت انگوشت مالیتی 119.00 ملین روپے مرتب ہو کر محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات سے منظور کرواتے ہوئے عملدرآمد کیا گیا۔ منصوبہ پر عملد آمد کے لئے پی سی ون میں درج تمام اشیاء کا یکمشت بڈنگ ڈاکومنٹ مرتب کرتے ہوئے محکمہ نے مورخہ 06.12.2018 کو اخبار میں اشتہار دیا جس میں مورخہ 10.01.2019 تک رجسٹرڈ فرموں / کمپنیوں اور جوائینٹ فرموں سے مطابق بڈنگ دستاویزات انراخ طلب کیے گئے۔ جس میں کل 03 فرموں نے حصہ لیا اسطرح مورخہ 11.02.2019 کو ان فرموں کی تکنیکی / فنی بنیادوں پر چانچ پڑتال کی گئی۔ فنی بنیادوں پر چانچ پڑتال کے لیے بذیل طریقہ کار استعمال ہوا۔

ٹیکس نمبر، تجربہ، استعداد، مالی استحکام، فرضی دستاویزات، ای ایس او سرٹیفکیٹ

لہذا محکمہ نے تکنیکی بنیادوں پر تمام آمدہ فرموں کو موزوں قرار دینے کے لئے ایک برائے نام طریقہ کار پر تمام فرموں کو موزوں قرار دیا گیا۔ اور گوشوارہ پر جہاں فرضی کاغذات کا ذکر موجود ہے وہاں پر تمام فرموں کے کاغذات کو کمیٹی نے فرضی قرار دینے کے باوجود بھی موزوں قرار دیا۔ ازاں بعد ان فرموں کی انراخ کی بنیاد پر چانچ پڑتال کرتے ہوئے فرم کاربونیٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کے انراخ مالیتی 79.945 ملین روپے پر ٹھیکہ الاٹ کرتے ہوئے کمپنی کے ساتھ مورخہ 22.02.2019 کو معاہدہ کیا گیا جس کے مطابق کمپنی نے چھ ماہ کے اندر تمام کام مکمل کرنا تھا۔ محکمہ بذیل وجوہات کی بناء پر متذکرہ ٹھیکہ خلاف ضابطہ طور پر اور زائد انراخ پر جاری کیا۔

1۔ فرم اور اس کی جانب سے آفر کی گئی اشیاء کو فنی بنیادوں پر نہیں جانچا صرف ٹیکس نمبر، تجربہ اور مالی استحکام کی بنیاد پر جانچا گیا۔

2۔ اس اہم نوعیت کے منصوبہ پر متعلقہ شعبہ کے کسی ماہر کو شامل کیا گیا اور نہ ہی آزاد کشمیر میں قائم آئی بورڈ کی معاونت جو کہ آئی ایکٹ 2001 کے تحت ضروری تھی حاصل کی گئی۔

3۔ ٹھیکہ فرم (JV)Carbon8 Pvt. Ltd. , Mobilink- (Jazz) کو الاٹ کیا گیا جو کہ اخبار کے اشتہار کے بعد بطور جوائینٹ فرم وجود میں آئی۔ چونکہ بڈنگ ڈاکومنٹ میں سافٹ ویئر، ہاڈویئر کی فراہمی تھی جو کہ بطور جوائنٹ فرم نے کرنی تھی اسطرح ان جوائنٹ فرموں کا علیحدہ سے تجربہ اور قابلیت کو زیر غور ہی نہیں لایا گیا۔ اور ایک ہی فرم کو تمام اشیاء کا ٹھیکہ الاٹ کر دیا جس کا فرم متذکرہ کو تجربہ ہی نہ تھا۔

4۔ محکمہ اس کے ساتھ مڈل سکولوں کے منصوبہ میں فرم / کمپنیوں کو ٹیکنیکل بنیادوں پر نمبرات دیتے ہوئے منتخب کیا جبکہ اس منصوبہ میں صرف برائے معیار ٹیکس نمبر، تجربہ اور سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر منتخب کرتے ہوئے ٹھیکہ ایوارڈ کر دیا گیا۔

5۔ منصوبہ پر عملد آمد کے لئے محکمہ نے پی سی ون میں درج تمام اشیاء کا ایک ہی بڈنگ ڈاکومنٹ مرتب کرتے ہوئے فرم کو ٹھیکہ الاٹ کر دیا گیا جبکہ پی سی ون میں موجود نوعیت کے ایٹمز کو مختلف فیزز / لاٹ میں ٹھیکہ الاٹ کیا جانا چاہیے تھا۔ یا پھر ہر ہمچو نوعیت کی اشیاء کم ترین انراخ دہندہ سے خرید کیا جانا چاہیے تھا۔ لیکن محکمہ نے صرف ایک فرم کو فائدہ پہنچانے کی خاطر مجموعی طور پر کم ترین انراخ دہندہ سے خریداری کرتے ہوئے حکومتی خزانہ کو مبلغ13,038,446 روپے کا نقصان پہنچایا۔

نمبر شمار	نام اشیاء	فرم کم ترین انراخ دہندہ	کم ترین انراخ	خریداری	زائد ادائیگی
1	SIMs	Kwick Tech	448,616	2,032,800	1,584,184
2	Printers	C Digial Pvt.	384,000	1,600,000	1,216,000
3	Photocopier	-do-	350,000	600,000	250,000
4	Projector	-do-	85,000	200,000	115,000
5	Humidity Monitor	-do-	25,000	100,000	75,000
6	Web Development		2,000,000	4,000,000	2,000,000
7	Server	Kwick Tech	527,553	4,000,000	3,472,447

8	Generator 5KVA	C Digital	295,000	700,000	3,472,447
9	Renovation of Server Room	Kwick Tech	79,185	4,000,000	3,920,815
				میزان	16,105,893

متذکرہ بالا میں تزئین آرائش سرور روم بھی شامل تھی۔ جس کے لئے بڈنگ ڈاکومنٹ میں کوئی ذکر موجود ہے اور نہ ہی سرور روم کی تزئین آرائش کے لیے متعلقہ محکمہ سے تخمینہ مرتب کروایا گیا۔ صرف بڈنگ ڈاکومنٹ میں ریزڈ فلور، روم سیلنگ، گلاس پارٹیشن سٹیل ڈور اور ونڈو کا ذکر کیا گیا جس کے خلاف ایک فرم کیوٹیک ہائی ٹیک نے مبلغ79,185روپے کے انراخ دیے اور فرم کاربونیٹ پرائیویٹ لمیٹڈ نے مبلغ4,000,000روپے کے انراخ دیے اور کام بھی اسی فرم سے کروایا گیا۔ مزید یہ کہ اسی عمارت میں مڈل مدارس میں ثبت انگوشت منصوبہ کے لیے انہی تصریحات کا سرور رم مبلغ150000 روپے تیار کروایا گیا۔ اس طرح بدوں مرتبگی تخمینہ اور بدوں تعین ورک ڈن اتنی خطیر رقم کی ادائیگی خلاف قواعد ہونے کے ساتھ ساتھ قابل مواخذہ ہے۔

متذکرہ بالا وجوہات کی بناء پر بڈنگ ڈاکومنٹ کی تیاری سے لیکر ٹھیکہ کی الاٹمنٹ تک اس خریداری کو کسی بھی طور پر آزاد کشمیر میں نافذ پی پی آر اے قواعد کے سیکشن4 کے مطابق قرار نہیں دیا جاسکتا۔ اس ٹھیکہ کو کسی بھی صورت صاف اور شفاف قرار نہیں دیا جاسکتا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ انتظامیہ کی غفلت اور عدم توجہ کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ معائنہ رپورٹ جولائی2023 میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا۔ جس پر محکمہ کی جانب سے17 جنوری2024 کو محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ نے موقف پیش کیا کہ آزاد کشمیر پبلک پروکیورمنٹ رولز2017 کی شق نمبر29"Evaluation Criteria" کے مطابق محکمہ کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ مناسب ایویلویشن کا طریقہ کار وضع کرے۔ محکمانہ پرچیز کمیٹی نے فرموں کے انتخاب کیلئے بہتر معیار مقرر کیا جس کی روشنی میںSingle stage two envelope Procedure اختیار کیا گیا۔ پہلے مرحلہ میں تمام شامل ہونے والی فرموں کی Technical Evaluation دیئے گئے معیار کی روشنی میں کی گئی ہے بعدازاںFinancial Evaluation کی گئی اور Lowest evaluated Bidder کو کنٹریکٹ ایوارڈ کیا گیا۔

1۔ محکمانہ پرچیز کمیٹی نےevaluation کی روشنی میں جو معیار مقرر کیا تھا۔ اس کے عین مطابق Technical Evaluation کی گئی۔

2۔ کنٹریکٹ ایوارڈ ہونے والی فرمز جوائنٹ وینچر (JV) کے طور پر شامل ہوئیں جس میں Mobilink-Jazz اسلام آباد اور کاربن 8 پرائیویٹ لمیٹڈ اسلام آباد ہیں۔ کاربن 8 اسلام آباد کے ساتھ لیڈ پارٹنر کے طور پر کنٹریکٹ سائن ہوا۔ یہ بات حقائق کے سراسر منافی ہے کہ ٹھیکہ اس فرم کو الاٹ کیا گیا۔ جو اشتہار کے بعد وجود میں آئی۔ میسرز Carbon8 Pvt. Ltd اسلام آباد سال 2016 سے آئی ٹی سروسز فراہم کر رہی ہے۔

3۔ بائیو میٹرک پراجیکٹ مکمل طور پر ٹیکنیکل نوعیت کا پراجیکٹ ہے جس میں علیحدہ لاٹ میں خریداری قابل عمل نہ تھی۔ تمام آئٹمز کا ایک دوسرے کے ساتھ باہمی تعلق ہے جن کو علیحدہ فرمز سے خریداری کر کے Integration کرنا نہایت مشکل عمل تھا۔

4۔ بائیو میٹرک اٹینڈنس سسٹم کی تنصیب برائے ہائی / ہائر سیکنڈری سکولز اپنی نوعیت کا پہلا منصوبہ تھا جس میں محکمانہ پرچیز کمیٹی (DPC) نے باہمی مشاورت سے Evaluation Criteria مقرر کیا۔ بعدازاں بائیو میٹرک اٹینڈنس سسٹم برائے مڈل مدارس کے دوسرے منصوبہ میں محکمانہ پرچیز کمیٹی نے Evaluation Criteria میں ٹیکنیکل بنیادوں پر نمبرات دیتے ہوئے فرموں کی Short listing کی گئی۔

5۔ محکمہ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن میں قائم شعبہ EMIS کے System Analyst(B-18) جو آئی ٹی پراجیکٹس میں وسیع تجربہ کے حامل ہیں اور جن کو محکمانہ پرچیز کمیٹی میں ٹیکنیکل ممبر کی حیثیت سے شامل کیا گیا۔

بائیو میٹرک پراجیکٹ مکمل طور پر ٹیکنیکل نوعیت کا پراجیکٹ ہے جس میں اشیاء کی علیحدہ خریداری قابل عمل نہ تھی۔ منصوبہ میں شامل تمام اشیاء ایک دوسرے کے ساتھ باہم مربوط ہیں جن کو علیحدہ علیحدہ فرمز سے خرید کر integrate نہیں کیا جا سکتا۔ بڈنگ کے عمل میں شامل ہونے والی فرمز کا اشیاء کا تقابلی جائزہ ہر گز قابل عمل نہ ہے۔ بڈنگ ڈاکومنٹ میں صفحہ 29 پر آئٹمز نمبر 21 میں تزئین و آرائش سرور روم (Renovation of Sever Room) کا ذکر موجود ہے۔ میسرز Qwick High Tech نے مذکورہ کام کیلئے مبلغ 79185 روپے کے انراخ دیئے جبکہ مجموعی کام کے لیے مبلغ 118.993 ملین روپے کے انراخ فراہم کیے جبکہ Lowest Evaluated qualified bidder کو مبلغ 79.945 ملین روپے کے انراخ پر کنٹریکٹ ایوارڈ ہوا۔

محکمانہ موقف یکسر حقائق کے منافی پایا گیا کہ محکمہ نے مبہم اور غیر واضح طریقہ سے فرموں کی Evaluation کی جو کہ PPRA قواعد 29 کے تحت mis-procurement ہے۔ سیکرٹریٹ تعلیم کے حکم محررہ 10.01.2019 میں درج آفیسر بر شماریہ نمبر 05 (System analyst) کو اس عمل میں شامل ہی نہیں کیا جبکہ اس کی جگہ

ایک عارضی اسسٹنٹ ڈائریکٹر کو بطور ٹیکنیکل ممبر مامور کرتے ہوئے ٹینڈرنگ پر اسیس میں شامل کیا گیا۔ جبکہ محکمہ نے اپنے جواب میں ذکر کیا ہے کہ آفیسر آئی ٹی پراجیکٹس میں وسیع تجربہ رکھتے ہیں ۔ محکمہ نے عجلت میں Evaluation Report مرتب کی اور تمام فرموں کے کاغذات کو فرضی قرار دے دیا۔ 22 اشیاء کی خریداری عمل لائی گئی جن میں سے 09 اشیاء یکسر مختلف نوعیت کے ہیں۔ مزید یہ کہ مڈل سکولوں کے پراجیکٹ میں سرور رُوم 150,000 میں تیار کروایا گیا جبکہ ان ہی تصریحات کا سرور رم مبلغ 4,000,000 روپے میں تیار ہوا۔ جبکہ اس سرور رُوم کی تیاری کے لئے ایک فرم نے 79,185 روپے کے انراخ دیے جس کو ٹھیکہ الاٹ نہیں کیا گیا۔ مزید یہ کہ کیے گئے کام کی کوئی پیائش ہونا نہیں پائی گئی بلکہ بدوں تفصیلی پیائش ادائیگی کر دی گئی۔ جس کی تاحال متعلقین سے ریکوری ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

محکمہ تعلیم اپنے سربراہ محکمہ کے ذریعہ متذکرہ بالا سنگین بے ضابطگیوں کے ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے ان کے کارروائی عمل میں لائے اور زائد ادا کردہ رقم متعلقین سے ریکور کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔ اور آئندہ اس نوعیت کی بے ضابطگیوں سے اجتناب کیا جائے۔

(خصوصی جائزہ رپورٹ پیرا نمبر 5.2)

5.4.10 عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس مبلغ 13.591 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 37,6 کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے پیرا نمبر 3 کی جز 2A کے تحت سپلائرز / ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا ضروری ہے۔

دوران خصوصی جائزہ ثبت انگوشت پایا گیا کہ محکمہ تعلیم میں قائم شعبہ منصوبہ بندی کے ذریعہ منصوبہ ثبت انگوشت مالیتی 119.00 ملین روپے مرتب ہو کر محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات سے منظور کرواتے ہوئے عملدرآمد کیا گیا۔ منصوبہ پر عملدرآمد کے لئے محکمہ نے پی سی ون میں درج تمام ایٹمز کا ایک ہی بڈنگ ڈاکومنٹ مرتب کرتے ہوئے مورخہ 06.12.2018 کو اخبار میں اشتہار دیا گیا اور ایک فرم میسرز کاربونیٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کے انراخ مالیتی 79.945 ملین روپے پر ٹھیکہ الاٹ کر دیا گیا۔

متذکرہ فرم نے دیگر فرموں ساتھ مل کر بطور جوائنٹ وینچر ٹھیکہ حاصل کیا ان فرموں کے آپسی معاہدہ محررہ 10.01.2019 کے تحت فرم JAZZ (MPCL) نے ثبت انگوشت مشین اور فرم NS Developers نے ویب

اور سافٹ ویئر تیار کرنا تھا۔ محکمہ نے مطابق تفصیل ذیل ادائیگیاں عمل میں لائی اور فرم سے جنرل سیلز ٹیکس کی کوئی انوائس لی گئی اور نہ ہی وضعگی عمل میں لائی۔ بلکہ پلاننگ سیل محکمہ تعلیم کی جانب سے ازخود فرم سے جنرل سیلز ٹیکس کی عدم وضعگی کی بابت بروئے مکتوب محررہ 2752 مورخہ 22.12.2020 (منصوبہ مکمل ہونے اور جنرل سیلز کی عدم وضعگی کے بعد) محکمہ انلینڈ ریونیو سے حقائق چھپاتے ہوئے رہنمائی کے لیے تحریر کیا کہ فرم کاربونیٹ پرائیوٹ لمیٹڈ نے مشین ہاء چائینہ سے درآمد کرتے ہوئے بوقت درآمد سیلز ٹیکس ادا کر دیا ہے۔ جس کا کوئی ثبوت محکمہ کے پاس ہے اور نہ محکمہ انلینڈ ریونیو کو فراہم کیا گیا۔ اسطرح محکمہ انلینڈ ریونیو سے حقائق مخفی رکھتے ہوئے رہنمائی حاصل کی گئی کہ فرم کاربونیٹ پرائیویٹ لمیٹڈ ثبت انگوشت مشینوں پر بوقت درآمد ٹیکس ادا کر دیا ہے اسطرح اب ٹیکس کی وضعگی ضروری نہ ہے۔ جبکہ درحقیقت ثبت انگوشت مشین ہاء میسرز (JAZZ (PMCL کی جانب سے فراہم کی گئیں تھیں۔ مزید یہ کہ اس سارے معاملہ میں صرف ثبت انگوشت مشینوں پر جنرل سیلز ٹیکس کی عدم وضعگی کا ذکر ہے۔ جبکہ شعبہ منصوبہ بندی نے ٹھیکہ میں درج تمام 22 اشیاء پر جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی سرے عمل میں ہی نہیں لائی جس کی تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	بل معہ تفصیل	رقم (روپے)	رقم جنرل سیلز ٹیکس (روپے)
1	بل نمبر C8/AJK/ESE/103 مورخہ 17.6.2019 فراہمی بائیو میٹرک مشین، کمپیوٹر، فوٹو سٹیٹ مشین، ایل ای ڈی، سمز	36,004,800	6,120,816
2	بل نمبر C8/AJK/ESE/101 مورخہ 23.04.2019 فراہمی بائیو میٹرک مشین، سی سی ٹی وی کیمرہ، اے سی، جنریٹر، فرنیچر	11,860,000	2,016,200
3	بل نمبر C8/AJK/ESE/*** مورخہ 23.12.2019 فراہمی بائیو میٹرک مشین، انسٹالیشن کاسٹ، ویب ڈویلپمنٹ، وغیرہ	22,096,000	3,756,320
4	بل نمبر C8/AJK/ESE/*** مورخہ 20.09.2019 فراہمی بائیو میٹرک مشین	9,984,000	1,697,280
	میزان	**79,944,800**	**13,590,616**

درج بالا صورتحال سے واضح ہوتا ہے کہ محکمہ نے دانستہ طور پر بلات سے جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی عمل نہیں لائی گئی اور منصوبہ کے اختتام اور فرم کو مکمل ادائیگیوں کے بعد محکمہ انلینڈ ریونیو سے سے اصل حقائق مخفی رکھتے ہوئے برائے نام ایک تصدیق حاصل کی گئی۔ اس سلسلہ میں محکمہ آڈٹ کی جانب سے دوران آڈٹ محکمہ حسابات بھی عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس کا اعتراض اٹھایا گیا جس پر پلاننگ سیل کی جانب سے متذکرہ فرم سے بروئے مکتوب نمبر 9-2308 مورخہ 12.10.2020 وضاحت / رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کا کہا گیا اور بصورت دیگر فرم کی سیکورٹی

ڈیپازٹ کی رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی بابت تحریر کیا گیا۔ لیکن محکمہ اس پر مزید کوئی کارروائی عمل نہیں لائی اور فرم سے رقم مبلغ13,590,616 روپے ریکور کیے بغیر ہی سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم بھی واپس کر دی گئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ انتظامیہ کی غفلت اور مالیاتی قواعد پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ معائنہ رپورٹ جولائی 2023 میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ کی جانب سے 17 جنوری 2024 کو ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں محکمہ نے موقف پیش کیا کہ Eleventh Schedule سیلز ٹیکس ایکٹ1990 میں واضح درج ہے کہ درآمد شدہ سامان پر اداشدہ ٹیکس پر مزید ٹیکس کی ادائیگی نہیں کی جاتی۔ زیر بحث پراجیکٹ میں "قیمتی" آئٹمز بائیو میٹرک مشین IT سے متعلقہ آئٹمز ہے۔ جن پر سیلز ٹیکس کی مزید کٹوتی نہ کی گئی ہے۔ تاہم اس کے علاوہ سپلائی کئے گئے جملہ سامان جن پر سیلز ٹیکس واجب تھا کٹوتی کی گئی ہے۔

محکمانہ موقف کہ بائیو میٹرک مشین کے علاوہ دیگر اشیاء پر سیلز ٹیکس کی کٹوتی کی گئی ہے درست نہ ہے۔ متذکرہ پراجیکٹ میں فرم اشیاء پر سیلز کی وضعگی عمل میں نہیں لائی گئی۔ جہاں تک بائیو میٹرک مشینوں کی فراہمی کا تعلق ہے۔ مطابق معاہدہ JV بائیو میٹرک مشینز JAZZ کمپنی نے فراہم کیں نہ کہ .Carbon8 Pvt. Ltd نے۔ جس کی تائید میں JAZZ کمپنی کا کوئی Exemption سرٹیفکیٹ / ریکارڈ فراہم نہیں ہوا۔ اسطرح مبلغ 13.591 ملین روپے فرم سے قابل ریکوری ہیں۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

محکمہ ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے رقم کی ریکوری کے علاوہ تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ آئندہ تحت ضابطہ حکومتی واجبات کی وضعگی کو یقینی بنایا جائے۔

(خصوصی جائزہ رپورٹ پیرانمبر5.3)

باب-6 محکمہ ہائر ایجوکیشن

6.1 تعارف واغراض ومقاصد

(الف) محکمہ تعلیم کا قیام 1948ء میں آزاد کشمیر کی ڈوگرہ سامراج سے آزادی کے ساتھ ہی ترجیحی طور پر عمل میں لایا گیا- بوقت قیام آزاد کشمیر میں کل 291 تعلیمی ادارے تھے جن میں 286 بوائز اور 05 گرلز سکول تھے- محکمہ 1983ء تک ایک ہی ناظم اعلیٰ تعلیمات کے زیر انتظام چلتا رہا- 1983ء میں سکولز اور کالجز کے شعبہ جات کے علیحدہ علیحدہ قیام کی منظوری ہوئی اور 1995 سے سکولز کے انتظام و انصرام کے لئے ناظم اعلیٰ تعلیمات سیکنڈری و ایلیمنٹری کو الگ الگ کر دیا گیا- ازاں بعد 2011ء سے ایلیمنٹری و سیکنڈری مردانہ و زنانہ کے الگ الگ شعبہ جات قائم ہوئے- تعمیراتی کاموں کے سلسلہ میں 1974ء میں تعلیم پلاننگ سیل کا قیام عمل میں لایا گیا جس کے ذمہ تعلیمی ادارہ جات کے لیے خرید اراضی و تعمیر عمارات، خرید سائنس سامان و فرنیچر کیلئے PC-1 تیار کر کے متعلقہ فورم سے بعد از منظوری کام تکمیل کروانا ہے۔ محکمہ کا بنیادی کام تعلیم سے دور بچوں کو تعلیم کی فراہمی، علم سے آگاہی دینا، بہترین شہری اور معاشرے کا کارآمد فرد ہونے کے لیے شعور پیدا کرنا ہے- محکمہ تعلیم کا کام نہ صرف تعلیم دینا ہے بلکہ اکیسویں صدی کے تقاضوں کے مطابق عمومی اور پیشہ ورانہ تقاضوں سے نبرد آزما ہونے کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا بھی ہے۔ نیز ہنر مند کشمیر کے ویژن کی تکمیل کے لئے ایک شعبہ ٹیکنیکل قائم ہے جو معاشرہ میں ہنر مند افراد کو پروان چڑھا رہا ہے۔ جس سے دن بدن معیار زندگی میں بہتری آ رہی ہے۔

(ب) انتظامی و تعلیمی ڈھانچہ

محکمہ تعلیم آزاد کشمیر سیکرٹری تعلیم کے ماتحت کام کر رہا ہے اور سیکرٹری کی معاونت کے لئے دو ناظم اعلیٰ تعلیمات زنانہ و مردانہ علیحدہ علیحدہ کام کر رہے ہیں جنکے ماتحت دفاتر میں تین ڈویژنل ڈائریکٹرز، ڈائریکٹر ٹیکنیکل، ڈائریکٹر تحقیق و ترقی نصاب، ڈائریکٹر پلاننگ اور 20 ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز شامل ہیں- آزاد کشمیر کی شرح خواندگی 65 فیصد ہے جو بہت سے ممالک / ریاستوں سے بدرجہا بہتر ہے اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ حکومت نے ہمیشہ تعلیم کے شعبہ کو ترجیح دی اور اس کی بہتری کے لیے میزانیہ میں نمایاں حصہ مختص کیے رکھا ہے- محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشن ہا بھی نافذ العمل ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 2023-24 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	40000.000	39904.301	-95.969	-.240
ترقیاتی	1457.000	1456.988	-0.012	-0.001

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
2069	07	05

6.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	1	16.182
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	1	6.727
خلاف ضابطہ اخراجات	2	6.668

6.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
116	08	108

6.4 آڈٹ اعتراضات

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

6.4.1 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری الاونس وٹیچنگ الاؤنس مبلغ 16.182 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 23,20(4),83 کے تحت واجبات ملازمین کی بر آمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور زائد بر آمدگی کی صورت میں رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ اور سپلمنٹری رولز پیرا نمبر 7(A) کے تحت دوران رخصت ملازمین کو سواری الاؤنس کا استحقاق نہیں اور فنڈامنٹل رولز پیرا نمبر 45جز2 کے مطابق سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں کسی بھی سرکاری ملازم / آفیسر کو کرایہ مکان کی ادائیگی واجب نہیں۔ نیز نظر ثانی بنیادی پے سکیل 1987 کے پیرا نمبر 7 کے تحت بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کی صورت میں کرایہ مکان الاؤنس 30 فیصد اور بلدیہ حدود کے اندر 45 فیصد کے حساب سے واجب ہے۔ نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی / آر / 164 /(06)/2006 مورخہ 12.10.2006 کے تحت سیکنڈری وایلیمنٹری ٹیچرز کے لئے اضافی تعلیمی قابلیت سی ٹی، پی ٹی سی، بی ایڈ کے حامل سکولز ٹیچرز کے لئے تدریسی الاؤنس کی منظوری ہوئی۔

محکمہ تعلیم کالجز آزاد کشمیر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2003 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائد سواری الاونس، ٹیچنگ الاؤنس، کوالیفکیشن الاؤنس، کرایہ مکان و تنخواہ کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 16.182 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 15 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جنوری، مارچ، اپریل، مئی، جون و جولائی 2024 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون ودسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اکتوبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد اداشدہ رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 6.4.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 4.841 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 31,229

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

6.4.2 عدم / کم وضعگی حکومتی واجبات مبلغ 6.727 ملین روپے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی سیکشن (3)153 اور ایجوکیشن سیس ایکٹ 1975 اور نوٹیفکیشن نمبر ایڈمن / ایچ-10 /(66)91 مورخہ 06.01.1992 اور فنانس ایکٹ 2015 سیکشن 7 سب سیکشن 10 فیصد ایجوکیشن سیس، انکم ٹیکس کا دس فیصد، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ 0.5 فیصد اور کشمیر لبریشن سیس ایک فیصد کے حساب سے وصول کی جانی ضروری تھی۔ نوٹیفکیشن نمبر سروسز / اکاؤنٹس /64-10056 / 2013 مورخہ 14.03.2014 کے تحت ملازمین دفتر / ادارہ سے بأماہ 2024 / 03 کی تنخواہ سے ایک ایک یوم کی تنخواہ کی وضعگی کی جانی ضروری تھی۔

محکمہ تعلیم کالجز کے ادارہ جات کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2003 تا جون 2023 کے پڑتال کے دوران حکومتی واجبات از قسم گروپ انشورنس، انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس عدم / کم وضعگی مبلغ 6.727 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 16 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری، مارچ، اپریل، مئی، جون و جولائی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اکتوبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں سرکاری رقومات وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 32,230

خلاف ضابطہ اخراجات

6.4.3 منظور شدہ آسامیوں سے زائد آسامیوں پر تعیناتی و خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ 4.315 ملین روپے

سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا 174 جز 18 کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی بر آمد گی / ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔

ممتاز حسین راٹھور بوائز ڈگری کالج حویلی کہوٹہ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2014 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران منظور شدہ 49 آسامیوں سے زائد آسامیوں پر بھرتی کرتے ہوئے مبلغ 4.315 ملین روپے کی خلاف ضابطہ ادائیگیاں کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مئی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اکتوبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں منظور شدہ آسامیوں سے زائد آسامیوں پر تعیناتی کی وضاحت کی جائے اور ذمہ داران رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 07

ایڈوانس پیرا نمبر 228

6.4.4 خلاف قواعد ادائیگی کرایہ ہاسٹل مبلغ 2.353 ملین روپے

جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 145 کے تحت درست اور تحت استحقاق بر آمدگیوں / ادائیگیوں کو یقینی بنانا اور زائد ادا شدہ رقم کا واپس داخل خزانہ سرکار کروانا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

گورنمنٹ بوائز پوسٹ گریجویٹ کالج سدھنوتی (پلندری) کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2017 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران مبلغ 2.353 ملین روپے کرایہ ہاسٹل کی ادائیگیاں ہونا پائی گئی ہیں ہاسٹل میں رہائش پذیر طلباء کی تفصیل فراہم نہیں ہوئی۔ متعلقین کا موقف ہے کہ ریکارڈ یار جسٹر مرتب نہیں کیا گیا۔ بدوں فراہمی ریکارڈ ان ادائیگیوں کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن تاحال کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اکتوبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں خلاف قواعد ادا شدہ کرایہ ہاسٹل کی وضاحت ورقم ریکور کروائے جانے کی ہدایت ہوئی ۔لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ تحت قواعد ریکارڈ مرتب کرنے کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 08

ایڈوانس پیرا نمبر 231

باب۔7 آزاد جموں وکشمیر جامعات

7.1 تعارف

(الف) محکمہ تعلیم کا قیام 1947ء میں ہوا بوقت قیام محکمہ کے پاس صرف ایک انٹر کالج تھا-1983 میں سکولز اور کالجز کے شعبہ جات الگ الگ کیے گئے۔ اس وقت آزاد کشمیر کے مختلف اضلاع میں انٹر کالجز، ڈگری کالجز، پوسٹ گریجویٹ کالجز قائم ہیں نیز آزاد کشمیر میں 05 جامعات کام کر رہی ہیں- جن میں ایک وویمن یونیورسٹی ہے- ان جامعات میں طلباو طالبات کو عصری تقاضوں کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے- محکمہ تعلیم کا کام نہ صرف تعلیم دینا ہے بلکہ اکیسویں صدی کی جدید ضرورتوں کے مطابق عمومی اور پیشہ ورانہ تقاضوں سے نبٹنے کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا بھی ہے۔ محکمہ کا مشن ملک میں اعلیٰ تعلیم یافتہ، ہنر مند افرادی قوت تیار کرنا ہے- تاکہ عالمی سطح پر چیلنجز سے مقابلہ کیا جاسکے۔ نیز اعلیٰ تعلیم کے لئے ہونہار سکالرز کو بیرون ملک سکالرشپ پر تعلیم دینا بھی ہائر ایجوکیشن کے مقاصد میں شامل ہے۔ تاکہ اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد ملکی ترقی اور تعلیمی و تحقیقی میدان میں اپنا نمایاں کردار ادا کر سکیں۔

(ب) انتظامی ڈھانچہ

سیکرٹری ہائر ایجوکیشن محکمہ کا انتظامی سربراہ ہے۔ اور سیکرٹری کی معاونت کے لئے ایک ناظم اعلیٰ تعلیمات کالجز، 02 ڈویژنل ڈائریکٹرز اور جامعات میں 05 وائس چانسلرز کام کر رہے ہیں۔ محکمہ کے زیر انتظام 90 انٹر کالجز، 73 ڈگری کالجز، 15 پوسٹ گریجویٹ کالجز اور 05 جامعات ہیں جن میں کل 8093 ملازمین جریدہ و غیر جریدہ میں سے 3314 تدریسی سٹاف ہے۔ اور کل 474149 طلباء / طالبات زیر تعلیم ہیں۔ ہائر ایجوکیشن کی آزاد کشمیر میں شرح خواندگی 67.80 فیصد ہے۔ یونیورسٹیز میں یونیورسٹیز سٹیٹی چیوٹس، جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرا رولز نافذ العمل ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

جامعات کے میزانیہ و اخراجات کا خلاصہ بذیل ہے۔

نوعیت میزانیہ (غیر ترقیاتی)	میزانیہ	اخراجات
آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	2041.613	1631.963
مسٹ یونیورسٹی میرپور	1383.298	1280.516
وویمن یونیورسٹی باغ	227.796	225.187

پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	1023.259	971.964
یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ منیجمنٹ کوٹلی	1020.513	603.029

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
5	5	5

7.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	5.249
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	3	157.388
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	8	505.740
خلاف ضابطہ اخراجات	10	282.602

7.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
212	-	212

7.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات

7.4.1 عدم فراہمی ریکارڈ/ تفصیلی حسابات مبلغ 5.249 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 دوران آڈٹ ریکارڈ/ معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ یونیورسٹی مالیاتی قواعد کے مطابق پیشگی برآمدگی کے خلاف 120 ایام کے اندر تفصیلی ریکارڈ فراہم کرتے ہوئے محسوبیت کروانا ضروری ہے۔

آزاد جموں و کشمیر کی جامعات کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پیشگی برآمد کردہ رقوم سے متعلق ریکارڈ کی فراہمی اور تفصیلی حسابات کی محسوبیت نہیں کروائی گئی۔ بدوں فراہمی ریکارڈ محسوبیت مبلغ 5.249 ملین روپے کے اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	6/23 تا 7/22	21,24,45,89,99,107	4,989,572
2	جامعہ پونچھ راولاکوٹ	6/23 تا 7/22	15	159,509
3	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	6/23 تا 7/22	9	100,000
	میزان			**5,249,081**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس مئی، جون و اگست 2024 میں جامعات کے علم میں لایا گیا لیکن جامعات کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ جامعات کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ پیشگی حاصل کردہ رقوم کی مالی سال اختتام سے قبل محسوبیت کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 7.4.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 13.854 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 153,195,219

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

7.4.2 خلاف استحقاق زائد ادائیگی تنخواہ، سواری الاؤنس، کرایہ مکان الاؤنس، واردلی الاؤنس مبلغ 117.144 ملین روپے۔

یونیورسٹی کیلنڈر کے باب سٹڈی لیو پیرا نمبر 35 جز i تا vii کے مطابق ایڈمنسٹریٹو سٹاف کی سٹڈی لیو کے لئے کم از کم تین سال سروس اور پوری سروس کے دوران صرف دو سال تک سٹڈی لیو دی جاسکتی ہے اور دو سال کے بعد توسیع کی صورت میں بلا تنخواہ سٹڈی لیو شمار ہو گی۔ سپلیمنٹری رولز پیرا نمبر 7(a) کے تحت کسی بھی قسم کی رخصت کے دوران سواری الاؤنس کا استحقاق حاصل نہیں ہے۔ پے رویژن رولز 2008 کے مطابق آرڈنری سٹیشن پر کرایہ مکان 30 فیصد اور بڑے شہروں میں کرایہ مکان 45 فیصد کے حساب سے واجب ہے۔ اور عدالت العالیہ کے فیصلہ محررہ 11.12.2018 کے مطابق بھی ہیڈ کوارٹر مظفر آباد میں تعینات آفیسران اردلی الاؤنس لینے کے حقدار ہیں۔ فنڈامینٹل رولز پیرا نمبر 45 جز 2 کے تحت سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں کرایہ مکان واجب نہیں۔

آزاد جموں وکشمیر کی 05 جامعات کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران تنخواہ، کرایہ مکان الاؤنس، سواری الاؤنس و اردلی الاؤنس وغیرہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی کی صورت میں زائد ادائیگی مبلغ 117.144 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 17 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس مئی، جون و اگست 2024 میں جامعات کے علم میں لایا گیا لیکن جامعات کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون، اگست و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ جامعات کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں متعلقین سے ریکوری کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ مالیاتی نظام کو موثر بنایا جائے تاکہ مستقبل میں اسطرح کی خلاف ضابطہ ادائیگیوں کا تدارک ممکن ہو۔

ایڈوانس پیرا نمبر 43,151,192,204,218

7.4.3 استحقاق سے زائد اسکالیشن کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ 30.741 ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومنٹس / معاہدہ نامہ کی شرط نمبر 70.1 کے مطابق کام کی تکمیل کے دوران اپینڈیکس سی میں درج آئیٹمز کے بنیادی انراخ میں ہونے والے اضافے کی بنیاد پر ٹھیکیداران کو اسکالیشن کی ادائیگی کی جانا اور انراخ میں ہونے والی کمی کی بنیاد پر ڈی اسکالیشن کی رقم کی وضعگی کی جانا واجب ہے۔ پاکستان انجینئرنگ کونسل کے سٹینڈرڈ پروسیجر کے مطابق اگر بل ماہوار کلیم نہ ہو اور کئی ماہ پر محیط ہو تو ورک ڈن کو الگ الگ مہینوں میں تقسیم کر کے ہر ماہ کے لئے پاکستان بیورو آف سٹیٹکس کے ماہوار بلیٹن اور سٹیل اور تارکول کے لئے مقرر کردہ شرح سے موازنہ کر کے فارمولہ کے مطابق ادائیگی کی جانی ضروری ہے۔

میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ چار ٹھیکہ جات میں مبلغ 193.337 ملین روپے پرائس ایڈجسٹمنٹ کی ادائیگی عمل میں لائی گئی۔ دوران ادائیگی بذیل وجوہات کی بناء پر اور متذکرہ قواعد کو ملحوظ خاطر نہ رکھتے ہوئے مبلغ 30.741 ملین روپے کی زائد ادائیگی ہونا پائی گئی۔

1۔ بلڈنگ ڈاکومنٹس میں Federal Statical Bureau ضلع جہلم کے ریٹس پر اسکالیشن کی ادائیگی واجب تھی لیکن Federal Statical Bureau میں ضلع جہلم کے ریٹس نہ ہونے کی بناء پر ضلع راولپنڈی کے ریٹس پر اسکالیشن دی گئی جبکہ ضلع جہلم کے ریٹس پنجاب گورنمنٹ کی جانب سے جاری شدہ ہیں۔

2۔ دوران سال 2020 بوجہ کروناوائرس آزاد کشمیر میں حکومتی نوٹیفکیشن کے مطابق ہر طرح کا کام بند رہا جبکہ اس عرصہ کی بھی ادائیگی عمل میں لاتے ہوئے اسکالیشن کی زائد ادائیگی عمل میں لائی گئی۔

3۔ مشاورتی فرم NES PAK کی جانب سے قرضوں کی اسکالیشن کے ریٹس کو منجمد کرنے کے باوجود بھی ادائیگی عمل میں لائی گئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مئی 2024 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ جامعہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں استحقاق سے زائد ادا شدہ اسکالیشن کی رقم واپس داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 50

ایڈوانس پیرا نمبر 157

7.4.4 سٹڈی لیو کی تکمیل کے بعد جامعہ میں حاضر نہ ہونے کی بناء پر نقصان جامعہ مبلغ 10.990 ملین روپے

یونیورسٹی کیلنڈر باب اسٹڈی لیو پیرا نمبر 34 سب جز B کے تحت سٹڈی لیو کے بعد پانچ سال تک جامعہ میں سروس کرنا ضروری ہے۔ اگر سکالر پی ایچ ڈی کے بعد جامعہ حاضر ہونے میں ناکام رہے تو سٹڈی لیو کے دوران مطابق معاہدہ / بانڈز اس کے حق میں ادا کردہ جملہ رقم مد Liquidated Damages واپس داخل خزانہ جامعہ کروانی واجب ہے۔

میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ لیکچرر صاحبان جو سٹڈی لیو سے تابع شرائط مستفید ہوئے کہ وہ سٹڈی لیو کے بعد پانچ سال تک جامعہ میں کار سرکار انجام دیں گے۔ لیکن وہ سٹڈی لیو کے بعد پانچ سال کا عرصہ پورا کرنے میں ناکام رہے اور کچھ سٹڈی لیو کے بعد حاضر ادارہ ہونا نہیں پائے گئے۔ مطابق قواعد اُن سے جملہ مراعات کل رقمی 10.990 ملین روپے کی ریکوری کی جانی تھی اور عدم ریکوری کی صورت میں مالگزرای ایکٹ کے تحت کارروائی کی جانی تھی لیکن ایسا ہونا نہیں پایا گیا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مئی 2024 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی کاروائی نہیں کی گئی۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ جامعہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں سٹڈی لیو کی تکمیل کے بعد حاضر نہ ہونے کی بناء پر حاصل کردہ زائد رقم داخل در جامعہ اکاؤنٹ کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے ذمہ داران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 29, 30

ایڈوانس پیرا نمبر 156

7.4.5 خلاف ضابطہ مستعار ادائیگیاں وعدم واپسی رقومات کل مبلغ 370.000 ملین روپے

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 94، 95، 96، 207، 209 کے مطابق غیر متعلقہ مد سے اخراجات عمل میں نہیں لائے جاسکتے۔

آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی کے پنشن فنڈز سے مبلغ 370.000 ملین روپے 30.06.2023 تک مستعار ادا ہونا پائے گئے اور یہ رقومات ریکرنگ فنڈز اکاؤنٹ نمبر 1473 میں منتقل کرتے ہوئے اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جبکہ اس نوعیت کی ادائیگیوں کے حوالہ سے قواعد میں کوئی گنجائش موجود نہ ہے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2024 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ جامعہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں مستعار برآمد کردہ رقم کی فوری واپسی در پنشن فنڈ کئے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 37

ایڈوانس پیرا نمبر 199

7.4.6 حکومتی واجبات / آمدن جامعہ کی عدم / کم وضعگی وعدم ادخال مبلغ 32.354 ملین روپے

جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے پیرا نمبر 3 کی جز 2۔اے کے تحت سپلائران / ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور فنانس ایکٹ 2015 اور 2018 کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ 1975 کی شق نمبر 13۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ / ایچ۔10 (66) / شعبہ اول / 91 مورخہ 06.01.1992 کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔ نوٹیفکیشن نمبر ایف۔ڈی / بی / 2142 / 2022 مورخہ 11-02-2023 کے مطابق سکیل۔6 و بالا ملازمین کی فروری 2023 کی تنخواہ سے برائے امداد متاثرین زلزلہ ت ُرکی وضعگی کی جانا تھی۔ حکومتی نوٹیفکیشن نمبر پی پی۔اینڈ ایچ

/بی-34(07)/2020 مورخہ 09.09.2020 کے مطابق سرکاری مکانیت کے کرایہ کے تعین کے لئے طریقہ کار اور شرح مقرر شدہ ہے۔ جس کے مطابق کرایہ کا تعین کرنا لازمی ہے۔

آزاد جموں وکشمیر کی جامعات کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران حکومتی واجبات و آمدن جامعہ انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ اور کشمیر لبریشن سیس، کرایہ مکان، وغیرہ کی عدم / کم وضعگی و عدم ادخال در خزانہ سرکار / جامعہ کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومت / خزانہ جامعہ کو مبلغ 32.354 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 18 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2024 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ جامعہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں متعلقین سے ریکوری کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ / متعلقہ اکاونٹ کرانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ داخلی انتظامی کنٹرول کو موثر بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 7.4.5 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 70.470 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 44,152,189,205,220

7.4.7 قابل وصولی و قابل ادخال خلاف ضابطہ وضع شدہ بنک چارجز مبلغ 60.192 روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کے مطابق نقصان کی بروقت نشاندہی اور روک تھام کرنا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ جون 2023 تک بنک چارجز کی مد میں جامعہ کے اکاؤنٹ ہا میں رکھی گئی رقم سے مبلغ 60.192 ملین روپے بنک چارجز کی وضعگی کی گئی۔ کیش بک ہا پر درج سمری کے مطابق بنک کی جانب سے غلط وضعگی کی گئی ہے جبکہ آفیسر زربرار کی جانب سے خلاف ضابطہ

وضع شدہ رقومات کے حوالہ سے بنک سے کوئی حساب فہمی نہیں کی گئی اور نہ ہی وضع شدہ رقومات کی واپسی کے حوالہ سے کوئی پیش رفت کی گئی ہے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2024 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ جامعہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں متعلقہ بنک ہاء سے حساب فہمی کرتے ہوئے بنک چارجز کی واپسی وادخال در اکاؤنٹ جامعہ کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرانمبر 31

ایڈوانس پیرانمبر 194

7.4.8 عدم منتقلی رقم پنشن کنٹری بیوشن و پنشن شیئر مبلغ 21.932 ملین روپے

ڈیپوٹیشن پالیسی 1979 کے تحت کسی سرکاری اہلکار / آفیسر کے دوسرے محکمہ میں مستعار الخدمتی تعیناتی کی صورت میں خدمات حاصل کرنے والا آبائی محکمہ کو پنشن کنٹری بیوشن ادا کرنے کا پابند ہے ۔ بروئے نوٹیفکیشن نمبر ٹریژرر / سینٹ / ایف اینڈ پی۔ سی 8th/94-891 مورخہ 11/8/21 کے تحت آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد سے 2014 سے قبل تعینات ملازمین کا پنشن شئیر وصول کرنے کا اصولی فیصلہ ہوا۔

یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ مطابق تفصیل ضمیمہ پنشن شیئر و پنشن کنٹری بیوشن مبلغ 21.932 ملین روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ جامعہ نہیں کروایا گیا۔ **(تفصیل ضمیمہ 19 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2024 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے تاحال کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ جامعہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں پنشن شیئر اور پنشن کنٹری بیوشن کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 210

7.4.9 بلات بجلی، پانی، کرایہ عمارت کی عدم وصولی کی بنا پر نقصان جامعہ مبلغ 15.904 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اوّل پیرا 311 کے مطابق نقصان کی روک تھام آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ معاہدہ نامہ کی روشنی میں کرایہ عمارت و دیگر واجبات کی بروقت وصولی آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران بتفصیل ذیل بجلی وپانی کی رقم وعدم وصولی کرایہ عمارت کی بناء پر نقصان جامعہ مبلغ 15.904 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	AIR پیرا نمبر	تفصیل پیرا	رقم
1	17،15	زیر نمبر ایف 148-02/اسٹیبلشمنٹ /این ٹی -5398/ /5403 مورخہ 31.10.2017 کے مطابق جناب وائس چانسلر کو یونیورسٹی گیسٹ ہاؤس میں رہائشی سہولت سنگل رُوم الاٹ ہوا لیکن بلات بجلی وپانی کی رقم وصول کی جانا نہیں پائی گئی۔	2,826,710
2	18	ادارہ مطالعہ کشمیر کنگ عبداللہ کیمپس چھتر کلاس کی عمارت سینٹر فار انٹرنیشنل سٹریٹیجک سٹڈیز (CISS) کو کرایہ پر دی گئی۔ یونیورسٹی کی جانب سے معاہدہ نامہ اور نہ ہی کرایہ تعین کرنے کے سلسلہ میں کوئی پیش رفت ہوئی۔ اسطرح از تاریخ معاہدہ 07اپریل 2022 تا مئی 2024 کے عرصہ کا کرایہ بشرح 474282روپے کل مبلغ 12236476روپے کرایہ عمارت اور مبلغ 628200روپے بل پانی و بجلی کی عدم وصولی کی بنا پر کل مبلغ 130776541 روپے کا نقصان جامعہ ہونا پایا گیا۔	13,077,654
		میزان	**15,904,364**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2024 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ جامعہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر دسمبر

2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں ریکوری کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ طے شُدہ طریقہ کار کے مطابق کمرشل بنیادوں پر کرایہ / بِلات بجلی کا تعین کرواتے ہوئے رقم دُرست اعداد شمار کے ساتھ داخل خزانہ جامعہ کروائی جائے۔

3۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 196

7.4.10 خلاف قواعد اداشدہ تنخواہ کے خلاف کم ریکوری مبلغ 1.937 ملین روپے

ضابطہ مالیات پیرا نمبر (4)20 کے تحت درست اور تحت استحقاق بر آمدگیوں / ادائیگیوں کو یقینی بنانا اور زائد اداشدہ رقم کو واپس داخل خزانہ سرکار کروانا آفیسر زربرار اور کنٹرولنگ آفیسر کی ذمہ داری ہے۔

ویمن یونیورسٹی باغ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران جامعہ کے ملازمین سے خلاف قواعد اداشدہ تنخواہ کے خلاف کم ریکوری کی نشاندہی ہوئی جس سے جامعہ کو مبلغ 1.937 ملین روپے کا نقصان ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ 2024 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا- اور جون 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ جامعہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں خلاف قواعد اداشدہ تنخواہ جامعہ اکاؤنٹ کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ اس نوعیت کی زائد ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 07

ایڈوانس پیرا نمبر 45

7.4.11 عدم ضبطگی کال ڈیپازٹ /10 فیصد سکیورٹی ڈیپازٹ مبلغ 2.212 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹ کوڈ پیرا نمبر 395 کے تحت سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم کام کی تکمیل کے بعد مرمتی کا عرصہ پورا ہونے کے بعد واگزار / ادا کی جانا واجب ہے۔

یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ:۔

i۔ ووچر نمبر 1445 بابت ماہ جنوری 2023 کے تحت مبلغ -/1150355 روپے خالص ادائیگی بحق ایم ایس فرقان اینڈ سنز کی گئی جو بدیں وجہ خلاف ضابطہ ہے کہ حکم نمبر ٹریژرر /1697 /2019 مورخہ 30-08-2019 کے تحت تعمیر کلاس رومز کے سلسلہ میں بروقت کام مکمل نہ کرنے کی وجہ سے کام ٹھیکیدار ایم ایس فرقان اینڈ سنز کے نام منسوخ کرتے ہوئے ٹھیکیدار کے جملہ واجبات میں جمع شدہ 10 فیصد زر ضمانت ضبطگی کے احکامات جاری ہوئے لیکن جامعہ کی جانب سے ضبط شدہ 10 فیصد زر ضمانت کی رقم ٹھیکیدار کے حق میں واگزار کی گئی جس کی کوئی جوازیت نہیں بنتی۔ اور جامعہ کو نقصان پہنچایا گیا۔

جز(i) میزان:۔ 1.150 ملین روپے

AIR پیرا نمبر 73

ii۔ ورک آرڈر نمبر 525-29 /2016 مورخہ 27-10-2016 کے تحت تعمیر کلاس رومز کے سلسلہ میں ٹھیکہ ایم ایس فرقان اینڈ سنز کو الاٹ کیا گیا اور مبلغ 0.162 ملین روپے کی کال ڈیپازٹ حاصل کی گئی کام Below الاٹ ہونے کی وجہ سے مزید تین کال ڈیپازٹ رقمی 0.900 ملین روپے بھی حاصل کی گئی اس طرح مبلغ 1.062 ملین روپے بشکل کال ڈیپازٹ / سکیورٹی جامعہ ہذا میں جمع کی گئی۔ تحت ضابطہ کام مکمل ہونے کی صورت میں کال ڈیپازٹ کی رقم واگزار کی جاتی ہے لیکن خلاف ضابطہ طور پر دوران جاریہ کام تمام جمع شدہ کال ڈیپازٹ کی رقم ٹھیکیدار کے حق میں واگزار کی گئی۔ حکم نمبر ٹریژرر /1697 /2019 مورخہ 30-08-2019 کے تحت تعمیر کلاس رومز کے سلسلہ میں بروقت کام مکمل نہ کرنے کی وجہ سے کام ٹھیکیدار ایم ایس فرقان اینڈ سنز کے نام منسوخ کرتے ہوئے ٹھیکیدار کے جملہ واجبات میں جمع شدہ 10 فیصد زر ضمانت ضبطگی کے احکامات جاری ہوئے۔ اس وقت تک ٹھیکیدار کی صرف 10 فیصد زر ضمانت کی رقم رقمی 1.150 ملین روپے موجود تھی جو ضبط کی گئی اگر کال ڈیپازٹ کی رقم مبلغ 1.062 ملین روپے قبل از وقت واگزار نہ کیے جاتے تو ٹھیکیدار کام کی تکمیل بھی بروقت کرتا اور کام مکمل نہ ہونے کی صورت میں جمع شدہ کال ڈیپازٹ کی رقم مبلغ 1.062 ملین روپے جامعہ ہذا کے اکاؤنٹ میں جمع ہوتے لیکن اس کے برعکس واگزاری کی صورت میں مبلغ 1.062 ملین روپے کا جامعہ ہذا کو نقصان پہنچایا گیا۔

جز(ii) میزان:۔ 1.062 ملین روپے

AIR پیرا نمبر 74

میزان جز(i)وجز(ii):۔ 2.212 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2024 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ جامعہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں قصورواران کے خلاف تادیبی کارروائی کے علاوہ رقم کی ریکوری کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کو یقینی بنایا جائے-

ایڈوانس پیرا نمبر 206,207

7.4.12 مالی سال کے اختتام پر غیر تصرف/بچت شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرانا مبلغ 1.209 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 104، 115 کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا واجب ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جاسکتی-اور پیرا نمبر 117 کے تحت غیر تصرف/بچت شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے-

آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ مالی سال کے اختتام پر غیر تصرف/بچت شدہ رقومات واپس داخل خزانہ سرکار نہیں کروائی گئیں۔ جس کی وجہ سے خزانہ جامعہ کو مبلغ 1.209 ملین روپے کا نقصان ہو۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2024 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ جامعہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں بچت شدہ رقم داخل دراکاؤنٹ جامعہ کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 7.4.4 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 13.546 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 59, 103,106, 113

ایڈوانس پیرا نمبر 193

خلاف ضابطہ اخراجات

7.4.13 بدوں تشہیر ٹیسٹ وانٹرویو / سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز سے منظوری کے بغیر تقرری و خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ 130.338 ملین روپے

مطابق قواعد تقرری و شرائط ملازمت 1977 قاعدہ نمبر 17 کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ بعد از منظوری سلیکشن کمیٹی بورڈ عمل میں لائی جاسکتی ہے نیز سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا نمبر 174 جز 18 کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی / ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔ اور پیرا نمبر 23 کے تحت ایڈھاک تقرری صرف چھ ماہ کے لئے عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

آزاد جموں وکشمیر کی جامعات کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران ملازمین کو بالا قواعد ملازمت کے برعکس بدوں تشہیر، ٹیسٹ / انٹرویو و سفارشات سلیکشن کمیٹی و منظوری حاکم مجاز عارضی بنیادوں پر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے مبلغ 130.338 ملین روپے ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	7/22 تا 6/23	1	126,634,370
2	ویمن یونیورسٹی باغ	7/22 تا 6/23	4	3,704,112
	میزان			**130,338,482**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس مئی و مارچ 2024 میں جامعات کے علم میں لایا گیا لیکن جامعات کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ جامعات کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں تقرریوں کو مطابق قواعد باضابطہ بنانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 46,160

7.4.14 بروقت کام مکمل نہ کروانے کی صورت میں بوجہ کاسٹ اوورن زائد اخراجات مبلغ 53.200 ملین روپے

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 178 کے مطابق منصوبہ جات کی تکمیل منظور شدہ تخمینہ اور فنڈز کے مطابق بروقت کروائی جانا ضروری ہوتی ہے۔

آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ ترقیاتی سکیم PROVISION OF NECESSARY OPERATIONAL FACILITIES FOR: KING ABDULLAH CAMPUS CHATTAR CLASS کا پی سی ون مورخہ 11 فروری 2016 کو 520.827 ملین روپے منظور ہوا۔ مدت تکمیل 30 ماہ مقرر کی گئی۔ ازاں بعد منصوبہ کی تکمیل کے لئے 30 جون 2020 تک مزید توسیع دی گئی۔ مطابق پی سی ون تعمیر 11. KV Feeder برائے کنگ عبداللہ کیمپس چھتر کلاس 34.096 ملین روپے کی پرویژن رکھی گئی۔ اور محکمہ توانائی و آبی وسائل کی جانب سے تخمینہ بھی 34.096 ملین روپے دیا گیا۔ جبکہ فراہم کردہ مصدقہ تفصیل کے مطابق 11.KV Feeder کی تعمیر پر کل مبلغ 87.296 ملین روپے کے اخراجات ہوئے۔ محکمہ توانائی و آبی وسائل کی جانب سے بروقت کام تکمیل نہ کروانے کی صورت میں مبلغ 5.200 ملین روپے کے زائد اخراجات کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2024 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ جامعہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

-1 محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 26

ایڈوانس پیرا نمبر 190

7.4.15 بدوں ورک ڈن / ایم بی خلاف ضابطہ برآمدگی مبلغ 41.395 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 220، 221 کے تحت منظور شدہ تصریحات کے درست شمار کرنے کو یقینی بنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے نیز بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 2.109 کے مطابق منظور شدہ مقدار یا کام سے زائد کام کروانے کی صورت میں جو آئیٹمز ٹھیکہ میں شامل نہ ہوں ان کے سلسلہ میں نظر ثانی تخمینہ جات کی منظوری حاصل کر کے ادائیگی کی جانی ضروری ہے۔

میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ جامعہ کی جانب سے منظور شدہ ترقیاتی اکاؤنٹ کو مورخہ 30.06.2023 سے بند کرنے کی خاطر مختلف تعمیراتی کمپنیوں کے نام بدوں ورک ڈن فرضی بلات مرتب کئے گئے ۔ متذکرہ اکاؤنٹ سے مبلغ 41.395 ملین روپے بروئے چیک نمبر 68622923 مورخہ 23.06.2023 برآمد کرتے ہوئے جامعہ میرپور کے جنرل اکاؤنٹ میں منتقل کر دیئے گئے۔ جبکہ بدوں ورک ڈن وایم بی رقم کی برآمدگی خلاف قواعد ہے۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مئی 2024 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ جامعہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جامعہ نے دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں بدوں تعمیراتی کام برآمد کردہ رقم ہائر ایجوکیشن کمیشن واپس کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 48

ایڈوانس پیرا نمبر 159

7.4.16 خلاف ضابطہ تقرریاں وادائیگی تنخواہ مبلغ32.856روپے۔

مطابق قواعد بھرتی وشرائط ملازمت رولز1977 قاعدہ نمبر17 کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ بعد از منظوری سلیکشن کمیٹی بورڈ عمل میں لائی جاسکتی ہے۔اور پیرا نمبر23 کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لیے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔اور عدالت العالیہ کے فیصلہ محررہ03.03.2012 کے مطابق سی آئی ایس پی ترقیاتی سکیم کے خلاف تعیناتیوں کو نارمل میزانیہ پر منتقل کرنے کے باعث جملہ تعیناتیوں کو سول سرونٹ ایکٹ1976 کے مفائر قرار دیتے ہوئے تمام تعیناتیاں میرٹ پر کیے جانے کی ہدایات جاری کیں۔

آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی2022 تاجون2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیاہے Contingent Paid ملازمین کی تقرریاں کرتے ہوئے جولائی2022 تاجون2023 کے عرصہ میں ان ملازمین کو تنخواہ کی کل مبلغ32.856 ملین روپے کی ادائیگیاں کی گئیں۔جبکہ یونیورسٹی کیلنڈر کے تحت بعد از منظوری مجاز اتھارٹی ملازمین کی تقرریاں کی جاسکتی ہیں جبکہ اس نوعیت کی تقرریوں کی یونیورسٹی کیلنڈر میں کوئی پرویژن موجود نہ ہے۔چند افراد کو مفاد دینے کی خاطر تقرریاں کی گئیں ہیں اور جامعہ کو مالی نقصان سے دوچار کیا گیاہے۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست2024 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔اور دسمبر2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ جامعہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر دسمبر2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں تقرریوں کو باضابطہ بنانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر44

ایڈوانس پیرا نمبر201

7.4.17 پی سی ون کے دائرہ کار سے ہٹ کر بدوں منظوری خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ10.617 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 71 و بلڈنگ اینڈ روڈ ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 86.2 کے منظور شدہ تخمینہ جات / مقدار کے اندر کام کی تکمیل ضروری ہے نیز بلڈنگ اینڈ روڈ ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 2.10 و 2.110 کے مطابق سپلمنٹری اور نظر ثانی تخمینہ جات کی منظوری مجاز اتھارٹی سے حاصل کر کے ادائیگی کرنا ہوتی ہے۔

میر پور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ جامعہ کے میگا پراجیکٹ کے Package-iv کا تعمیراتی کام بذریعہ کمپنی سیون سٹار اینڈ کو سے کرواتے ہوئے چھٹے بل میں اضافی کام تعمیر ٹیوب ویل شامل کرتے ہوئے مبلغ 10.617 ملین روپے کی ادائیگی عمل میں لائی گئی جبکہ یہ کام نہ تو متذکرہ فرم کے ورک آرڈر میں شامل تھا اور نہ ہی BOQ میں شامل تھا متذکرہ کام کی پرویژن بھی حکومت پاکستان / HEC کے منظور شدہ پی سی ون میں شامل نہ تھی اسطرح جامعہ کی جانب سے بدوں پرویژن پی سی ون، منظوری مجاز اتھارٹی تعمیر و ادائیگی اضافی کام تعمیر ٹیوب ویل صریحاً خلاف قواعد و خلاف ضابطہ ہے۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد و ضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مئی 2024 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ جامعہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ اس نوعیت کی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 49

ایڈوانس پیرا نمبر 158

7.4.18 خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل و پٹرول نقصان جامعہ مبلغ 6.848 روپے

آزاد کشمیر گورنمنٹ وہیکل رُولز 1977 کے پیرگراف 10 کے تحت گاڑی کی لاگ بُک مرتب کی جا کر بکار سرکار ڈیزل / پٹرول کلیم کیا جا سکتا ہے۔ یونیورسٹی کے قواعد کے مطابق سکیل بی۔21و22 کے پروفیسر صاحبان کی تنخواہ کے ساتھ بدوں گاڑی و بدوں ثبوت کھپت ڈیزل / پٹرول بکار سرکار قیمت پٹرول کی ادائیگی کی کوئی پرویژن نہیں۔ سپلیمنٹری رُول 7 کے تحت آفیسر کو سرکاری گاڑی دفتر سے گھر واپس دفتر لانے کے لئے الاٹ کی جاتی ہے۔

آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے جامعہ کے 15 پروفیسر صاحبان سکیل 21و22 کو ماہوار 120 لیٹر ڈیزل / پٹرول کی قیمت ماہوار ادا کی جا رہی ہے جبکہ اِن

آفیسر ان کو کوئی گاڑی جامعہ کی جانب سے الاٹ نہیں۔اِن آفیسر ان کو قیمت پٹرول وڈیزل کی ادائیگی کے سلسلہ میں ایک تصدیق فراہم کی گئی جبکہ دیگر کوئی ریکارڈ خریداری پٹرول/ڈیزل فراہم نہیں ہوا نہ ہی کوئی لاگ بک مرتب ہونی پائی گئی۔مطابق تصدیق مبلغ6.848 ملین روپے کی بدوں استحقاق ادائیگی کی گئی جس کی کوئی قانونی جوازیت نہیں نیز سرکاری گاڑی 762 کو روزانہ چھتر کلاس اور دیگر مقامات کی جانب سفر دکھاتے ہوئے مبلغ0.254 ملین روپے کا پٹرول خزانہ جامعہ سے بر آمد کروایا گیا۔ اس طرح کل مبلغ6.848 ملین روپے کے خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2024 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ جامعہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جامعہ نے دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں ریکوری کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 10,47,134

ایڈوانس پیرا نمبر 203

7.4.19 غیر متعلقہ مد سے خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ2.016 روپے۔

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 94، 95، 96، 207، 209 کے مطابق غیر متعلقہ مد سے اخراجات عمل میں نہیں لائے جاسکتے۔

آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ ترقیاتی سکیم: PROVISION OF NECESSARY OPERATIONAL FACILITIES FOR KING ABDULLAH CAMPUS CHATTAR CLASS کا پی سی ون 520.827 ملین روپے منظور ہوا۔ کنگ عبداللہ کیمپس چھتر کلاس میں تعمیر 11.KV Feeder پر کل مبلغ87.296 روپے کے اخراجات ہوئے۔ جس میں مبلغ 2.016 ملین روپے کی ادائیگی ریکرنگ فنڈز اکاؤنٹ نمبر 1473 سے کی

گئی۔ حالانکہ منصوبہ کی تکمیل پی سی ون کے تحت منظور شدہ پرویژن میں تکمیل کی جانا تھی ۔ اسطرح غیر متعلقہ فنڈز سے اخراجات خلاف ضابطہ ہیں۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2024 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ جامعہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جامعہ نے دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں منظوری مجاز اتھارٹی حاصل کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 27

ایڈوانس پیرا نمبر 197

7.4.20 مشکوک ادائیگیاں مبلغ 1.365 ملین روپے۔

فیڈرل ٹریژری رُول 303 کے تحت ادائیگی بذریعہ چیک تھرڈ پارٹی کے نام ہونی ضروری ہے تاکہ ادائیگیوں میں شفافیت لائی جاسکے۔

آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ خرید سامان کے سلسلہ میں مبلغ 1.365 ملین روپے چیک ہا کے ذریعہ تھرڈ پارٹی کو ادا ہونے دکھائے گئے۔ جبکہ بنک سٹیٹمنٹ کے مطابق ادائیگی ڈائریکٹر انسٹی ٹیوٹ کو ہوئی۔ تضاد سے ثابت ہوتا ہیکہ چیک عملی طور پر آفیسر زربرار کے نام جاری ہوئے تب ہی بنک سٹیٹمنٹ کے مطابق ادائیگی بھی انہی کو ہوئی۔ کیش بُک پر محض دکھانے کے لئے چیک تھرڈ پارٹی کو جاری ہونا دکھایا گیا۔ یہ ایک سنگین مالی بے ضابطگی ہے جس کی اعلیٰ سطح پر تحقیقات کی ضرورت ہے۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2024 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ جامعہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جامعہ نے دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں چھان بین کمیٹی مقرر ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 104,105

ایڈوانس پیرا نمبر 191

7.4.21 مشکوک اخراجات مبلغ 2.850 روپے۔

مطابق آزاد جموں وکشمیر پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی رولز 2017 قاعدہ نمبر 4 کے تحت خریداری شفاف طریقہ سے عمل میں لائی جانی چاہیئے۔

آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ بسلسلہ خرید لیب ایکوپمنٹ راجوروی ووڈ انڈسٹریز کو ٹھیکہ الاٹ ہوا۔ گراس رقم مبلغ 2.850 ملین روپے میں سے بعد از وضعگی حکومتی واجبات خالص مبلغ 2.598 ملین روپے کی ادائیگی ہوئی۔ فرم کی جانب سے جس لفافہ میں کوٹیشن فراہم کی گئی ہے۔ لفافہ پر فرم اور کمیٹی کے ثبت شدہ دستخط اور کوٹیشن پر ثبت شدہ دستخط میں کوئی مطابقت نہ ہے۔ دوسری فرم اے اینڈ یو ٹریڈرز نے حصہ لیا ہو۔ دونوں کوٹیشنز ایک ہی لکھائی سے مرتب شدہ ہیں۔ علاوہ ازیں فرم کی جانب سے کلیم کردہ بل اور جنرل سیلز ٹیکس انوائس پر درج تاریخ ہا میں بذریعہ کانٹ چھان ردوبدل کیا گیا ہے۔ جس سے یہ تعین کرنا ممکن نہ ہے کہ کس عرصہ کا بل ہے۔ اور قبل ازیں اس بل کی ادائیگی تو نہیں ہوئی۔ بالاصورت حال کے تناظر میں اخراجات مشکوک معلوم ہوتے ہیں۔

آڈٹ کے مطابق پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی رولز 2017 پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2024 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ جامعہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں چھان بین کمیٹی مقرر ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

AIR پیرانمبر 23

ایڈوانس پیرانمبر 202

7.4.22 <u>خلاف ضابطہ اخراجات مرمتی عمارات مبلغ 1.117 ملین روپے۔</u>

ضابطہ مالیات جِلد اوّل پیرانمبر 118 کے مطابق مجاز انجینئر کے تصدیق شُدہ تخمینہ / ورک ڈن کے مطابق ادائیگیاں کی جانی ہوتی ہیں۔

آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران مبلغ 1.117 ملین روپے مرمتی عمارات کے سلسلہ میں اخراجات خرید سامان اور ادائیگی مزدوران کی شکل میں ادا ہوئے لیکن کوئی بلڈنگ رجسٹر اور کوئی ہسٹری شیٹ مرتب ہونی نہیں پائی گئی جس سے ادائیگی کی واجب ہونے کی تائید ہو سکے۔ لہذا کئے گئے اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2024 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ جامعہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں ریکارڈ پڑتال کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

AIR پیرانمبر 127

ایڈوانس پیرانمبر 198

عدم/کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

7.4.23 عدم وصولی سمسٹر فیس وتاخیری جرمانہ رقمی3.975ملین روپے

نوٹیفکیشن نمبر2019/31-6615/جنرل /ایڈمیشن/7-F10 مورخہ 28.08.2019و نوٹیفکیشن نمبر 2020/21-3007/جنرل /ایڈمیشن /7-F10مورخہ 14.09.2020 کے تحت طلباء سے سمسٹر فیس و تاخیری جرمانہ مقررہ شرح سے وصول کرتے ہوئے داخل در جامعہ اکاؤنٹ کروانا واجب تھی۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن جامعہ آزاد جموں وکشمیر مظفر آباد بابت عرصہ آڈٹ جولائی 2022تا جون 2023پایا گیاہے کہ طلباء سے فیس ہا مقررہ شرح سے وصول ہونا نہیں پائی گئی جس کی بناء پر جامعہ کو مبلغ3.975 ملین روپے کے نقصان کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	01	عدم وصولی سمسٹر فیس وتاخیری جرمانہ	2,873,607
2	02	کم وصولی سمسٹر فیس	320,857
3	03	عدم وصولی تاخیری جرمانہ	324,006
4	04	عدم وصولی کورس رجسٹریشن فیس وتاخیری جرمانہ	27,160
5	06	یونیورسٹی ملازمین کے بچوں سے کم وصولی سمسٹر فیس	429,503
		میزان	**3,975,133**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست2024ء میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لئے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دسمبر2024ء میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں بقایا جملہ واجبات در متعلقہ اکاؤنٹ کروانے کی ہدایت ہوئی۔ رپورٹ حتمی ہونے تک مزید کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدر آمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال در متعلقہ اکاؤنٹ کرانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 01تا06

(ایڈوانس پیرا نمبر38)

7.4.24 کم/عدم ادخال در جامعہ اکاؤنٹ سمسٹر ٹیوشن فیس، جرمانہ وسکیورٹی فیس رقمی 2.616 ملین روپے

نوٹیفکیشن نمبر 2020/5902-5890(G)\ARO/WVB مورخہ 30.06.2020 و نوٹیفکیشن نمبر-3762 2019/76 مورخہ 27.01.2019 و نوٹیفکیشن نمبر 2019/54-4941/ ARO/WVB مورخہ 20.11.2019 کے تحت طالبات سے سمسٹر ٹیوشن فیس جرمانہ وسکیورٹی فیس مقررہ شرح سے وصول کرتے ہوئے داخل در جامعہ اکاؤنٹ کروانا واجب تھی۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن جامعہ خواتین باغ بابت عرصہ آڈٹ جولائی 2022 تا جون 2023 پایا گیا کہ طلباء سے مطابق تفصیل ذیل فیس ہا مقررہ شرح سے وصول ہونا نہیں پائی گئی جس کی بناء پر جامعہ اکاؤنٹ کو مبلغ 2.616 ملین روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔

نمبر شمار	پیرا نمبر	نوعیت	رقم (روپے)
01	02	کم وصولی وادخال سمسٹر فیس	2,310,467
02	03	عدم/کم وصولی وادخال جرمانہ رقمی	176,166
03	05	عدم وصولی رجسٹریشن داخلہ وسکیورٹی فیس	129,404
		میزان	**2,616,037**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست 2024ء میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لئے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2024ء میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں بقایا جملہ واجبات در متعلقہ اکاؤنٹ کروانے کی ہدایت ہوئی۔ رپورٹ حتمی ہونے تک مزید کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدر آمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال در متعلقہ اکاؤنٹ کرانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 33)

7.4.25 عدم/کم وصولی وزٹ فیس ازاں الحاق کالجز رقمی 1.363 ملین روپے

نوٹیفکیشن نمبر 9202-9151/الحاق /2022 مورخہ 31.10.2022 و نوٹیفکیشن نمبر 53-9203/جنرل /ایڈمیشن/7-F10 مورخہ 26.10.2022 وبروئے حکم نمبر 12-1211/رجسٹریشن/الحاق/2024 مورخہ 14.03.2023 جامعہ سے الحاق شدہ کالجز سے فیس ہا مقررہ شرح سے وصول کرتے ہوئے داخل در جامعہ اکونٹ کروانا واجب تھیں۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن دفتر جامعہ آزاد جموں وکشمیر مظفر آباد بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 پایا گیا ہے کہ جامعہ کی جانب سے الحاق شدہ 55 کالجز سے وزٹ فیس مقررہ شرح سے کم وصولی مبلغ 1.363 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست 2024ء میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لئے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2024ء میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں بقایا جملہ واجبات درمتعلقہ اکونٹ کروانے کی ہدایت ہوئی۔ رپورٹ فائنل ہونے تک مزید کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال درمتعلقہ اکاؤنٹ کرانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 09

(ایڈوانس پیرا نمبر 40)

باب-8 محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی

8.1 تعارف

(الف) سال1954ء میں دیہات سدھار(Village Development)کے نام سے آزاد کشمیر میں ایک پروگرام کا آغاز کیا گیا-جو ملکی نظام حکومت میں تغیر و تبدل اور دیگر وجوہ کی بنا پر مختلف ادوار میں بنیادی جمہوریت(Basic Democracy)، پیپلز ورکس پروگرام، مربوط دیہی ترقیاتی پروگرام جیسے ناموں سے موسوم کیا جاتا رہا-ان تمام پروگرام ہا کا مقصد آزاد کشمیر کے عوام کی اقتصادی و سماجی ترقی کے معیار کو بہتر بنانا تھا-1978 میں اس مقصد کے لیے باقاعدہ محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کا قیام عمل میں آیا-1996 میں ترقیاتی سکیموں کی منظوری کے لئے رابطہ کونسل زیر سربراہی جناب وزیر اعظم آزاد جموں و کشمیر قائم ہوئی۔ازاں بعد ستمبر 1999 میں محکمہ کا دستورالعمل جاری ہوا جو کہ محکمہ مالیات کی رضامندی کے بغیر جاری ہوا جسے قانونی حیثیت حاصل نہ ہے۔

شہری اور دیہی آبادی کی سماجی اور اقتصادی حالت کو بہتر بنانا، سرکاری وسائل کے ساتھ ساتھ مقامی ذرائع اور وسائل کو مؤثر عوامی شرکت کے ذریعے بروئے کار لانا، معاشی اعتبار سے فائدہ مند ذرائع روزگار کی سطح میں اضافہ کے لیے مقامی آبادی کو ذہنی و جسمانی استعداد اور مادی وسائل کے ساتھ ساتھ ترقیاتی عمل میں شریک کرنا اور قومی ترقیاتی منصوبہ بندی سے مطابقت رکھتے ہوئے ایسے بنیادی منصوبہ جات کی نشاندہی کرنا جو مقامی آبادی کی ضروریات کو پورا کرتے ہوں۔ آزاد کشمیر کے 44 انتخابی حلقہ جات ہیں ان میں سے 32 اندرون آزاد کشمیر 12 بیرون آزاد کشمیر برائے مہاجرین جموں و کشمیر اندرون پاکستان قائم ہیں۔ آزاد کشمیر کی حد تک 10 ضلعی دفاتر اور 31 پراجیکٹ مراکز اور 183 یونین کونسل ہا اور مہاجرین مقیم پاکستان کے لئے راولپنڈی میں دو دفاتر قائم ہیں۔ترقیاتی منصوبہ جات جن میں چھوٹے پل، عمارات، عوامی بیت الخلاء، دیہی سڑکات، سٹریٹ لائٹس، کچے پکے راستے اور پانی کی سکیمیں وغیرہ شامل ہیں کی تعمیرات بنیادی مقاصد میں شامل ہیں۔

ب) منصوبہ جات کی تکمیل اور ادائیگی کا طریقہ کار

بمطابق دستورالعمل ترقیاتی منصوبہ جات کی نشاندہی کے بعد مجاز فورم (رابطہ کونسل) سے منظوری حاصل کی جاتی ہے۔اور فنڈز کی منظوری کے بعد پراجیکٹ لیڈران کو ورک آرڈر کی اجرائیگی کرتے ہوئے مطابق تصریحات و معاہدہ منصوبہ جات تکمیل کروائے جاتے ہیں۔ازاں بعد ضلعی آفیسرز، پراجیکٹ منیجرز اور نمائندہ حسابات کے مشترکہ دستخطوں سے اجراء شدہ چیک ہا کے ذریعہ اسائنمنٹ اکاؤنٹ سے پراجیکٹ لیڈرز کو ادائیگی عمل میں لائی جاتی ہے۔

ج) انتظامی ڈھانچہ

سربراہ محکمہ سیکرٹری کے علاوہ، ایڈیشنل سیکرٹری، ڈپٹی سیکرٹری و سیکشن آفیسرز اور ماتحت دفاتر میں ڈائریکٹر جنرل،ڈویژنل ڈائریکٹرز،اسسٹنٹ ڈائریکٹرز،پراجیکٹ منیجرز اور ٹیکنیکل آفیسران سمیت کل 158 جریدہ آفیسران پر مشتمل ہے-888 غیر جریدہ ملازمین میں اوورسیئرز،پراجیکٹ اسسٹنٹ، نگران، کلرک، سیکرٹری یونین کونسل و درجہ چہارم شامل ہیں -اس

طرح محکمہ کے انتظام و انصرام کے لئے کل 1046 اسامیاں منظور شدہ ہیں۔ محکمہ کے کل دفاتر کے 48 آفیسر ز ر برارز میں سے 19 آفیسر زربرارز کے دفتر کا آڈٹ کیا گیا ہے۔ محکمہ میں سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس اینڈ ڈیپارٹمنٹ کوڈ، جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اوراے جے اینڈ کے پیپرارولز لوکل گورنمنٹ کا دستورالعمل اور دیگر نوٹیفکیشنز بھی نافذ العمل ہیں۔

بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 2023-24 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	954.700	947.580	-7.120	0.746
ترقیاتی	3179.000	3102.878	-76.122	-2.395

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
45	40	26

8.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات	1	8.140
زائد ادائیگی / حکومتی نقصان	5	31.929
عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	5	63.612
خلاف ضابطہ اخراجات	10	1137.592

8.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایاڈرافٹ پیراز
329	28	301

8.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات

8.4.1 عدم فراہمی ریکارڈ مبلغ 8.140 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ / معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران مختلف ترقیاتی سکیم ہاء بخلاف 04 فیصد انتظامی اخراجات و نارمل میزانیہ، بلات پیٹرول، مرمتی گاڑیاں ولاگ بک کی عدم فراہمی کی نشاندہی ہوئی۔ بدوں پڑتال ریکارڈ ان اخراجات مبلغ 8.140 ملین روپے کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم
۔	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ دیہی ترقی پنچگراں	6/24تا7/22	3	1,488,000
2	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/24تا7/22	5	6,308,503
3	پراجیکٹ ڈائریکٹر مظفر آباد (نیلم و جیلم فنڈز)	6/22تا7/21	15,16,87	343,585
	میزان			**8,140,088**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

2۔ آئندہ ریکارڈ کی آڈٹ کو بروقت فراہمی کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 304 (2023-24,244)

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

8.4.2 فرضی کتاب پیمائش مرتب کرتے ہوئے بدوں سولنگ اور پی سی سی حکومتی نقصان مبلغ 21.291 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کے تحت حکومتی نقصان کی بروقت نشاندہی قصورواران کا تعین نقصان کی بروقت نشاندہی محکمہ کی اولین ذمہ داری ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران رابطہ سڑکات میں بدوں سٹون سولنگ سب گریڈ کے بعد پی سی سی ڈال دیئے جانے اور فرضی کتاب پیمائش مرتب کرتے ہوئے اور فرضی منصوبہ بناتے ہوئے مبلغ 21.291 ملین روپے کے اخراجات کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 20 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس حکومتی نقصان کی رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 286(2023-24,65)

8.4.3 منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر اور منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی زائد ادائیگی مبلغ 5.634 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاؤنٹس کوڈ پیرا نمبر 220، 221 کے تحت کتاب پیمائش (MB) اور بل میں منظور شدہ تصریحات اور انراخ کو درست شمار کرنے کو یقینی بنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور پیرا نمبر 164، 296 کے تحت شیڈول آف ریٹس میں منظور شدہ انراخ متعلقہ آئٹم / تصریحات کے لئے حتمی ہیں۔ نیز بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 2.109 کے مطابق منظور شدہ مقدار ہا کام سے زائد کام کروانے کی صورت میں نظر ثانی تخمینہ جات کی منظوری حاصل کر کے ادائیگی کی جانی چاہیے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران ٹھیکیداران کو شیڈول آف ریٹس / تخمینہ کے تحت منصوبہ جات میں منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی اور منظور شدہ

مقدار کام سے زائد مقدار کام تخمینہ جات میں کانٹ چھانٹ کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 5.634 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 21 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد اداشدہ رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد ادا کردہ رقم مبلغ 5.634 ملین روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

2۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے

3۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 289(2023-24,68)

8.4.4 زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاونس، کرایہ مکان الاونس و تنخواہ وغیرہ مبلغ 1.658 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 83,23(4),20 کے تحت واجبات ملازمین کی برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور زائد برآمدگی کی صورت میں رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ اور مجلس حسابات عامہ کی ہدایات مجریہ زیر نمبر 1810-1777 مورخہ 21.09.2005 کے تحت ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑی کی سہولت حاصل ہے سواری الاونس لینے کے حقدار نہیں۔ اور پے سکیل 1987 کے پیرا نمبر 7 کے تحت بلدیہ حدود سے باہر کرایہ مکان الاونس 30 فیصد اور بلدیہ حدود کے اندر 45 فیصد واجب ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائد سواری الاونس اور تنخواہ وغیرہ کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 1.658 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 22 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری 2025

میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد از استحقاق ادا شدہ رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 290

8.4.5 HDPE پائپ پر 10 فیصد Disinfection کی وضعگی نہ کرتے ہوئے زائد ادائیگی مبلغ 2.086 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاؤنٹس کوڈ نمبر 220 و 221 کے تحت منظور شدہ تصریحات اور انراخ کی درستگی کو یقینی بنانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے اور کمپوزٹ شیڈول ریٹس میں پائپ ہاء کی ڈس انفیکشن نہ کیے جانے کی وجہ سے 10 فیصد ڈس انفیکشن چارجز کی وضعگی بھی ضروری تھی۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران واٹر سپلائی کے منصوبہ جات کے پراجیکٹ لیڈر کو HDPE (High-density polyethyl-ene) پائپ کی ادائیگی عمل میں لائی جانے کی نشاندہی ہوئی جبکہ 10 فیصد ڈس انفیکشن کی وضعگی کی جانی ضروری تھی لیکن مبلغ 2.086 ملین روپے 10 فیصد Disinfection کی وضعگی نہ کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/24 تا 7/23	14	886,216
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز اٹھمقام	6/24 تا 7/23	16	428,342
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز کہوڑی	6/24 تا 7/23	22	212,500
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز ڈنہ	6/24 تا 7/23	10	239,986
5	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز مظفر آباد	6/24 تا 7/23	42	84,991
6	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز پنجگراں	6/24 تا 7/23	11	81,246
7	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز گڑھی دوپٹہ	6/24 تا 7/23	6	153,166
	میزان			**2,086,447**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد و ضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس بدوں جوازیت زائد ادائیگی کی وضاحت اور رقم واپس داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ اس طرح کی مالی بے ضابطگی کے تدارک کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 294

8.4.6 فلٹریشن پلانٹس کے غیر فعال ہونے کے باوجود پلانٹس اپریٹر کو خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ 1.260 ملین روپے

مطابق جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 145 اخراجات کو محکمانہ ضرورت کے تابع رکھنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کوٹلی کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ پلانٹ اپریٹرز کو اپریل 2024، جون 2024 کل مبلغ 1.260 ملین روپے ادائیگی عمل میں لائی گئی حالانکہ منظور شدہ پی سی ون کے تحت نصب شدہ پلانٹس فعال ہونے کی صورت میں پلانٹ اپریٹر کو تنخواہ کی ادائیگی عمل میں لائی جانی واجب تھی پلانٹ غیر فعال ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ کی نشاندہی ہوئی۔

میزان:۔1,260,000 روپے

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں غیر فعال پلانٹس کی نشاندہی کرتے ہوئے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 20

ایڈوانس پیرا نمبر 288

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

8.4.7 **عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع اور انتظامی اخراجات مبلغ 642.267 ملین روپے**

حکومتی نوٹیفکیشن نمبر پی اینڈ ڈی ڈی / انتظامیہ / 8127-76 / 2015 مورخہ 26.05.2015 کے تحت انراخ میں 22 فیصد گراس کنٹریکٹ منافع شامل کرتے ہوئے شیڈول آف ریٹس جاری کیے جاتے ہیں۔ سیکرٹریٹ لوکل گورنمنٹ سے جاری شدہ حکومتی نوٹیفکیشن نمبر س ل گ ء49-8139 مورخہ 06.10.2009 کے تحت پراجیکٹ لیڈران کو مروجہ شیڈول آف ریٹس کے تحت منافع ٹھیکیدار کی رقم وضع کرتے ہوئے ادائیگی کی جاتی ہوتی ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تاجون 2024 کی پڑتال کے دوران 22 فیصد منافع ٹھیکیدار کی رقم مبلغ 642.267 ملین روپے کی عدم / کم وضعگی کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 23 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم متعلقین سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرانمبر 8.4.2 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 42.518 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرانمبر 287,291

8.4.8 عدم/کم وضعگی 5 فیصد زرضمانت مبلغ 38.399 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرانمبر (e)89 کے تحت سیکورٹی ڈیپازٹ کی وضعگی بشرح 5 فیصد جاریہ بلات سے کی جانا ضروری ہے اور سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹ کوڈ پیرانمبر 395 کے تحت سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم کام کی تکمیل کے بعد مینٹیننس کا عرصہ پورا ہونے کے بعد واگزار / ادا کی جانا واجب ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران ٹھیکیداران کو اداشدہ جاریہ بلات سے پانچ فیصد سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم مبلغ 38.399 ملین روپے عدم/کم وضع کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	رقم (روپے)
1	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کوٹلی	6/24 تا 7/23	10	9,540,522
2	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی جموں راولپنڈی	6/24 تا 7/23	12	9,679,370
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز سہنسہ	6/24 تا 7/23	9	4,598,000
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز کھوئی رٹہ	6/24 تا 7/23	12	6,840,000
5	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز کوٹلی	6/24 تا 7/23	10	6,082,196
6	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی باغ	6/24 تا 7/23	11	1,659,268
	میزان			**38,399,356**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کے تدارک کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرانمبر 8.4.3 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 1.329 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرانمبر 293

8.4.9 فرضی انوائسز پر برآمدگی وعدم وضعگی حکومتی واجبات مبلغ 9.221 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر 20 کے تحت حکومتی نقصان، زائد ادائیگی کی روک تھام آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ سٹیٹ آڈٹ کوڈ جلد اول پیرانمبر e-46 کے تحت ہر قسم کی ادائیگی کی تائید میں اصل مستحق فرد / افراد کی رسید ملاحظہ کروانا ضروری ہے۔

ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفرآباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ:۔

i۔ چائنہ کی جانب سے واٹر فلٹریشن پلانٹس کی ٹرانسپورٹیشن کے 35.000 ملین روپے کی ایڈوانس برآمدگی کے خلاف فرم Rahmad Shipping pvt. Ltd کو Detention اور Local charges کی مد میں بروئے بل نمبر A56DX22325 مبلغ 19.412 ملین روپے کی برآمدگی / ادائیگی ظاہر کی گئی۔ فرم کو کی گئی ادائیگی کی تصدیق بذریعہ Email حاصل کرنے پر معلوم ہوا کہ فرم کو مبلغ 14.663 ملین روپے ادائیگی عمل میں لائی گئی۔ اسطرح فرم کے نام مبلغ 4.749 ملین روپے فرضی انوائس مرتب کرتے ہوئے برآمد کروالیے گئے۔

متذکرہ ادائیگی پر واجب حکومتی واجبات مبلغ 3.358 ملین روپے (جنرل سیلز ٹیکس 16 فیصد مبلغ 2.346 ملین روپے انکم ٹیکس 5.5 فیصد مبلغ 0.481 ملین روپے، ایجوکیشن سیس مبلغ 0.080 ملین روپے، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ مبلغ 0.073 ملین روپے، کشمیر لبریشن سیس مبلغ 0.037 ملین روپے اور سٹیمپس ڈیوٹی مبلغ 0.014 ملین روپے) کی عدم وضعگی کی بھی نشاندہی ہوئی۔

میزان:۔ 8.107 ملین روپے

AIR پیرانمبر 29

ii۔ میرا پاور پراجیکٹ کے لئے وصول کردہ رقم کے خلاف جنوری 2021 و جون 2022 میں مختلف پلوں کے ٹوپو گرافک سروے ازاں سیف انجینئرنگ ڈیزائن ظاہر کرتے ہوئے مطابق رقم بنام اکاؤنٹنٹ برآمد کروالی گئی اور دوران آڈٹ سیف اللہ انجینئرنگ ڈیزائن کو ادائیگی کی تائید میں کوئی ثبوت بھی فراہم نہیں کیا گیا۔ مزید یہ ٹوپو گرافک سروے رپورٹ سے عیاں ہوا کہ پلوں کی ڈرائنگز پہلے بن چکی تھیں جبکہ ان ٹوپو گرافک سروے مرتب کروائے گئے جس سے یہ تمام برآمدگیات مبلغ 1.114 ملین روپے فرضی اور خلاف ضابطہ ظاہر ہوتی ہیں۔

میزان:۔1.114 ملین روپے

AIR پیرانمبر49

میزان جز(i) وجز(ii)9.221 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، خرد برد اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ نے جز i سے متعلق رقم مبلغ 4.749 ملین روپے کا چالان داخلہ فراہم کیا جس پر محکمہ نے معاملہ کی مزید چھان بین کے لیے انکوائری کمیٹی قائم کی۔ جزii سے متعلق بھی رقم متعلقین سے ریکور کرنے کی ہدایت کی گئی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

3- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر315

8.4.10 حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی عدم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ 14.987 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر37,6 کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ کی ذمہ داری ہے- اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے پیرانمبر3 کی جز2(اے) کے تحت سپلائرز / ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانی ضروری ہے۔اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر س ل گ/29۔10612 مورخہ 15.06.2011 رجسٹریشن فیس پیدائش وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کی جانی ضروری ہے۔اور تعلیمی سیس ایکٹ 1975 کی شق نمبر 13۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ / ایچ۔10(66)/ شعبہ اول / 91 مورخہ 06.01.1992 کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2024 کے پڑتال کے دوران حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی رقم کم وضع کرنے اور داخل خزانہ سرکار نہ کئے جانے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 14.987 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 24 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں حکومتی واجبات کی رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 292 (2023-24,69)

8.4.11 <u>مقررہ معیاد کے اندر تعمیراتی کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں جرمانہ عائد / وصول نہ کرنا مبلغ 1.005 ملین روپے</u>

ٹینڈر ڈاکومنٹس اور معاہدہ نامہ کی شرائط 26، 30 اور 55 کے تحت اندر معیاد کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں کم از کم 2 فیصد اور زیادہ سے زیادہ دس فیصد جرمانہ عائد کیا جانا ہوتا ہے۔

پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز باغ کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران تعمیراتی کاموں کی بروقت تکمیل نہ ہونے / معیاد میں توسیع نہ دیے جانے کے باوجود جرمانہ عائد / وصول نہیں کیا گیا۔ کیونکہ ان کاموں کے لیے مجاز اتھارٹی سے کوئی توسیع نامہ معیاد کی منظوری حاصل کی جانی نہیں پائی گئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 1.005 ملین روپے وصول نہ کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری 2025

میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرانمبر7

ایڈوانس پیرانمبر307

خلاف ضابطہ اخراجات

8.4.12 لوکل گورنمنٹ کے دستورالعمل کے مغائر پراجیکٹ لیڈر مقرر کرنے اور پراجیکٹ کمیٹی کی تشکیل کے بغیر خلاف قواعد اخراجات مبلغ391.842 ملین روپے

لوکل گورنمنٹ کے دستور العمل مجریہ نمبر س ل گ/2856-63/99 مورخہ 11.09.1991 کے قاعدہ نمبر11(2) کے مطابق دیہی علاقوں میں جملہ کام بذریعہ پراجیکٹ / کمیٹی کروانا ضروری ہے۔ اور پراجیکٹ کمیٹی کے ممبران مقامی آبادی میں سے کم از کم 55 فیصد کی رائے سے منتخب کیے جانے ضروری ہیں۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ دیہی ترقی کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تاجون2024 کے دوران دستور العمل سے ہٹ کر بیک وقت ایک سے زیادہ منصوبہ جات کا ایک ہی پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ391.842 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 25 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں قصورواران کا تعین کرتے ہوئے اُن کے خلاف تادیبی کارروائی کی ہدایت ہوئی اور منصوبہ جات کی عملی پڑتال کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 8.4.4 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 7.028 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 295(2023-24,64)

8.4.13 ترقیاتی سکیموں کی رقومات کے چیک پر اجیکٹ لیڈران کے نام جاری کرتے ہوئے بے نامی سرکاری اکاؤنٹس میں منتقل کرواتے ہوئے خرد برد مبلغ 427.785 ملین روپے

مطابق والیم ۔I جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 66,95,96 ٹریژری رولز فراہم کردہ بجٹ صرف دوران مالی سال ہی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اور بقیہ رقم مالی سال کے اختتام پر داخل خزانہ سرکار کرنا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ محکمہ مالیات سے منظور شدہ اسائمنٹ اکاؤنٹ پروسیجر بروئے نمبر 42-2831 مورخہ 30.06.2011 و نمبر 13209-13133 مورخہ 10.06.2024 اسی طرح پیرا نمبر 02 کے گوشوارہ۔A کے مطابق آفیسر زربرار اسائمنٹ اکاؤنٹ سے رقم برآمد کرواتے ہوئے سرٹیفکیٹ فراہم کرنے کا پابند ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران مختلف ترقیاتی سکیموں کے 830 چیک پر اجیکٹ لیڈران کے نام جاری کرتے ہوئے متعلقین کو ادائیگی کے بجائے بے نامی سرکاری اکاؤنٹس میں مبلغ 427.785 ملین روپے منتقل کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 26 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ نے اظہار کیا کہ معاملہ زیر بحث پر ریفرنس احتساب بیورو کو ارسال کیا جا چکا ہے جس پر تحقیقات جاری ہیں۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی نے قصورواران کا تعین کرتے ہوئے ان کے خلاف تادیبی کارروائی اور خرد برد کی گئی رقومات کی ریکوری کی ہدایت کی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ اس ضمن میں جامع انکوائری کرتے ہوئے ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے ان کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

3۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 310

8.4.14 خلاف ضابطہ تقرری ورکچارج وادائیگی تنخواہ عملہ مبلغ 96.005 ملین روپے۔

سنٹرل پبلک ورکس کوڈ پیرا گراف 11 کے مطابق ورک چارج ملازمین کو گورنمنٹ کے مروجہ قواعد کے مطابق تقرر کیا جانا ضروری ہے۔ ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20 کے تحت حکومتی نقصان، زائد ادائیگی کی روک تھام آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 10 کے مطابق حکومتی خزانہ سے اخراجات کرتے وقت ایسے ہی خیال رکھنا ضروری ہے جس طرح اپنی گرہ سے اخراجات کرتے وقت کفایت شعاری کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اور پیرا نمبر 145 کے مطابق اخراجات کو حقیقی محکمانہ ضروریات کے تابع رکھنا ضروری ہے۔

ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران مستقل سٹاف موجود ہونے کے باوجود 04 فیصد انتظامی اخراجات کے خلاف بلاجواز 164 ورک چارج تقرریاں کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ بدوں تحقیقاتی منظوری مبلغ 96.005 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ نے اظہار کیا کہ معاملہ زیر بحث پر ریفرنس احتساب بیورو کو ارسال کیا جاچکا ہے جس پر تحقیقات جاری ہیں محکمانہ حساباتی کمیٹی نے خلاف ضابطہ ورکچارج تقرریوں کی برآمد کردہ تنخواہ قصورواران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت کی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 3,12,39

ایڈوانس پیرا نمبر 312

8.4.15 ورک ڈن سے زائد / بدوں ورک ڈن خلاف ضابطہ فرضی ادائیگیاں مبلغ 49.610 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 118 وسنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر 208، 209 اور فرمان حکومت نمبر س ل گ / 63-3856 / 99 مورخہ 11.09.1991 کے تحت کتاب پیمائش پر مجاز اتھارٹی کے تصدیق شدہ ورک ڈن کی حد تک ادائیگی کی جاسکتی ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران ورک ڈن سے زائد اور بدوں ورک ڈن مبلغ 49.610 ملین روپے خلاف ضابطہ ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 27 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں منصوبہ جات کی عملی پڑتال کے لئے محکمہ لوکل گورنمنٹ، محکمہ مالیات اور محکمہ آڈٹ کے نمائندہ گان پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی گئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 299

8.4.16 ٹیکنیکل نوعیت کے منصوبہ جات کا ٹھیکیداران کے بجائے خلاف ضابطہ پراجیکٹ لیڈران کے ذریعہ عملدرآمد کرواتے ہوئے ادائیگی مبلغ 100.563 ملین روپے

مطابق آزاد کشمیر پیپرا رولز 2017 کی شق نمبر 12 کے تحت 20 لاکھ جبکہ 2022 میں 02 ملین سے بڑھا کر 3 ملین سے زائد کی خریداری بذریعہ اشتہار کی جانا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ اور پاکستان انجینئرنگ کونسل گائیڈ لائنز کے تحت ٹیکنیکل نوعیت کے منصوبہ جات کے عملدرآمد کے لئے ٹھیکیداران کی کیٹگریز مرتب کی گئی ہیں۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران ٹیکنیکل نوعیت کے منصوبہ جات (تعمیر پل ہاء، رابطہ سڑکات، خرید سلائی مشینیں، مرمتی وغیرہ) ٹھیکیداران کے بجائے

پراجیکٹ لیڈر سے عملدرآمد / تکمیل کروائے گئے حالانکہ پراجیکٹ لیڈران ٹیکنیکل نوعیت کے منصوبہ جات کی تکمیل میں کوئی مہارت نہیں رکھتے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	رقم
1	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی راولاکوٹ	6/24تا7/23	3	4,522,000
2	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مظفر آباد	6/24تا7/23	2	55,069,240
3	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی باغ	6/24تا7/22	12	38,822,875
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز مظفر آباد	6/24تا7/22	12	1,296,000
5	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ ویہی ترقی مظفر آباد	6/24تا7/22	23	853,000
	میزان			**100,563,115**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں آئندہ پیپرا رولز کے مطابق پراجیکٹ لیڈران کے بجائے ٹھیکیداران سے منصوبہ جات کی تکمیل کی ہدایت ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر 298,300

8.4.17 بدوں تشہیر ٹیسٹ / انٹرویو سلیکشن کمیٹی خلاف ضابطہ ایڈہاک تقرری کرتے ہوئے ادائیگی تنخواہ مبلغ 30.311 ملین روپے

مطابق قواعد بھرتی وشرائط ملازمت رولز 1977 قاعدہ نمبر 17 کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ بعد از منظوری سلیکشن کمیٹی بورڈ عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ اور پیرانمبر 23 کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لیے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ اور عدالت العالیہ کے فیصلہ محررہ 03.03.2012 کے مطابق سی آئی ایس پی ترقیاتی سکیم کے خلاف تعیناتیوں کو

نارمل میزانیہ پر منتقل کرنے کے باعث جملہ تعیناتیوں کو سول سرونٹ ایکٹ 1976 کے مفائر قرار دیتے ہوئے تمام تعیناتیاں میرٹ پر کیے جانے کی ہدایات جاری کیں۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران محکمانہ رولز کے برعکس بدوں ٹیسٹ / انٹرویو و بدوں تشہیر اور عدالت العالیہ اور عدالت العظمیٰ کے فیصلہ کے برعکس نارمل میزانیہ پر تقرریاں کرتے ہوئے مبلغ 30.311 ملین روپے خلاف ضابطہ ادائیگیاں کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز افتخار آباد	6/24 تا 7/23	6	757,778
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز مظفر آباد	6/24 تا 7/23	22	1,920,448
3	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/24 تا 7/22	32	27,632,450
	میزان			**30,310,676**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد و ضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تقرریوں کو باضابطہ بنانے کے لئے مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کرنے اور خلاف قواعد ادا شدہ تنخواہ قصورواران سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی نوعیت کی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 296

8.4.18 بدوں تعمیراتی کام خلاف ضابطہ برآمدگی وادائیگی مبلغ 15.177 ملین روپے

مطابق والیم-I جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 66,95,96 ٹریژری رولز فراہم کردہ بجٹ صرف دوران مالی سال ہی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اور بقیہ رقم مالی سال کے اختتام پر داخل خزانہ سرکار کرنا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ محکمہ مالیات سے

منظور شدہ اسائمنٹ اکاؤنٹ پروسیجر بروئے نمبر42-2831 مورخہ30.06.2011 و نمبر13209-13133 مورخہ10.06.2024 اسی طرح پیرانمبر02 کے گوشوارہ۔A کے مطابق آفیسر زربرار اسائمنٹ اکاؤنٹ سے رقم برآمد کرواتے ہوئے سرٹیفکیٹ فراہم کرنے کا پابند ہو گا کہ برآمد کروائی جانے والی رقم کا استعمال فوری ضروری ہے اور رقم کسی بنک اکاؤنٹ میں نہیں رکھی جائے گی۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے بذیل دفاتر کے حسابات جولائی2022 تاجون2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیاہے کہ:۔

i۔ پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی2022 تاجون2024 کی پڑتال کے دوران بروئے نوٹیفکیشن نمبر س ل-گ 90-5173 مورخہ20.05.2024 آزاد کشمیر میں ہر یونین کونسل کو مبلغ1.000 ملین روپے اس شرط پر منظور ہو کر اجراء ہوئے کہ ان فنڈز کا تصرف ترقیاتی کاموں پر ہو گا۔ اور متعلقہ کونسل سکیم ہاء Identifyاور منظور کرنے میں بااختیار ہونگے لیکن یہ رقومات چیئرمین یونین کونسل اور اب انجینئر کے نام چیک جاری کرتے ہوئے UBL مرکزی بنک میں منتقل کئے جانی پائے گئے حالانکہ ترقیاتی سکیموں کے کام متعلقین سے مکمل کرواتے ہوئے ادائیگی کی جانا تھی۔ لیکن بدوں تعمیراتی کام رقم منتقل کی جانی پائی گئی۔

میزان:۔13.000 ملین روپے

AIR پیرانمبر7

ii۔ ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی2022 تاجون2024 کی پڑتال کے دوران میراپاور پراجیکٹ کے خلاف فرضی اور غیر متعلقہ اخراجات جو کہ پراجیکٹ سے متعلقہ تھے اور نہ ہی عرصہ آڈٹ سے متعلقہ تھے کی خلاف ضابطہ مبلغ2.177 ملین روپے ادائیگی عمل میں لائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

میزان:۔ 2.177 ملین روپے

AIR پیرانمبر46

میزان جز(i)و (ii) مبلغ15.177 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری2025

میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں جزi کی بابت منصوبہ جات کی عملی پڑتال کے لئے کمیٹی کی تشکیل اور جزii کی بابت متعلقین سے ریکوری کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

-1 محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

-2 آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 311

8.4.19 زائد العمر ملازمین کی خلاف ضابطہ تقرریاں وادائیگی تنخواہ مبلغ 9.780 ملین روپے

مطابق نوٹیفکیشن وسول سرونٹ ایکٹ 1976 سرکاری ملازمت کے لئے عمر کی حد 35 سال مقرر ہے۔

ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ تقرری کے لئے مقررہ عمر کی حد (35 تا 40 سال) سے زائد عمر کے حامل اشخاص کو تقرر کرتے ہوئے تنخواہ مبلغ 9.780 ملین روپے خلاف ضابطہ ادا کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمانہ انکوائری کمیٹی کی تشکیل کی ہدایت ہوئی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

-1 خلاف ضابطہ تقرریاں کرنے کے ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

-2 خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ کی وضاحت کی جائے اور وصولی کو یقینی بنایا جائے۔

-2 آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 34

ایڈوانس پیرا نمبر 314

8.4.20 متعلقہ پراجیکٹ لیڈران کے بجائے غیر متعلقین کو ادائیگی مبلغ 12.955 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20،23 کے تحت درست برآمدگی وادائیگی اور پیرا 145 کے تحت تمام ادائیگیوں کو حکومتی ضروریات کے تابع رکھنا محکمہ / آفیسر زبرار کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی2022 تا جون2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ ترقیاتی سکیم ہاء کی ادائیگیاں پراجیکٹ لیڈران جن کے حق میں ورک آرڈر جاری کیا گیا تھا کے بجائے دیگر غیر متعلقہ افراد کو مبلغ12.955 ملین روپے ادائیگی کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرانمبر	نوعیت اعتراض	رقم(روپے)
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز ڈنہ	2	مختلف ترقیاتی سکیموں کے پراجیکٹ لیڈران کو کم ادائیگی کرتے ہوئے بقیہ رقم کی غیر متعلقہ افراد کو ادائیگی	627,000
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز مظفر آباد	3,4	متعلقہ پراجیکٹ لیڈران کے بجائے فرضی پراجیکٹ لیڈران کو(بذریعہ چیک ہا غیر متعلقین اور سرکاری ملازمین کے ناموں پر)چیک ہا جاری کرتے ہوئے خلاف ضابطہ برآمدگی	11,152,050
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز پنجگراں	2	متعلقہ پراجیکٹ لیڈران کے بجائے فرضی پراجیکٹ لیڈران کو(بذریعہ چیک ہا غیر متعلقین اور سرکاری ملازمین کے ناموں پر)چیک ہا جاری کرتے ہوئے خلاف ضابطہ برآمدگی	190,000
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز کہوڑی	3	متعلقہ پراجیکٹ لیڈران کے بجائے فرضی پراجیکٹ لیڈران کو(بذریعہ چیک ہا غیر متعلقین اور سرکاری ملازمین کے ناموں پر)چیک ہا جاری کرتے ہوئے خلاف ضابطہ برآمدگی	986,000
	میزان			**12,955,050**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ڈویژنل ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کی سربراہی میں انکوائری کمیٹی کی تشکیل کی ہدایت ہوئی۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 309

8.4.21 <u>بدوں منظوری خلاف ضابطہ ادائیگی اعزازیہ مبلغ 3.564 ملین روپے</u>

مطابق ڈیلیگیشن آف فنانشل پاور رولز 2011 اعزازیہ محکمہ مالیات کی رضامندی اور متعلقہ سیکرٹریٹ کی منظوری مالیات کی رضامندی اور متعلقہ سیکرٹریٹ کی منظوری سے ہی دیا جاسکتا ہے اور پیرا 145 کے تحت اخراجات کو درست اور حکومتی مفاد کے تابع رکھنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران بدوں رضامندی محکمہ مالیات و سیکرٹری صاحب محکمہ اور عائد پابندی کے باوجود خلاف ضابطہ اعزازیہ کی ادائیگی مبلغ 3.564 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ نے اظہار کیا کہ معاملہ زیر بحث پر ریفرنس احتساب بیورو کو ارسال کیا جاچکا ہے۔ جس پر تحقیقات جاری ہیں محکمانہ حساباتی کمیٹی نے متعلقین سے ریکوری کی ہدایت کی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 14

ایڈوانس پیرا نمبر 313

سپیشل آڈٹ رپورٹ پینے کا صاف پانی سب کے لئے(Clean drinking water for all)

برائے سال2020-2021

8.4.22 مینٹیننس کے عرصہ کے دوران ٹھیکیدار کو خلاف ضابطہ / زائد ادائیگی رقمی26.772 ملین روپے

کنٹریکٹ معاہدے کی شق 3.2(8) کے مطابق واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب کے پہلے تین سالوں کے دوران ٹھیکیدار آپریشن اور مینٹیننس کے تمام اخراجات اور پلانٹ آپریٹرز کی تنخواہ برداشت کرے گا۔

سپیشل آڈٹ (پینے کا صاف پانی سب کے لئے) کے دوران پایا گیا کہ کنٹریکٹر اے اے فلو ٹیک انجینئرنگ پرائیویٹ لمیٹڈ اسلام آباد کو تنصیب کے ابتدائی تین سالوں کے دوران 150 فلٹریشن پلانٹس کیلئے (1 پلانٹ آپریٹر فی پلانٹ) کے حساب سے پلانٹ آپریٹرز کو تنخواہ اور آپریشن اینڈ مینٹیننس کی لاگت کی ادائیگی منصوبہ کے فنڈز سے کی گئی جبکہ معاہدے کے تحت متذکرہ اخراجات ٹھیکیدار نے اپنی گرہ سے کرنے تھے۔ پروجیکٹ حکام کا یہ عمل معاہدے کے تقاضوں کی روح کے خلاف ہے۔ او اینڈ ایم لاگت رقمی 5.669 ملین روپے اور پلانٹ آپریٹرز کی تنخواہ 21.102 ملین روپے کل رقمی 26.772 ملین روپے مینٹیننس کی مدت کے دوران ٹھیکیدار کو غیر ضروری طور پر ادائیگی کی گئی۔

ٹھیکیدار کو غیر ضروری ادائیگی معاہدے کی خلاف ورزی اور پراجیکٹ حکام کی نااہلی کی وجہ سے ہے۔

یہ معاملہ محکمہ کے علم میں لایا گیا تھا۔ محکمہ نے موقف اختیار کیا کہ ٹھیکیدار کو پلانٹس کے او اینڈ ایم کے لئے کوئی اضافی رقم ادا نہیں کی گئی ہے۔ موقف کی تائید میں کوئی ثبوت فراہم نہیں ہوا۔

محکمانہ حساباتی کمیٹی نے 22.06.2022 کو منعقدہ اجلاس میں ہدایت دی کہ وہ ایک ہفتے کے اندر آڈٹ کو ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم کریں۔ لیکن رپورٹ کو حتمی شکل دینے تک کوئی تعمیل نہیں کی گئی۔

1۔ ٹھیکیدار کو غیر ضروری ادائیگی کے معاملے کی تحقیقات کی جائیں، ذمہ دار افراد سے رقم وصول کرکے سرکاری خزانے میں جمع کرائی جائے۔

2۔ آئیندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

(سپیشل آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر4.2)

8.4.23 واٹر فلٹریشن پلانٹس کیلئے پی سی آر ڈبلیو آر کی رپورٹ کے برخلاف بے مقصد اخراجات108.336 ملین روپے

پی سی ون کی جنرل معیار کی شق 9.4 میں ہے کہ پلانٹ کے مقام کا انتخاب ان علاقوں پر مبنی ہو سکتا ہے جہاں پانی کا معیار غیر معیاری ثابت ہوا ہے۔ فلٹریشن پلانٹ کی ضرورت اور کارکردگی کا اندازہ لگانے کے لئے ٹھیکیدار کو تنصیب سے پہلے اور بعد میں پی سی آر ڈبلیو آر سے پانی کی جانچ کروانے کا پابند کیا گیا تھا۔

سپیشل آڈٹ (پینے کا صاف پانی سب کے لئے) کے دوران پایا گیا ہے کہ تنصیب سے قبل ٹیسٹ کیے گئے نمونوں کی کافی تعداد میں پانی کے معیار کی رپورٹ میں کوئی سنگین آلودگی کا انکشاف نہیں ہوا اور پینے کے لئے محفوظ قرار دیئے گئے مقامات کا پانی پینے کے لئے محفوظ قرار دیا گیا، جس کی وجہ سے محفوظ پانی پر فلٹریشن پلانٹ لگانے کی ضرورت نہیں تھی۔ 38 فلٹریشن پلانٹس جن کی لاگت 108.336 ملین روپے ہے جو پی سی آر ڈبلیو آر کی واٹر کوالٹی ٹیسٹ رپورٹس کے ذریعے محفوظ ثابت ہونے والے مقامات پر نصب کئے گئے۔

ان مقامات پر جہاں پانی کا معیار پہلے ہی محفوظ ثابت ہوا ہے وہاں پلانٹس کی غیر ضروری تنصیب پروجیکٹ حکام کی جانب سے ایک سنگین کوتاہی تھی۔

آڈٹ کے مطابق پراجیکٹ حکام کی ناقص منصوبہ بندی اور غیر موثر فیصلہ سازی کی وجہ سے بے مقصد اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ اکتوبر 2021 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ نے موقف اختیار کیا کہ پانی کی جانچ مطالعہ کا مسلسل اور متحرک شعبہ ہے۔ ایک ٹیسٹ سے پانی کے کسی بھی ذریعہ کو مستقل طور پر آلودہ یا مستقل طور پر محفوظ قرار نہیں دیا جاسکتا ہے۔ محکمانہ موقف تسلی بخش نہیں ہے کیونکہ فلٹریشن پلانٹس مستقل طور پر آلودہ ہونے کی تصدیق شدہ پانی کے ذرائع پر لگائے جانے تھے۔

محکمانہ حساباتی کمیٹی نے 22 جون 2022 کو اپنے اجلاس میں معاملے کی تفصیلی انکوائری کرنے کی ہدایت دی۔ لیکن رپورٹ کو حتمی شکل دینے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

اسمڈٹ نے تجویز کیا کہ

فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب پر پی سی آر ڈبلیو آر کی رپورٹ کے برعکس نصب شدہ پلانٹس پر کئے گئے اخراجات کی تحقیقات کرتے ہوئے ذمہ داران کا تعین کیا جائے اور رقم متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

(سپیشل آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر 6.3)

باب-9 محکمہ صحت عامہ

9.1 تعارف واغراض ومقاصد

(الف) محکمہ صحت عامہ کا قیام1947ء میں آزاد کشمیر کی آزادی سے قبل ہی ہو چکا تھا- 1948ء میں آزاد کشمیر میں 30بستروں کا صرف ایک ہسپتال تھا۔ آزاد کشمیر پاکستان کا واحد خطہ ہے جہاں2018میں مفت ایمر جنسی سروسز کا آغاز ہوا ہے تا کہ ایمر جنسی کی صورت میں غریب و نادار افراد کو فوری مفت علاج کی سہولت میسر ہو سکے۔ محکمہ کے ماتحت شعبہ بہبود آبادی کا قیام سال2017میں ہوا جو خاندانی منصوبہ بندی وزچہ بچہ کی صحت کے حوالہ سے کام کر رہا ہے- آبادی میں کنٹرول کے لیے آگاہی مہم کے ذریعے اور سیمینار منعقد کر کے محکمہ اس معاشرتی خدمت کو سر انجام دے رہا ہے- عوام الناس کو صحت مند زندگی گزارنے میں مفید مشورے و آگاہی فراہم کرنا ہے اس مقصد کے لئے محکمہ صحت کا نمائندہ گاؤں کی سطح پر موجود ہوتا ہے جو بنیادی طبی سہولت اور مفید مشورہ کے بعد مریض کو ہسپتال ریفر کرتا ہے جہاں بیماریوں کا مؤثر علاج کیا جاتا ہے۔ فیلڈ سروے کے دوران علاقائی صحت کے مسائل کی معلومات حاصل کرنا اور مطابقاً پلاننگ کرنا، مہلک امراض سے بچاؤ کی حفاظتی تدابیر سے آگاہی، وبائی امراض کے دوران عوام کو ضروری معلومات فراہم کرنا وعلاج بہم پہنچانا بھی محکمہ کے بنیادی فرائض کا حصہ ہیں- نیز محکمہ دور جدید کے تقاضوں کے مطابق اور نئی دریافتوں کو بھی مؤثر انداز میں بروئے کار لانے کا ذمہ دار ہے-

ب) انتظامی ڈھانچہ

محکمہ صحت عامہ آزاد کشمیر سیکرٹری صحت عامہ کے ماتحت کام کر رہا ہے اور سیکرٹری کی معاونت کے لئے ناظم اعلیٰ صحت عامہ تعینات ہے۔ سیکرٹری کے زیر انتظام37انتظامی دفاتر ہیں جن میں ٹریننگ انسٹیٹیوٹ وادویات کی جانچ کے لئے لیبارٹری بھی شامل ہے۔02سی ایم ایچ، انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز،ڈینٹل ہسپتال،ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال،ٹیچنگ ہسپتال،۷ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال،09تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال،47رورل ہیلتھ سنٹر ز،229بیسک ہیلتھ یونٹس،81ڈسپنسریز،419فرسٹ ایڈ پوسٹس،201مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر،64ٹی بی / لیپروسی سنٹر،56ڈینٹل سنٹر اور160ملیریا کنٹرول سنٹر کام کر رہے ہیں- محکمہ کے کل10121جریدہ وغیر جریدہ ملازمین ہیں۔ 1277 ہسپتال ہاو میڈیکل یونٹس میں 702 میڈیکل آفیسر،296 میڈیکل و سرجیکل اسپیشلسٹ،79ڈینٹل سرجن کام کر رہے ہیں ان ہسپتالوں میں اوسطاً سالانہ5043215اوپی ڈی اور165258ان ڈور مریضوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز،اے جے کے فنانشل کوڈ اوراے جے اینڈ کے پیپرارولزاور دیگر نوٹیفکیشنز بھی نافذ العمل ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 2023-24 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	12323.500	13501.903	1178.403	9.562
ترقیاتی	716.296	714.700	-1.596	-0.223

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
58	41	15

9.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	7.450
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	5	402.59
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	8	78.381
خلاف ضابطہ اخراجات	21	327.761

9.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
242	13	229

9.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈو تفصیلی حسابات

9.4.1 عدم فراہمی ریکارڈ/ تفصیلی حسابات مبلغ7.450 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس)ایکٹ 2005 اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/ معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی2022تاجون2023کی پڑتال کے دوران ریکارڈ آمدن، نیلامی شیلٹر آئرن چھت و14 عدد کمرہ جات کی عدم فراہمی ریکارڈ وعدم محسوبیت پیشگی بر آمد کردہ رقم مبلغ7.450 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی لہذا ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم(روپے)
1	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	6/23تا7/22	18	5,350,000
2	کمپائنڈ ملٹری ہسپتال مظفر آباد	6/23تا7/22	02	2,100,000
	میزان			**7,450,000**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر(فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ2005پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر2023میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون ودسمبر2024میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری و فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم کی محسوبیت کرواتے ہوئے ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ بروقت محسوبیت اور فراہمی تفصیلی حسابات کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 9.4.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 526.916 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 24,26

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

9.4.2 **زائد از استحقاق ادائیگی سواری،نان پریکٹس،کرایہ مکان،وردی الاونس،ہیلتھ پروفیشنل الاونس وغیرہ مبلغ 338.651 ملین روپے**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20، 23 (4) و83 کے تحت واجبات ملازمین کی سرکاری خزانہ سے بر آمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد از استحقاق بر آمد کردہ رقم داخل خزانہ کرانا محکمہ / آفیسر زبرردار کی ذمہ داری ہے۔ اور پبلک اکاونٹس کمیٹی کی جانب سے جاری شدہ ہدایات زیر نمبر 1810۔1777 مورخہ 21.09.2005 اور پے رویژن رولز 2011 کے تحت ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑیوں کی سہولت میسر ہو وہ سواری الاونس لینے کا استحقاق نہیں رکھتے نیز نوٹیفکیشن 2008/۔1-SO (2)10 SH مورخہ 13.03.2008 کے تحت میڈیکل آفیسر / سرجن تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، رورل ہیلتھ سنٹر اور بنیادی ہیلتھ یونٹ پر تعینات ڈاکٹرز سپیشل الاونس لینے کے حقدار ہیں اور (فنڈامنٹل رولز) بنیادی قواعد کے پیرا نمبر 45 جز 2 کے تحت سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں کسی بھی سرکاری ملازم / آفیسر کو کرایہ مکان کی ادائیگی واجب نہیں اور سپلیمنٹری رولز پیرا نمبر 7(اے) کے مطابق دوران رخصت سواری الاونس کی ادائیگی واجب نہیں۔اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر 17138۔17060 مورخہ 14.09.2015 پیرا نمبر 1 جز iii کے مطابق 01.07.2015 سے ہیلتھ پروفیشنل الاونس کی جگہ ہیلتھ الاونس (جو بنیادی تنخواہ کے برابر) منظور کیا گیا اور ہیلتھ پروفیشنل الاونس 01.07.2015 سے ختم کر دیا گیا۔اور اس کی جز نمبر vii(9) کے مطابق مستعارالخدمتی ملازم کو ہیلتھ الاونس کا استحقاق نہیں۔اور شق نمبر ii کے مطابق صرف ہسپتالوں میں تعینات افراد کو ہی دیا جا سکتا ہے۔

محکمہ صحت عامہ کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کے آڈٹ کے دوران ملازمین کو زائد از استحقاق سواری،نان پریکٹس، کرایہ مکان،وردی الاونس، سپیشل ترقیوں کی ادائیگی، ہیلتھ پروفیشنل الاونس، میس،ڈریس الاونس،ڈسپیرٹی الاؤنس وغیرہ کی زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 338.651 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 28 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2023 و جنوری ، مارچ، اپریل، مئی، جولائی ، اکتوبر و نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری و فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد اداشدہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی خلاف قواعد ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 9.4.2 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 7.460 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 11,256

9.4.3 **کمزور مالی نظم وضبط کی بناء پر بلات بجلی کے بقایاجات اداءنہ کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ 116.139 ملین روپے**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر (2)38 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت ادخال خزانہ دکھائے گئے اعداد و شمار کے درست ہونے کی تصدیق و حساب فہمی بقایاجات کی بروقت ادائیگی و بے باقی ضروری ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران بلات بجلی کے بقایاجات مبلغ 116.139 ملین روپے جو عرصہ دراز سے بقایا ہیں کو تاحال اداءنہ کئے جانے کی نشاندہی ہوئی ہے جو کہ کمزور مالی نظم وضبط کو ظاہر کرتی ہے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری و فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں بقایاجات کی رقم واپس داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرانمبر 18,26,29,34,41,47,53,57,65,69,73,75,78,81,85,87,89,91,95,97,99,103

106,109,116,120,124,126,129,132,133,135,138,140,148,152,154

ایڈوانس پیرانمبر 261

9.4.4 **واجب انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ 6.399 ملین روپے**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر 108,107 کے تحت جملہ اخراجات کو حکومتی مفاد کے تابع رکھنا، بلاجواز اخراجات اور زائد ادائیگی کی روک تھام آفیسر زربرار / کنٹرولنگ آفیسر کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ صحت عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران واجب انراخ سے زائد انراخ پر ادویات اور خرید کرتے ہوئے مبلغ 6.399 ملین روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	رقم (روپے)
1	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز	6/23 تا 7/22	25,26	564,654
2	کمبائنڈ ملٹری ہسپتال راولاکوٹ	6/23 تا 7/22	9,15	559,644
3	کمپائنڈ ملٹری ہسپتال راولاکوٹ	6/24 تا 7/23	12	5,274,710
4	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز	6/22 تا 7/21	16	725192
		میزان		6,399,008

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2023، مئی و نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری و فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد انراخ کی رقم ٹھیکیداران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے ذمہ داران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔

3۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر17,266(24,62-2023)

9.4.5 **سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے والے ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی نہ کرنا اور معاوضہ کی عدم وصولی مبلغ4.512 ملین روپے۔**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20 کے تحت حکومتی نقصان اور زائد ادائیگی کی روک تھام آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ اور فنانشل رولز پیرا نمبر 23 کے تحت کسی بھی حکومتی نقصان خواہ فراڈ ہو یا کسی لاپرواہی کا پیش خیمہ ہو آفیسر زربرار / محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد بابت عرصہ جولائی2022 تاجون2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ بروئے مکتوب نمبر34-4732 مورخہ 06.05.2023 ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایمز نے پولیس سٹیشن سول سیکرٹریٹ کو آگاہ کیا کہ ادارہ میں ہنگامہ آرائی کے باعث مشتعل افراد نے مبلغ4.512 ملین روپے کی مالیت کی املاک و مشینری کو نقصان پہنچایا ہے لیکن ملزمان کے خلاف کوئی کارروائی ہوئی اور نہ ہی محکمہ کی جانب سے کوئی انکوائری کمیشن قائم ہوا جو ذمہ داروں سے نقصان حکومت کی رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری و فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں حکومتی نقصان کی رقم ذمہ داران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر9

ایڈوانس پیرا نمبر22

عدم/کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

9.4.6 **عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات مبلغ40.670 ملین روپے۔**

جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ1990 کے پیرانمبر3 کی جز2۔اے کے تحت سپلائران/ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانااور فنانس ایکٹ 2013اور2014 کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ 1975 کی شق نمبر13۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنااور بروئے نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/ایچ۔(66)10/شعبہ اول/91مورخہ 06.01.1992 کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔اور نوٹیفکیشن نمبر2010(4)230 مورخہ 21.04.2010 کے مطابق سرکاری ملازمین کو سرکاری رہائش کی صورت میں ماہوار بنیادی تنخواہ سے5 فیصد کرایہ مکان کی وضعگی ضروری ہے۔نیز نوٹیفکیشن نمبر ایس اینڈ جی اے ڈی/اے-4(66)/2014پارٹ iii مورخہ 11.01.2018 کے مطابق دسمبر2017 سے بہبود فنڈ اور گروپ انشورنس بنیادی تنخواہ سے دوفیصد کے حساب سے وضعگی کی جانی ضروری ہے-

محکمہ صحت عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تاجون2024 کی پڑتال کے دوران عدم وضعگی انکم ٹیکس،جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، ایکسرے فیس لیبارٹری فیس وکرایہ مکان وغیرہ کی کم وضعگی و عدم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ40.670 ملین روپے کانقصان ہوا۔**(تفصیل ضمیمہ29 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر2023 و جنوری ، مارچ، اپریل ، مئی، جولائی ، اکتوبر و نومبر2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری و فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں سرکاری واجبات کی رقم وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی و ادخال خزانہ سرکار کرانے کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 9.4.5 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 8.695 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 12,257

9.4.7 **<u>مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا مبلغ 8.360 ملین روپے</u>**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 104، 115 کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا ضروری ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جاسکتی -اور پیرا نمبر 117 کے تحت غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کے آڈٹ کے دوران مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقوم موجود پائی گئیں جو کہ مطابق مالیاتی قواعد مالی سال کے اختتام تک داخل خزانہ سرکار نہیں کروائی گئیں جس کی وجہ سے مبلغ 8.360 ملین روپے کا حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری و فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں غیر محسوب شدہ کیش بیلنس کی رقم محسوب کرواتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 14

ایڈوانس پیرا نمبر 13

خلاف ضابطہ اخراجات

9.4.8 **خلاف ضابطہ خرید وعدم وصولی اینجیو گرافی مشین کی بناء پر خلاف ضابطہ برآمدگی وادائیگی مبلغ 15.985 ملین روپے۔**

آزاد کشمیر پیپرا ایکٹ 2017 کی سیکشن 04 کے مطابق پروکیورنگ ایجنسی، خریداری کے دوران اس امر کو یقینی بنائے گی کہ خریداری منصفانہ اور شفاف طریقے سے کی جائے۔ جس سے خریداری کا عمل موثر اور شفاف ہو۔

کمبائنڈ ملٹری ہسپتال مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ اینجیو گرافی مشین کی خرید کے لئے 02.12.2023 اخبار میں اشتہار دیا گیا اور 29.11.2023 سیکرٹریٹ متعلقہ سے منظوری بھی حاصل کی گئی اور متذکرہ مشین کی خرید کے لئے مطابق RFP تعین کردہ معیار پر 4 فرم میں کامیاب قرار پائیں فرم میسرز بائیوٹیک راولپنڈی نے سب سے زیادہ نمبرات (78) حاصل کئے۔ مطابق ریکارڈ متذکرہ کے لئے صرف میسرز گریٹ فل لاہور اور میسرز بائیو ٹیک نے انراخ پیش کئے۔ میسرز بائیو ٹیک کو ٹینیکل رپورٹ میں غیر ذمہ دار قرار دیئے جانے کے بعد مورخہ 01.02.2024 کو فنانشل بڈز کھولی گئیں جس میں فرم میسرز گریٹ فل کے انراخ مالیتی 15.985 ملین روپے قبول کرتے ہوئے 27.12.2023 کو سپلائی آرڈر جاری کرتے ہوئے بعد از وضعگیات ادائیگی عمل میں لائی گئی لیکن یہ امر قابل ذکر ہے کہ فنانشل بڈز 01.02.2024 کو کھولی گئیں جبکہ سپلائی آرڈر 27.12.2023 کو جاری ہوا۔ جس سے خریداری فرضی ظاہر ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں فرم کی جانب سے مشین فراہم ہی نہیں ہوئی جبکہ فرم کو کمیٹی کی فرضی رپورٹ کی روشنی میں سٹاک رجسٹر میں اندراج کروایا گیا جو کہ سنگین بے ضابطگی، فرضی کارروائی ہے۔

میزان:۔ **15.985 ملین روپے**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری و فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں خلاف ضابطہ اداشدہ رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ فرضی برآمد کردہ رقم بغرض انجیوگرافی مشین داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

3۔ ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرانمبر 01

ایڈوانس پیرانمبر 273

9.4.9 **<u>سنگل کوٹیشن کی بناء پر خلاف ضابطہ ٹھیکہ الاٹ کرتے ہوئے خرید ادویات وراشن وغیرہ مبلغ 34.884 روپے</u>**

آزاد کشمیر پیپرا ایکٹ 2017 کی سیکشن 04 کے مطابق پروکیورنگ ایجنسی، خریداری کے دوران اس امر کو یقینی بنائے گی کہ خریداری منصفانہ اور شفاف طریقے سے کی جائے۔ جس سے خریداری کا عمل موثر اور شفاف ہو۔

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ مالی سال 23-2022 میں مبلغ 34.884 ملین روپے کے ٹھیکہ جات لوکل پرچیز ادویات وراشن وغیرہ سنگل کوٹیشن کی بنیاد پر سیون برادرز کو الاٹ کئے گئے اور میسرز عاطف حسین ٹھیکیدار کو راشن کا ٹھیکہ کوٹیشن میں کانٹ چھانٹ کرتے ہوئے الاٹ کئے جانے کی نشاندہی ہوئی حالانکہ بولی دہندہ سید مرتضیٰ علی شاہ کے انراخ سب سے کم تھے لیکن قطع برید کرتے ہوئے ٹھیکہ کی الاٹمنٹ کی گئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری و فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں خلاف ضابطہ ٹھیکہ الاٹ کرنے کی بناء پر ادا شدہ رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

AIR پیرانمبر 9,10,31

ایڈوانس پیرانمبر 23

9.4.10 **بدوں تشہیر / ٹیسٹ وانٹرویو / سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز سے منظوری کے بغیر تقرری وخلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ30.689 ملین روپے**

بمطابق قواعد بھرتی و شرائط ملازمت رولز1977 قاعدہ17 کے تحت کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ منظوری سلیکشن کمیٹی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا174 جز18 کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی / ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔ اور پیرا نمبر23 کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لیے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

محکمہ صحت عامہ کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی2022 تا جون2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ بدوں تشہیر، ٹیسٹ انٹرویو وسفارشات سلیکشن کمیٹی ملازمین کی ایڈہاک بنیادوں پر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے مبلغ30.689 ملین روپے ادائیگی کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم(روپے)
1	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھمبر	6/23تا7/22	13	8,035,565
2	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	6/23تا7/22	10	3,453,447
3	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم	6/24تا7/22	8	19,199,790
	میزان			**30,688,802**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر2023 وجنوری، مارچ، اپریل ونومبر2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون ودسمبر2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری وفروری2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تقرریوں کو باضابطہ بنانے کے لئے مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کر کے فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

3۔ آئندہ خلاف ضابطہ تقرریاں نہ کی جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 9.4.6 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 50.792 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 15,271

9.4.11 **بعد از کھلی تشہیر مقابلہ کے کم از کم انراخ حاصل کیئے بغیر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 16.222 ملین روپے**

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا 146 کے تحت مجاز اتھارٹی کی منظوری سے بچنے کی خاطر اور اے جے کے پبلک پروکیورمنٹ رولز، 2017 کے قاعدہ نمبر 9 کے تحت خریداریوں کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔ نیز قاعدہ 12 کے تحت 03 ملین روپے سے اوپر کی خریداری اتھارٹی کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کے ساتھ ساتھ بذریعہ اخبارات کھلی تشہیر کرتے ہوئے کی جائے گی۔

محکمہ صحت عامہ کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال سرجیکل ایکوپمنٹ و مرمتی گاڑیاں اور خرید ادویات سے متعلق اخبارات میں تشہیر کے ذریعہ مقابلہ کے انراخ حاصل کئے بغیر مبلغ 16.222 ملین روپے کے اخراجات عمل میں لائے جانے کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم
1	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ	6/23تا7/22	06,30	7,272,617
2	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ	6/23تا7/22	27	2,328,000
3	کمپائنڈ ملٹری ہسپتال مظفر آباد	6/23تا7/22	32	5,676,159
4	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال دھیر کوٹ	6/24تا7/23	8,9	945,232
	میزان			**16,222,008**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2023، مارچ، اپریل، مئی و نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری و فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں اخراجات کو باضابطہ بنانے کے لئے منظوری مجاز اتھارٹی حاصل کرتے ہوئے فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 16,270

9.4.12 **ادویات کی مینو فیکچرنگ اور Expiry date نہ ہونے کی بناء پر خلاف قواعد خرید ادویات مبلغ 10.815 ملین روپے**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20 اور 145 کے تحت خریداری اور اخراجات کو ہر لحاظ سے درست رکھنا محکمہ / آفسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ نیز محکمہ صحت عامہ کی جانب سے جاری شدہ ہدایات کے تحت جن ادویات کی مدت استعمال کم از کم 2 سال ہو خرید کی جاسکتی ہیں۔

محکمہ صحت عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ ادویات کی خریداری عمل میں لائی گئی لیکن خرید کردہ ادویات پر مینو فیکچرنگ اور Expiry Date ل کا اندراج نہ ہے مزید کچھ ادویات تاریخ معیاد دو سال کے بجائے ایک سال Expiry پر خرید کی جانا پائی گئی ہیں جو کہ سنٹرل پرچیز کمیٹی کی شرائط کے مغائر ہے۔ محکمہ صحت عامہ کی مینو فیکچرنگ اور Expiry تاریخ کے بغیر ادویات خرید کرتے ہوئے خلاف ضابطہ و بلا ضرورت خریداری مبلغ 10.815 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 30 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس مئی، اکتوبر و نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری و فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں خلاف قواعد خرید ادویات کی وضاحت و خریداری کی بناء پر حکومتی نقصان کی رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 19,260

9.4.13 **خلاف ضابطہ ادائیگی سرچارج مبلغ13.084 ملین روپے۔**

مطابق نمبر مالیات /بجٹ 14364-14265 /2022 مورخہ 01.08.2022 جملہ سرکاری و نیم سرکاری ادارہ جات بلات بجلی کی ماہانہ بنیادوں پر بروقت ادائیگی کے پابند ہیں نیز کوئی بھی محکمہ بالمقطع ادائیگی کرنے کا مجاز نہ ہے۔

محکمہ صحت عامہ کے دفاتر کے حسابات جولائی 2022 تاجون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ بلات بجلی کی سابقہ عرصہ کی ادائیگیوں کی نشاندہی ہوئی جس میں تاخیر سے ادائیگی پر سرچارج مبلغ13.084 ملین روپے کی ادائیگی بھی کی گئی ہے جو کہ خلاف ضابطہ ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم(روپے)
1	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	6/23تا7/22	27	5,448,498
2	کمبائنڈ ملٹری ہسپتال راولاکوٹ	6/23تا7/22	3	7,635,932
	میزان			**13,084,430**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2023 ومارچ، مئی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون ودسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری وفروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادا شدہ رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

-1 محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

-2 ذمہ داران کا تعین کیا جائے اور قصورواران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 20

9.4.14 **طویل عرصہ سے ایڈھاک ملازمین کو تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگیاں مبلغ10.693 روپے**

مطابق سرکلر نمبر س ص / 1(205) اول 2023 مورخہ 01.11.2023 ایڈھاک تقریوں کے سلسلہ میں جناب چیف سیکرٹری کے دفتر سے پالیسی جاری کی گئی ہے جس کے تحت آئندہ کے لئے کسی بھی اہلکار جس کا ایک سال سے زائد عرصہ ہو چکا ہے مزید توسیع کی تحریک نہ کی جائے۔ بلکہ ڈویژن لیول پر انٹرویو / جائزہ لے کر رپورٹ از سر نو تقرری کے لئے ارسال کی جائے۔

کمبائنڈ ملٹری ہسپتال مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ ادارہ میں طویل عرصہ سے مختلف کیڈر کے حامل سٹاف جنکی سروس زائد از چھ ماہ ہے کو بدوں تشہیر ٹیسٹ انٹرویو مدت ملازمت میں توسیع دیتے ہوئے مبلغ 10.693 ملین روپے تنخواہ کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری و فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں آسامیوں کو مشتہر کرتے ہوئے باضابطہ تقرریوں کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ کے لئے پالیسی کے مطابق عملدرآمد کی جائے۔ اور مزید بے ضابطگیوں کی روک تھام کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 17

ایڈوانس پیرا نمبر 14

9.4.15 **خلاف ضابطہ اخراجات ادویات بدوں نسخہ ڈاکٹر مبلغ 12.825 ملین روپے**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 23,20(4)108، 118,107 جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 145 کے تحت برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا درست کام تعداد وصولی سامان کھپت کے اعداد و شمار کی درستگی اور زائد ادائیگی کی روک تھام محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ صحت عامہ کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ بیسک ہیلتھ یونٹ ہاء میں میڈیکل آفیسر کی آسامی ہونے کے باوجود اور بعض یونٹس میں ڈاکٹر کی تعیناتی نہ ہونے کی بناء پر ڈاکٹر کے بجائے غیر قانونی طور پر ٹیکنیشنز کی تجویز پر مریضوں کو ادویات مبلغ 12.825 ملین روپے کی اجرائیگی کی نشاندہی ہوئی جس سے ادویات کے ساتھ ساتھ انسانی جانوں کے ضیاع کا بھی اندیشہ ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	ڈسٹرک ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	23,34,41,47,56,80,89,94,105	6,312,531

2	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	54,63,67,82,92,101,107,112,114, 130,131,134,136,137,139,141,142, 143,145,146,147,151,155	6,512,012
	میزان		12,824,543

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری و فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں بدوں ڈاکٹر خلاف ضابطہ اخراجات کی وضاحت اور اس سلسلہ میں جامع پالیسی مرتب کرتے ہوئے عملدرآمد کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 262,264

9.4.16 **بلات بجلی کی محکمہ برقیات سے حساب فہمی نہ کرنا مبلغ 8.129 ملین روپے**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر (2)38 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت ادخال خزانہ دکھائے گئے اعداد و شمار کے درست ہونے کی تصدیق و حساب فہمی بقایاجات کی بروقت ادائیگی و بے باقی ضروری ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ بلات بجلی کی بدوں تفصیلی بل لم سم بنیادوں پر بذریعہ بی ٹی ادائیگیاں مبلغ 8.129 ملین روپے عمل میں لائی گئیں ہیں جن کی محکمہ برقیات سے حساب فہمی ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ داخلی نظم ونسق کی کمزوری کی بناء پر وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری و فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ برقیات سے حساب فہمی کئے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرانمبر,17,25,28,33,40,46,52,56,64,68,71,72,74,77,80,84

86,88,90,94,96,98,102,105,108,111,113,115,117,119,122,123

ایڈوانس پیرانمبر263

9.4.17 صحت کارڈ کے تحت زیر علاج مریضوں کو ٹرانسپورٹیشن چارجز کی عدم ادائیگی مبلغ6.180 ملین روپے

مطابق معاہدہ محکمہ صحت عامہ و اسٹیٹ لائف انشورنس کمپنی2017 صحت کارڈ سے مستفید مریضان کو ڈسچارج ہوتے وقت فی مریض مبلغ1000 روپے و دوسرے اضلاع میں ریفر مریض کو مبلغ2000 روپے ٹرانسپورٹیشن چارجز (کرایہ گاڑی) کی ادائیگی واجب تھی اور وفات کی صورت میں مبلغ10000 روپے کی ادائیگی کی جانا تھی۔

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ کے حسابات بابت عرصہ جولائی2022 تا جون2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ ہسپتال سے ڈسچارج اور دوسرے اضلاع میں ریفر اور وفات پانے والے والے مریضوں کو ٹرانسپورٹیشن چارجز مبلغ6.180 ملین روپے معاہدہ کے مغائر ادائیگی نہ کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور انتظامی / داخلی نظام کی وجہ سے وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری و فروری2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں صحت سہولت کارڈ میں دی گئی سہولیات مریضان کو باہم پہنچانے کے لئے معاہدہ کے مطابق عملدرآمد کو یقینی بنانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرانمبر29

ایڈوانس پیرانمبر18

9.4.18 **بدوں مطلوبہ تعلیمی قابلیت خلاف ضابطہ تقرری وادائیگی مبلغ2.742روپے**

مطابق ٹیفکیشن نمبر 204(13)4-A/GADR , S مورخہ 01.03.2024 ای پی آئی سروس رولز 2024 اسسٹنٹ ڈائریکٹر ٹریننگ بی-17 کے لئے تعلیمی قابلیت Bechlor of Science in Nursing مقرر کی گئی ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر بھمبر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2023تاجون2024کے آڈٹ کے دوران پایا گیا کہ بھرتی شدہ آفیسران مطلوبہ تعلیمی قابلیت کے حامل نہ ہونے کے باوجود تقرری کرتے ہوئے مبلغ2.742ملین روپے ادائیگی تنخواہ عمل میں لائی گئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر2023وجنوری،مارچ واپریل2024میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔اور جون ودسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری و فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں معاملہ عدالت العالیہ میں زیر کار ہے کیس کی موثر پیروی کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

AIR پیرانمبر10

ایڈوانس پیرانمبر258

9.4.19 **بلاضرورت خرید ادویات ایمرجنسی مبلغ2.308ملین روپے**

مطابق جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرانمبر145 کے تحت برآمدگیوں / ادائیگیوں کو یقینی بنانا اور حکومتی مفاد کے تابع رکھنا زائد ادائیگیوں کی روک تھام محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال کیل ضلع نیلم کے حسابات بابت عرصہ جولائی2022تاجون2024کی پڑتال کے دوران ادویات بخلاف مد ایمرجنسی خریداری وادائیگی کی جانا پائی گئی جبکہ سٹاک رجسٹر کے مطابق کوئی دوائی اجراء وکھپت ہونا نہیں پائی گئی اسطرح یہ ادائیگی مبلغ2.308ملین روپے جو کہ فرضی وخلاف ضابطہ ہے۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری و فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- خلاف ضابطہ کی گئی ادائیگی کی وضاحت کی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 11

ایڈوانس پیرا نمبر 265

9.4.20 **<u>مرمتی مشینری کی خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 1.950 ملین روپے</u>**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 118، 108، 107 و 145 کے تحت اخراجات کو درست اور حکومتی مفاد کے تابع رکھنا اور زائد ادائیگی کی روک تھام محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

سی ایم ایچ راولاکوٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ گریس انٹرپرائزز مظفر آباد کو جو ادویات کے ڈسٹری بیوٹر ہیں کو مرمتی مشینری کی مد کے خلاف مبلغ 1.950 ملین روپے ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جبکہ میڈیسن کے ڈسٹری بیوٹر کو مرمتی مشینری کی ادائیگی کرنا قطعی خلاف قواعد و بجٹ ہے۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد و ضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری و فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں خلاف ضابطہ اداشدہ رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 16

ایڈوانس پیرا نمبر 268

9.4.21 **بدوں منظوری مجاز اتھارٹی غیر متعلقہ مد سے اخراجات ادویات مبلغ 1.386 ملین روپے**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 108,107,102,100 وجنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 94 غیر متعلقہ مدات کے خلاف اخراجات سرکاری خزانہ سے برآمد گی نہیں کروائی جاسکتی ہے۔

کمبائنڈ ملٹری ہسپتال راولاکوٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تاجون 2024 کی پڑتال کے دوران خرید ڈائیلاسز سلوشن ازاں M&M کمپنی مظفر آباد کو 1.386 ملین روپے ادائیگی کی جانا پائی گئی حالانکہ میزانیہ میں مختص شدہ بجٹ بخلاف ڈائیلاسز اخراجات عمل میں لانے کے بجائے ایمرجنسی ادویات کے بجٹ کے خلاف مبلغ 1.386 ملین روپے کے اخراجات کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون ودسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری و فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں منظوری مجاز اتھارٹی حاصل کر کے فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 15

ایڈوانس پیرا نمبر 267

9.4.22 **صحت سہولت پروگرام کے مغائر ادائیگیاں بحق مریضاں مبلغ 1.120 ملین روپے**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20 کے تحت زائد ادائیگیوں اور بے ضابطگیوں کی روک تھام آفیسر زربرا / محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تاجون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ صحت سہولت کارڈ کے تحت داخل مریضوں کو علاج معالجہ کی سہولت فراہم کرنے کی بجائے نقد ادائیگیاں مبلغ 1.120 ملین روپے کی گئیں جبکہ مطابق پالیسی ادویات وعلاج معالجہ کی سہولت ہی فراہم کی جاتی ہے اور نقد ادائیگی کی کوئی جوازیت نہیں اسطرح مشکوک و فرضی ادائیگیوں کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور انتظامی / داخلی نظام کی وجہ سے وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری و فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں صحت سہولت پروگرام کے مغائر ادائیگیاں کرنے کی وضاحت اور رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئیندہ ایسی ادائیگیوں سے اجتناب کیا جائے۔

AIR پیرا نمبر 33

ایڈوانس پیرا نمبر 21

9.4.23 **<u>غیر منظور شدہ میڈیکل سنٹر کو ادویات کی خلاف قواعد اجرائیگی کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ 1.049 ملین روپے</u>**

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 145 کے تحت جملہ اخراجات، خریداری کو حکومتی مفاد کے تابع رکھنا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر سدھنوتی کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ محکمہ صحت عامہ آزاد کشمیر سے غیر منظور شدہ میڈیکل سنٹرز کو ادویات مبلغ 1.049 ملین روپے کی خلاف ضابطہ اجرائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری و فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں حکومتی نقصان کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی ضابطگیوں کی روک تھام کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 22

ایڈوانس پیرا نمبر 259

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

9.4.24 **زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری، کرایہ مکان، ہیلتھ پروفیشنل، ٹیچنگ وچارج الاونس وغیرہ**

مبلغ 16.895 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر23,20(4) و 83 کے تحت واجبات ملازمین کی سرکاری خزانہ سے برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد از استحقاق برآمد کردہ رقم داخل خزانہ کرانا محکمہ / آفیسر زبردار کی ذمہ داری ہے- نوٹیفکیشن نمبر2008/1-SO/ (2) SH مورخہ 13.03.2008 کے تحت میڈیکل آفیسر / سرجن تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، رورل ہیلتھ سنٹر اور بنیادی ہیلتھ یونٹ پر تعینات ڈاکٹرز سپیشل الاونس لینے کے حقدار ہیں اور (فنڈامنٹل رولز) بنیادی قواعد کے پیرا نمبر45 جز2 کے تحت سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں کسی بھی سرکاری ملازم / آفیسر کو کرایہ مکان کی ادائیگی واجب نہیں اور سپلیمنٹری رولز پیرا نمبر7 (اے) کے مطابق دوران رخصت سواری الاونس کی ادائیگی واجب نہیں۔اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر17138-17060 مورخہ 14.09.2015 پیرا نمبر اجزiii کے مطابق 01.07.2015 سے ہیلتھ پروفیشنل الاونس کی جگہ ہیلتھ الاونس (جو بنیادی تنخواہ کے برابر) منظور کیا گیا اور ہیلتھ پروفیشنل الاونس 01.07.2015 سے ختم کر دیا گیا۔اور اس کی جز نمبر vii(9) کے مطابق مستعار الخدمتی ملازم کو ہیلتھ الاونس کا استحقاق نہیں۔اور شق نمبر ii کے مطابق صرف ہسپتالوں میں تعینات افراد کو ہی دیا جا سکتا ہے۔ قواعد رخصت 1983 باب رخصت بلا تنخواہ شماریہ نمبر 3 کے مطابق گورنمنٹ ملازم جس کی ریگولر سروس دس سال مکمل نہ ہو زیادہ سے زیادہ 02 سال رخصت بلا تنخواہ حاصل کر سکتا ہے۔

میڈیکل کالجز کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کے آڈٹ کے دوران ملازمین کو زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ ،ہیلتھ پروفیشنل، ٹیچنگ الاونس کی زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 16.895 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 31 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ و مئی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب کوئی سے جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اکتوبر و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد از استحقاق ادا شدہ رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی خلاف قواعد ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 176,178,182

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

9.4.25 **کم وصولی ٹیوشن فیس ازاں اوورسیز طلبہ 3966 ڈالرز**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6,37 وجنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی واجبات کی رقومات بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار اور نقصان کی روک تھام محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

بے نظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج میرپور کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2019 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ اوورسیز طلبہ سے ٹیوشن فیس کم وصول کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

میزان: 3966 ڈالرز

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اکتوبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں 20816 ڈالرز میں سے شماریہ نمبر 1 تا 4 کی رقم 16850 ڈالرز متعلقین سے وصول ہونا پائی گئی سر اجلاس محکمانہ حساباتی کمیٹی نے بقیہ 3966 ڈالرز کی وصولی کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 51

ایڈوانس پیرا نمبر 187

9.4.26 **مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا مبلغ 7.660 ملین روپے**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 104، 115 کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا ضروری ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جاسکتی۔ اور پیرا نمبر 117 کے تحت غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے۔

میڈیکل کالج مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2019 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقوم موجود پائی گئیں جو کہ مطابق مالیاتی قواعد مالی سال کے اختتام تک داخل خزانہ سرکار نہیں کروائی گئیں جس کی وجہ سے مبلغ 7.660 ملین روپے کا حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی 2024 میں ادارہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکموں کو بچت شدہ رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- اس امر کی یقینی بنایا جائے کہ مالی سال کے اختتام پر تمام بچت شدہ رقوم داخل خزانہ سرکار کی جائیں۔

AIR پیرا نمبر 15

ایڈوانس پیرا نمبر 353

9.4.27 **حکومتی واجبات، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کرونا وائرس فنڈ کی عدم / کم وضعگی و عدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ 7.774 ملین روپے**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ کی ذمہ داری ہے نوٹیفکیشن نمبر سروسز / جی (422) 2010 مورخہ 21.04.2010 کے مطابق رہائش مکانیت میں رہائش پذیر ملازمین کے لئے کیٹگری و گریڈ کے مطابق 5 فیصد کے حساب سے کی جانی تھی۔ اور نوٹیفکیشن نمبر ایس اینڈ جی اے ڈی / 421 (66) 2014 پارٹ iii مورخہ 15.03.2021 سکیل وائز گروپ انشورنس کی وضعگی کی جانی ضروری تھی۔ اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے پیرا نمبر 3 کی جز 2 (اے) کے تحت سپلائرز / ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانی ضروری ہے۔ اور تعلیمی سیس ایکٹ 1975 کی شق نمبر 13۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر

انتظامیہ /ایچ۔(66)10 / شعبہ اول / 91مورخہ 06.01.1992 کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔

میڈیکل کالجز کے حسابات بابت عرصہ جولائی2019 تا جون2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ ڈی این اے ٹیسٹ فیس ،عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و کرونا وائرس فنڈ کی عدم /کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ7.774 ملین روپے کا نقصان ہوا۔**(تفصیل ضمیمہ 32میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی، مارچ و مئی2024 میں ادارہ کے علم میں لایا گیام محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اکتوبر و دسمبر2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں حکومتی واجبات کی رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرانمبر175,183,348,356

9.4.28 **اسائمنٹ اکاؤنٹ سے بلاضرورت رقم برآمد کرواتے ہوئے آفیسر زربرار کے اکاؤنٹ میں رکھنا مبلغ6.460 ملین روپے**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر 104 اور جنرل فنانشل رولز پیرانمبر96 کے مطابق سرکاری خزانہ سے بلاضرورت رقم برآمد کروائی جاکر غیر متعلقہ تحویل / کھاتہ میں نہیں رکھی جاسکتی۔

میڈیکل کالج مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی2019 تا جون2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ خرید گاڑیوں کے سلسلہ میں مبلغ8.137 ملین روپے اسائمنٹ اکاؤنٹ سے پیشگی برآمدگی کرواتے ہوئے آفیسر زربرار کے اکاؤنٹ متعلقہ نیشنل بنک سول سیکرٹریٹ مظفر آباد منتقل کئے گئے ازاں بعد ایک عدد گاڑی کی خریداری بذریعہ ووچر نمبر01 مورخہ 21/08 اخراجات مبلغ1.877 ملین روپے عمل میں لائے گئے جبکہ بقیہ رقم مبلغ6.460 ملین روپے بلاضرورت سرکاری خزانہ سے باہر رکھے جانے پائے گئے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی 2024 میں ادارہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ نے وضاحت کی کہ گاڑیوں کے لئے پیشگی برآمد کردہ رقم کے خلاف گاڑیوں کی قیمت میں ایزادگی کے باعث گاڑیوں کی خرید عمل میں نہیں لائی جا سکی اس سلسلہ میں محکمانہ سطح پر انکوائری زیر کار ہے جو کہ ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے مزید کارروائی عمل میں لائے گی محکمانہ حساباتی کمیٹی نے ہدایت کی کہ انکوائری کمیٹی کی رپورٹ بعجلت ممکنہ مکمل کرتے ہوئے برآمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کے تدارک کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 17

ایڈوانس پیرا نمبر 349

9.4.29 **سیلف فنانس طلبہ / طالبات سے مقررہ فیس سے کم وصولی مبلغ 5.099 ملین روپے**

بمطابق نوٹیفکیشن نمبر SH/(2)/P-II /5500/2022 مورخہ 24.02.2022 و نوٹیفکیشن نمبر SH/(2)/P-II /5500/2023 مورخہ 30.01.2023 کے مطابق طلبہ وطالبات سے فیس ہاء کی وصولی کے لئے تعین کیا گیا ہے۔

پونچھ میڈیکل کالج راولاکوٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ سیشن 23-2018 و24-2019 کے دوران سیلف فنانس طلبہ / طالبات سے مقررہ شرح سے فیس وصولی کے بجائے کم وصولی فیس مبلغ 5.099 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مئی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اکتوبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ نے وضاحت پیش کی کہ اضافہ شدہ فیس کے خلاف طلبہ وطالبات نے عدالت العالیہ میں کیس دائر کرتے ہوئے حکم امتناعی حاصل کر رکھا تھا معزز عدالت العالیہ نے جولائی 2024 میں کالج کے حق میں فیصلہ صادر فرمایا جس کی روشنی میں طلبہ وطالبات سے ریکوری کی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے محکمانہ حساباتی کمیٹی نے ہدایت فرمائی کہ مقررہ فیس کی متعلقین سے بعجلت ممکنہ ریکوری عمل میں لائی جائے۔ لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرانمبر 41

ایڈوانس پیرانمبر 174

9.4.30 **عدم وصولی کرایہ کینٹین مبلغ 1.248 ملین روپے۔**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر 6,37 وجنرل فنانشل رولز پیرانمبر 26 کے تحت حکومتی واجبات کی رقومات بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار اور نقصان کی روک تھام محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

بے نظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج میرپور کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2019 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ کرایہ کینٹین متعلقین سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار ہونا نہیں پایا گیا۔

میزان: 1.248 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا- اور اکتوبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں متعلقین سے ریکوری کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرانمبر 48

ایڈوانس پیرانمبر 186

خلاف ضابطہ اخراجات

9.4.31 **میرپور میڈیکل کالج کو خلاف ضابطہ بدوں جواز ادائیگی مبلغ 8.750 ملین روپے**

مطابق آزاد جموں وکشمیر میڈیکل کالج گورننگ باڈی رولز 2014 مجریہ 07.03.2014 متعلقہ پرنسپل کو ایسا کوئی اختیار حاصل نہیں کہ وہ کالج فنڈ کی رقم کسی ادارہ کو مستعار دے سکے۔

میڈیکل کالج مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2019 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ پرنسپل میڈیکل کالج میرپور کو مسلم کمرشل بنک سے مورخہ 27.04.2018 مبلغ 70.000 ملین روپے مستعار منتقل کئے گئے جن میں سے مبلغ 61.250 ملین روپے واپس وصول ہونے پائے گئے اسطرح مبلغ 8.750 ملین ہنوز قابل واپسی داخل در متعلقہ اکاؤنٹ نہیں کروائے گئے۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی 2024 میں ادارہ کے علم میں لایا گیام محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں میڈیکل کالج مظفر آباد کی جانب سے وضاحت کی گئی کہ بقایا رقم مبلغ 17.500 ملین روپے کے خلاف مبلغ 8.750 ملین روپے جون 2024 میں وصول ہو چکے ہیں جبکہ مبلغ 8.750 ملین روپے تاحال بقایا ہیں محکمانہ حساباتی کمیٹی نے میڈیکل کالج میرپور کی انتظامیہ سے بقیہ رقم واپسی کی ہدایت کی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ اس قسم کی بے ضابطگیوں کی روک تھام کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرانمبر 60

ایڈوانس پیرانمبر 355

9.4.32 **<u>خلاف ضابطہ تقرری وادائیگی تنخواہ مبلغ 11.900 ملین روپے</u>**

پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے رولز 2018 کے مطابق بطور پروفیسر تقرری کے لئے پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل میں بطور فیکلٹی ممبر رجسٹرڈ ہونا ضروری ہے۔

میڈیکل کالج مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2019 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ حکومتی نوٹیفکیشن نمبر ایس-اینڈ جی اے ڈی /اے-16(91) 2021(جریدہ -1) مورخہ 16.03.2021 کے تحت ایک Non-MBBS، پروفیسر کی تقرری بحیثیت پروفیسر بائیو کیمسٹری عمل میں لائی گئی اور مارچ 2021 تا جون 2023 مذکور کو

مبلغ11.900 ملین روپے تنخواہ کی ادائیگی عمل میں لائی گئی جبکہ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے قواعد مطابق کوئی بھی Non-MBBS شخص میڈیکل کالجز میں بطور فیکلٹی ممبر تعینات نہیں ہو سکتا۔ اسطرح کی گئی تقرری خلاف قواعد ہے۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی 2024 میں ادارہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں معاملہ کی محکمانہ سطح پر چھان بین کرتے ہوئے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 41

ایڈوانس پیرا نمبر 350

9.4.33 **<u>خلاف ضابطہ اخراجات جائنٹ ایڈمیشن کمیٹی مبلغ 2.514 ملین روپے</u>**

جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 6 کے تحت سرکاری حیثیت میں وصول شدہ آمدن کو داخل خزانہ سرکار کیا جانا ضروری ہے۔ ماسوائے اسی کے کہ اُسی میں سے اخراجات کے لئے حکومتی منظوری بذریعہ محکمہ مالیات حاصل نہ کرلی گئی ہو۔

میڈیکل کالج مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2019 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران فرمان حکومت مجریہ 23.10.2013 کے تحت آزاد کشمیر کے تین میڈیکل کالجز میں داخلہ کے لئے جائنٹ ایڈمشن کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔ ازاں بعد ایک ترمیم جو سیکرٹریٹ صحت عامہ سے مورخہ 27.06.2014 کو جاری ہوئی کے تحت جائنٹ ایڈمشن کمیٹی کو فیس وصول اور اُس میں سے اخراجات کرنے کے اختیار دیئے گئے کسی بھی حکومتی فرمان میں ترمیم بھی بذریعہ فرمان حکومت ہی جاری ہوتی ہے اس طرح یہ ترمیمی حکم خلاف ضابطہ ہے۔

ii۔ رولز آف بزنس 1985 کے قاعدہ نمبر 15 کے تحت جس فرمان حکومتی میں Financial Implementation ہو وہ بذریعہ محکمہ مالیات یا مالیات کی رضامندی سے جاری ہو سکتا ہے جبکہ فیس سے اخراجات کے سلسلہ میں ایسی کوئی رضامندی محکمہ مالیات حاصل نہیں کی گئی۔

iii۔ ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 123 کے تحت جن اخراجات کے لئے بجٹ میں پرویژن نہ دی گئی ہو اُن کے لئے حکومتی منظوری ضروری ہے۔ چونکہ فیس کے خلاف اخراجات کے لئے کوئی قواعد موجود نہیں لہذا تمام اخراجات خلاف قواعد ہیں۔

iv۔ فرمان حکومت مجریہ 07.03.2016 کے پیراگراف 13(b) کے تحت کالج کے تمام اخراجات کو اکاؤنٹس آفیسر پری آڈٹ کرنے کے بعد چیک جاری کرے گا جبکہ کیس زیر بحث میں اکاؤنٹس آفیسر Authorization حاصل نہیں کی گئی اور تمام تر اخراجات اکیلے پرنسپل نے کئے جس کی قواعد میں کوئی گنجائش نہیں۔

میزان:۔ 2.514 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی 2024 میں ادارہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں جوائنٹ ایڈمشن کمیٹی کی آمدن و اخراجات سے متعلق جامع پالیسی مرتب کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ اس قسم کی بے ضابطگیوں کی روک تھام کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 52

ایڈوانس پیرا نمبر 354

9.4.34 **خلاف ضابطہ ترقیابی / تنزلی کی بناء پر خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ وبقایاجات مبلغ 1.487 ملین روپے**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 23,20(4) و 83 کے تحت واجبات ملازمین کی سرکاری خزانہ سے برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد از استحقاق برآمد کردہ رقم داخل خزانہ کرانا محکمہ / آفیسر زبرردار کی ذمہ داری ہے۔

بے نظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج میرپور کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2019 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ حکومت پاکستان کی جانب سے فراہم کردہ فنڈز و پی سی ون کے اختتام کے بعد اخراجات عمل میں لائے گئے۔ کالج میں تعینات تمام جریدہ وغیر جریدہ ملازمین کو حسب سابق تنخواہ ادا کی جاتی رہی۔ ازاں بعد گورننگ باڈی کی جانب سے بجٹ برائے مالی سال 2020-21 منظور ہوا جس میں مختلف سکیلز کی کل 148 آسامیاں منظور ہوئیں۔ جو کہ سال 22-2021 میں بڑھ کر 188 ہو گئیں ان آسامیوں کے خلاف حسب سابق تعینات کردہ عملہ تنخواہ حاصل کرتا رہا۔ جبکہ کالج ہذا کی تحریک پر قبل ازیں تعینات 150

ملازمین کے سکیلز میں ردوبدل کرتے ہوئے کسی ملازم کے سکیل کو بی-16 سے بی-17 کر دیا گیا کسی ملازم کے سکیل کو بی-12 سے بی-16 کر دیا گیا اور کسی کو بی-16 سے بی-12 اور بالمقطع تنخواہ کے حامل ملازمین کو بی-01 میں منتقل کرتے ہوئے 01.07.2021 سے کنٹریکٹ میں سیکرٹریٹ صحت عامہ کی جانب سے توسیع عمل میں لائی گئی جبکہ ایک سال اور 04 ماہ گزرنے کے بعد ملازمین کو ازخود تعین کردہ سکیلز کے مطابق 15 ماہ کے بقایاجات مبلغ 1.487 ملین روپے کی ادائیگی بھی عمل میں لائی گئی اور کچھ ملازمین کے سکیلز میں کمی کرتے ہوئے ان کی تنخواہ سے مبلغ 7.752 ملین روپے کی وضعگی شروع کر دی گئی۔ جبکہ تحت ضابطہ کسی بھی ملازم کی شرائط ملازمت میں تبدیلی نہیں کی جاسکتی اور نئی تعیناتی سے قبل باقاعدہ اشتہار ٹیسٹ انٹرویو کرنا ضروری تھا جبکہ نہیں کیا گیا۔

میزان: 1.487 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب کوئی سے جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اکتوبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمانہ سطح پر انکوائری کرتے ہوئے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کے تدارک کے لئے کارروائی کی جائے۔

AIR پیرا نمبر 03

ایڈوانس پیرا نمبر 184

(آمدن)

عدم/کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

9.4.35 **عدم/کم ادخال حکومتی واجبات مبلغ 34.607 ملین روپے**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار کی سالم رقم وصول کرنا اور وصول شدہ رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروانا متعلقہ محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ نیز نوٹیفکیشن نمبر SH/Admin/A1-156/2019 مورخہ 22.10.2019 کے تحت فیس ہامقررہ شرح سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانی ضروری تھیں۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بذیل 6 دفاتر بابت عرصہ 2022/07 تا 2023/06 پایا گیا کہ وصول کردہ فیس ہا کی رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کے بجائے متعلقین نے اپنے ذاتی استعمال میں رکھی جس کی وجہ سے حکومت کو مبلغ 34.607 ملین روپے کے مالی نقصان پہنچائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ یہ اقدام مطابق مالیاتی قواعد کی بے ضابطگی کے زمرہ میں آتا ہے اور قابل مواخذہ ہے۔ **(تفصیل ضمیمہ 33 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی/انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دوران ماہ جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا جس میں ریکارڈ پڑتال کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ حکومتی واجبات کی رقم مبلغ 34.607 ملین روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

3- آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں تاکہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 32)

باب-10 محکمہ جنگلات

10.1 تعارف، اغراض ومقاصد

(الف) آزاد کشمیر میں جنگلات کا محکمہ ڈوگرہ راج میں ہی قائم تھا جو کہ آزاد کے بعد انہی خطوط پر قائم ہے- آزاد کشمیر کا کل رقبہ 3.286 ملین ایکڑ پر محیط ہے۔ جس میں سے 1.400 ملین ایکڑ رقبہ پر جنگلات موجود ہیں -اس میں سے 1.230 ملین ایکڑ میں پیداواری جنگلات جبکہ 0.080 ملین ایکڑ لائن آف کنٹرول پر واقع ہونے کی وجہ سے متاثرہ جنگلات ہیں- محکمہ جنگلات کا بنیادی کام جنگلات کے حجم میں اضافہ کرنا، سبز درختوں کی کٹائی میں کمی لانا، آبادی کو ایندھن اور تعمیراتی استعمال کے متبادل طریقوں کی جانب مائل اور راغب کرتے ہوئے اس قدرتی نعمت کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔ آزاد کشمیر کی آبادی زیادہ تر پہاڑی علاقوں پر مشتمل ہے -جنگلات سے مقامی آبادی جلانے کے لیے ایندھن اور عمارتی لکڑی حاصل کرتی ہے -علاوہ ازیں خشک اور بیمار درختوں کی کٹائی سے کمرشل بنیادوں پر لکڑی فروخت کرتے ہوئے حکومتی آمدن حاصل ہوتی ہے -جنگلات سے جنگلی حیات کا تحفظ اور ماحولیاتی آلودگی کی کمی کے ساتھ ساتھ مختلف اقسام کی جڑی بوٹیاں برائے ادویہ سازی حاصل کی جاتی ہیں -جنگلات کی وجہ سے زمین کا کٹاؤ کم ہوتا ہے، ڈیمز کی عمر زیادہ ہوتی ہے نیز صاف پانی کی فراہمی بھی جنگلات ہی کی بدولت میسر ہے -درخت اگاؤ مہم اور سرسبز کشمیر کے حکومتی نظریہ کو پروان چڑھانا بھی محکمہ جنگلات کی ذمہ داری ہے۔

ب) انتظامی ڈھانچہ

سیکرٹری کی سربراہی میں محکمہ جنگلات کے تین ناظمین اعلیٰ جنگلات تعینات ہیں جو کہ ناظم اعلیٰ جنگلات پرنسپل، ناظم اعلیٰ جنگلات ترقیات اور ناظم اعلیٰ جنگلات علاقائی کہلاتے ہیں۔ پانچ ناظمین جنگلات کے ماتحت 42 مہتمم جنگلات فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔ مالی سال 2018-19 میں ترقیاتی میزانیہ کے علاوہ محکمہ کے 184 جریدہ اور 1875 غیر جریدہ کل 2059 ملازمین ہیں۔ محکمہ میں فاریسٹ مینول، جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشنز ہانافذ العمل ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 2023-24 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	1668.400	1707.768	39.368	2.360
ترقیاتی	459.386	459.272	-0.114	-0.025

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
43	22	5

10.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
زائد ادائیگی / حکومتی نقصان	1	3.048

10.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
219	01	218

10.4 آڈٹ اعتراضات

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

10.4.1 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری الاونس، چارج الاؤنس وسفر خرچ مبلغ 3.048 ملین روپے

سول اسٹیبلشمنٹ کوڈ صفحہ نمبر 787 شماریہ نمبر 75 کے تحت چارج الاؤنس 03 ماہ کے لئے اور بعد از منظوری مجاز اتھارٹی چھ ماہ تک دیا جاسکتا ہے۔ وفاق کے فرمان حکومت نمبر ایف 8(1) آر۔10 /307-2011/111 مورخہ 03.07.2017 کے تحت یومیہ بھتہ کی شرح میں یکم جولائی 2017 سے اضافہ کیا گیا جس کا مفاد آزاد کشمیر میں زیر نمبر 8063-7964 مورخہ 05.06.2020 تاریخ اجرائیگی سے دیا گیا اسطرح ریاست کے ملازمین کو یکم جولائی 2017 تا 04.06.2020 تک سابقہ شرح پر سفر خرچ کی ادائیگی واجب تھی۔ محکمہ مالیات کی تشریح زیر نمبر 2940 مورخہ 25.02.2019 کے مطابق اپ گریڈیشن میں پری میچور کا استحقاق نہیں۔ مجلس حسابات عامہ کی ہدایات مجریہ نمبر 1810-1777/اسمبلی/2005 مورخہ 21.09.2005 کے مطابق ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑیوں کی سہولت حاصل ہے کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں ہے۔ (فنڈامنٹل رولز) بنیادی قواعد کے پیرا نمبر 45 جز 2 کے تحت سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں کسی بھی سرکاری ملازم / آفیسر کو کرایہ مکان کی ادائیگی واجب نہیں۔

محکمہ جنگلات کے 06 دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2015 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائد سواری الاونس، تنخواہ، چارج الاؤنس اور اپ گریڈیشن میں پری میچور ترقی وغیرہ کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 3.048 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 34 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2023، مارچ، اپریل و مئی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں زائد از استحقاق ادائیگی کی وضاحت اور رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایات ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 51(2023-24,09)

(آمدن)

10.4.2 عدم وصولی بقایاجات بذمہ آزاد کشمیر لاگنگ وسامل کارپوریشن رقمی 708.831 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6،37 اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار کا بروقت سالم وصول کرنا اور وصول شدہ رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروانا متعلقہ محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن دفتر مہتمم جنگلات کیرن ڈویژن بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 پایا گیا ہے کہ مطابق ریکارڈ فارم 20 بقایاجات بسلسلہ فروخت لکڑ بذمہ آزاد کشمیر لاگنگ وسامل کارپوریشن مبلغ 708.831 ملین روپے دکھائے گئے جو کہ وصول کیے جا کر داخل خزانہ سرکار نہیں کروائے گئے۔ جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کی مبلغ 708.831 ملین روپے کم وصول ہوئے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اپریل 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اور اس سلسلہ میں متعدد بار یاد ہانیاں جاری کی گئیں لیکن محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہ ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ حکومتی واجبات کی رقم مبلغ 708.831 ملین روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ بعد از تحقیقات ذمہ دارن کا تعین کر کے قصورواران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

3- آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں تا کہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 51)

10.4.3 عدم وصولی وادخال خزانہ سرکار قیمت لکڑی بوجہ نقصان جنگل رقمی 10.226 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6،37 اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار کی سالم رقم وصول کرنا اور وصول شدہ رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروانا اور نقصان کی صورت میں پیرا نمبر 31 کی روشنی میں کارروائی کرنا متعلقہ محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن دفتر مہتمم جنگلات کیرن ڈویژن بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 بذیل تفصیل کے مطابق قیمت لکڑی بوجہ نقصان جنگل وصول نہیں کی گئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 10.226 ملین روپے کا نقصان ہوا۔

پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
03	عدم وصولی نقصان بوجہ مجاہدین	1,605,970
05	عدم وصولی نقصان بوجہ ٹھیکیداران	8,619,862
	میزان	**10,225,832**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اپریل 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اور اس سلسلہ میں متعدد بار یاد ہانیاں جاری کی گئیں لیکن محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہ ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ حکومتی آمدن کی رقم مبلغ 10.226 ملین روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2 بعد از تحقیقات ذمہ داران کا تعین کر کے قصوروواران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں تاکہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 52)

10.4.4 عدم وصولی وادخال خزانہ سرکار کرایہ عمارت وریسٹ ہاؤس رقمی 2.246 ملین روپے

بروئے نوٹیفکیشن نمبر س ح / 23(20) / 2015 مورخہ 01.08.2015 کرایہ ریسٹ ہاؤس بشرح 3000 روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانا واجب تھا۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن دفتر مہتمم جنگلات کیرن ڈویژن بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 پایا گیا کہ دفتر کے زیر انتظام عمارت و ریسٹ ہاؤس (02 کمرہ جات) کا کرایہ بشرح 3000 روپے فی یوم سے وصول نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 2.246 ملین روپے کم وصول ہوئے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اپریل 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اور اس سلسلہ میں متعدد بار یاد ہانیاں جاری کی گئیں لیکن محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہ ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ کرایہ کی رقم مبلغ 2.246 ملین روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2۔ بعد از تحقیقات ذمہ دارن کا تعین کر کے قصورواران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

3- آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں تا کہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 50)

باب۔11 محکمہ پولیس

11.1 تعارف واغراض ومقاصد

الف) محکمہ پولیس آزاد جموں وکشمیر محکمہ داخلہ کے ماتحت اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے۔ جس کا قیام 1947 میں ہوا۔ آزاد کشمیر پولیس کا سربراہ انسپکٹر جنرل آف پولیس ہے۔ پہلا انسپکٹر جنرل پولیس آزاد کشمیر دسمبر 1948ء کو تعینات ہوا۔

آزاد کشمیر پولیس کا منشور اس خطہ کشمیر کو محفوظ، مستحکم اور امن کا گہوارہ بنانا ہے۔ اور اس کا بنیادی مقصد عوام کی جان، مال اور عزت کی حفاظت کرنا اور دہشت گردی کو روکنا ہے۔ اس کے علاوہ قانون کا نفاذ بغیر نسلی تعصب کے لاگو کرنا ہے۔ نیز غیر ملکی امدادی منصوبہ جات پر متعین غیر ملکی اہلکاران کی سکیورٹی اور انکے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔

(ب) **انتظامی ڈھانچہ**

آزاد کشمیر میں پولیس بذیل حصوں پر مشتمل ہے۔ IGP کی سربراہی میں 02 ایڈیشنل I.G، پانچ DIG کے ماتحت ضلع پولیس، ریزرو پولیس، رینجرز پولیس، سپیشل برانچ، ٹیلی کمیونیکیشن، ٹریفک، پولیس ٹریننگ سکول، کرائمز برانچ میں کل ملازمین 9047 ہیں۔ جن میں فورس کے 192 جریدہ، 8131 غیر جریدہ، انتظامیہ کے 54 جریدہ اور 670 غیر جریدہ ملازمین شامل ہیں۔ اس وقت ریاست بھر میں پولیس کے ضلعی دفاتر میں 46 پولیس سٹیشنز، 29 پولیس چوکیاں اور 49 چیک پوسٹس اپنے فرائض کی انجام دہی میں مصروف عمل ہیں۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

(ج) **بجٹ پر تبصرہ**

میزانیہ واخراجات 2023-24 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	7200.000	7564.539	364.539	5.063

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی / بیشی	فیصد
240.000	200.000	40.000	-0.17

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
26	15	08

11.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	521.49
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	2	36.804
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	1	72.722
خلاف ضابطہ اخراجات	5	245.979

11.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
101	54	47

11.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات

11.4.1 عدم فراہمی ریکارڈ / محسوبیت مبلغ 521.490 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ / معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ اور ٹریژری رولز پیرا نمبر 668 کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات یا ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

محکمہ پولیس کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کے آڈٹ کے دوران مبلغ 521.490 ملین روپے پیشگی برآمدگی کھانا نفری / POL بسلسلہ امن کمیٹی عدم فراہمی ریکارڈ کی نشاندہی ہوئی لیکن محکمہ حسابات سے محسوبیت ہونا نہیں پائی گئی جو کہ ٹریژری رولز 668 کے قطعی مغائر ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	سپرنٹنڈنٹ پولیس باغ	6/24تا7/23	17	عدم فراہمی ریکارڈ جنرل الیکشن 2021 وضمنی الیکشن وبلدیاتی الیکشن	66,530,359
2	سپرنٹنڈنٹ پولیس راولاکوٹ	6/24تا7/23	12	عدم فراہمی ریکارڈ جنرل الیکشن 2021 وضمنی الیکشن وبلدیاتی الیکشن	65,556,330
3	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/24تا7/23	8	عدم فراہمی ریکارڈ جنرل الیکشن 2021 وضمنی الیکشن وبلدیاتی الیکشن	1,278,362
4	مرکزی دفتر پولیس مظفر آباد	6/24تا7/23	3,9,14	عدم محسوبیت پیشگی حاصل کردہ رقم بغرض خرید گاڑیاں وفیڈنگ چارجز	388,125,310
	میزان				**521,490,361**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم کی محسوبیت کرواتے ہوئے ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ دوران آڈٹ ریکارڈ کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 11.4.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 1.150 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 250

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

11.4.2 استحقاق کے بغیر فکسڈ ڈیلی الاونس اور رسک الاؤنس وغیرہ کی زائد ادائیگی مبلغ 31.539 ملین روپے

پولیس ملازمین کے حق میں بروئے فرمان حکومت نمبر 857 مورخہ 15.12.2010 پے پیکیج منظور ہوا جس کے تحت ایک ماہ میں 20 ایام کا فکسڈ ڈیلی الاونس کی ادائیگی کی بدیں شرط منظوری دی گئی کہ ایک ماہ کے دوران گیارہ ایام سے زائد رخصت پر رہنے والے ملازم کو اس پیکیج کا استحقاق نہ ہو گا اور دوسرے محکمہ میں کام کرنے والے ملازمین کو اس کا استحقاق نہیں۔ علاوہ ازیں پے رویژن رولز 2005 کے پیرا نمبر 10(ii) اور فرمان حکومت جاری شدہ ازاں محکمہ سروسز زیر نمبر انتظامیہ۔ مقدمات /31 /2005 مورخہ 03.05.2009 کے تحت آزاد کشمیر کے صرف 03 اضلاع مظفر آباد میرپور اور راولاکوٹ کو بگ سٹی قرار دیا گیا ہے جہاں تعینات ملازمین کو سپیشل ڈیلی الاونس کا حقدار قرار دیا گیا ہے علاوہ ازیں پیکیج کے جز A اور C کے مطابق معطل شدہ اور لائن حاضر کیے گئے پولیس ملازمین رسک الاونس وراشن الاونس حاصل کرنے کے حقدار نہیں ہیں۔

محکمہ پولیس کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران بالا قواعد کے برعکس چھوٹے شہروں میں تعینات ملازمین کو بھی سپیشل شرح سے فکسڈ ڈیلی الاونس اور دوران رخصت بھی فکسڈ ڈیلی الاؤنس وغیرہ کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے مبلغ 31.539 ملین روپے زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 35 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر، دسمبر 2023 و جولائی، نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد ادا شدہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ زائد ادائیگی کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 11.4.2 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 5.954 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 86,248

11.4.3 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری الاونس، کرایہ مکان، چارج الاؤنس، ایڈمنسٹریشن الاؤنس کرناہ الاونس وغیرہ مبلغ 5.265 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20,83,23(4) کے تحت واجبات ملازمین کی برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور زائد برآمدگی کی صورت میں رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے و نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر / 6199-6103 / 2012 مورخہ 04.04.2012 کے تحت کرناہ الاونس / ہارڈ ایریا الاونس واپس لیپہ اور نیلم میں تعینات غیر رہائشی ملازمین حاصل کرنے کے حقدار ہیں نیز مجلس حسابات عامہ کی ہدایات مجریہ نمبر 1810-1777 / اسمبلی / 2005 مورخہ 21.09.2005 کے مطابق ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑیوں کی سہولت حاصل ہے کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں ہے۔ اور نوٹیفکیشن نمبر 3-2(4) / 2010 مورخہ 21.04.2011 کے تحت سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے والے سرکاری ملازمین / آفیسران سے مجوزہ شرح کے مطابق کرایہ مکان کی کٹوتی کی جانی ضروری ہے۔ اور نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر-857 / 2010 مورخہ 15.09.2010 کے تحت محکمہ پولیس کے آفیسران / اہلکاران کے حق میں 01.07.2010 سے تنخواہ کا پیکج منظور ہوا اس نوٹیفکیشن کے تحت سابقہ 20 فیصد اور 50 فیصد ایڈہاک ریلیف الاونس ختم کر دیے گئے اور نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر / 7601-7532 / 2021 مورخہ 07.05.2021 کے تحت پولیس کے بی-17 وبالا آفیسران کے حق مین پولیس ایڈمنسٹریشن الاؤنس 100 فیصد بنیادی تنخواہ پے سکیل 2017 کی منظوری ہوئی۔

محکمہ پولیس کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کے آڈٹ کے دوران سواری الاونس، استحقاق سے زائد ادائیگی تنخواہ، کرایہ مکان الاونس، کرناہ الاونس، چارج الاؤنس وایڈمنسٹریشن الاؤنس فیس وغیرہ استحقاق سے زائد ادائیگی کی گئی ہے جس کی وجہ سے حکومت کو مبلغ 5.265 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 36 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر و دسمبر 2023، مارچ، مئی، جولائی و نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد از استحقاق اداشدہ رقم قصوروران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 11.4.3 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 3.821 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 87,249

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

11.4.4 عدم / کم وصولی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس، پنشن کنٹری بیوشن، تعلیمی سیس وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ 72.722 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار / ٹیکسز / حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے پیرا نمبر 3 کی جز 2۔اے کے تحت سپلائران / ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور فنانس ایکٹ 2013 اور 2014 کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ 1975 کی شق نمبر 31۔ اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ / ایچ۔01(66) / شعبہ اول / 91 مورخہ 06.01.1992 کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ پولیس کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2024 کے حسابات کی پڑتال کے دوران حکومتی واجبات انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، جنرل سیلز ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس و پنشن کنٹری بیوشن مبلغ 72.722 ملین روپے کی عدم / کم وضعگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 37 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر، دسمبر 2023 ومارچ، جولائی ونومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں حکومتی واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ کرانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 11.4.5 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 15.035 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 89,251

خلاف ضابطہ اخراجات

11.4.5 بعد از کھلی تشہیر مقابلہ کے کم از کم انراخ حاصل کیئے بغیر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 87.871 ملین روپے

پیپرا رولز 2017ء پیرا نمبر 36 کے مطابق اخراجات بعد از تشہیر پیپرا کی ویب سائٹ پر کرنے کے بعد کئے جانے ضروری ہیں۔

محکمہ پولیس کے دفاتر کے حسابات کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2023 کی پڑتال دوران پایا گیا کہ خرید سٹیشنری، مرمتی گاڑیاں، پرنٹنگ میٹیریل اور کھانا نفری وغیرہ کے سلسلہ میں مبلغ 87.871 ملین روپے کے اخراجات کئے جانے کی نشاندہی ہوئی لیکن یہ اخراجات بدوں مشتہر گی خلاف ضابطہ عمل میں لائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس میرپور	6/23 تا 7/20	8, 14,15,19,24	46,220,681
2	سپرنٹنڈنٹ پولیس بھمبر	6/23 تا 7/22	8, 13, 23	41,650,505
		میزان		87,871,186

آڈٹ کے مطابق پیپرا رولز پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ وجولائی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر

جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں خلاف ضابطہ کئے گئے اخراجات کی رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ اخراجات کرنے کے ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 91,255

11.4.6 آزاد کشمیر میں نافذ آئی ٹی بورڈ ایکٹ 2001 کے خلاف نصبگی آئی ٹی پراجیکٹ مبلغ 79.951 ملین روپے

آزاد کشمیر آئی ٹی بورڈ ایکٹ 2009 کی سیکشن 5 کے تحت آزاد کشمیر میں آئی ٹی سے متعلق تمام امور پر ریگولیٹری اور مانیٹرنگ باڈی ہے اور مطابق نوٹیفکیشن سیکرٹریٹ اطلاعات / آئی ٹی نمبر س 24-20 / 2011 مورخہ 04.11.2011 جناب وزیراعظم نے جملہ سرکاری و نیم سرکاری ادارہ جات سے متعلق ترقیاتی سکیموں کی منظوری، آئی ٹی بورڈ سے ریگولیٹ کروانے اور انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ ایکٹ کے تحت ان سکیموں کی مانیٹرنگ کا حکم صادر فرمایا ہے۔

مرکزی دفتر پولیس آزاد کشمیر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال دوران پایا گیا کہ مبلغ 79.951 ملین روپے کے اخراجات بسلسلہ ترقیاتی منصوبہ جات متعلقہ انفارمیشن ٹیکنالوجی عمل میں لائے گئے جبکہ تحت قواعد ان منصوبہ جات پر عملدرآمد کا اختیار آئی ٹی بورڈ کو حاصل ہے۔ مزید محکمہ پولیس کے پاس اسطرح کی خریداریوں اور عملدرآمد کے لئے کوئی استعداد کار موجود نہ ہے متذکرہ قواعد کے تحت یہ منصوبہ مرتب کرنا اور مکمل کرنا انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے فرائض میں شامل تھا اسطرح از خود ایکٹ کے مغائر منصوبہ مرتب کرنے کی نشاندہی ہوئی۔

میزان:۔ **79.951 ملین روپے**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ایکٹ کے مغائر منصوبہ مرتب کرنے کی وضاحت کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 01

ایڈوانس پیرا نمبر 252

11.4.7 خلاف ضابطہ / بدوں حساب فہمی و کمزور مالی نظم وضبط کی بناء پر ادائیگی بلات بجلی مبلغ 43.807 ملین روپے

نمبر مالیات / بجٹ 14364-14265 مورخہ 01.08.2022 کے تحت کوئی بھی سرکار محکمہ بجلی کی بالمقطع ادائیگی کرنے کا مجاز نہ ہے کیونکہ اس سے سرکاری خزانہ پر بے جا بوجھ کا اندیشہ ہوتا ہے۔

سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران اوسط بنیادوں پر بالمقطع ادائیگی بلات بجلی بدوں حساب فہمی کمزور مالی نظم وضبط کی بناء پر مبلغ 43.807 ملین روپے بلات بجلی کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ نومبر 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں بالمقطع ادائیگی بلات بجلی کی وضاحت کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کے تدارک کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 13,24,30,38,44,49,62

ایڈوانس پیرا نمبر 254

11.4.8 خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 33.270 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا 104,107,108 کے تحت اخراجات کی مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کرنا آفیسر زربرار / محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس میرپور کے حسابات بابت عرصہ جولائی2020تاجون 2023 کی پڑتال دوران پایا گیا کہ الیکشن کے دوران تعینات نفری کو بلحاظ عہدہ کھانا فراہم کرنے کے بجائے خلاف ضابطہ نقد رقم مبلغ33.270 ملین روپے فراہم کئے جانے کی نشاندہی ہوئی جو کہ طریقہ کار کے مغائر ہے اور مجاز اتھارٹی سے منظوری بھی حاصل کی جانا نہیں پائی گئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس میرپور	6/23تا7/20	9,20	16,593,925
2	سپرنٹنڈنٹ پولیس بھمبر	6/23تا7/22	9	16,675,600
	میزان			33,269,525

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ وجولائی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں خلاف ضابطہ کئے گئے اخراجات کی رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بدوں منظوری مجاز اتھارٹی کھانا کے بجائے نقد رقم فراہم کئے جانے کی وضاحت کی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 92,253

11.4.9 بدوں تعین مجاز اتھارٹی خلاف ضابطہ ادائیگی کرایہ عمارت مبلغ1.080 ملین روپے۔

فرمان حکومت نمبر پی پی اینڈ ایچ / پی-34(7) 2020 مورخہ 09.06.2002 کے مطابق سرکاری دفاتر کی مکانیت کے لئے عمارت کو کرایہ پر حاصل کرنے کے لئے کیٹگری وائز فی مربع فٹ انراخ مقرر شدہ ہیں جبکہ مجاز اتھارٹی سے کرایہ تعین کروانا ضروری ہوتا ہے۔

سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس باغ کے حسابات بابت عرصہ جولائی2022تاجون 2023 کی پڑتال دوران کرایہ عمارت مبلغ1.080 ملین روپے ازاں مجاز اتھارٹی سے تعین / منظور نہ ہونے کی نشاندہی ہوئی ہے جو کہ خلاف ضابطہ ادائیگی کے زمرے میں آتا ہے۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی و دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں منظوری مجاز اتھارٹی حاصل کر کے فراہم کرنے اور خلاف ضابطہ اداشدہ رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بدوں تعین کرایہ عمارت ادائیگی کی وضاحت کی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 16

ایڈوانس پیرا نمبر 93

(آمدن)

عدم/کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

11.4.10 معائدہ نامہ سے ہٹ کر زائد وصولی کولیکشن چارجز رقمی 6.013 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر رولز آف بزنس مجریہ 1985 کے پیرا نمبر 131 کے تحت نیشنل بنک اور محکمہ پولیس کے مابین معائدہ نامہ کے لیے محکمہ مالیات سے پیشگی رضامندی حاصل کرنا ضروری تھی اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 20 کے تحت بنک معائدہ نامہ کے مطابق کولیکشن چارجز وصول کرنے کا پابند ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن دفتر ڈپٹی انسپکٹر جنرل ٹریفک پولیس مظفر آباد بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 پایا گیا کہ محکمہ نے بدوں پیشگی رضامندی محکمہ مالیات براہ راست نیشنل بنک آف پاکستان سے معائدہ کیا جس کی تائید میں نیشنل بنک آف پاکستان ریجنل ہیڈ کوارٹر مظفر آباد نے مکتوب نمبر 457 مورخہ 18.06.2003 کے تحت ٹریفک چالان جمع کرنے کی صورت میں 10 روپے فی چالان ٹکٹ وصول کرنے کی رضامندی دی جبکہ اس کے برعکس مطابق چالان ٹکٹ بنک متعلقین سے 10 روپے کے بجائے 20 روپے فی ٹکٹ وصول کر رہا ہے۔ اس طرح متذکرہ بنک نے بشرح فی چالان ٹکٹ 10 روپے کل مبلغ 6.013 ملین روپے زائد وصول کیے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024ء میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لئے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں معاہدہ کو تحریر کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- بعد از تحقیقات قصورواران کے خلاف انضباطی کارروائی کے علاوہ نشاندہی کردہ رقم 6.013 ملین روپے داخل خزانہ سرکار کیے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے۔

AIR پیرا نمبر 07

(ایڈوانس پیرا نمبر 28)

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 11.4.6 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 7.848 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

11.4.11 خلاف ضابطہ منتقلی رقومات در پولیس ویلفئیر اکاؤنٹ مبلغ 5.582 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 37,6 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی آمدن مقررہ شرح کے مطابق بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔ آزاد جموں وکشمیر موٹر وہیکل ایکٹ 2002 محررہ 13.12.2002 کے تحت آمدن ٹریفک ٹکٹنگ میں سے 10 فیصد بیٹ سٹاف ٹکٹنگ آفیسران کو تقسیم کرنا واجب تھا۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 دفتر ڈپٹی انسپکٹر جنرل ٹریفک پولیس مظفر آباد پایا گیا کہ ٹکٹنگ آفیسران نے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے ڈرائیوران کو ٹریفک کی خلاف ورزی کی نوعیت کے مطابق جرمانہ کیا لیکن جرمانہ کی رقم میں سے 10 فیصد رقم beat staff میں تقسیم کرنے کی بجائے انسپکٹر جنرل ٹریفک پولیس کے حکم نمبر 78-24251 مورخہ 19.08.2014 کے تحت 5 فیصد پولیس ویلفئیر اکاؤنٹ میں مبلغ 5.582 ملین روپے ٹرانسفر کی جو کہ خلاف قواعد ہے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024ء میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لئے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ مالیات سے منظور حاصل کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت آمدن ٹریفک ٹکٹنگ جرمانہ کی رقم بیٹ سٹاف کو تقسیم کرنے کے بجائے پولیس ویلفیئر اکاؤنٹ میں منتقل کیے جانے کی وضاحت فرمائی جائے اور منتقل کردہ رقومات بیٹ سٹاف ٹکٹ آفیسران کو تقسیم کرتے ہوئے ثبوت فراہم فرمایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 03

(ایڈوانس پیرا نمبر 29)

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 11.4.7 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 6.617 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

باب-12 بورڈ آف ریونیو

12.1 تعارف واغراض ومقاصد

الف) پاکستان بننے کے فوراًبعد اور آزاد کشمیر حکومت کے قیام کے بعد محکمہ مال جو بعد میں باضابطہ طور پر 1992ء میں بورڈ آف ریونیو کا قیام عمل میں لایا گیا- چونکہ محکمہ مال برطانوی /ڈوگرہ سامراج کے دور سے ہی اپنی سروسز ریاست جموں وکشمیر کے باشندگان کو فراہم کررہا تھااور اسی اہمیت وافادیت کی بناءپر اس محکمہ کا قیام عمل میں لایا گیااور بورڈ آف ریونیو سیکرٹریٹ کی سطح پر محکمہ مال کے مالی وانتظامی امور کے لیے محکمہ کا قیام عمل میں لایا گیاہے -خانہ شماری، مہاجرین کی آبادکاری، متروکہ اراضی کی دیکھ بھال، متاثرین آفات سماوی کی آبادکاری، متاثرین لائن آف کنٹرول کی آباد کاری، متاثرین منگلا ڈیم کی آبادی کاری و انتظام و انصرام اراضیات، لینڈ ریفارم ایکٹ، منتقلی رقبہ خالصہ سرکار، کمپیوٹرازیشن لینڈ ریکارڈ اور مہاجرین کیمپ کا انتظام و انصرام وغیرہ محکمہ کے فرائض ومقاصد کا حصہ ہیں۔

ب) انتظامی ڈھانچہ

سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو انتظامی سربراہ بورڈ آف ریونیو ہے -جس کے ماتحت 03کمشنرز،10ڈپٹی کمشنرز ،34اسسٹنٹ کمشنرز اور16 تحصیلدار محکمانہ جمعیت پر موجود رہتے ہوئے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ محکمہ کی کل آسامیاں 1631ہیں۔ان میں 189 جریدہ اور1442 غیر جریدہ ہیں۔ محکمہ میں حصول اراضی ایکٹ،جنرل فنانشل رولز،اے جے کے فنانشل کوڈاوراے جے اینڈ کے پیپرارولزاور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 2023-24(ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	1753.800	1711.379	-42.421	-2.419

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
89	5	5

12.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	73.673
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	2	3.118
عدم وضعگی / وصولی و ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	2	513.153
خلاف ضابطہ اخراجات	4	3263.270

12.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
99	19	80

12.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈو تفصیلی حسابات

12.4.1 عدم فراہمی ریکارڈوعدم فراہمی محسوبیت سرٹیفکیٹ مبلغ73.673 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز،پاورز،ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس)ایکٹ 2005اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ / معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے-اور ٹریژری رولز پیرا نمبر668 کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات،ووچرات یا ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

ڈپٹی کمشنر مظفرآباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی2022تاجون2023کی پڑتال کے دوران پیشگی برآمد کردہ رقوم بغرض الیکشن و مردم شماری کی محسوبیت سرٹیفکیٹ فراہم نہیں کیا گیا بدوں فراہمی تفصیلی حسابات / محسوبیت سرٹیفکیٹ مبلغ73.673 ملین روپے کے اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیاجاسکتا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر(فنکشنز،پاورز،ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ2005پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔اور اگست2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر اکتوبر2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں رقم کی محسوبیت کرواتے ہوئے ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایاجائے۔

2۔ آئندہ ریکارڈ کی آڈٹ کو بروقت فراہمی اور تفصیلی حسابات کی محسوبیت کے امر کو یقینی بنایاجائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023میں پیرا نمبر12.4.1 میں اٹھایا گیاتھا۔جس کا مالیاتی اثر4.249 ملین روپے تھا۔ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر20

ایڈوانس پیرا نمبر140

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

12.4.2 شیڈول آف ریٹس B.O.Q/ کے تحت منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر اور منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی ادائیگی کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ 1.658 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر 220، 221 کے تحت کتاب پیمائش (MB)اور بل پر منظور شدہ تصریحات اور انراخ کو درست شمار کرنے کو یقینی بنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور پیرا نمبر 164،296 کے تحت شیڈول آف ریٹس میں منظور شدہ انراخ متعلقہ آئٹم / تصریحات کے لئے حتمی ہیں نیز بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 2.109 کے مطابق منظور شدہ مقدار ہا کام سے زائد کام کروانے کی صورت میں یا جو آئیٹمز ٹھیکہ میں شامل نہ ہوں کے سلسلہ میں نظر ثانی تخمینہ جات کی منظوری حاصل کر کے ادائیگی کی جانی ضروری ہے۔

منگلاہاؤسنگ تھارٹی کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کے آڈٹ کے دوران ٹھیکیداران کو مختلف منصوبہ جات تعمیر سڑک بن خرما و پروٹیکشن ورک لینڈ سلائیڈنگ ،تعمیر سڑک جمنازیم کمیونٹی سنٹر نیو سٹی میرپور شیڈول آف ریٹس (Bill of Quantities) B.O.Q/ کے تحت منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر کام اور مختلف آئیٹمز سٹیل وغیرہ کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 1.658 ملین روپے کا نقصان ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر اکتوبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں ورک آرڈر سے زائد کئے گئے کام کی منظوری مجاز اتھارٹی حاصل کر کے فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ زائد ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 03

ایڈوانس پیرا نمبر 131

12.4.3 زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاونس، سیکرٹریٹ، ڈسپیرٹی و فکسڈ ڈیلی الاؤنس مبلغ 1.460 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 83,23(4),20 کے تحت واجبات ملازمین کی برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور زائد برآمدگی کی صورت میں رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے مجلس حسابات عامہ کی ہدایات مجریہ 1810-1777 مورخہ 21.09.2005 کے تحت ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑی کی

سہولت میسر ہے سواری الاؤنس کے حقدار نہیں اور مطابق کشمیر سروس رولز 113 لیو رولز 1983 کے پیرا9 کے تحت 5 سال غیر حاضری کی صورت میں سابقہ سروس سوخت ہو جاتی ہے۔ اور سپلمنٹری رولز پیرا نمبر 7 کے تحت دوران رخصت سواری الاؤنس کا استحقاق نہیں اور نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر 81-7212 مورخہ 07.05.2021 مستعارالذمتی تعیناتی کی صورت میں فکسڈ ڈیلی الاؤنس کی ادائیگی نہ ہو گی۔

محکمہ مال کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائد سواری الاونس، سیکرٹریٹ، ڈسپیرٹی و فکسڈ ڈیلی الاؤنس کی بدوں استحقاق ادائیگی مبلغ 1.460 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 38 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2023، مارچ و جون 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر اکتوبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں زائد ادا کردہ رقم متعلقین سے وصولی کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں۔

3۔ ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 12.4.3 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 1.946 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 127

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

12.4.4 سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والے منافع کی میں اکاؤنٹ میں عدم منتقلی مبلغ 517.574 ملین روپے۔

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 145 کے تحت انویسٹمنٹ کو محکمانہ ضرورت کے تابع رکھنا ضروری ہے۔

منگلاڈیم ہاؤسنگ اتھارٹی میرپور کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ مطابق کیش بک مبلغ 517.574 ملین روپے جو کہ مختلف اکاؤنٹ ہاء میں سرمایہ کاری کی خاطر رکھے گئے اور اس رقم پر حاصل ہونے والا منافع مین اکاؤنٹ میں منتقل کئے جانے کے بجائے مختلف اکاؤنٹ ہاء میں خلاف ضابطہ موجود پائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	6/23 تا 7/21	27	سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والے منافع کی میں اکاؤنٹ میں عدم منتقلی	515,629,734
2	6/23 تا 7/21	23	عدم ادخال خزانہ اتھارٹی منافع	1,944,016
			میزان	**517,573,750**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ 2024 میں اتھارٹی کے علم میں لایا گیا لیکن کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر اکتوبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں منافع کی رقم عدم منتقلی کی وضاحت اور متعلقہ اکاؤنٹ میں رقم منتقل کروانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 27

ایڈوانس پیرا نمبر 136,137

12.4.5 حکومتی واجبات کی عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ 1.579 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار / ٹیکسز / حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے پیرا نمبر 3 کی جز 2۔اے کے تحت سپلائران / ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور فنانس ایکٹ 2013 اور 2014 کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس

ایکٹ 1975 کی شق نمبر31۔ اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ /ایچ۔01(66)/شعبہ اول/91مورخہ 06.01.1992 کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ مال کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران عدم وضعگی و عدم ادخال آمدن نیلام کردہ ووڈن فلور ، کرایہ لوڈر مشین ، انکم ٹیکس ، جنرل سیلز ٹیکس ، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ مبلغ 1.579 ملین روپے کی عدم /کم وضعگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 39 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس مارچ و جون 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر اکتوبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں حکومتی واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی و ادخال خزانہ کرانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 128

خلاف ضابطہ اخراجات

12.4.6 شرح منافع حاصل کئے بغیر خلاف ضابطہ سرمایہ کاری مبلغ 3076.000 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 کے تحت آمدن سرکار کی سالم رقم بروقت سرمایہ کاری و داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

منگلا ڈیم ہاؤسنگ اتھارٹی میرپور کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران مختلف بنک ہاء میں سرمایہ کاری کے ضمن میں رقم منتقل کی گئی جبکہ سرمایہ کاری کی تائید میں بذریعہ اشتہار شرح منافع حاصل نہیں کیا گیا تاکہ زائد شرح پر سرمایہ کاری کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کیا جاتا۔

کل میزان:۔ 3076.000 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ 2024 میں اتھارٹی کے علم میں لایا گیا لیکن کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر اکتوبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں آئندہ کے لئے شرح منافع حاصل کرتے ہوئے سرمایہ کاری کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 28

ایڈوانس پیرا نمبر 135

12.4.7 خلاف ضابطہ الاٹمنٹ ٹھیکہ جات مبلغ 167.900 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹ کوڈ پیرا نمبر 395 کے تحت سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم کام کی تکمیل کے بعد مرمتی کا عرصہ پورا ہونے کے بعد واگزار / ادا کی جانا واجب ہے۔

منگلا ہاؤسنگ اتھارٹی کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ 22-2021 و 23-2022 میں مختلف ٹھیکیداران کو ٹھیکہ جات الاٹ کرتے ہوئے ورک ڈن کی ادائیگیاں عمل میں لائی جارہی ہیں۔ ٹھیکہ کی فائل ہاء میں اصل کال ڈیپازٹ دستیاب نہ ہیں اور نہ ہی پروفارمنس گارنٹی حاصل کی گئی ہے۔ کال ڈیپازٹ کے لئے الائیڈ بنک آف پاکستان میرپور برانچ میں اکاؤنٹ نمبر 0010031767290015 کھولا جانا پایا گیا لیکن کال ڈیپازٹ کی رقم اکاؤنٹ میں داخل ہونا نہیں پائی گئی۔ کال ڈیپازٹ کی رقم اختتام ٹھیکہ سے قبل ریلیز نہیں کی جاسکتی لیکن محکمانہ طریقہ کار سے لگتا ہے کہ بوقت الاٹمنٹ ٹھیکہ ہی کال ڈیپازٹ ریلیز کردی جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں ٹھیکیداران نان رسپانس کے زمرے میں آتے ہیں جن کو ٹھیکہ الاٹمنٹ خلاف ضابطہ ہے۔

میزان: مبلغ 167.900 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر اکتوبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں خلاف قواعد ٹھیکہ جات الاٹ کرنے کی وضاحت اور مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کرتے ہوئے فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 25

ایڈوانس پیرا نمبر 133

12.4.8 بدوں تشہیر / ٹیسٹ وانٹرویو / سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز سے منظوری کے بغیر تقرری و خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ 12.180 ملین روپے

بمطابق قواعد بھرتی و شرائط ملازمت رولز 1977 قاعدہ 17 کے تحت کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ منظوری سلیکشن کمیٹی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا 174 جز 18 کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی / ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔ اور پیرا نمبر 23 کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لیے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

محکمہ مال کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران تشہیر، ٹیسٹ / انٹرویو وسفارشات سلیکشن کمیٹی و منظوری مجاز حاکم کے بغیر ملازمین کی ایڈہاک بنیادوں پر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے مبلغ 12.180 ملین روپے ادائیگی کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو	6/23 تا 7/22	6	6,383,436
2	کمشنر مظفر آباد ڈویژن	6/23 تا 7/21	6	4,761,031
3	کمشنر پونچھ ڈویژن راولاکوٹ	6/23 تا 7/21	4	1,036,440
	میزان			**12,180,907**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ، جون و جولائی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا- اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس

پر اکتوبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں تقرریوں کو باضابطہ بنانے کے لئے مجاز اتھارٹی سے حاصل کر کے فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔اور آئندہ خلاف ضابطہ تقرریاں نہ کی جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 138

12.4.9 <u>بدوں جوازیت خلاف ضابطہ اخراجات ونقصان اتھارٹی مبلغ 7.190 روپے</u>

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 145 کے تحت اخراجات کو حکومتی مفاد اور محکمانہ ضروریات کے تابع رکھنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

منگلاڈیم ہاؤسنگ اتھارٹی میرپور کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران خلاف ضابطہ اخراجات بسلسلہ تعمیراتی کام ہاء میں بلا جواز ادائیگیوں کی مبلغ 7.190 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 40 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس مارچ 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر اکتوبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں خلاف ضابطہ اخراجات کی وضاحت و منظوری مجاز اتھارٹی حاصل کرتے ہوئے فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 129

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

12.4.10 عدم ادخال خزانہ سرکار رقم انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس برانکم ٹیکس ازاں منتقلی پلاٹس مبلغ 103.393 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر 37,6 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرانمبر 26 کے تحت حکومتی آمدن کی سالم رقم بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی سیکشن 236c اور 236k کے تحت منتقلی پلاٹس پر انکم ٹیکس اور آزاد جموں وکشمیر فنانس ایکٹ 2015 مجریہ زیر نمبر 2015/-256 68/Legis/ActLD/مورخہ 2015-07-14 کی سیکشن ۵ ذیلی سیکشن 13(i) کے تحت ایجوکیشن سیس برانکم ٹیکس 10 فیصد وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانا ضروری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 دفتر منگلا ڈیم ہاؤسنگ اتھارٹی نے قواعد کے مطابق منتقلی پلاٹس بتفصیل ذیل پر انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس برانکم ٹیکس مبلغ 103.393 ملین روپے وصول نہیں کیے جس کی بناء پر حکومتی خزانہ کو مبلغ 103.393 ملین روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔

پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
02	عدم وصولی / عدم ادخال خزانہ سرکار انکم ٹیکس مطابق سیکشن 236c	34,179,400
03	عدم وصولی / عدم ادخال خزانہ سرکار ایجوکیشن سیس برانکم ٹیکس .236c	3,417,940
04	عدم وصولی / عدم ادخال خزانہ سرکار انکم ٹیکس 236k	59,813,950
05	عدم وصولی / عدم ادخال خزانہ سرکار ایجوکیشن سیس برانکم ٹیکس 236k	5,981,395
	میزان	**103,392,685**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دوران ماہ ستمبر 2024 محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ریکوری کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ آمدن انکم ٹیکس و ایجوکیشن سیس کی رقم 103.393 ملین روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2۔ بعد از تحقیقات معاملہ ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

3- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 20)

12.4.11 عدم ادخال خزانہ سرکار ایجوکیشن سیس ازاں منتقلی پلاٹس مبلغ 33.693 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 37,6، اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی آمدن کی سالم رقم بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔ آزاد جموں وکشمیر فنانس ایکٹ 2015 کی سیکشن (5)4 کے تحت جائیداد کی منتقلی پر 25000 روپے پر 100 روپے، 25001 روپے سے 200،000 پر 02 فیصد اور 200،000 سے زائد پر 04 فیصد ایجوکیشن سیس وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کروانا واجب تھا۔

جبکہ دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 دفتر منگلا ڈیم ہاؤسنگ اتھارٹی نے قواعد کے مطابق ایجوکیشن سیس بر منتقلی پلاٹس وصول نہ کرتے ہوئے حکومتی خزانہ کو مبلغ 33.693 ملین روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دوران ماہ ستمبر 2024 محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ریکوری کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ آمدن ایجوکیشن سیس کی رقم 33.693 ملین روپے متعلقین سے وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2۔ بعد از تحقیقات معاملہ ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

3- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 21)

12.4.12 عدم وصولی سٹیمپ ڈیوٹی ازاں منتقلی پلاٹس مبلغ 25.270 ملین روپے

بروئے سٹیمپس ایکٹ نمبر ب آر / سٹیمپس / 81-61 / 2017 مورخہ 2017-06-23 جائیداد کی منتقلی پر اس کی قیمت کا 03 فیصد سٹیمپ ڈیوٹی منسلک کروانا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 دفتر منگلا ڈیم ہاؤسنگ اتھارٹی نے محولہ بالا قواعد کے مطابق سٹیمپ ڈیوٹی بر منتقلی پلاٹس وصول نہ کرتے ہوئے حکومتی خزانہ کو مبلغ 25.270 ملین روپے کا نقصان پہنچایا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دوران ماہ ستمبر 2024 محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ریکوری کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1- آمدن سٹمپس ڈیوٹی کی رقم مبلغ 25.270 ملین روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2۔ بعد از تحقیقات معاملہ ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

3- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 22)

باب۔13 محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن

13.1 تعارف

الف) آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا قیام 1970 میں عمل میں لایا گیا۔اس کے ممبران کی تعداد 25 ہے ان میں سے 54 برائے راست الیکشن کے ذریعہ منتخب ہو کر آتے ہیں اور بقیہ 07 ممبران کو ممبران اسمبلی کے ذریعہ منتخب کیا جاتا ہے۔

اسمبلی کا کام قانون سازی کرنا ہے۔اسمبلی سیکرٹریٹ تمام ممبران اسمبلی اور ملازمین سے متعلقہ تمام امور کی سرانجام دہی کے سلسلہ میں فرائض سرانجام دیتی ہے۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

(ب) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 2023-24 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	6870.232	6319.557	-550.675	-8.015

(ج) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
45	14	09

13.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	1	4.737

13.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
107	03	104

13.4 آڈٹ اعتراضات

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

13.4.1 **حکومتی واجبات کی عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ 4.737 ملین روپے۔**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار / ٹیکسز / حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے پیرا نمبر 3 کی جز 2۔اے کے تحت سپلائران / ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا ضروری ہے۔ فرمان حکومت نمبر Legis-Aet/LD/2462018-235 مورخہ 26-06-2019 کے شماریہ نمبر 5 کی جز نمبر 49 اور 53 کے تحت لیگل ایڈوائزر کی کلیم کردہ سروس بلات پر 16 فیصد جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔

سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران حکومتی واجبات، جنرل سیلز ٹیکس وغیرہ کی عدم / کم وضعگی وعدم ادخال در خزانہ سرکار کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 4.737 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 41 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس نومبر 2023، مارچ 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں حکومتی واجبات کی رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- حکومتی واجبات کی رقومات وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کرائی جائیں۔

2- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کرانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 150,171 (2023-24,52)

13.4.2 منظور شدہ بجٹ سے زائد اخراجات 107.645 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر کے عبوری آئین 1974 کے آرٹیکل 40 کے مطابق سالانہ وضمنی بجٹ قانون ساز اسمبلی سے منظور کروانا ضروری ہے۔

جبکہ دوران سپیشل آڈٹ وزیر اعظم سیکرٹریٹ پایا گیا کہ دوران مالی سال 23-2022 نظر ثانی منظور شدہ بجٹ کی بذیل مدات میں زائد اخراجات عمل میں لائے گئے۔ جو کہ تحت ضابطہ درست نہ ہیں۔

(رقم ملین روپے)

نمبر شمار	مدات	منظور شدہ بجٹ	نظر ثانی بجٹ	اخراجات	زائد اخراجات	فیصد
1	سفر خرچ	22.000	28.000	38.200	10.200	36%
2	پیٹرول وڈیزل	35.000	36.500	71.500	35.000	96%
3	خاطر تواضع	49.000	76.180	117.780	41.600	55%
4	مرمتی گاڑیاں	25.000	33.100	59.204	26.104	79%
		میزان	**173.78**	**286.684**	**112.904**	**66٪**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ مالیاتی قواعد پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اگست 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ مالیات کو بجٹ قانون ساز اسمبلی سے منظور کروانے کی تحریک کی گئی۔

مطلوبہ کارروائی

1۔ منظور شدہ نظر ثانی میزانیہ 23-2022 سے زائد اخراجات آزاد جموں کشمیر قانون اسمبلی سے منظور کرواتے ہوئے ثبوت فراہم فرمائیں۔

2۔ آئندہ منظور شدہ رقومات خزانہ "مد وائز" اخراجات کرنے اور ناگزیر حالات کے پیش نظر کس مد میں زائد اخراجات کرنے مقصود ہوں تو مجاز فورم سے تحت ضابطہ منظوری حاصل کرنے کو یقینی بنایا جائے۔

(سپیشل آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر 1)

13.4.3 خلاف ضابطہ وصولی رقم وواپسی مبلغ24.084ملین روپے

بروئے نوٹیفکیشن نمبر 500-2494 مورخہ 31.08.2022 جمعہ شدہ رقم سیلاب زدگان پاکستان / آزاد کشمیر کو ادائیگی کی منظوری ہوئی۔

دوران سپیشل آڈٹ وزیر اعظم سیکرٹریٹ پایا گیا ہے کہ بروئے حکومتی منظوری آزاد کشمیر کے جملہ ملازمین سکیل 16 تا22 کی تنخواہ سے دوران مالی سال جولائی2022 مبلغ24.084 ملین روپے کی وضعگی بذریعہ محکمہ حسابات عمل میں لاتے ہوئے رقم ڈی ڈی او اکاؤنٹ وزیر اعظم سیکرٹریٹ میں منتقل کروالی گئی۔ ازاں بعد بروئے نوٹیفکیشن متذکرہ بالا جمعہ شدہ رقم سیلاب زدگان پاکستان / آزاد کشمیر کو ادائیگی کی منظوری ہوئی۔ لیکن یہ سیلاب زدگان کو ادا کرنے کے بجائے بروئے چیک نمبر50830382 مورخہ 15.11.2023 داخل خزانہ سرکار کروادی گئی۔ جبکہ تحت ضابطہ رقم متذکرہ سیلاب زرگان کی امداد کے لیے ادا کی جانی تھی یا متعلقہ ملازمین کو واپسی کی جانی چاہیے تھی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ مالیاتی قواعد پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اگست 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ مالیات کو رقم متعلقین کو واپس کرنے کی تحریک کی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ آفیسر صاحب زربرار سرکاری خزانہ سے خلاف ضابطہ منتقلی رقم مبلغ24.084 ملین روپے اور متعلقین کو ادائیگی کے بغیر واپس داخل خزانہ سرکار کروانے کی وضاحت فرمائیں اور اب رقم بذریعہ محکمہ حسابات ملازمین کو واپس کرتے ہوئے ثبوت داخلہ آڈٹ کو فراہم فرمائیں۔

(سپیشل آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر2)

باب۔14 سیاحت ووائلڈ لائف فشریز

14.1 تعارف

الف) آزاد جموں وکشمیر آثار قدیمہ اور تاریخی ورثہ کے حوالہ سے انتہائی زرخیز حیثیت رکھتا ہے۔ اس خطہ میں بے شمار آثار قدیمہ کی جگہیں، تاریخی قلعے اور یادگاریں موجود ہیں جو کہ اس خطہ کی زمانہ قدیم کی تاریخی حیثیت کی عکاسی کرتی ہیں- آزاد کشمیر میں محکمہ سیاحت 1963ء میں قائم ہوا جس میں ایک انسپکٹر ٹورازم اور 02 مالی تھے- یہ محکمہ 1991ء تک محکمہ جنگلات کا ذیلی ادارہ رہا پھر فروری 1992ء میں اس ذیلی ادارے کو ڈائریکٹر جنرل ٹورازم وائلڈ لائف آرکیالوجی اینڈ فشریز کے نام سے قائم کیا گیا- بعد ازاں جولائی 2003 کو دفتر ڈائریکٹر جنرل محکمہ سیاحت کا قیام عمل میں لاتے ہوئے سیکرٹریٹ اطلاعات و آئی ٹی کے ماتحت رکھا گیا ہے-

ب) **اغراض ومقاصد**

آزاد کشمیر میں محکمہ سیاحت کا بنیادی مقصد سیاحت کو فروغ دینا ہے - محکمہ سیاحت آزاد کشمیر میں سیاحوں کو مختلف مقامات کے حوالہ سے معلومات فراہم کرتا ہے- نیز سیاحوں کو رہائش کی سہولت فراہم کرنے کے لیے آزاد کشمیر میں ریسٹ ہاؤسز کی تعمیر اور کئی اقسام کے تہوار، میلے اور تقریبات منعقد کروانا بھی محکمہ سیاحت کے فرائض میں شامل ہے۔ جس سے سیاحت کو فروغ مل سکے- محکمہ سیاحت غیر ملکی سیاحوں کو کسی بھی طرح کی مشکل دور کرنے اور ان کی حفاظت کے لیے سیاحتی پولیس کا شعبہ بھی قائم کر چکا ہے- محکمہ سیاحت کا کام دیگر محکمہ جات کے ساتھ مربوط رابطہ قائم رکھتے ہوئے سیاحت کی ترغیب، نشوونما اور دستیاب سہولیات میں اضافے کی فراہمی کی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ قائم کرنا ہے- محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرارولز اور دیگر نوٹفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

(ج) **بجٹ پر تبصرہ**

میزانیہ واخراجات 2023-24 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	190.000	189.269	-0.731	-0.384
ترقیاتی	40.000	39.997	-0.003	-0.007

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
12	02	-

14.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	0.780
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	1	0.126
عدم وضعگی / وصولی و ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	1	0.860

14.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
38	-	38

14.4 آڈٹ اعتراضات

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

14.4.1 بذریعہ کانٹ چھانٹ انراخ میں ایزادگی کرتے ہوئے زائد ادائیگی مبلغ 0.780 ملین روپے۔

آزاد کشمیر پیپرا ایکٹ 2017 کی سیکشن 04 کے مطابق پروکیورنگ ایجنسی، خریداری کے دوران اس امر کو یقینی بنائے گی کہ خریداری منصفانہ اور شفاف طریقے سے کی جائے۔ جس سے خریداری کا عمل موثر اور شفاف ہو۔

ناظم اعلیٰ سیاحت مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران خرید نوادرات کے سلسلہ میں زائد بٹ کشمیر میوزم بارہ کہو اسلام آباد کی جانب سے دیئے گئے انراخ میں بذریعہ کانٹ چھانٹ انراخ میں ایزادگی کرتے ہوئے سرکاری خزانہ کو مبلغ 0.780 ملین روپے نقصان پہنچائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اس سلسلہ میں یادہانیاں بھی جاری کی گئیں ازاں بعد آڈٹ رپورٹ 24-2023 کے ضمیمہ الف کی روشنی میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لیے تحریر کیا لیکن نہ تو جواب دیا گیا اور نہ ہی محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ انراخ میں کانٹ چھانٹ کے ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے نقصان کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ محکمانہ داخلی انتظام کو موثر بنانے کے عملی اقدام کئے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 47

ایڈوانس پیرا نمبر (2023-24,32)

14.4.2 زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاونس پر اجیکٹ الاؤنس ویوٹیلٹی الاؤنس وغیرہ مبلغ 0.126 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 23,20(4),83 کے تحت واجبات ملازمین کی برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور زائد برآمدگی کی صورت میں رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے مجلس حسابات عامہ کی ہدایات 1800۔1777 / اسمبلی / 2005 مورخہ 21.09.2002 کے مطابق جن آفیسران کو سرکاری

گاڑیاں الاٹ ہیں ان کو سواری الاؤنس کا استحقاق نہیں اور نوٹفکیشن نمبرایف ڈی آر/379-11280 /2020مورخہ 19.08.2020 کے مطابق یوٹیلٹی الاؤنس سیکرٹریٹ میں تعینات آفیسران ہی حاصل کرنے کے حقدار ہیں اور نوٹیفکیشن نمبرایف ڈی آر/7431-7362/2020مورخہ 05.07.2021 کے مطابق سیکرٹریٹ سے باہر، منسلکہ محکمہ جات میں آفیسران سیکرٹریٹ الاؤنس کے حقدار نہ ہیں اور مطابق پی سی ون پراجیکٹ الاؤنس ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور اُن کے متعلق سٹاف کو استحقاق تھا۔

ناظم اعلیٰ سیاحت مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی2020تاجون2022کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائد سواری الاونس کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ0.126 ملین روپے کا نقصان ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون2023میں محکمہ کے علم میں لایا گیالیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اس سلسلہ میں یادہانیاں بھی جاری کی گئیں ازاں بعد آڈٹ رپورٹ 24-2023کے ضمیمہ الف کی روشنی میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لیے تحریر کیالیکن نہ توجواب دیا گیااور نہ ہی محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد از استحقاق ادا کردہ رقومات وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں اور غلط ادائیگیاں کرنے والے ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں-

3۔ محکمہ میں داخلی پڑتال کے نظام کو موثر بنایا جائے۔

AIR پیرانمبر06

ایڈوانس پیرانمبر(2023-24,27)

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

14.4.3 عدم / کم وضعگی10 فیصد سیکورٹی ڈیپازٹ مبلغ0.860 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرانمبر 89-eاور بلڈنگ اینڈ روڈ ویپارٹمنٹ کوڈ پیرانمبر2، 66 کے تحت جاریہ بلات سے سیکورٹی ڈیپازٹ کی وضعگی ضروری ہے۔ اور پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرانمبر395 کے تحت سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم کام کی تکمیل کے بعد مرمتی کا عرصہ پوراہونے کے بعد واگزار کی جاناواجب ہے۔

ناظم اعلیٰ سیاحت کے حسابات بابت عرصہ جولائی2020 تا جون2022 کی پڑتال کے دوران 10 فیصد سیکورٹی ڈیپازٹ کی عدم/کم وضعگی مبلغ0.860 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اس سلسلہ میں یاد ہانیاں بھی جاری کی گئیں ازاں بعد آڈٹ رپورٹ 24-2023 کے ضمیمہ الف کی روشنی میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لیے تحریر کیا لیکن نہ تو جواب دیا گیا اور نہ ہی محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم متعلقین سے وصول کی جائے۔ اور آئندہ بروقت وصولی کے لیے موثر اقدام کیے جائیں-

AIR پیرا نمبر32

ایڈوانس پیرا نمبر(2023-24,24)

خصوصی جائزہ رپورٹ ریسٹ ہاؤسز محکمہ سیاحت

14.4.4 غیر فعال ریسٹ ہاوسز پر خلاف ضابطہ اخراجات

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 1 کے تحت آمدن سرکار کے بروقت ادخال خزانہ سرکار اور ناجائز استعمال، تصرف کی روک تھام سربراہ محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ ریسٹ ہاوسز بابت سال 18-2017 تا 22-2021 پایا گیا کہ محکمہ سیاحت کے زیر انتظام چلنے والے بذیل ریسٹ ہاوسز سال 2017 سے یا اس سے بھی قبل تاحال خالی چلے آرہے ہیں جن میں آج تک کوئی سیاح قیام کرنے کی غرض نہیں آئے۔ لیکن ان ریسٹ ہاوسز میں عرصہ دراز سے عملہ تعینات ہے اور بجلی پانی کے بلات کی ادائیگی عمل میں لائی جارہی ہے۔ مزید یہ کہ ان ریسٹ ہاوسز کے لئے محکمہ سیاحت کے ترقیاتی میزانیہ سے فرنیچر / کراکری و دیگر سامان کی خریداری بھی عمل میں لائی جارہی ہے۔

نمبر شمار	نام ریسٹ ہاوس	سال قیام	زمین / کمرہ جات	اخراجات تنخواہ	اخراجات بجلی (معہ بقایاجات)	آمدن
1	ٹورریسٹ ہاوس ڈنہ مظفر آباد	1994	4 کنال،	2249924	306538	4000
2	ٹورریسٹ ہاوس بلوچ پلندری	2013	3 کمرہ جات، تین کنال	1200000	22500	10800
3	ٹوریسٹ ہاوس نکیال کوٹلی	1992	3 کمرہ جات، 47 کنال	3529380	128656	--
4	ٹوریسٹ ہاوس سہنسہ کوٹلی	1995	1 کمرہ، 2 کنال	1551000		--
			میزان	8,530,304	3,157,694	14800
			کل اخراجات		**11,687,998**	

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ انتظامیہ کی غفلت اور عدم توجہ کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2022 میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا لیکن متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

محکمہ سیاحت متذکرہ ریسٹ ہاوسز کو عرصہ دراز سے غیر فعال رکھنے اور بلاوجہ تنخواہوں اور انتظامی اخراجات کے سلسلہ میں وضاحت فرمائے اور اب ان غیر فعال ریسٹ ہاوسز پر جامع حکمت عملی وضع کرتے ہوئے کارروائی عمل میں لائی

جا کر متذکرہ ریسٹ ہاوسز کو فعال بنایا جائے اور بلاوجہ تنخواہوں اور انتظامی اخراجات کی ادائیگی کے ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے تحت ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(خصوصی جائزہ رپورٹ پیرا نمبر 5.1)

14.4.5 بدوں حکومتی منظوری وصولی زائد کرایہ لیز ریسٹ ہاوسز

میسرز ویلی کو دیے گئے ریسٹ ہاوسز کے معاہدہ کی شق 12 کے تحت میسرز ویلی ٹریکرز نے لیز پر حاصل کردہ ریسٹ ہاوسز میں سیاحوں سے کرایہ کا تعین حکومتی منظوری سے کرنا تھا۔

دوران پڑتال ریکارڈ پایا گیا کہ بروئے حکومتی نوٹیفکیشن نمبر 1308-1297 مورخہ 18.03.2011 و نوٹیفکیشن نمبر 20-712 مورخہ 04.02.2021 آزاد کشمیر ضلع نیلم و باغ کے ریسٹ ہاوسز میسرز ویلی ٹریکرز کو لیز پر دیتے ہوئے معاہدہ کیا گیا۔ مطابق معاہدہ کرایہ حکومتی منظوری سے طے کرنا تھا۔ جبکہ بمطابق ریکارڈ محکمہ سیاحت کو زائد وصولی کرایہ تقریباً 10000 روپے یومیہ سے متعلق شکایات موصول ہونے پر بھی عرصہ زائد از 10 سال گزرنے کے باوجود حکومتی منظوری سے کرایہ کا تعین نہیں کیا جاسکا۔ جس کی بناء پر آزاد کشمیر میں آنے والے سیاح حضرات اور سیاحت کے فروغ پر منفی اثرات مرتب ہوئے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ انتظامیہ کی غفلت اور مالیاتی قواعد پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2022 میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا لیکن متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

معاہدہ کی شق نمبر 12 کے تحت کرایہ حکومتی منظوری سے کرایہ کا تعین کرتے ہوئے میسرز ویلی ٹریکرز کو مناسب کرایہ کی وصولی پر پابند کیا جائے۔ اور آزاد کشمیر میں سیاحت کے فروغ کے لیے مزید خاطر خواہ اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

(خصوصی جائزہ رپورٹ پیرا نمبر 5.2)

14.4.6 ٹورازم کمپلیکس میں پی سی ون کے مطابق ریسٹ ہاوس قائم نہ کرنے کی وجہ سے حکومتی نقصان

ترقیاتی سکیم تعمیر ٹورازم کمپلیکس کا نظر ثانی پی سی ون مالیتی 159.318 ملین روپے منظور ہوا اور پی سی ون میں ٹوریسٹ ہاوس تعمیر کرنا تھا جس کے قیام سے اوسطاً سالانہ آمدن 5.590 ملین روپے ظاہر کی گئی۔

دوران پڑتال ریکاڈ پایا گیا کہ ترقیاتی سکیم تعمیر ٹورازم کمپلیس کا پی سی ون مالیتی 159.318 ملین روپے منظور ہوا۔ جس میں ٹوریسٹ ریسٹ ہاوس ٹورازم کمپلیس کی تعمیر کی پرویژن بھی رکھی گئی اور کروڑوں روپے کی مالیت سے ریسٹ ہاوس کی تعمیر عمل میں لائی گئی اور فراہم کردہ تفصیل کے مطابق فرنیچر / کراکری / مشینری کی خریداری پر کل 7.647 ملین روپے کے اخراجات عمل میں لائے گئے موقع پر متذکرہ ریسٹ ہاوس کی آمدن سے بھی متعلق ریکارڈ طلب کرنے پر معلوم ہوا کہ ریسٹ ہاؤس کی جگہ اب

محکمہ سیاحت کا سیکرٹریٹ قائم کر دیا گیا۔ اگر تعمیر کردہ عمارت میں سیکرٹریٹ قائم کرنا ضروری تھا تو فرنیچر / کراکری / مشینری کی خریداری کیونکر عمل میں لائی گئی۔ اور خرید کردہ فرنیچر / کراکری کا کہاں استعمال کیا گیا اس ضمن میں کوئی ریکارڈ فراہم نہیں ہوا۔

اسطرح ایک طرف ریسٹ ہاوس قائم کے بغیر ہی فرنیچر / کراکری کا سامان خرید کیا گیا تو دوسری طرف حکومتی منظوری سے ریسٹ ہاوس تعمیر کرنے کے بعد اسے فعال کرنے کے بجائے دیگر مقاصد کے لئے استعمال میں لانے کی بناء پر دوران سال 2018-19 تا 2021-22 حکومتی خزانہ کو 22.360 ملین روپے کی متوقع آمدن سے محروم کرتے ہوئے ناقابل تلافی نقصان پہنچایا گیا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ انتظامیہ کی غفلت اور متعلقہ قواعد پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2022 میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا لیکن متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

ریسٹ ہاوس قائم کیے بغیر خرید فرنیچر / کراکری / مشینری کی چھان بین کی جائے اور ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے تحت ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔ حکومتی منظوری سے ریسٹ ہاوس کے تعمیر کردہ عمارت اور اس کے لئے خرید کردہ سامان سے ریسٹ ہاوس قائم کیا جائے تاکہ پی سی ون میں تعین کردہ اہداف حاصل ہوں اور حکومتی خزانہ کو مزید غیر معمولی نقصان سے بچایا جاسکے۔

(خصوصی جائزہ رپورٹ پیرا نمبر 5.3)

14.4.7 **<u>غیر فعال ٹک شاپس پر عدم توجہ اور عدم وصولی کرایہ ریسٹ ہاوسز و ٹک شاپس 22.939 ملین روپے</u>**

آزاد جموں و کشمیر ضابطہ مالیات پیرا نمبر 37 کے تحت حکومتی واجبات کی رقم بروقت وصولی / ادخال خزانہ سرکار کروانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ پایا گیا کہ بروئے حکومتی نوٹیفکیشن نمبر 1308-1297 مورخہ 18.03.2011 آزاد کشمیر ضلع نیلم میں قائم یوتھ ہاسٹل شاردہ، ٹوریسٹ موٹل کیرن، ٹوریسٹ لاج کٹن اور انیگل ہٹس دواریاں ہمراہ ریسٹ ہاوس میں تعینات ملازمین مارچ 2011 سے میسرز ویلی ٹریکرز کو لیز پر دیے گئے، اور جنوری 2012 سے 23 کنال اضافی زمین بحساب 8000 کنال سالانہ اور 2 عمارات بحساب 115200 روپے لیز پر دیے گئے۔ بمطابق فراہم کردہ ریکارڈ ازاں محکمہ سیاحت ریکارڈ ویلی ٹریکرز کی جانب سے مبلغ 20.588 ملین روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار نہیں کروائے گئے۔ جبکہ ویلی ٹریکرز کے ساتھ معاہدہ کی شق نمبر 4 کے تحت کرایہ سالانہ بنیادوں پر ہر سال مکمل ہونے کے بعد اندر ایک ماہ ادا کرنا تھا۔

محکمہ سیاحت کے زیر انتظام ایک ترقیاتی سکیم Road Side Facilities کے تحت آزاد کشمیر کے مختلف سیاحتی مقامات پر ٹوریسٹ ٹک شاپ، ریسٹ پلیس اور واش روم پر مشتمل 20 یونٹ بذریعہ محکمہ تعمیرات عامہ مالیتی 85.251 ملین روپے تعمیر کیے گئے۔ اس کے علاوہ دیگر ترقیاتی فنڈز سے مزید 6 ٹک شاپس تعمیر کی گئی۔ ان تعمیر کردہ ٹک شاپس / ریسٹ پلیسز کو بروقت اور مناسب کرایہ پر نہیں دیا گیا۔ جہاں چند ایک ٹک شاپس مختلف سالوں میں مختصر عرصہ کے لئے کرایہ پر دی گئیں ان کا کرایہ بھی بروقت وصول نہیں کیا گیا۔ بمطابق فراہم کردہ **تفصیل ضمیمہ "42"** ٹک شاپس کے ٹھیکیداران سے مبلغ 2.351 ملین روپے قابل وصولی ظاہر کیے گئے۔

دوران پڑتال مزید پایا گیا کہ ان ٹک شاپس / ریسٹ پلیسز میں سے 07 عدد تاحال کسی کو کرایہ پر نہیں دی جا سکی۔ بقیہ جو کرایہ پر دی گئی ان سے کرایہ وصول نہیں کیا جارہا اور اکثر و بیشتر خالی / غیر فعال رہتی ہیں۔ جس کی بناء پر ایک طرف تو آزاد کشمیر میں آنے والے سیاح بنیادی سہولیات سے محروم ہوئے تو دوسری طرف حکومتی خزانہ کو نقصان پہنچایا گیا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ انتظامیہ کی غفلت اور مالیاتی قواعد پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2022 میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا لیکن متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

قابل وصولی رقم مبلغ 22.939 ملین روپے فوری طور پر وصول کرواتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائے جائیں عدم وصولی کرایہ کی صورت میں تحت معاہدہ کارروائی عمل میں لاتے ہوئے فرم سے لیز کا معاہدہ منسوخ کرنے کی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ غیر فعال ٹک شاپس کو فعال کیے جانے کے ضمن کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(خصوصی جائزہ رپورٹ پیرا نمبر 5.5)

14.4.8 <u>سیاحت کے فروغ کے لئے خرید کردہ زمین کے انتقال اور قبضہ کے بغیر ادائیگی مبلغ 83.947 ملین روپے</u>

جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 145 کے مطابق خریداری انتہائی کفایت شعاری اور حقیقی ضرورت کے مطابق کی جانا ضروری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ پایا گیا کہ ایک ترقیاتی سکیم ڈویلپمنٹ آفر ٹورازم نیلم آزاد کشمیر بذریعہ پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ کا پی سی ون مالیتی 88.685 ملین روپے منظور ہوا جس کے تحت محکمہ سیاحت نے بورڈ آف ریونیو کے ذریعہ 216 کنال زمین خرید کرتے ہوئے بذریعہ سنٹرل ڈیزائن آفس ماسٹر پلاننگ کرواتے ہوئے پرائیویٹ سیکٹر کو لیز پر دی جانا تھی۔ جس کے مطابق

محکمہ ٹورازم نے 216 کنال 13 مرلے کی قیمت 81.947 ملین روپے بذریعہ بک ٹرانسفر زیر نمبر 98-14395 مورخہ 14.06.19 کلکٹر حصول اراضی / ڈپٹی کمشنر نیلم کو منتقل کی۔ اور مزید یہ کہ ماسٹر پلاننگ کے لئے مبلغ 2.000 ملین روپے مورخہ 16.01.2020 سنٹرل ڈیزاین آفس کو منتقل کیے گئے اس طرح بسلسلہ خرید زمین وماسٹر پلاننگ کل مبلغ 83.947 ملین روپے کے اخراجات ہوئے جبکہ عرصہ 3 سال گزرنے کے باوجود محکمہ کے ریکارڈ سے اس امر کی تائید نہیں ہوتی کہ محکمہ نے زمین اپنے نام منتقل کروالی ہے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ انتظامیہ کی غفلت اور عدم توجہ کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2022 میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا لیکن متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

محکمہ فروغ سیاحت کے لیے خرید زمین اور پلاننگ کی ادا کردہ رقم کے سلسلہ میں چھان بین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے اور خرید کردہ زمین فوری طور پر محکمہ کے نام منتقل کرواتے ہوئے بعد از ماسٹر پلاننگ ازاں سنٹرل ڈیزائن آفس سیاحت کے فروغ کے لئے استعمال میں لائی جائے۔

(خصوصی جائزہ رپورٹ پیرا نمبر 5.8)

14.4.9 **فرضی / خلاف ضابطہ اخراجات 38.603 ملین روپے**

جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 19 سب رول 4 کے مطابق ریٹ میں ردوبدل کسی بھی صورت نہیں ہو سکتا۔ جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 12 کے تحت کنٹرولنگ آفیسر یہ صرف لازمی طور پر یہ دیکھے گا کہ اخراجات مقررہ حد کے اندر بلکہ یہ بھی دیکھے گا کہ اسی مقصد پر خرچ ہو رہے ہیں جس کے لئے اختیار دیا گیا تھا۔

دوران پڑتال پایا گیا کہ بمطابق تفصیل ذیل محکمہ سیاحت نے ریسٹ ہاوسز کے لئے اور آزاد کشمیر میں سیاحت کے فروغ و سیاحوں کو آزاد کشمیر میں آمد کے لئے متوجہ کرنے کے لئے خریداریاں عمل میں لائیں۔ لیکن اس دوران متعلقین کو زائد ادائیگیاں عمل میں لائی گئیں اور ان ادائیگیوں سے قبل مروجہ قواعد کو بھی خاطر میں نہیں لایا گیا۔ **(تفصیل ضمیمہ 43 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ انتظامیہ کی غفلت اور مالیاتی قواعد پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2022 میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا لیکن متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

فرضی / زائد ادا کردہ رقم ذمہ داران سے وصولی کی جائے اور متعلقین کے خلاف تادیبی کارروائی بھی عمل میں لائی جائے۔

(خصوصی جائزہ رپورٹ پیرا نمبر 5.16)

کارکردگی آڈٹ (منصوبہ فراہمی بنیادی سیاحت کی سہولیات سمیت جھیلوں کی ترقی در ضلع باغ، پونچھ، حویلی، کوٹلی اور سدھنوتی آزاد جموں و کشمیر)

14.4.10 منصوبے کی لاگت اور وقت میں اضافہ (Cost & Time Overrun of the Project)

تعمیراتی منصوبہ جات کے مینوئل کے پیرا 7.8 کے مطابق یہ دیکھنا انتہائی ضروری ہے کہ پیش رفت کو معیار کی قیمت پر آگے نہ بڑھایا جائے اور یہ بھی اتنا ہی اہم ہے کہ مواد کی بروقت فراہمی میں رکاوٹوں، سائٹ کے حصول اور / یا مناسب مراحل پر مطلوبہ فنڈز کی کمی کی وجہ سے کاموں میں تاخیر / معطلی یا سست روی نہ ہو۔ ان تمام اسٹریٹجک نکات کو پراجیکٹ ڈائریکٹر کی دور اندیشی کے تحت متعلقہ حلقوں کے تعاون سے پیشگی حل کیا جانا چاہئے تاکہ جہاں تک ممکن ہو وقت اور لاگت سے بچا جاسکے۔ اگر منصوبہ مشکل میں ہے تو بروقت اشارہ متعلقہ حلقوں تک پہنچنا چاہئے۔

پرفارمنس آڈٹ (منصوبہ فراہمی بنیادی سیاحت کی سہولیات سمیت جھیلوں کی ترقی در ضلع باغ، پونچھ، حویلی، کوٹلی اور سدھنوتی آزاد جموں و کشمیر) کے دوران یہ مشاہدہ میں آیا کہ اے جے کے ڈی ڈبلیو پی نے 88.210 ملین روپے کی لاگت سے "ضلع باغ، پونچھ، حویلی، کوٹلی اور سدھنوتی میں بنیادی سیاحتی سہولیات کی فراہمی سمیت جھیلوں کی ترقی کے منصوبے" کی منظوری دی تھی۔ منصوبے کی مدت پی سی ون کے پیرا 12 صفحہ 07 کے مطابق 30 ماہ تھی جسے مجاز فورم سے منظوری کے فوری بعد 26.06.2020 کو شروع کیا جانا تھا۔ منظوری کے مطابق اصل مدت جولائی 2020 سے دسمبر 2022 تک بنتی ہے۔ یہ منصوبہ 96.185 ملین روپے کی لاگت کے ساتھ مئی 2023 تک ضلع باغ کی حد تک نامکمل ہے۔ تقریباً 06 ماہ کی تاخیر دیکھی گئی جس میں لاگت میں 9.17 فیصد یعنی 07.975 ملین روپے (96.185-88.210) کا اضافہ ہوا۔ منصوبے کا کام مکمل نہ ہونے کی وجہ سے علاقے کی عوام منصوبے کے طے شدہ ثمرات سے محروم رہے۔

علاوہ ازیں محکمہ سیاحت کے ایس ڈی او ورکس کی جانب سے 27-03-2023 کو فراہم کردہ سائٹس کے کام کی صورتحال کی تفصیل سے پتہ چلتا ہے کہ 05 اضلاع میں سے ضلع باغ کے 09 سیاحتی مقامات کا کام ابھی بھی جاری ہے۔ ضلع باغ کے کاموں کے لئے ورک آرڈر دیگر تمام اضلاع کے مقابلے میں سب سے پہلے 27-11-2020 کو جاری کیے گئے تھے لیکن ضلع ہذا کا کام ابھی تک نامکمل ہے۔

تاخیر کے نتیجے میں منصوبے کے طے شدہ فوائد سے عوام علاقہ محروم رہے اور لاگت میں بھی اضافہ ہوا۔

محکمہ نے جواب دیا کہ حصول زمین کے مسائل، موسم کی سختی کی وجہ سے کام کے دورانیہ میں کمی اور سڑکوں کی رسائی کی کمی کی وجہ سے وقت میں اضافہ ہوا ہے۔

محکمانہ حساباتی کمیٹی کے منعقدہ اجلاس 22 جون 2023 نے فیصلہ کیا کہ محکمہ معاملہ کی آزادانہ جانچ کروا کر ذمہ داران کا تعین کرے۔ رپورٹ کو حتمی شکل دینے تک محکمہ کی طرف سے کوئی کاروائی عمل میں لائی گئی۔

آڈٹ سفارش کرتا ہے کہ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے فیصلے پر عملدرآمد کیا جائے۔

(کارکردگی آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر 4.1.1)

باب۔15 محکمہ زراعت

15.1 تعارف واغراض ومقاصد

الف) آزاد جموں وکشمیر میں بہترین موسم، بلند وبالا پہاڑ، زرخیز زمین اور پانی کی بکثرت فراہمی شعبہ زراعت میں اہم مقام رکھتی ہے اس خطہ میں زیادہ تر لوگوں کا دارومدار کاشتکاری پر ہے جہاں وہ فصلیں اگا کر اور مالی مویشی پال کر اپنی گزر اوقات کرتے ہیں۔ بڑھتی ہوئی آبادی اور خوراک کے مسائل سے نبٹنے کے لیے سال1952ء میں محکمہ زراعت کا قیام عمل میں لایا گیا۔

چونکہ آزاد خطہ میں اکثر لوگوں کے پاس زمین کم ہے اور کم زمین سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے فنی اور تکنیکی راہنمائی کے لیے محکمہ زراعت اپنی خدمات پیش کر رہا ہے۔ جس کی بدولت آزاد کشمیر میں بہترین اقسام کے پھلوں اور سبزیوں کے بیج پیدا کرنے کے علاوہ دیگر شعبہ جات میں بھی روز بروز ترقی ہو رہی ہے۔ زیادہ سے زیادہ قابل کاشت رقبہ کو زیر کاشت لانے کے اقدامات کے علاوہ کھادوں کے متناسب استعمال سے فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کی کوششیں ہو رہی ہیں تاکہ طلب اور رسد کے درمیانی فرق کو کم سے کم کیا جا سکے۔ اس مقصد کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو استعمال کرتے ہوئے تجزیہ اراضی کے ذریعے زمینوں میں کھادوں کے استعمال کے بارے میں سفارشات کے علاوہ بہترین اور اعلیٰ اقسام کی سبزیاں اور فصلات کے بیج بھی زمینداروں کو مہیا کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ جنگلی غیر پھلدار پودہ جات کو پیوندکاری کے ذریعہ پھلدار پودہ جات میں تبدیل کرنے کے لیے ترقیاتی سکیم کے ذریعہ لاکھوں پودہ جات کو پھلدار پودہ جات میں تبدیل کیا جا چکا ہے۔ ہر سال شجرکاری مہم کے ذریعہ اعلیٰ اقسام کے ثمر دار پودہ جات بھی زمینداروں کو مہیا کیے جاتے ہیں۔ آسان شرائط پر زمیداران کو کھاد، بیج اور مالی امداد کے ذریعہ عہد حاضر کی جدید زراعت کی جانب راغب کرنا بھی محکمہ زراعت کا بنیادی مقصد ہے۔ محکمہ زراعت فارم میکانائیزیشن کے ذریعے لوگوں کو زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے جدید مشینری کے استعمال اور تربیت کی سہولت بھی فراہم کرتا ہے۔

ب) **انتظامی ڈھانچہ**

محکمہ زراعت کو سیکرٹری زراعت کی سربراہی حاصل ہے۔ جس کے ماتحت ناظم اعلیٰ زراعت تعینات ہیں۔ 3ڈائریکٹرز، 8ڈپٹی ڈائریکٹرز، انٹومالوجسٹ، ایگرانومسٹ، سوائیل کیمسٹ، پلانٹ پتھالوجسٹ، فروٹ اینڈ ویجیٹیبل سپیشلسٹ اور ایگریکلچر انجینئر کی ایک ایک آسامی موجود ہے۔ جبکہ جریدہ فیلڈ سٹاف میں اسسٹنٹ ڈائریکٹرز اور زراعت آفیسران بھی تحصیل اور سرکل میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ محکمہ کے جرید ملازمین کی تعداد135اور غیر جریدہ ملازمین کی تعداد 1251ہے۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرارولز اور دیگر نوٹیفکیشنز ہانافذ العمل ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ (میزانیہ واخراجات 2023-24 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	1063.300	1055.030	-8.270	-0.778
ترقیاتی	124.000	123.877	-0.123	-0.099

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
36	15	10

15.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	32.320
زائد ادائیگی حکومتی نقصان	1	1.617
عدم / کم وضعگی حکومتی واجبات	1	3.198

15.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
17	-	17

15.4 خلاصہ آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات

15.4.1 عدم فراہمی ریکارڈ وعدم محسوبیت پیشگی بر آمد کردہ رقم مبلغ32.320 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز،پاورز،ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس)ایکٹ 2005اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/ معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے-اور ٹریژری رولز پیرانمبر668 کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات،ووچرات یا ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

محکمہ زراعت کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2022تا جون2023کے آڈٹ کے دوران مبلغ32.320 ملین روپے کی پیشگی بر آمدگی عمل میں لائی گئی جس کے خلاف کئے گئے اخراجات سے متعلقہ ووچرات محکمہ حسابات کو ارسال کئے جاکر محسوبیت ہونا نہیں پائی گئی۔کئے گئے اخراجات کی تائید میں تفصیلی ریکارڈ بغرض پڑتال بھی فراہم نہیں ہوا۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	دفتر نظامت اعلیٰ زراعت مظفر آباد	4	عدم اندراج بر آمد کردہ رقم در کیش بک وعدم فراہمی ریکارڈ	139,700
2	دفتر نظامت اعلیٰ زراعت مظفر آباد	23	عدم محسوبیت تفصیلی اخراجات پیشگی بر آمد کردہ رقومات	32,179,964
			میزان	32,319,664

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر(فنکشنز،پاورز،ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ2005پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مئی وجون 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیالیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں رقم کی محسوبیت کروانے اور ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ دوران آڈٹ ریکارڈ کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر116

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

15.4.2 **خلاف استحقاق زائد ادائیگی سواری، کوالیفکیشن، ایم فل، اردلی الاؤنس، اعزازیہ، تنخواہ و کرایہ مکان الاونس مبلغ 1.617 ملین روپے**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20، 23 (4) و 83 کے تحت واجبات ملازمین کی سرکاری خزانہ سے برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد از استحقاق برآمد کردہ رقم داخل خزانہ کرانا محکمہ / آفیسر زبرردار کی ذمہ داری ہے۔ اسٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا نمبر 174 جز 18 کے مطابق بدوں آسامی تقرری وادائیگی تنخواہ نہیں کی جاسکتی نیز نظر ثانی بنیادی پے سکیل 1987 کے پیرا نمبر 7 کے تحت نارمل سٹیشن پر تعیناتی کی صورت میں کرایہ مکان الاؤنس 30 فیصد اور سپیشل سٹیشن پر 45 فیصد کے حساب سے واجب ہے۔ سپلمنٹری رولز 7/a کے تحت دوران رخصت سواری الاؤنس کی ادائیگی واجب نہیں اور محکمہ مالیات کے نوٹیفکیشن نمبر 11214-11114 مورخہ 12.07.2016 کے تحت ایم فل ڈگری کے حامل ملازمین کو پی ایچ دی الاؤنس کا 50 فیصد سپیشل الاؤنس ادا کئے جانے کا حقدار ٹھہرایا گیا۔

محکمہ زراعت کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران تنخواہ و کرایہ مکان، اعزازیہ، کوالیفکیشن، ایم فل، سواری، اردلی وچارج الاؤنس کی خلاف قواعد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔ جسکی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 1.617 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 44 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مئی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں متعلقین سے رقم کی ریکوری کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیشرفت نہیں ہونا پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی خلاف قواعد ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائی۔۔

3۔ غلط طور پر ادائیگیوں کو داخلی پڑتال کے ذریعہ روکا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 113

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

15.4.3 **عدم ادخال خزانہ سرکار رقم منافع مبلغ 3.198 ملین روپے**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرانمبر 26 کے تحت آمدن سرکار / ٹیکسز / حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

دفتر نظامت اعلیٰ زراعت مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تاجون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ نارمل اور ترقیاتی بجٹ سے متعلق بنک اکاؤنٹ ہا کے علاوہ بنک آف جموں وکشمیر مین برانچ میں الگ اکاؤنٹ اوپریٹ کیا جارہا ہے بمطابق بنک اسٹیٹمنٹ منافع کی رقومات داخل خزانہ سرکار کرنے کے بجائے اس اکاؤنٹ میں منتقل کی جارہی ہیں۔ جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 3.198 ملین روپے کا نقصان ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر نومبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں منافع کی رقم داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرانمبر 18

ایڈوانس پیرانمبر 117

باب-16 محکمہ خوراک

16.1 تعارف

الف) حکومت پاکستان کے حکم نمبر (EI)75/1/12-GS موخہ 20اپریل 1976 محکمہ خوراک برائے آزاد کشمیر کا انتظام وانصرام حکومت آزاد کشمیر کے سپرد کیا گیا۔ قبل ازیں گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے مرکزی حکومت کی سطح پر ایک ہی ادارہ قائم تھا۔

ب) **اغراض ومقاصد**

محکمہ خوراک آزاد کشمیر کے قیام کا بنیادی مقصد آزاد کشمیر کے شہریوں کو دور دارز اور دشوار گزار علاقہ جات میں گندم / آٹا جیسی بنیادی انسانی ضرورت کو بروقت،ارزاں اور یکساں نرخوں پر فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ اس مقصد کے لیے محکمہ کا مرکزی دفتر و گودام اسلام آباد اور راولپنڈی میں قائم ہوا۔ وقتاً فوقتاً اس مقصد کے لیے حکومت نے آزاد کشمیر کی حدود میں 12 عدد پرائیویٹ فلور ملز کا قیام بھی عمل میں لایا۔ جن کی سالانہ تقسیم کار کا فارمولہ تین لاکھ ٹن گندم کی پسوائی مختص کی گئی۔ اور اس طرح آٹا مختلف علاقہ جات میں قائم فی الوقت 165 سرکاری ڈپو خوراک میں براہ راست یا پھر محکمہ کے مقرر کردہ لائسنس یافتہ ڈیلران کے ذریعہ عوام الناس کو مقرر شدہ حکومتی انراخ پر فروخت کیا جاتا ہے۔ آزاد کشمیر کی کل آبادی کی غذائی ضروریات کا تقریباً 60 فیصد محکمہ خوراک کے ذریعہ پورا کیا جاتا ہے۔ قیام کے بعد محکمہ حکومت پاکستان کی جانب سے مقرر کردہ اعداد وشمار کے مطابق گندم خرید کرتا رہا ہے اور اس خرید کے عوض بعد از فروختگی گندم و آٹا قیمت پاکستانی ادارہ جات (پاسکو،پنجاب فوڈ،ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان) کو ادا کرتا ہے۔ خرید و فروخت گندم کے لیے حکومت آزاد کشمیر مالیتی سطح پر کوئی رقم میزانیہ میں فراہم نہیں کرتی (ماسوائے ڈھلائی و پسوائی اخراجات کے) فروختگی سے حاصل ہونے والی رقم محکمہ متذکرہ اداروں کو ادا کرتا ہے۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز،اے جے کے فنانشل کوڈ،اے جے اینڈ کے پیپر ارولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

(ج) **بجٹ پر تبصرہ**

میزانیہ واخراجات 2023-24 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	383.700	378.802	-4.989	-1.276

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی / بیشی	فیصد
400.000	400.000	-	-

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
16	03	03

16.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	2	362.683

16.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
97	02	95

-

16.4 آڈٹ اعتراضات

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

16.4.1 عدم وضعگی حکومتی واجبات بسلسلہ ڈھلائی گندم مبلغ 356.563 ملین روپے۔

فنانس ایکٹ 2022 کے مطابق ٹرانسپورٹیشن / باربرداری کے بلات پر 15 فیصد جنرل سیلز ٹیکس قابل وضعگی ہے اسی طرح فنانس ایکٹ 2021 کی رو سے متذکرہ سروسز پر 16 فیصد جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانی تھی۔ محکمہ انکم ٹیکس کے سرکلر نمبر 121 مورخہ 28.07.2021 کے تحت ٹرانسپورٹیشن سروس / فائلر 03 فیصد اور نان فائلر 06 فیصد کی شرح سے انکم ٹیکس کی وضعگی ضروری ہے۔

محکمہ خوراک کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کے پڑتال کے دوران ادا کردہ بلات ڈھلائی غلہ سے جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس اور ایجوکیشن سیس کی عدم وضعگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 356.563 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 45 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر و مئی 2023 وجون 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں حکومتی واجبات کی رقم واپس داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 16.4.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 202.660 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 29,211

16.4.2 **عدم وصولی خرد برد شدہ رقم مبلغ6.120 ملین روپے۔**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کے تحت حکومتی نقصان کی روک تھام محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ اور ضابطہ مالیات جلد اول Appendex,x / جنرل فنانشل رولز جلد دوئم '2' Appendex کے تحت ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کارروائی کرنا اور نقصان کی رقم کا وصول کرنا ضروری ہے۔

نائب ناظم خوراک مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ ناظم خوراک مظفر آباد کے مکتوب نمبر انتظامیہ 4/ڈی ایف / 2022 مورخہ 30.11.2022 کے تحت کلکٹر ضلع مظفر آباد کو مالگزاری ایکٹ کے تحت ایک سابق سینئر کلرک انچارج ڈپو رحیم کوٹ سے سٹاک میں خرد برد رقم مبلغ6.120 ملین روپے کی ریکوری کے لئے تحریر کیا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے ریکوری کی نسبت کوئی خاطر خواہ کارروائی ہونا نہیں پائی گئی۔

میزان:۔ 6.120 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مئی 2024 محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں خرد برد شدہ رقم کی چھان بین کرتے ہوئے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خُرد برد کردہ رقم وصول / بازیاب کر کے داخل خزانہ سرکار کی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کئے جائیں۔

AIR پیرا نمبر4

ایڈوانس پیرا نمبر30

(آمدن)

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

16.4.3 کم ادخال قیمت چوکر در سیل پروسیڈ اکاؤنٹ رقمی 97.833 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 37,6 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی واجبات کی سالم رقم بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن دفتر نظامت خوراک راولپنڈی بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 پایا گیا کہ فائن آٹا سے حاصل ہونے والے چوکر کی رقم سیل پروسیڈ اکاؤنٹ میں داخل نہیں کروائی گئی۔ چوکر کی رقم داخل نہ ہونے کی بناء پر سیل پروسیڈ اکاؤنٹ کو مبلغ 97.833 ملین روپے کے نقصان کی نشاندہی ہوئی۔

بابت عرصہ	پیرا نمبر	مقدار چوکر (کلوگرام)	نرخ (روپے)	قابلِ ادخال رقم	داخل کردہ	بقایا (روپے)
06/2023 تا 7/2022	03	30711336	20	614,226,720	516,393,200	97,833,520

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024ء میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لئے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر اکتوبر 2024ء میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقدہ ہوا جس میں بقایا جملہ واجبات در متعلقہ اکاؤنٹ کروانے کی ہدایت ہوئی۔ رپورٹ حتمی ہونے تک مزید کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ چوکر کی رقم مبلغ 97.833 ملین روپے فوری طور پر داخل در متعلقہ اکاؤنٹ کروائی جائے۔ بعد از تحقیقات ذمہ دارن کا تعین کر کے قصورواران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2- آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں کہ رقومات بروقت داخل ہو سکے۔

3- محکمانہ داخلی نظام کو بامقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 25)

16.4.4 عدم ادخال خزانہ سرکار رقم منافع رقمی 4.247 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 37,6 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی واجبات کی سالم رقم بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن نظامت خوراک راولپنڈی پایا گیا کہ سیل پروسیڈ اکاؤنٹس وڈیلران کی سکیورٹی کے بنک اکاؤنٹ کی رقومات پر حاصل ہونے والا منافع مبلغ 4.247 ملین روپے داخل خزانہ سرکار نہ کئے جانے کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو نقصان کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024ء میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لئے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر اکتوبر 2024ء میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقدہ ہوا جس میں منافع کی رقم داخل درخزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی۔ رپورٹ حتمی ہونے تک مزید کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے۔ محکمانہ داخلی نظام کو بامقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

AIR پیرا نمبر 02

(ایڈوانس پیرا نمبر 24)

باب-17 محکمہ صنعت و تجارت

17.1 تعارف

الف) آزاد جموں و کشمیر میں محکمہ صنعت و تجارت کام اوزان پیمائش کے سلسلہ میں ضروری ہدایات جاری کرنا صنعت کی ترقیاتی کے سلسلہ میں عوام کو سہولتیں بہم پہنچانا اور معدنیات کی تلاش اور تحقیق اور اسکی نکاسی کیلئے ترغیب دینا اس کے فرائض میں شامل ہے۔

(ب) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ و اخراجات 2023-24 (ملین روپے)

(آمدن)

تخمینہ	آمدن	کمی / بیشی	فیصد
35.000	45.000	10.000	0.29

(ج) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
15	-	-

17.3 تفصیل آڈٹ اعتراضات (آمدن)

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم وضعگی / وصولی و ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	2	16.879

17.4 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
21	-	21

17.4 آڈٹ اعتراضات

(آمدن)

عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

17.4.1 عدم ادخال خزانہ سرکار تاخیری جرمانہ ورقم منافع رقمی 9.572 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر مائینگ کنسیشن رولز 2002 وجاری شد نوٹیفکیشن نمبر 53-1531 / ایم ڈی / ایس ایل & ایم ڈی مورخہ 06.04.2022 کی شق نمبر 100 جز نمبر 3 کے تحت تمام لیز ہولڈران سے سالانہ لیز کرایہ مقررہ تاریخ پر وصول نہ ہونے کی صورت میں یومیہ تاخیری جرمانہ اور حکومتی واجبات پر حاصل ہونے والے منافع کی رقم مقررہ شرح سے داخل خزانہ سرکار کروائی جانا ضروری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن پایا گیا کہ دفتر ناظم معدنی وسائل مظفر آباد نے بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2023 حکومتی واجبات پر حاصل ہونے والے منافع کی رقم مقررہ شرح سے داخل خزانہ سرکار نہیں کروائی جس کی بناء پر حکومتی خزانہ کو مبلغ 9.572 ملین روپے کے نقصان کی نشاندہی ہونا پائی گئی ہے۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	پیرا نمبر	نوعیت	رقم (روپے)
01	04	عدم ادخال خزانہ سرکار منافع	9,250,829
02	05	عدم وصولی تاخیری جرمانہ ازاں لیز رینٹ ہولڈران	32,1000
		میزان	**9,571,829**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اور اس سلسلہ میں متعدد بار یاد ہانیاں جاری کی گئیں لیکن نہ تو جواب دیا گیا اور نہ ہی محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ حکومتی واجبات پر حاصل ہونے والے منافع ولیز ہولڈران سے تاخیری جرمانہ کی رقم مبلغ 9.572 ملین روپے وصول کرکے فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ بعد از تحقیقات معاملہ ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

3- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصول / ادخال خزانہ سرکار کو یقینی بنانے کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 49)

17.4.2 عدم وصولی / ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات رقمی 5.028 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار کی سالم رقم بروقت وصولی / ادخال خزانہ سرکار کروانا متعلقہ محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ نیز سیکرٹریٹ صنعت و تجارت نوٹیفکیشن نمبر-813 17 مورخہ 29.05.1999 و س انڈ /(35)/2019 مورخہ 16.10.2020 و نوٹیفکیشن نمبر ص ت /-4513/1999 20 مورخہ 22.10.1999 کے تحت واٹر چارجز، مینٹیننس چارجز و سروس چارجز مقرر کئے گئے ہیں۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن پایا گیا ہے کہ مختلف صنعتی ایریاپر مینٹیننس چارجز، سروس چارجز واقساط پلاٹس مقررہ شرح سے وصول ہونا نہیں پائی گئیں جس کی بناء پر حکومتی خزانہ کو رقمی 5.028 ملین روپے کے نقصان کی نشاندہی ہوئی ہے۔ **(تفصیل ضمیمہ 46 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اور اس سلسلہ میں متعدد بار یاد ہانیاں جاری کی گئیں لیکن نہ تو جواب دیا گیا اور نہ ہی محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ آمدن صنعتی پلاٹس رقمی 5.028 ملین روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ بعد از تحقیقات معاملہ ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

3- آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں تاکہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 48)

باب-18 سپورٹس، یوتھ، کلچر اینڈ ٹرانسپورٹ

18.1 تعارف واغراض ومقاصد

الف) عوامی سہولت کے پیش نظر کرایہ کا تعین اور نفاذ لائسنس کا اجراء کرنا اور آزاد کشمیر میں نوجوانوں کی ذہنی اور جسمانی نشوونما کے لیے کھیلوں کو فروغ دینا اور اس سلسلہ میں تمام سہولتیں بہم پہنچانا اس محکمہ کے فرائض میں شامل ہے۔

ب) **انتظامی ڈھانچہ**

سیکرٹری سپورٹس کی سربراہی میں ڈائریکٹر جنرل سپورٹس، ڈائریکٹر سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر، ڈپٹی ڈائریکٹر اور XEN کے علاوہ 51 ملازمین نارمل میزانیہ کے مطابق تعینات شدہ ہیں۔

ج) **بجٹ پر تبصرہ**

میزانیہ واخراجات 2023-24 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	196.300	194.818	-1.482	-0.755
ترقیاتی	50.000	49.996	-0.006	-0.007

(د) **آڈٹ پروفائل**

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
13	1	1

18.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	6.581
زائد ادائیگی حکومتی نقصان	3	10.933
خلاف ضابطہ اخراجات	2	55.478

18.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
81	-	81

18.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات

18.4.1 عدم فراہمی ریکارڈ/عدم فراہمی تفصیلی حسابات مبلغ 6.581 ملین روپے

ٹریژری رولز پیرا نمبر 667 کے تحت برآمد کردہ پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات، ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں پڑتال اور محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے اور مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

ناظم اعلیٰ سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پیشگی برآمد کردہ رقوم سے متعلق ریکارڈ فراہم نہیں ہوا اور تفصیلی حسابات کی محسوبیت بھی نہیں کروائی گئی بدوں فراہمی ریکارڈ/محسوبیت مبلغ 6.581 ملین روپے کے اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر اکتوبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم کی محسوبیت کرواتے ہوئے ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ریکارڈ کی آڈٹ کو بروقت فراہمی اور اس کی بروقت محسوبیت کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 18.4.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 37.776 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 9

ایڈوانس پیرا نمبر 148

18.4.2 کم بولی دہندہ کو ورک آرڈر جاری کرنے کے بجائے زائد انراخ دہندہ کو ٹھیکہ الاٹ کرنے کے باعث نقصان حکومت مبلغ 7.408 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر پبلک پروکیورمنٹ ترمیمی رولز 2017 کے قاعدہ 36(ix) کے تحت سب سے زیادہ مفید بولی کو قبول کرتے ہوئے ورک آرڈر جاری کیا جائے۔

ناظم اعلیٰ سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر مظفر آباد آزاد کشمیر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ "ترقیاتی منصوبہ تنصیبگی فلڈ لائٹس بمقام ضلع پونچھ اور بھمبر کے گراؤنڈ میں فلڈ لائٹس کی تنصیبگی کے سلسلہ میں اشتہار دیا گیا۔ دو بڈرز کو کامیاب قرار دیتے ہوئے ان کی جانب سے فراہم کردہ سیمپل PCSIR لیبارٹری لاہور کو بھیجے گئے بمطابق لیبارٹری رپورٹ دونوں فرم ہا کے نمونہ جات تصریحات کے عین مطابق پائے گئے اسطرح فلڈ لائٹس کا ٹھیکہ سب سے زیادہ فائدہ مند بولی دہندہ کو الاٹ کرنا چاہیئے تھا جبکہ زائد انراخ دہندہ کو دونوں اسٹیڈیم میں لائٹس کی تنصیب کا ٹھیکہ الاٹ کر کے کم انراخ بولی دہندہ کے ریٹس کے مقابلے میں مبلغ 7.408 ملین روپے کی زائد ادائیگی کی گئی اور حکومتی خزانہ کو نقصان پہنچایا گیا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد و ضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر اکتوبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں حکومی نقصان کی رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 25

ایڈوانس پیرا نمبر 147

18.4.3 بولی کی مدت کے دوران کم انراخ دہندہ کا تنصیبگی کے کام سے انکار کے نتیجہ میں بولی ضبط نہ کرنے کی وجہ سے حکومتی نقصان مبلغ 2.525 ملین روپے

آزاد کشمیر میں منظور شدہ سٹنڈرڈ بڈنگ ڈاکومنٹ برائے تکمیل کام 2007 کی شق 16-15 و IB-22.4 کے تحت بڈ جمع کروانے کی آخری تاریخ اور بڈ موثر رہنے کی میعاد کے وقفہ کے دوران بڈر اگر اپنی بولی سے دستبردار ہوتا ہے تو اس کی بڈ ضبط کر لی جائے گی۔

ناظم اعلیٰ سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر کے ترقیاتی منصوبہ تنصیبگی فلڈ لائٹس در بھمبر، مظفر آباد و راولاکوٹ کے حسابات بابت عرصہ جون 2022 تا جولائی 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ ہاکی اسٹیڈیم راولاکوٹ اور سپورٹس اسٹیڈیم بھمبر میں فلڈ لائٹس کی تنصیبگی کے سلسلہ میں اشتہار دیا گیا جس میں 04 بڈر نے حصہ لیا۔ سب سے زیادہ مفید بولی دہندہ نے مورخہ 14.12.2022 کو تحریری درخواست دی کہ اس کی فنانشل بڈ کی فراہمی کے بعد 03 ماہ سے زائد کا عرصہ ہو چکا ہے لہذا مہنگائی کے پیش نظر وہ اب ان انراخ پر کام کرنے سے قاصر ہے لہذا اس کی کال ڈیپازٹ واپس کی جائے۔ ٹینڈر ڈاکومنٹ کی متذکرہ بالا شق و شرائط اشتہار کے تحت اندر میعاد ٹھیکیدار کے کام سے انکار کی صورت میں اس کی کال ڈیپازٹ ضبط کر کے داخل خزانہ سرکار کی جانا تھی جبکہ ریکارڈ میں کال ڈیپازٹ مبلغ 2.525 ملین روپے داخل خزانہ سرکار ہونے کا ثبوت فراہم نہیں ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد و ضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر اکتوبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمانہ انکوائری اور حکومتی نقصان کی رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی نوعیت کی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 26

ایڈوانس پیرا نمبر 142

18.4.4 سرکاری رقومات کی متعلقہ اکاؤنٹس میں عدم منتقلی کی وجہ سے حکومتی نقصان مبلغ1.000 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 100,102,107,108 و جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 94 کے مطابق سرکاری رقومات غیر متعلقہ مقاصد پر خرچ نہیں کی جاسکتی۔

ناظم اعلیٰ سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر مظفر آباد آزاد کشمیر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2020 تا جون2022 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ چیک نمبر 0442477 مورخہ 28.06.2022 کے تحت بسلسلہ ہاکی ٹورنامنٹ سال 22-2021 بمقام راولاکوٹ کل مبلغ1.869 ملین روپے کی آمدن کیش بک پر درج ہوئی یہ اخراجات ترقیاتی سکیم کیپسٹی بلڈنگ آف سپورٹس کے خلاف عمل میں لائے گئے متذکرہ آمدن کے خلاف بروئے کیش بک ترقیات صفحہ نمبر 60 مورخہ 28.06.2022 مبلغ0.869 ملین روپے کی ادائیگی ہوئی اسطرح مبلغ1.000 ملین روپے کی کم ادائیگی ہوناپائی گئی ۔ محکمہ کا موقف ہے کہ مبلغ0.500 ملین روپے آمدن کے اکاؤنٹ سے اور0.500 ملین روپے نارمل اکاؤنٹ سے بطور ادھار حاصل کئے گئے جبکہ نہ تو آمدن کی کیش بک سے اور نہ ہی نارمل اکاؤنٹ کی کیش بک سے ادھار لینا ثابت ہے۔لہذا سرکاری خزانہ سے بلاجواز برآمدگی اور بچت شدہ رقومات کو بروقت داخل خزانہ سرکارنہ کروا کے حکومتی خزانہ کو کثیر رقمی نقصان پہنچایا گیا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر اکتوبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں حکومتی خزانہ کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مناسب اقدامات اُٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر42

ایڈوانس پیرا نمبر145

خلاف ضابطہ اخراجات

18.4.5 تخمینہ لاگت سے زائد انراخ ہونے کی بناء پر ری ٹینڈرنگ پر اسیس نہ کرتے ہوئے خلاف ضابطہ الاٹمنٹ ٹھیکہ مبلغ50.499 ملین روپے

ڈیلیگیشن آف فنانشل پاور رولز 2011 سیکنڈ شیڈول، محکمہ سپورٹس، یوتھ و کلچر آفیسر کے قاعدہ2(1) کے تحت تخمینہ لاگت کی فنی منظوری کے 4.5 فیصد کی حد تک ہی ٹھیکہ منظور کیا جا سکتا ہے پاکستان انجینئرنگ کونسل کی گائیڈ لائنز برائے ایولیو ایشن برائے پروکیورمنٹ آف ورکس کے شماریہ 3.5.1(c) کے تحت بڈر کی جانب سے بڈ کھلنے سے قبل ہی کسی قسم کا ڈسکاؤنٹ وغیرہ آفر کرنے کے لئے تجویز ارسال کی جا سکتی ہے۔

ناظم اعلیٰ سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر کے ترقیاتی منصوبہ تنصیبگی فلڈ لائٹس در بھمبر، مظفر آباد و راولاکوٹ کے حسابات بابت عرصہ جون 2022 تا جولائی 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ ہاکی اسٹیڈیم راولاکوٹ اور سپورٹس اسٹیڈیم بھمبر میں فلڈ لائٹس کی تنصیبگی کے سلسلہ میں اشتہار دیا گیا جس میں 04 بڈرز نے حصہ لیا۔ کم انراخ دہندہ نے 03 ماہ کا عرصہ گزرنے کے بعد درخواست دی کہ وہ قیمتوں میں اضافہ کی بناء پر کام کرنے سے قاصر ہے لہذا محکمہ نے دوسرے کم انراخ دہندہ جس کے پیش کردہ انراخ لاگت منصوبہ کی فنی منظوری کے 4.5 فیصد سے زائد تھے، سے منظوری کے اندر رہنے کے لئے کاؤنٹر آفر حاصل کرتے ہوئے ٹھیکہ مبلغ50.499 ملین روپے میں الاٹ کر دیا حالانکہ بالا قواعد کے تحت ایسی صورت میں ری بڈنگ کا پر اسیس کرنا ضروری تھا۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر اکتوبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں خلاف ضابطہ کئے گئے اخراجات کی رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسے خلاف ضابطہ اخراجات کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 27

ایڈوانس پیرا نمبر 141

18.4.6 **بدوں منظوری مجاز اتھارٹی خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ4.979ملین روپے۔**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر146کے مطابق مجاز اتھارٹی کی منظوری سے بچنے کی خاطر بلات کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم نہیں کیاجاسکتااور جنرل فنانشل رولز جلداول پیرانمبر162کے مطابق سامان کی اجرائیگی / وصولی کاثبوت فراہم کرنا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

ناظم اعلیٰ سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر مظفر آباد آزاد کشمیر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2020تا جون2022کی پڑتال کے دوران پایا گیاہے کہ مختلف قسم کاسامان خریدنے کے سلسلہ میں کل مبلغ4.979ملین روپے کے اخراجات عمل میں لائے جاناپائے گئے ایک ہی فرم کے ایک ہی تاریخ میں کلیم کردہ بلات کو مجاز اتھاری کی منظوری سے بچنے کی خاطر چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کرتے ہوئے رقومات برآمد کروائی گئیں اسطرح مبلغ4.979ملین روپے کے اخراجات بدوں منظوری مجاز اتھارٹی عمل میں لائے گئے۔خرید کردہ سامان کی وصولی واجرائیگی کے ضمن میں سٹاک رجسٹرات بھی فراہم نہیں ہوئے۔لہذا کئے گئے اخراجات خلاف ضابطہ ہیں۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈانسپکشن رپورٹ اگست 2023میں محکمہ کے علم میں لایا گیالیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔اور اگست2024میں بذریعہ ایڈوانس پیراسربراہ محکمہ کوکارروائی کے لئے تحریر کیاگیاجس پر اکتوبر2024میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کااجلاس منعقد ہوا جس میں خلاف ضابطہ کئے گئے اخراجات کی وضاحت اور رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونانہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیاکہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کویقینی بنایاجائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کویقینی بنایاجائے۔

AIRپیرانمبر50

ایڈوانس پیرانمبر146

باب-19 آزاد جموں وکشمیر کونسل سیکرٹریٹ

19.1 تعارف

الف) آزاد جموں وکشمیر کونسل سیکرٹریٹ کا قیام آزاد جموں وکشمیر عبور آئین 1974 کی دفعہ 21 کے تحت عمل میں لایا گیا ۔ازاں بعد آزاجموں وکشمیر عبوری آئین 1974 میں تیرہویں آئینی ترمیم کے بعد آرٹکل A-51 کے تحت آزاد جموں وکشمیر کونسل سیکرٹریٹ کے تمام اثاثہ جات وملازمین کو حکومتی آزاد جموں وکشمیر کو منتقل کر دیا گیا۔ جس پر حکومتی پاکستان کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبرI-K-2014(2)7.F.No مورخہ 14.09.2018 کے تحت ایک کمیٹی قائم کرتے ہوئے آئین کے آرٹیکل A-51 پر عملدرآمد روک دیا گیا۔ جس پر تاحال کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔ اسطرح آزاد جموں وکشمیر کونسل سیکرٹریٹ جولائی 2018 سے تاحال ایک غیر فعال وغیر موثر ادارہ کے طور پر کام کر رہا ہے۔

ب) **انتظامی ڈھانچہ**

آزاد جموں وکشمیر کونسل سیکرٹریٹ کے لئے بمطابق بجٹ بک 24-2023 91 جریدہ، کونسل بورڈ کے 6 ممبران اور غیر جریدہ 200 کل 297 آسامیاں ہیں جن کے خلاف ادارہ میں تقرر شدہ عملہ کے علاوہ 5 آفیسران اور 4 اہلکاران بھی مختلف محکمہ جات سے کونسل سیکرٹریٹ میں تعینات ہیں۔ علاوہ ازیں 78 کنٹنجنٹ عملہ کو بھی تنخواہ کی ادائیگی عمل میں لائی جارہی ہے۔ تیرہویں آئینی ترمیم کے بعد کونسل سیکرٹریٹ کی حیثیت اور کار سرکار کی انجم دہی کے بارے میں کوئی تعین ہونا نہیں پایا گیا ہے جبکہ جملہ آفیسران وملازمین بشمول مستعار الخدمتی حسب سابق تنخواہ اور دیگر مراعات حاصل کر رہے ہیں۔

(ج) **بجٹ پر تبصرہ**

میزانیہ واخراجات 2023-24 (ملین روپے)

میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
1014.345	961.079	-54.266	-3.08

19.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات	1	17.488
زائد ادائیگی / حکومتی نقصان	1	43.040
عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	3	1832.619

خلاف ضابطہ اخراجات	4	359.141

19.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
42	-	42

19.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈو تفصیلی حسابات

19.4.1 عدم فراہمی ریکارڈ/تفصیلی حسابات مبلغ17.488 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس)ایکٹ 2005 اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے-ٹریژری رولز پیرا نمبر668 کے تحت بر آمد پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات، ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں پڑتال ریکارڈاور محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

آزاد جموں وکشمیر کونسل سیکرٹریٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی2018 تا جون2020 کی پڑتال کے دوران مختلف گاڑیوں کی لاگ بکس، پیشگی ادائیگی سے متعلق تفصیلی حساب بلات مرمتی گاڑیاں و بلات پٹرول وغیرہ مبلغ17.488 ملین روپے کے اخراجات سے متعلق ریکارڈ فراہم نہیں ہوا بدوں فراہمی ریکارڈان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

نمبر شمار	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	6/20تا7/18	54	عدم فراہمی ریکارڈ/تفصیلی حسابات	5,714,040
2	6/23تا7/21	36,44	عدم فراہمی ریکارڈ/تفصیلی حسابات	11,774,000
میزان				**17,488,040**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ2005 پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر2020 وجون2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ نے کوئی جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ پیشگی حاصل کردہ رقوم کی تحت ضابطہ محسوبیت کروائی جا کر محسوبیت سرٹیفکیٹ اور جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

3۔ آئندہ ریکارڈ کی آڈٹ کو بروقت فراہمی اور اس کی بروقت محسوبیت کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر04,124

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

19.4.2 آزاد جموں وکشمیر کونسل لاجز کو تصرف میں نہ لاتے ہوئے اور کثیر اخراجات بجلی و گیس کے باعث حکومتی نقصان مبلغ 43.040 ملین روپے

جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 20,21 کے مطابق حکومتی نقصان کی نشاندہی کرنا اور معاملہ مجاز اتھارٹی کے نوٹس میں لانا ضروری ہے۔

آزاد جموں وکشمیر کونسل سیکرٹریٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2018 تا جون 2021 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ آزاد جموں وکشمیر لاجز تکمیل ہونے کے بعد تاحال غیر تصرف چلے آرہے ہیں جبکہ کونسل ملازمین کو ہاوس ہائرنگ کی مد میں ایک خطیر رقم کی ادائیگی بھی کی جارہی ہے۔ عمارت میں موجود فلیٹ ہا اگر ملازمین کو الاٹ کر دیئے جاتے تو حکومتی نقصان سے بچا جا سکتا تھا۔ ایک طرف عمارت کو خالی رکھا گیا اور دوسری طرف اسی عمارت پر بجلی و گیس کے بلات کے اخراجات عمل میں لاتے ہوئے حکومتی خزانہ کو مبلغ 43.040 ملین روپے کا نقصان پہنچائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2020 و فروری 2022 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ نے کوئی جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- حکومتی نقصان کے سلسلہ میں ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے اور لاجز کی عمارت کے فلیٹس ملازمین کو الاٹ کرتے ہوئے ہائرنگ کی مد میں اخراجات کو کم کیا جائے۔

2- آئندہ اس قسم کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام اُٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 17,21,51

ایڈوانس پیرا نمبر 05

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

19.4.3 سرمایہ کاری کے لئے بنک میں رکھی گئی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کرنا مبلغ 1660.55 ملین روپے۔

آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974 کے آرٹیکل 51-A(1) (تیرھویں ترمیم ایکٹ 2018) کے مطابق آزاد جموں وکشمیر کونسل کے تمام منقولہ وغیر منقولہ اثاثہ جات، رقومات، فنڈز جو کہ کونسل Consolidated fund ہا پبلک فنانس کا

حصہ ہیں اور فکسڈ ڈیپازٹ ہا تیرہویں ترمیمی ایکٹ2018 کے نفاذ سے فوری طور پر آزاد جموں وکشمیر حکومت یا AJ&K Consolidated fund کو منتقل ہوں گے۔

آزاد جموں وکشمیر کونسل سیکرٹریٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی2018 تا جون2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیاہے کہ:۔

i۔ Investment and Account Deposit کی مد میں مبلغ592.000 ملین روپے این آر ایس پی مائیکرو فنانس بنک اسلام آباد میں سرمایہ کاری کے سلسلہ میں جمع کیے جانے پائے گئے جو کہ تیرھویں آئینی ترمیم کے مطابق AJ&K Consolidated fund کو منتقل کیے جانے تھے لیکن اس پر عمل نہ کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

میزان:۔ **592.000 ملین روپے**

AIR پیرانمبر22,52

ii۔ ماہانہ کیش اکاؤنٹ جون 2021 میں ایک مد Investment and Account Deposit میں مبلغ1068.55 ملین روپے دکھائے گئے ہیں۔اس سلسلہ میں وضاحت کی گئی کہ تیرھویں ترمیم سے قبل این آر ایس پی مائیکرو فنانس بنک لمٹیڈ میں اس رقم کی سرمایہ کاری کی گئی تھی جو کہ آئینی ترمیم کے تحت آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کے خزانہ میں منتقل ہونی چاہئے تھی لیکن ایسانہ کرتے ہوئے ایک کثیر رقم سے حکومتی خزانہ کو محروم رکھا گیا۔

میزان:۔ **1068.55 ملین روپے**

AIR پیرانمبر30

جز(i)وجز(ii)کل میزان:**1660.55 ملین روپے**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ فروری2022 وجون2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔اور اگست2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ نے کوئی جواب دیااور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ رقم فوری طور پر آزاد جموں وکشمیر کانسلیڈیٹڈ فنڈز کو منتقل کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام اُٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر02,122

19.4.4 عدم وصولی حکومتی واجبات مبلغ 95.888 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر 20(4)23،83 کے تحت حکومتی واجبات ملازمین کے طور پر برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی سیکشن 153(3) اور ایجوکیشن سیس ایکٹ 1975 اور نوٹیفکیشن نمبر ایڈمن / ایچ-10 /(66)91 مورخہ 06.01.1992 اور فنانس ایکٹ 2015 سیکشن 7 سب سیکشن 1 کے مطابق انکم ٹیکس 10 فیصد ایجوکیشن سیس 10 فیصد، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ 0.5 فیصد اور کشمیر لبریشن سیس ایک فیصد کے حساب سے وصول کی جانی ضروری تھی اور نوٹیفکیشن نمبر ایس اینڈ جی اے ڈی / اے-4(66)/2014 پارٹ iii مورخہ 11.01.2018 کے مطابق دسمبر 2017 سے بہبود فنڈ اور گروپ انشورنس بنیادی تنخواہ سے دو فیصد کے حساب سے وضعگی کی جانی ضروری ہے۔

آزاد جموں وکشمیر کونسل سیکرٹریٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2018 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران حکومتی واجبات جن میں قرضہ جات، تعلیمی سیس، جنرل سیلز ٹیکس اور کرایہ عمارت شامل ہیں کی عدم وضعگی مبلغ 95.888 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 47 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2020 و فروری 2022 و جون 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ نے کوئی جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- حکومتی واجبات کی رقم فوری طور پر وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جا کر ثبوت آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

2- آئندہ سرکاری رقومات کی بروقت وصولی و ادخال خزانہ کرانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرانمبر 03,125

19.4.5 عدم وصولی کرایہ عمارت مبلغ 76.181 ملین روپے

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرانمبر 01 کے مطابق حکومتی واجبات کی بروقت وضعگی اور داخل خزانہ سرکار کرنا ضروری ہے اور معاہدہ کی شق نمبر 01 کے تحت کشمیر کونسل کی ایک عمارت چودہ لاکھ ماہانہ معہ دس فیصد سالانہ اضافہ کے ساتھ وصول کیا جانا تھا۔

آزاد جموں وکشمیر کونسل سیکرٹریٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی2020 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ کونسل سیکرٹریٹ گلگت بلتستان کو کرایہ پر دی گئی عمارت کا کرایہ جولائی 2020 تا جون 2023 کل مبلغ 76.181 ملین روپے قابل وصولی ہیں جبکہ ابتداء27.01.2017 تا جون 2020تک کا کرایہ بھی وصول ہو کر داخل خزانہ سرکار نہ کروانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ فروری 2022 وجون 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ نے کوئی جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ سرکاری رقومات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کے لئے موثر اقدام اُٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 18,29

ایڈوانس پیرا نمبر 06,120

خلاف ضابطہ اخراجات

19.4.6 تیرھویں آئینی ترمیم کے بعد کونسل سیکرٹریٹ فعال نہ ہونے اور کار سرکار کا حجم کم ہونے کے باوجود آفیسران / ملازمین کو ادائیگیاں تنخواہ والاونسز مبلغ 233.967 ملین روپے

نوٹیفکیشن نمبر اے جے کے سی 2017/2/2-A1 مورخہ 28.11.2017 کے مطابق کونسل ملازمین سکیل 17 و بالا کے ملازمین جو کونسل سیکرٹریٹ میں مسلسل سروس میں رہے ہوں اور فنانس ونگ میں تعینات شدہ ہوں کے حق میں 01.02.2017 سے Incentive پے پیکج کی منظوری دی گئی اور اختیار دیا گیا کہ وہ پرفارمنس الاؤنس یا Incentive الاؤنس حاصل کر سکتے ہیں اور ڈیپوٹیشن پالیسی نمبر ایف ڈی 16468-16408/1979 مورخہ 12.11.1979 کے پیرا نمبر 4 کے مطابق گورنمنٹ ملازم جو فیلڈ آفس سے سیکرٹریٹ میں ٹرانسفر ہوں جہاں تک اپنا آبائی یا دیگر محکمہ ہو اُن کی ڈیپوٹیشن تصور نہ ہو گی۔ اور ڈیپوٹیشن الاؤنس حاصل کرنے کے حقدار نہیں۔

آزاد جموں وکشمیر کونسل سیکرٹریٹ کے حسابات جولائی 2018 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران تیرھویں آئینی ترمیم کے بعد کار سرکار کم ہونے کے باوجود ڈیپوٹیشن پر تعیناتی اور بدوں ضرورت کنٹجینٹ سٹاف کی بھرتی اور بدوں استحقاق تنخواہ و الاؤنسز کی ادائیگی مبلغ 233.967 ملین کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 48 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2020 و فروری 2022 و جون 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ نے کوئی جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ قصور واران سے رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے اور ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 07,119

19.4.7 خلاف ضابطہ ادائیگی انسنٹیو پے پیکج مبلغ 47.827 ملین روپے

فرمان حکومت اے جے کے وی۔ 20171/اے۔1 مورخہ 28.11.2017 کے مطابق سکیل بی-17 و بالا کے آفیسران کے حق میں انسنٹیو پے پیکج (Incentive Pay Package) کی اس شرط کے ساتھ منظوری دی گئی کہ ملازمین جو کونسل سیکرٹریٹ میں بلا تعطل فنانس ونگ میں تعینات ہیں ایک ماہ کے اندر آپشن دیں گے کہ وہ پرفارمنس الاؤنس حاصل کرنا چاہیئے ہیں یا انسنٹیو الاؤنس اور نہ ہی فرمان حکومت میں Sanctioning Authority کا تعین کیا گیا ہے۔

کشمیر کونسل سیکرٹریٹ اسلام آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2021 کی آڈٹ کے دوران خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 47.827 ملین روپے کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	6/21 تا 7/20	11	خلاف ضابطہ ادائیگی انسنٹیو پے پیکج آپشن اور مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر ادائیگی	8,274,660
2	6/21 تا 7/20	14	کونسل کے ملازم نہ ہونے کے باوجود ادائیگی انسنٹیو الاؤنس	18,478,952
3	6/21 تا 7/20	17	آفیسران جن کی سیکرٹریٹ کشمیر کونسل میں مستعار الخدمتی الاؤنس تعیناتی 1.02.2017 کے بعد عمل میں لائی گئی تھی کو خلاف قواعد ادائیگی انسنٹیو پے پیکج	644,600
4	6/23 تا 7/21	4,34	انسنٹیو پے پیکج کی بدوں آپشن و منظوری مجاز اتھارٹی اور کونسل ملازمین کے علاوہ خلاف ضابطہ ادائیگی	20,428,906
	میزان			**47,827,118**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ فروری 2022 وجون 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ نے کوئی جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ کئے گئے اخراجات کی وضاحت کی جائے بصورت دیگر رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 09,123

19.4.8 کونسل کے ملازمین کو دیگر وفاقی دفاتر میں خلاف ضابطہ آن ڈیوٹی کرتے ہوئے ریاستی خزانہ سے ادائیگی تنخواہ مبلغ 18.479 روپے

آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین کی تیرھویں ترمیم میں یہ طے کیا گیا ہے کہ کشمیر کونسل کے ملازمین آزاد کشمیر کی پالیسی اور قواعد کے مطابق خدمات سر انجام دیں گے اور فرمان حکومت نمبر انتظامیہ /ج-7/(5)/2012 مورخہ 01.06.2012 کے مطابق تمام جریدہ وغیر جریدہ ملازمین کو اپنی اصل جائے تعیناتی پر حاضر رہتے ہوئے تنخواہ کا مستحق قرار دیا گیا۔

کشمیر کونسل سیکرٹریٹ اسلام آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2021 کی آڈٹ کے دوران پایا گیا ہے کہ کونسل سیکرٹریٹ کے ملازمین کو وفاق اور دیگر دفاتر میں آن ڈیوٹی رکھتے ہوئے ریاستی خزانہ سے مبلغ 18.479 ملین روپے خلاف ضابطہ اخراجات کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ فروری 2022 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ نے کوئی جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف قواعد اخراجات کو جوازیت کی صورت میں باقاعدہ بنانے کے لئے مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 13

ایڈوانس پیرا نمبر 10

19.4.9 خلاف ضابطہ اخراجات ڈیپوٹیشن الاؤنس وبدوں خدمات ادائیگی تنخواہ مستعار الخدمتی ملازمین مبلغ 58.868 ملین روپے۔

ڈیپوٹیشن پالیسی نمبر ایف ڈی / آر / 16468۔16708 / 1979 مورخہ 12.11.1979 کے پیراگراف نمبر 4 کے مطابق جو ملازمین فیلڈ سے سیکرٹریٹ میں تبادلہ ہو کر تعینات ہوں نیز ایک ہی کانسلیڈیٹڈ اکاؤنٹ سے تنخواہ حاصل کر رہے ہوں تو یہ ڈیپوٹیشن نہیں اور وہ ڈیپوٹیشن الاؤنس کے حقدار نہیں ہیں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20، 23 (4) و 83 کے تحت واجبات ملازمین کی سرکاری خزانہ سے برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد از استحقاق برآمد کردہ رقم داخل خزانہ کرانا محکمہ / آفیسر زبرردار کی ذمہ داری ہے۔ مجلس حسابات عامہ کی ہدایات مجریہ 1810-1777 مورخہ 21.09.2005 کے تحت ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑی کی صورت کی سہولت میسر ہے سواری الاؤنس کے حقدار نہیں ۔پے پرویژن رولز 1977 کے تحت دوران رخصت سواری الاؤنس کی ادائیگی واجب نہیں۔ نوٹیفکیشن نمبر ایف / ڈی / ایل / 10182-10083 / 2020 مورخہ 27.07.2020 کے تحت ریگولر سکیل بی-20 کے آفیسران ہیڈ کوارٹر آزاد جموں و کشمیر کونسل سیکرٹریٹ اسلام آباد میں انسنٹیو پے پیکج کی پرویژن موجود ہے اور ایگزیکٹو الاؤنس کی کوئی پرویژن موجود نہیں ہے۔وزارت تعمیرات ورکس کے مکتوب نمبر ایف 15(58) / 2019 / پالیسی مورخہ 14.02.2022 کے تحت ملازمین کے کرایہ مکان کے لئے مختار عام کی صورت میں قانونی وارث کو ادائیگی کی جاسکتی ہے نیز مختار خاص کی صورت میں کسی دیگر شخص کو بھی رقم وصول کرنے کا حق ہے۔ مزید برآں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر b-7 جز 21 کے تحت خزانہ میں زائد المعیاد کلیم پیش ہونے پر تحقیقاتی منظوری اور جز نمبر 03 کے تحت بقایاجات کی ادائیگی کے لئے اضافی فنڈز درکار ہیں۔

کشمیر کونسل سیکرٹریٹ اسلام آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2021 کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائد سواری الاؤنس، ایڈھاک ریلیف، اردلی ، ایگزیکٹو ڈیپوٹیشن الاؤنس وغیرہ اور بدوں خدمات ادائیگی تنخواہ مستعار الخدمتی ملازمین کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 49 میں درج ہے)**

میزان:۔ مبلغ 58.868 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2020 و فروری 2022 و جون 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ نے کوئی جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ کئے گئے اخراجات کی وضاحت کی جائے اور رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ غلط طور پر ادائیگیوں کو داخلی پڑتال کے ذریعہ روکا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 08,121,126

باب-20 محکمہ سماجی بہبود

20.1 تعارف

الف) محکمہ سماجی بہبود و ترقی نسواں کا قیام 1992ء میں عمل میں آیا اور سال 2014ء میں محکمہ ۲ ڈائریکٹوریٹ سماجی بہبود و وویمن ڈویلپمنٹ میں تقسیم ہوا۔ معاشرہ میں سماجی آگاہی و ترغیبی طریقہ کار کو اجاگر کرنا، سماجی تنظیموں کی مالی اور تکنیکی معاونت کرنا، پسماندہ طبقات کی بحالی و تحفظ کے لیے اقدامات کرنا، پسماندہ طبقات کو ترقی کے مواقع فراہم کرنا، بیمار و معذور افراد کی بحالی اور غریب و نادار عورتوں کو مواقع فراہم کرنا اور تربیت دینا کہ وہ اپنی گزر بسر احسن طریقے سے کر سکیں۔ قدرتی آفات و ایمرجنسی کے دوران سماجی خدمات فراہم کرنا اور خواتین کے گھریلو ازدواجی و معاشرتی مسائل کے حل کے لیے کوشاں رہنا شامل ہیں۔

ب) انتظامی ڈھانچہ

محکمہ سماجی بہبود سیکرٹری کی سربراہی میں کام کر رہا ہے۔ سیکرٹری کی معاونت کے لیے مرکز میں ایک ڈائریکٹر اور دیگر اضلاع میں سوشل ویلفیئر آفیسر تعینات ہیں۔ محکمہ کے 05 دارالفلاح، 05 رورل ہاؤس اولڈ ایجوکیشن سنٹر، 07 کاشانہ سنٹر، 02 شیلٹر ہومز، 03 سوشل ویلفیئر کمپلیکس، 35 وویمن ڈویلپمنٹ سنٹر، اسپیشل ایجوکیشن سنٹر، 03 منشیات ترک و بحالی سنٹر، 02 سوشل ویلفیئر سنٹر کام کر رہے ہیں اور اس کے علاوہ 366 مختلف فلاحی تنظیمیں بھی محکمہ کے ماتحت کام کر رہی ہیں۔ محکمہ کی کل جریدہ آسامیاں 59 اور غیر جریدہ 213 ہیں۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ و اخراجات 2023-24 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	821.000	802.024	-18.976	-2.311
ترقیاتی	131.000	130.297	-0.703	-0.537

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
37	01	05

20.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
خلاف ضابطہ اخراجات	2	7.748

20.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
21	01	20

20.4 آڈٹ اعتراضات

خلاف ضابطہ اخراجات

20.4.1 تشہیر / ٹیسٹ وانٹرویو / سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ 5.985 ملین روپے

مطابق قواعد بھرتی و شرائط ملازمت رولز 1977 قاعدہ 17 کے تحت کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ منظوری سلیکشن کمیٹی عمل میں لائی جاسکتی ہے-اور پیرا نمبر 23 کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لیے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

دفتر نظامت سماجی بہبود مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2014 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران تشہیر، ٹیسٹ / انٹرویو و سفارشات سلیکشن کمیٹی و منظوری مجاز اتھارٹی کے بغیر تقرری عمل میں لاتے ہوئے مبلغ 5.985 ملین روپے تنخواہ والاونسز کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس فروری ومارچ 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر نومبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں خلاف ضابطہ تقرریوں کی وضاحت اور تقرریوں کو باضابطہ بنانے کی ہدایت ہوئی ۔لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 21.4.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 0.751 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 04

ایڈوانس پیرا نمبر 56

20.4.2 خلاف استحقاق ادائیگی سواری الاؤنس مبلغ 1.763 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20، 23، (4)و83 کے تحت واجبات ملازمین کے طور پر بر آمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اوراستحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد بر آمدگی زائد بر آمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے- اسٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا نمبر 174 جز 18 کے مطابق بدوں اسامی تقرری و ادائیگی تنخواہ نہیں کی جا سکتی۔ سپلمنٹری رولز a/7 کے تحت دوران رخصت سواری الاؤنس کی ادائیگی واجب نہیں۔ مجلس حسابات عامہ کی ہدایات مجریہ نمبر 1810۔1777 / اسمبلی / 2005 مورخہ 21.09.2005 کے مطابق ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑیوں کی سہولت حاصل ہے ان کو سواری الاونس کا استحقاق حاصل نہیں ہے۔

اسسٹنٹ ڈائریکٹر ویمن ڈویلپمنٹ مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2014 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ موسمی تعطیلات کے دوران سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 1.763 ملین روپے کا نقصان ہوا۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا- اور جون 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر نومبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کروایا جس میں خلاف استحقاق اداشدہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔ موصول نہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ اس نوعیت کی زائد ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 7

ایڈوانس پیرا نمبر 57

باب-21 محکمہ شہری دفاع

21.1 تعارف واغراض مقاصد

الف) سال 2005 کے تباہ کن زلزلہ کے اثرات کے بعد قدرتی آفات کے لیے پیشگی منصوبہ بندی اور انتظام وانصرام کی غرض سے 2007 میں قومی سطح پر ٹینشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔ جبکہ صوبوں کی طرز پر سال 2008 میں آزاد جموں وکشمیر میں بھی سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا قیام آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے منظور شدہ قانون "آزاد جموں وکشمیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ "ایکٹ 2008 کے تحت عمل میں لایا گیا۔ مذکورہ ادارہ قدرتی آفات کے مضمرات واثرات کو کافی حد تک زائل کرنے کی خاطر تخفیف وتیاری کو یقینی بنانے کے لیے ذمہ دار ادارہ کے طور پر کام کر رہا ہے۔

ایکٹ کے تحت ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن زیر سربراہی وزیر اعظم آزاد جموں وکشمیر، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو اور ڈسٹرکٹ مینجمنٹ اتھارٹی زیر سربراہی متعلقہ ڈپٹی کمشنر کا نوٹیفکیشن زیر نمبر 495-494/BOR مورخہ 19.01.2010 جاری ہوا۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے ذمہ قانون، پالیسی اور حکمت عملی ترتیب دینا ہے۔ کمیشن کی جانب سے بنائے گئے رولز اور ریگولیشنز، پالیسیز پر عمل کرنے کی ذمہ داری ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی ہے۔ اس کے علاوہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے سلسلہ میں کوآڈینیٹنگ اور مانیٹرنگ، کمیشن کی منظوری کے پلانز بنانا، ڈسٹرکٹ مینجمنٹ اتھارٹیز کو ٹیکنیکل معاونت فراہم کرنا، کسی حادثہ کی صورت میں رد عمل میں معاونت کرنا اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی تعلیم اور آگاہی فراہم کرنا وغیرہ بھی اتھارٹی کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

اتھارٹی نے منصوبہ بندی برائے تخفیف خطرات آفات سماوی کے تحت اہداف برائے تخفیف خطرات آفات سماوی آزاد کشمیر 62-2017 اور منصوبہ بندی برائے انتظام آفات سماوی 2017 میں تیار کیا ہے۔ پیشگی اطلاعی نظام کے تحت ویب سائیٹ، فیس بک پیج، ایس ایم ایس پورٹل اور وٹس ایپ گروپ بنایا ہے۔ قدرتی آفات کے رد عمل کو مضبوط کرنے کے نظام کے تحت ضلعی سٹیٹ ایمرجنسی آپریشن سنٹر 7/24، ضلعی اور ریاستی ویئرہاوسز میں خوراک کی دستیابی کو یقینی بنانا۔ تعلیم اور آگاہی کے تحت محکمہ شہری دفاع کے ذریعے تربیتی پروگرام، ہر سطح پر تخفیف برائے آفات سماوی کے لیے آگاہ ثر مہم، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے ذریعے تربیتی پروگرام اور انسانی شراکت کے ذریعے صلاحیت میں اضافہ وغیرہ کا اہتمام کیا ہے۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرارولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

21.2 بجٹ پر تبصرہ

الف) میزانیہ واخراجات 2023-24 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	423.000	424.293	1.293	0.306
ترقیاتی	25.000	25.000	0.000	0.000

21.3 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
زائد ادائیگی حکومتی نقصان	1	3.963

21.4 آڈٹ اعتراضات

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

21.4.1 زائد از استحقاق ادائیگی / بر آمدگی تنخواہ، سواری الاؤنس، سپیشل الاؤنس و کرایہ مکان مبلغ 3.930 ملین روپے۔

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20، 23، (4) و 83 کے تحت واجبات ملازمین کے طور پر بر آمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد بر آمدگی زائد بر آمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے- اور مجلس حسابات عامہ کی جانب سے جاری شدہ ہدایات زیر نمبر 1810-1777 مورخہ 21.09.2005 اور پے پرویژن رولز 2011 کے تحت ایسے آفیسران کو سرکاری گاڑیوں کی سہولت میسر ہو وہ سواری الاؤنس لینے کا استحقاق نہیں رکھتے۔ محکمہ مالیات کے آفس میمورنڈم نمبر FD/R/24412-512/2014 مورخہ 22.12.2024 کے تحت درجہ چہارم ملازمین کو 10 سال سروس پوری ہونے پر اگلا سکیل دیا گیا اس صورت میں اگلا سکیل ٹائم سکیل کے زمرے میں آتا ہے جس پر پری میچور ترقی کا استحقاق حاصل نہ ہے۔ نوٹیفکیشن نمبر ایف / ڈی / آر / 2022 / 18675-18628 مورخہ 10.10.2022 کے تحت سیکرٹریٹ کے پے رول سے تنخواہ حاصل کرنے والے آفیسران سپیشل الاؤنس حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔

محکمہ شہری دفاع کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران تنخواہ و کرایہ مکان، سواری الاؤنس و سپیشل الاؤنس کی خلاف قواعد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 3.930 روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 50 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس مارچ و مئی 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا- اور جون 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں خلاف ضابطہ کئے گئے اخراجات کی رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد از استحقاق / خلاف ضابطہ ادا کردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

2۔ آئندہ اس نوعیت کی زائد ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر 54

باب-22 سٹیٹ ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی

22.1 تعارف واغراض مقاصد

الف) سال 2005 کے تباہ کن زلزلہ کے اثرات کے بعد قدرتی آفات کے لیے پیشگی منصوبہ بندی اور انتظام وانصرام کی غرض سے 2007 میں قومی سطح پر ٹینشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔ جبکہ صوبوں کی طرز پر سال 2008 میں آزاد جموں وکشمیر میں بھی سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا قیام آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے منظور شدہ قانون "آزاد جموں وکشمیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ "ایکٹ 2008 کے تحت عمل میں لایا گیا۔ مذکورہ ادارہ قدرتی آفات کے مضمرات واثرات کو کافی حد تک زائل کرنے کی خاطر تخفیف وتیاری کو یقینی بنانے کے لیے ذمہ دار ادارہ کے طور پر کام کر رہا ہے۔

ایکٹ کے تحت ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن زیر سربراہی وزیر اعظم آزاد جموں وکشمیر، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو اور ڈسٹرکٹ مینجمنٹ اتھارٹی زیر سربراہی متعلقہ ڈپٹی کمشنر کا نوٹیفکیشن زیر نمبر BOR/494-495 مورخہ 19.01.2010 جاری ہوا۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے ذمہ قانون، پالیسی اور حکمت عملی ترتیب دینا ہے۔ کمیشن کی جانب سے بنائے گئے رولز اور ریگولیشنز، پالیسیز پر عمل کرنے کی ذمہ داری ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی ہے۔

ب) اتھارٹی نے منصوبہ بندی برائے تخفیف خطرات آفات سماوی کے تحت اہداف برائے تخفیف خطرات آفات سماوی آزاد کشمیر 62-2017 اور منصوبہ بندی برائے انتظام آفات سماوی 2017 میں تیار کیا ہے۔ پیشگی اطلاعی نظام کے تحت ویب سائیٹ، فیس بک پیج، ایس ایم ایس پورٹل اور وٹس ایپ گروپ بنایا ہے۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

22.2 بجٹ پر تبصرہ

الف) **میزانیہ واخراجات 2023-24 (ملین روپے)**

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	423.000	424.293	1.293	0.306
ترقیاتی	25.000	25.000	0.000	0.000

22.3 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات	1	22.060
عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	1	4.064
خلاف ضابطہ اخراجات	3	270.802

22.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات

22.4.1 عدم فراہمی ریکارڈ وعدم فراہمی محسوبیت سرٹیفکیٹ مبلغ22.060 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس)ایکٹ 2005 اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ / معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ٹریژری رولز پیرا نمبر668 کے تحت بر آمد پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات، ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں پڑتال ریکارڈ اور محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

دفتر اسٹیٹ ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی آزاد کشمیر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2020 تاجون2023 کی پڑتال کے دوران پیشگی بر آمد کردہ رقوم بغرض تعمیر بیسک ہیلتھ یونٹ جاتلاں اخراجات کروناوائرس اور دیگر اخراجات کی محسوبیت سرٹیفکیٹ فراہم نہیں کئے گئے بدوں فراہمی تفصیلی حسابات / محسوبیت سرٹیفکیٹ مبلغ22.060 ملین روپے کے اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر(فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ2005 پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم کی محسوبیت کرواتے ہوئے ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ریکارڈ کی آڈٹ کو بروقت فراہمی اور تفصیلی حسابات کی محسوبیت کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر20, 31

ایڈوانس پیرا نمبر164

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

22.4.2 حکومتی واجبات، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی عدم / کم وضعگی و عدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ 4.064 ملین روپے۔

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار / ٹیکسز / حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے پیرا نمبر 3 کی جز 2۔اے کے تحت سپلائران / ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور فنانس ایکٹ 2013 اور 2014 کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ 1975 کی شق نمبر 13۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ / ایچ۔(66)10 / شعبہ اول / 91 مورخہ 06.01.1992 کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے نیز نوٹیفکیشن نمبر ایس اینڈ جی اے ڈی / اے-4(66)/2014 پارٹ iii مورخہ 11.01.2018 کے مطابق دسمبر 2017 سے بہبود فنڈ اور گروپ انشورنس بنیادی تنخواہ سے دو فیصد کے حساب سے وضعگی کی جانی ضروری ہے-

دفتر اسٹیٹ ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی آزاد کشمیر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وغیرہ کی کم وضعگی و عدم وصولی و عدم ادخال خزانہ سرکار کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 4.064 ملین روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	12	وصول شدہ رقم درخواست فیس بھرتی ملازمین داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	106,200
2	8	کم وضعگی گروپ انشورنس	61,648
3	2,23,28	عدم / کم وضعگی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، سٹیمپس ڈیوٹی، کشمیر لبریشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈز و تعلیمی سیس	2,470,903
4	24	وضع شدہ حکومتی واجبات کا داخل خزانہ سرکار نہ کروانا	1,425,127
		میزان	**4,063,878**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025

میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں حکومتی واجبات کی رقم قصورواران سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی و ادخال خزانہ سرکار کرانے کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں-

ایڈوانس پیرا نمبر 163

خلاف ضابطہ اخراجات

22.4.3 سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر تقرری و خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ 248.849 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر ایمرجنسی سروسز ریسکیو 1122 ایکٹ 2017 کی سیکشن 12(2) کے تحت ایمرجنسی سروسز میں پہلے سے تعینات شدہ آفیسران / ملازمین کی سروسز کے کیسز سلیکشن بورڈ / سلیکشن کمیٹی کو ریفر کرنا تھے تاکہ ان ملازمین کی سروسز کو تحت قواعد باقاعدہ بنایا جاسکے۔ بمطابق قواعد بھرتی و شرائط ملازمت رولز 1977 قاعدہ 17 کے تحت کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ منظوری سلیکشن کمیٹی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا 174 جز 18 کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی / ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔

دفتر اسٹیٹ ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی آزاد کشمیر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران اشتہار، سلیکشن کمیٹی کی سفارشات و منظوری حاکم مجاز کے بغیر ملازمین کی عارضی بنیادوں پر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے مبلغ 248.849 ملین روپے ادائیگی کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں خلاف ضابطہ کی گئی تقرریوں کی بنیاد پر ادا شدہ تنخواہ قصورواران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔اور آئندہ خلاف ضابطہ تقرریاں نہ کی جائیں۔

AIR پیرانمبر19

ایڈوانس پیرانمبر165

22.4.4 بدوں تشہیر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ20.926ملین روپے

پیپرارولز2017 پیرانمبر12 کے مطابق دو ملین روپے سے زائد اخراجات کے سلسلہ میں پیپرا کی ویب سائٹ اور دو قومی اخبارات میں اشتہار دیناضروری ہے۔

دفتر اسٹیٹ ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی آزاد کشمیر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2020 تاجون2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیاہے کہ مبلغ20.926 ملین روپے کی خریداریاں بسلسلہ امدادی سامان عمل میں لائی گئیں جبکہ ان کی تائید میں اشتہارات دراخبارات اور تقابلی جائزہ فراہم نہیں ہوا۔ جس کی وجہ سے ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں خلاف ضابطہ ادا شدہ رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرانمبر25

ایڈوانس پیرانمبر167

22.4.5 خلاف ضابطہ زائد برآمدگی وادائیگی مبلغ1.027 ملین روپے۔

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرانمبر145 کے تحت درست برآمدگی / ادائیگی کو یقینی بنانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

دفتر اسٹیٹ ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی آزاد کشمیر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2020 تاجون2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیاہے کہ

1۔ بابت عرصہ جون 2021 میسرز حامد اظہر کنسٹرکشن کو ڈیزاسٹر منیجمنٹ فنڈ کے تحت کم انراخ کی بناء پر رضائیوں کی سپلائی کا ٹھیکہ الاٹ کیا گیا جس کے تحت فی رضائی بشمول ٹیکسز مبلغ 1030 روپے انراخ کوٹ کئے گئے اور 250 کی تعداد میں رضائیوں کی قیمت مبلغ 257500 روپے بنتی ہے جبکہ رقمی 275500 روپے کلیم کرتے ہوئے رقمی 18000 روپے زائد بر آمدگی عمل میں لائی گئی۔

2۔ بابت عرصہ جون 2021 میسرز اکوی ویز انجینئرز کو نان فوڈ سپلائی کا ٹھیکہ مالیتی 5731225 روپے میں الاٹ کیا گیا جس میں ایک آئیٹم ہینڈ سینیٹائزر 500 ملی لیٹر بوتل کے انراخ 499 روپے کرواتے دیئے گئے جبکہ بل میں انراخ 499.5 روپے شامل کرتے ہوئے 4900 بوتل کی رقم 2445100 روپے کے بجائے 2447550 روپے بر آمد کرواتے ہوئے رقمی 2450 روپے زائد بر آمد کروالئے گئے۔

3۔ بابت عرصہ جون 2021 میسرز اومیگا انٹر پرائزز کو کم انراخ دہندہ ہونے کے باعث 500 سرجیکل گلوز کی بحساب فی جوڑی 8.04 روپے مبلغ 4020 روپے کے بجائے 8040 روپے ادا کرتے ہوئے 4020 روپے زائد بر آمدگی کرلی گئی۔

4۔ بابت عرصہ ستمبر 2021 کرونا ویکسین سینٹر کے لئے خرید سامان بحق سمارٹ انٹر پرائزز مظفر آباد گراس رقم بل مبلغ 547319 روپے بعد از وضعگی حکومتی واجبات مبلغ 428430 روپے کی ادائیگی عمل میں لائی گئی حالانکہ سپلائر کی جانب سے فراہم کردہ انوائس کی مالیت ہی 428430 روپے تھی اسطرح حکومتی واجبات کی وضعگی کے بجائے کلیم میں شامل کرتے ہوئے سپلائر کو ادائیگی کر دی گئی جو زائد ادائیگی ہے لہذا ویکسین سینٹر باغ، راولاکوٹ اور کوٹلی کو حکومتی واجبات کی وضعگی کے بجائے ادا کردہ رقم بحساب 118889 روپے فی بل کل مبلغ 356667 روپے زائد بر آمدگی ہے۔

5۔ بابت عرصہ جون 2021 ویکسین سینٹر مظفر آباد کے زیر استعمال گاڑی نمبر X68-5179 کے لئے جون 2021 میں ڈیزل خرید پر مبلغ 16742 روپے کے اخراجات ظاہر کئے گئے۔ مورخہ 26.06.2021 کو نیلم فلنگ اسٹیشن سے 55 لیٹر ڈیزل خرید کیا جانا دکھایا گیا جبکہ لاگ بک کے تحت اس تاریخ پر خریداری ثابت نہ ہے۔ جس کی رقم مبلغ 6237 روپے زائد بر آمدگی ہے۔

6۔ بابت عرصہ 2021/09 مالک فور سیزن گیسٹ ہاؤس راولاکوٹ کو کرایہ قرنطینہ سینٹر بحساب 139603 روپے فی ماہ عرصہ 2020/12 تا 2021/03 کل مبلغ 558412 روپے خالص مبلغ 532954 روپے کی ادائیگی عمل میں لائی گئی۔ بمطابق منسلکہ سرٹیفکیٹ 15 مارچ 2020 کو گیسٹ روم مالک کو عمارت واپس کر دی گئی جبکہ اگلے 15 دن کا کرایہ بھی ادا کر دیا گیا جو مبلغ 69802 روپے زائد ادائیگی ہے۔

7۔ بروئے چیک نمبر 25000412323 مورخہ 13.09.2021 سوزوکی موٹرز مظفرآباد موٹرز کو مبلغ 569883 روپے وضع کردہ انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس ازاں سوزوکی موٹرز کمپنی لمٹیڈ کراچی ادا ہونے پائے گئے جبکہ اس کی تائید میں متذکرہ کمپنی کا آزاد کشمیر میں سال 2021-2020 کے دوران انکم ٹیکس مستثنائی سرٹیفکیٹ ازاں ان لینڈ ریونیو فراہم نہ ہوا اس طرح وضع کردہ رقم مبلغ 569883 روپے سپلائرز کو واپس ادا کر دیئے۔

کل میزان جز(1)تا(7): 1.027 ملین روپے

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اپریل 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر جنوری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں خلاف ضابطہ اداشدہ رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 29

ایڈوانس پیرا نمبر 168

باب-23 زکوٰۃ وعشر

23.1 تعارف واغراض مقاصد

الف) محکمہ سماجی بہبود وترقی نسواں کا قیام 1992ء میں عمل میں آیا اور سال 2014ء میں محکمہ 2 ڈائریکٹوریٹ سماجی بہبود و وویمن ڈویلپمنٹ میں تقسیم ہوا۔

معاشرہ میں سماجی آگاہی وترغیبی طریقہ کار کو اجاگر کرنا، سماجی تنظیموں کی مالی اور تکنیکی معاونت کرنا، پسماندہ طبقات کی بحالی وتحفظ کے لیے اقدامات کرنا، پسماندہ طبقات کو ترقی کے مواقع فراہم کرنا، بیمار و معذور افراد کی بحالی اور غریب ونادار عورتوں کو مواقع فراہم کرنا اور تربیت دینا کہ وہ اپنی گزر بسر احسن طریقے سے کر سکیں۔ قدرتی آفات و ایمرجنسی کے دوران سماجی خدمات فراہم کرنا اور خواتین کے گھریلو ازدواجی و معاشرتی مسائل کے حل کے لیے کوشاں رہنا شامل ہیں۔

ب) **انتظامی ڈھانچہ**

محکمہ سماجی بہبود سیکرٹری کی سربراہی میں کام کر رہا ہے۔ سیکرٹری کی معاونت کے لیے مرکز میں ایک ڈائریکٹر اور دیگر اضلاع میں سوشل ویلفیئر آفیسر تعینات ہیں۔ محکمہ کے 5 دارالفلاح، 5 رورل ہاؤس ہولڈ ایجوکیشن سنٹر، 7 کاشانہ سنٹر، 2 شیلٹر ہومز، 3 سوشل ویلفیئر کمپلیکس، 35 وویمن ڈویلپمنٹ سنٹر، ا سپیشل ایجوکیشن سنٹر، ۳منشیات ترک و بحالی سنٹر، 2 سوشل ویلفیئر سنٹر کام کر رہے ہیں اور اس کے علاوہ 366 مختلف فلاحی تنظیمیں بھی محکمہ کے ماتحت کام کر رہی ہیں۔

23.2 بجٹ پر تبصرہ

الف) **میزانیہ واخراجات 2023-24 (ملین روپے)**

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	254.715	254.016	-0.699	-0.275

23.3 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
خلاف ضابطہ اخراجات	1	1,612.80

23.4 آڈٹ اعتراضات

خلاف ضابطہ اخراجات

23.4.1 بدوں تشہیر دراخبار، پیپراویب سائیٹ خلاف ضابطہInvestment کل مبلغ1105.00 ملین روپے۔

آزاد جموں وکشمیر پیپرارولز 2017 کے تحت اخبار و پیپراویب سائیٹ پر بعد از تشہیر سرمایہ کاری کیلئے بہتر سے بہتر انراخ اورE رٹینگ والے بنک کے ساتھ سرمایہ کاری کرناضروری ہے۔

چیف ایڈمنسٹریٹر زکوۃ وعشر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2019 تاجون2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیاہے کہ جون 2023 تک مختلف بنک ھا میں مختلف شرح منافع پر کل1105.000 ملین روپے کی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ حالانکہ تحت قواعد تشہیر دراخبار، پیپراویب سائیٹ پر اپ لوڈ کرتے ہوئے مختلف بنک ھاسے انراخ کوٹیشن حاصل کرنے کے بعد بہتر انراخ دہندہ بنک کے ساتھ سرمایہ کاری کرناچاہیے تھی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈانسپکشن رپورٹ اگست 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ اور دسمبر2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں سرمایہ کاری سے متعلقہ جامع پالیسی مرتب کرتے ہوئے عملدرآمد کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونانہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں ۔

AIR پیرانمبر04

ایڈوانس پیرانمبر235

23.4.2 دس فیصد سے زائد انتظامی اخراجات کل مبلغ1,612.80 ملین روپے

زکوٰۃ وعشر ایکٹ 1985 کی سیکشن (b)9 کے تحت کل حاصل ہونے والی زکوٰۃ کی آمدن پر 10 فیصد سے زائد انتظامی اخراجات عمل میں نہیں لائے جاسکتے۔

چیف ایڈمنسٹریٹر زکوۃ و عشر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2019 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے عرصہ آڈٹ کے دوران قواعد بالا سے ہٹ کر کل آمدن پر 10 فیصد سے زائد اخراجات عمل میں لاتے ہوئے کل مبلغ 1,612.80 ملین روپے کے خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے ہیں۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2024 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور دسمبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر فروری 2025 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں دس فیصد سے زائد انتظامی اخراجات کو باضابطہ بنانے کے لئے مجاز فورم کی منظوری حاصل کی جائے بصورت دیگر خلاف ضابطہ کئے گئے اخراجات کی رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ حتمی ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 06

ایڈوانس پیرا نمبر 236

باب۔24 محکمہ انلینڈ ریونیو، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن

24.1 تعارف

(الف) محکمہ انلینڈ ریونیو کا قیام پاکستان بننے سے قبل سے ہی چلا آرہا ہے۔ جو پاکستان بننے کے بعد آزاد حکومت کے ماتحت چلا آرہا تھا۔ نام محکمہ انکم ٹیکس ایکسائز اینڈ جنرل سیلز ٹیکس تھا۔ جبکہ 1974 میں آئینی ترمیم کی بدولت محکمہ انکم ٹیکس آزاد کشمیر کونسل کے ماتحت چلا گیا اور اس کے بعد پھر ایک مرتبہ 2018 میں تیرھویں آئینی ترمیم کرتے ہوئے کشمیر کونسل سیکرٹریٹ سے پھر آزاد حکومت کے ماتحت آگیا ہے۔

(ب) اغراض ومقاصد

محکمہ کے کام حکومتی ٹیکسز جو وقتاً فوقتاً حکومت لاگو کرتی رہتی ہے۔ جن میں ڈائریکٹ ٹیکسز، انکم ٹیکس، جبکہ ان ڈائریکٹ ٹیکسز جن میں سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، پروفیشنل ٹیکس، روڈ ٹول، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی، موٹر ٹیکس، گاڑیوں کی رجسٹریشن، ایکسائز ڈیوٹی برادویات اور ایکسائز ڈیوٹی برٹیلیفون وصول کرنا محکمہ کی اصل ذمہ داری ہے۔ محکمہ میں جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، ایکٹ، جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرارولز نافذ العمل ہیں۔

ج) میزانیہ واخراجات 2023-24

آمدن **(ملین روپے)**

تخمینہ	آمدن	کمی/بیشی	فیصد
44000.000	55000.000	11000.000	0.25

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
30	18	18

24.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات (آمدن)

(ملین روپے)

نوعیت	تعداد اعتراضاتٍ	رقم
حکومتی واجبات	14	380.676

24.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط/یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
74	-	74

24.4 آڈٹ اعتراضات

(آمدن)

عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

24.4.1 عدم وضعگی انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس بمطابق سیکشن 153 مبلغ 181.342 ملین روپے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی سیکشن 153 کے مطابق ہر مجوزہ فرد کسی مقیم فرد کو کلی یا جزوی ادائیگی بشمول پیشگی ادائیگی کرتا ہے یا

(a) کسی چیز کی فروخت کے لیے ادائیگی کرتا ہے (ماسوائے اسکے جہاں مجموعی ادائیگی کسی مالیاتی سال کے دوران 75 ہزار روپے سے کم ہو)

(b) خدمات کی فراہمی کے لیے ادائیگی کرتا ہے (ماسوائے اسکے جہاں مجموعی ادائیگی کسی مالیاتی سال کے دوران 30 ہزار روپے سے کم ہو)

(c) کنٹریکٹ کی تکمیل پر (بشمول سپورٹس پرسن کی طرف سے دستخط کردہ ایک کنٹریکٹ) لیکن اس میں وہ کنٹریکٹ شامل نہیں ہوگا جو اشیاء کی فروخت یا سروسز فراہم کرنے کے لیے ہوگا۔ کے لیے بطور ایڈوانس ادائیگی سمیت مکمل یا قسطوں میں کوئی ادائیگی کرتا ہے وہ ادائیگی کے موقع پر جدول اول کے حصہ تین کے ڈویژن III میں دی گئی شرح کے مطابق واجب الادا مجموعی رقم میں سے (بشمول سیلز ٹیکس، اگر کوئی ہو) ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن دفاتر انلینڈ ریونیو بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 آڈٹ پایا گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان نے اشیاء کی فروخت اور خدمات کی فراہمی کے وقت مقررہ شرح سے انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس کی وضعگی نہیں کی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو رقمی 181.342 ملین روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	واجب رقم انکم ٹیکس	واجب رقم تعلیمی سیس	رقم (روپے) (4+5)
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل بھمبر	09	38,951,768	3,895,177	42,846,945
02	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کمپنی سرکل میرپور	07	2,036,397	203,640	2,240,037
03	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	08	16,216,221	1,621,621	17,837,842
04	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس میرپور	08	46,462,778	4,646,278	51,109,056
05	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل کوٹلی	07	132,279	13,227	145,506

06	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	08	61,057,492	6,105,749	67,163,241
	میزان		**164,856,934**	**16,485,692**	**181,342,627**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدر آمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ واجبات حکومت کی بروقت وصولی وادخال کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 2.4.6 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 4.005 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 67)

24.4.2 عدم/کم وصولی تعلیمی سیس برانکم ٹیکس رقمی 86.857 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر کے فنانس ایکٹ 1975 کی سیکشن 2 کے مطابق ماسوائے ملازمین حکومت، نیم سرکاری اور خود مختار ادارہ اجات، ایک سال کے قابل ادائیگی ٹیکس کا پانچ فیصد تعلیمی سیس تھا جبکہ آزاد جموں وکشمیر فنانس ایکٹ کے مکتوب نمبر LD/Leg/Act/166-256/2015 مورخہ 14.07.2015 کے تحت تعلیمی سیس کی شرح 5 فیصد سے بڑھا کر 10 فیصد از مورخہ 08 جولائی 2015 مقرر کی گئی۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 دفاتر انلینڈ ریونیو پایا گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان سے تعلیمی سیس کی عدم/کم وصولی کی گئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 86.857 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 51 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ حکومتی واجبات کی رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرانمبر 2.4.4 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 53.006 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرانمبر 60)

24.4.3 عدم/کم وصعگی کم ازاکم انکم ٹیکس وتعلیمی سیس رقمی 38.751 ملین روپے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 113 کے مطابق کسی ریذیڈنٹ کمپنی پر اور اشخاص کی کسی انجمن پر جس کے پاس 2007 کے ٹیکس کے سال میں یا اس کے بعد کے کسی سال میں 10 ملین روپے یا زائد کی بکری ہو پر لاگو ہوگی جہاں کسی بھی وجہ سے جس کی آرڈیننس بشمول وقتی طور پر نافذ کسی دیگر قانون کے تحت اجازت بخشی گئی ہو۔

a) سال کے نقصان

b) کسی گزشتہ سال کے نقصان کی مجرائی

c) ٹیکس سے استثنٰی

d) کریڈٹ یا چھوٹ کی درخواست

(e الاؤنسوں یا منہائیوں (بشمول فرسودگی اور بے باقی کی کٹوتیوں کے) دعوی کرنے پر ٹیکس کے کسی سال کے لیے اس فرد کی طرف سے کوئی ٹیکس قابل ادائیگی نہیں یا ادا شدہ نہیں اس فرد کی طرف سے اس قابل ادائیگی یا ادا شدہ ٹیکس پر ٹیکس کے کسی سال میں جو اس رقم سے ایک فیصد کے کم ہو جو اس فرد کے تمام وسائل سے اس سال اس فرد کی آمد کے نمائندگی کرتی ہو۔

(3B)113 وہ فرد ٹیکس کے سال کے لیے بطور انکم ٹیکس اتنی ادائیگی کرنے کا (آرڈیننس ہذا کے تحت قابل ادائیگی حقیقی ٹیکس کی بجائے) جو اول شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن IX میں مختص شرح کی بنیاد پر حساب لگا کر کم ٹیکس ہو۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 بذیل دفاتر انلینڈ ریونیو پایا گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان کی بکری 10 ملین روپے سے زائد ہے ان سے بکری پر کم از کم انکم ٹیکس کی عدم / کم وصعگی انکم ٹیکس وتعلیمی سیس کی گئی۔ جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 38.751 ملین روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرانمبر	کم وصولی انکم ٹیکس	کم وصولی ایجوکیشن سیس	رقم (روپے)
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بھمبر	07	1,609,213	167,422	1,776,635

02	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	07	207,908	73,565	281,473
03	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	07	511,993	97,712	609,705
04	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	07	2,534,998	-	2,534,998
05	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز سرکل میرپور	07	33,548,389	-	33,548,389
	میزان		**38,412,501**	**338,699**	**38,751,200**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ حکومتی واجبات کی رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 2.4.5 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 47.154 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 62)

24.4.4 عدم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس کرایہ جائیداد قمی 11.909 ملین روپے

انکم آرڈیننس 2001 کی دفعہ 155 (1) کے مطابق ہر مقررہ فرد جو کسی بھی فرد کو غیر منقولہ جائیداد کے کرایہ (بشمول فرنیچر اور تنصیبات اور ایسی جائیداد سے متعلقہ خدمات کے لیے رقوم) کی مد میں مکمل یا قسطوں میں ادائیگی (بشمول بطور ایڈوانس ادائیگی) کرتا ہے وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن V میں درج شرح کے مطابق اداشدہ کرایہ کی کل رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔ نیز انکم آرڈیننس 2001 کی دفعہ 182 (15) کے مطابق کوئی فرد ٹیکس کی کٹوتی یا ٹیکس اکٹھا کرنے میں جیسا کہ اس آرڈیننس کی کسی دفعہ کے تحت مطلوب ہے ناکام رہا ہو یا کٹوتی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس کی ادائیگی جیسا کہ دفعہ 160 کے تحت مطلوب ہے میں ناکام رہا ہو- ایسا فرد پچیس ہزار روپے یا ٹیکس کی رقم کا 10 فیصد، جو زیادہ ہو بطور جرمانہ ادا کرے گا۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 دفاتر انلینڈ ریونیو پایا گیا ہے کہ ٹیکس

دہندگان نے کرایہ جائیداد کی رقم ادا کرتے وقت مالکان سے پیشگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس کی رقم کی کٹوتی نہیں کی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 11.909 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 52 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ حکومتی واجبات کی رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 2.4.8 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 23.885 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 70)

24.4.5 خلاف ضابطہ اخراجات رقمی 11.576 ملین روپے

انکم آرڈیننس 2001 کی دفعہ 21(m) کے مطابق ماسوائے اس آرڈیننس میں کوئی وضاحت ہو، پچیس ہزار سے ماہانہ متجاوز ادائیگی تنخواہ جو کراس چیک کے ذریعے یا ملازم کے بینک اکاؤنٹ میں فنڈز کی براہ راست منتقلی کی بجائے کسی اور ذریعے سے کی گئی ہو پر اس دفعہ کا اطلاق نہ ہو گا۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 دفتر اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ پایا گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان نے نفع و نقصان کے کھاتے میں ادائیگی تنخواہ کے سلسلہ میں کٹوتی کا دعوی کیا ہے لیکن انہوں نے اس کے ثبوت میں بینکوں کے ذریعے ادا کیے جانے کا کوئی ثبوت فراہم نہیں کیا بدوں ثبوت رقمی 11.576 ملین روپے کٹوتیوں کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی نوعیت کی مالی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 09

(ایڈوانس پیرا نمبر 65)

24.4.6 کم وصولی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس بر آمدن رقمی 10.066 ملین روپے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ (1)137 کے مطابق ایک سال کے لیے ٹیکس گزار کی قابل ٹیکس آمدن بشمول دفعہ (113) تا (113A) کے تحت ایک سال کے لیے واجب الادا ٹیکس، اس سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی آمدنی کے گوشوارے جمع کروانے کی مقررہ تاریخ پر واجب الادا ہو گا نیز انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 4(1) کے مطابق انکم ٹیکس پر ٹیکس سال کے لیے فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن IB(I)(II) میں صراحت کردہ شرح یا شرحوں سے اس فرد پر عائد کیا جائے گا۔ جس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن ہو۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 بذیل دفاتر انلینڈ ریونیو پایا گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان سے کم وصولی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس بر آمدن کی گئی جس کی وجہ سے رقمی 10.066 ملین روپے کا حکومتی نقصان ہوا۔

(تفصیل ضمیمہ 53 میں درج ہے)

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ حکومتی واجبات کی رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 2.4.3 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 1.251 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 61)

24.4.7 عدم وصولی بقایاجات انکم ٹیکس و تعلیمی سیس رقمی 10.029 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا 37,61 کے تحت حکومتی واجبات کی سالم رقم وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروانا آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔ نیز انکم آرڈیننس 2001 کی دفعہ 138 (ا تا 4) کے تحت انکم ٹیکس و تعلیمی سیس کے بقایاجات کی وصولی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 بذیل دفاتر انلینڈ ریونیو پایا گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان سے بقایا جات کی رقم انکم ٹیکس و تعلیمی سیس وصول ہونا نہیں پائی گئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 10.029 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 54 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ حکومتی واجبات کی رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 2.4.2 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 57.190 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 63)

24.4.8 عدم وصولی سیلز ٹیکس، ایکسائز ڈیوٹی رقمی 7.571 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 37,6 کے تحت حکومتی واجبات کی سالم رقم وصول کرنا اور پیرا نمبر 26 کے تحت وصول شدہ رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ نیز سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کی سیکشن 48 اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی ایکٹ 2005 کی سیکشن 14 وسب سیکشن (1) کے تحت محکمہ سیلز ٹیکس و فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی وصول کرنے کا پابند ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 بذیل دفاتر پایا گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان سے سیلز ٹیکس، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کی رقم وصول نہیں کی گئی جس کی بناء پر حکومتی خزانہ کو رقمی 7.571 ملین روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	سیلز ٹیکس واجب	سیلز ٹیکس وصول شدہ	بقایا قابل ادخال رقم
01	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	13	1,300,500	-	1,300,500
02	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو باغ	12	2,550,000	-	2,550,000
03	انلینڈ ریونیو آفیسر چکسواری	11	3,720,452	-	3,720,452
میزان			**7,570,952**	-`	**7,570,952**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ حکومتی واجبات کی رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 2.4.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 641.040 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 56)

24.4.9 عدم وضعگی پیشگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس مطابق سیکشن (H)236 مبلغ 7.450 ملین روپے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ (H) 236 کے مطابق 1) الیکٹرانک، چینی، سیمنٹ، لوہے اور سٹیل کی مصنوعات، مصنوئی کھاد، موٹر سائیکلوں، کیڑے مار ادویات، سگریٹوں، شیشے، ٹیکسٹائل، مشروبات، پینٹ یا فوم شعبے کا ہر تیار کنندہ /

صناع یا تجارتی درآمد کنندہ، ڈسٹری بیوٹروں، ڈیلروں اور تھوک فروشوں کو فروخت کے وقت پہلے شیڈول کے حصہ IV کے اشخاص سے جن کو ایسی سیلز (فروختیں) کی گئی ہو پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

انکم آرڈیننس 2001 کی دفعہ (H)236 کے مطابق 1) الیکٹرانک، چینی، سیمنٹ، لوہے اور سٹیل کی مصنوعات، مصنوئی کھاد، موٹر سائیکلوں، کیڑے مار ادویات، سگریٹوں، شیشے، ٹیکسٹائل، مشروبات، پینٹ یا فوم شعبے کا ہر تیار کنندہ / صناع، ڈسٹری بیوٹر، ڈیلر، تھوک فروش یا تجارتی تاجر پر چون فروشوں کو اور ہر ڈسٹری بیوٹر یا ڈیلر کسی دوسرے تھوک فروش کو مذکورہ سیکٹروں کے ضمن میں سیل (فروخت) کرتے وقت مذکورہ بالا فرد سے جس کو سیلز کی گئی ہوں پہلے شیڈول کے حصہ VII کے ڈویژن XV میں صراحت کردہ شرح پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

2) ذیلی دفعہ (۱،۲) کے تحت وصول کردہ ٹیکس پر اس ٹیکس سال کے لیے جس میں ٹیکس وصول کیا گیا، قابل ٹیکس آمدن پر پرچون فروش / تھوک فروش کی جانب سے واجب الادا ٹیکس کا شمار کرتے وقت ٹیکس چھوٹ ہو گی۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 بذیل دفتر انلینڈ ریونیو پایا گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان سے مطابق مذکورہ قواعد انکم ٹیکس و تعلیمی سیس کی وضعگی نہیں کی گئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو رقمی۔7.450 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 55 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی و مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ حکومتی واجبات کی رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 2.4.7 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 40.742 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 66)

24.4.10 انکم ٹیکس گوشوارہ جات جمع نہ کروانے / تاخیر سے جمع کروانے کی بناء پر عدم وصولی جرمانہ مبلغ 4.716 ملین روپے

انکم آرڈیننس 2001 کی دفعہ 182 (1) کے مطابق جہاں کوئی فرد دفعہ 114 کے تحت متقاضی آمدنی کے گوشوارے مقررہ تاریخ تک جمع کرانے میں ناکام رہتا ہے ایسا فرد اس ٹیکس سال کے لحاظ سے قابل ادا ٹیکس کا 0.1 فیصد یومیہ کے مساوی جرمانہ ادا کرے گا۔ اور جرمانے کی زیادہ سے زیادہ حد قابل ادا ٹیکس کے 50 فیصد سے زیادہ نہ ہوگی۔ مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ بالا جرمانہ بیس ہزار روپے سے کم ہے یا اس ٹیکس سال کے لیے واجب الادا ٹیکس کوئی نہیں ہے تو وہ فرد چالیس ہزار روپے کا جرمانہ ادا کرے گا۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن 15 دفاتر محکمہ انلینڈ ریونیو بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 پایا گیا کہ ٹیکس دہندگان نے اپنے انکم ٹیکس گوشوارے مقررہ وقت تک جمع نہیں کروائے اور نہ ہی محکمہ نے ٹیکس دہندگان پر جرمانہ عائد کیا۔ جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 4.716 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 56 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ حکومتی واجبات کی رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 2.4.10 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 5.181 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 69)

24.4.11 سیلز ٹیکس ریٹرن جمع نہ کروانے / تاخیر سے جمع کروانے کی بناء پر عدم وصولی جرمانہ رقمی 4.398 ملین روپے

سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کی سیکشن (1)33 کے مطابق، جہاں کوئی بھی شخص مقررہ تاریخ کے اندر ریٹرن پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے، ایسے شخص کو دس ہزار روپے جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ بشرطیکہ کوئی شخص مقررہ تاریخ کے دس دن کے اندر واپس جمع کروائے تو ایسے شخص کو پہلے سے طے شدہ کے لیے دو سو روپے یومیہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 دفاتر انلینڈ ریونیو پایا گیا ہے کہ سیلز ٹیکس رجسٹرڈ افراد نے اپنی سیلز ٹیکس ریٹرن تاخیر سے جمع کروائی یا جمع کروانے میں ناکام رہے جن پر محکمہ کی طرف سے جرمانہ عائد نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو رقمی 4.398 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 57 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ حکومتی واجبات کی رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 2.4.11 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 3.046 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 53)

24.4.12 ودہولڈنگ ٹیکس گوشوارے جمع نہ کروانے یا تاخیر سے جمع کروانے کی بناء پر عدم وصولی جرمانہ رقمی 2.953 ملین روپے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 182(1a) کے تحت جہاں کوئی فرد دفعہ 165,115 یا 165A کے تحت مطلوب گوشوارے مقرر تاریخ کے اندر فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے۔ ایسا فرد کم از کم 10 ہزار روپے جرمانے کی شرط کے مطابق ڈیفالٹ کے ہر دن کے لیے 2500 روپے جرمانہ ادا کرے گا۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن 14 دفاتر محکمہ انلینڈ ریونیو بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 پایا گیا کہ ودہولڈنگ ایجنٹس نے ودہولڈنگ ٹیکس گوشوارے جمع نہیں کروائے یا تاخیر سے جمع کروائے جبکہ محکمہ نے درج بالا دفعہ کے تحت مبلغ 2.953 ملین روپے جرمانہ عائد نہیں کیا اس طرح حکومتی خزانہ کو مبلغ 2.953 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 58 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ حکومتی واجبات کی رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 2.4.12 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 2.860 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 59)

24.4.13 عدم وضعگی پیشگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس مبلغ 1.865 ملین روپے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 236(G) کے مطابق الیکٹرانک، چینی، سیمنٹ، لوہا اور سٹیل کی مصنوعات، مصنوئی کھاد، موٹر سائیکلوں، کیڑے مار ادویات، سگریٹ، شیشہ، ٹیکسٹائل، مشروبات، پینٹ یا فوم شعبے کا ہر تیار کنندہ / صناع یا تجارتی درآمد کنندہ، ڈسٹری بیوٹرز، ڈیلرز اور تھوک فروشوں کو فروخت کے وقت پہلے شیڈول کے حصہ IV کے اشخاص سے جن کو ایسی سیلز کی گئی ہوں پیشگی ٹیکس وصول کرے گا نیز ذیلی دفعہ (1,2) کے تحت وصول کردہ ٹیکس پر اس ٹیکس سال کے لیے جس میں ٹیکس وصول کیا گیا، قابل ٹیکس آمدن پر پرچون فروش / تھوک فروش کی جانب سے واجب الادا ٹیکس کا شمار کرتے وقت ٹیکس چھوٹ ہو گی۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 بذیل دفاتر انلینڈ ریونیو پایا گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان سے مطابق مذکورہ قواعد انکم ٹیکس مبلغ 1.695 ملین روپے و تعلیمی سیس 0.170 ملین روپے کل مبلغ 1.865 ملین روپے کی وضعگی نہیں کی گئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو رقمی 1.865 ملین روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	واجب رقم انکم ٹیکس	واجب رقم تعلیمی سیس	رقم (روپے) (4+5)
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کمپنی سرکل میرپور	08	497,249	49,725	546,974
02	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس میرپور	09	1,198,144	119,814	1,317,958
		میزان	**1,695,393**	**169,539**	**1,864,932**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی و مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ حکومتی واجبات کی رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 2.4.9 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 19.617 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 68)

24.4.14 عدم وصولی وادخال خزانہ سرکار پیشہ وارانہ ٹیکس رقمی 1.194 ملین روپے

فنانس ایکٹ آزاد جموں وکشمیر 2012 مورخہ 10.07.2012 کے مطابق کاروبار کے لحاظ سے پیشہ وارانہ ٹیکس کی مختلف شرحیں متعارف کروائی گئی ہیں۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 درج ذیل دفاتر پایا گیا ہے کہ محکمہ نے کاروبار کی نوعیت کے لحاظ سے ٹیکس دہندگان سے پیشہ وارانہ ٹیکس کی رقم وصول نہیں کی جس کی بناء پر حکومتی خزانہ کو مبلغ 1.194 ملین روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔ **(تفصیل ضمیمہ 59 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا پر اگست 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ حکومتی واجبات کی رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 24-2023 میں پیرا نمبر 2.4.14 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 1.791 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 58)

باب-25 منصوبہ بیرونی امداد

"تعمیر48.0میگاواٹ جاگراں II-ہائیڈروپاور پروجیکٹ، آزاد جموں وکشمیر"

25.1 تعارف واغراض ومقاصد

ایجن فرانسائز ڈی ڈویلپمنٹ (AFD) اور حکومتِ پاکستان کے درمیان 48 میگاواٹ جاگراں II-ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کے قیام کے لیے فنانسنگ معاہدہ 06.07.2012 کو 68.000 ملین روپے (7056.000 ملین روپے) کی رقم کے ساتھ دستخط ہوا۔ یہ منصوبہ اگست 2012 سے مؤثر ہوا اور منصوبے کا PC-I نظر ثانی کے بعد 11372.135 ملین روپے کی لاگت کے ساتھ اپ ڈیٹ کیا گیا۔ منصوبے کی نظر ثانی شدہ اختتامی تاریخ 31.12.2024 ہے۔

نیلم ضلع میں واقع جاگراں دریا، دریائے نیلم کے دائیں کنارے کا ایک اہم معاون دریا ہے۔ اس کا مجموعی علاقہ 317 مربع کلومیٹر ہے، جو دریائے نیلم کے ساتھ ملنے تک محیط ہے۔ جاگراں دریا میں پانی زیادہ تر 4000 میٹر سے زیادہ کی بلندی پر موجود پہاڑی چوٹیوں سے گلیشئر کے پگھلنے سے نکلتا ہے۔ یہ دریا اپنی 35 کلومیٹر لمبی حدود میں ہائیڈروپاور کی ترقی کے وسیع مواقع فراہم کرتا ہے۔ اب تک اس کی ڈھلوانوں پر 4 ممکنہ مقامات کی نشاندہی کی جاچکی ہے۔ جاگراں II-ان چار ممکنہ مقامات میں سے ایک ہے، جس کا ابتدائی تفصیلی مطالعہ 1996 میں فرانسیسی کنسلٹنٹس ISL) اور (Sogreah نے کیا۔ حالیہ دنوں میں، اس کی فزیبلٹی اسٹڈی M/S FHC نے M/S Scotts Wilson UK کے تعاون سے اپ ڈیٹ کی ہے۔ اس اپ ڈیٹ شدہ مطالعہ میں پلانٹ کی صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے تین آپشنز تجویز کیے گئے ہیں، جن میں آپشن III-زیادہ قابل عمل پایا گیا ہے۔

نظر ثانی شدہ آپشن میں پلانٹ کی تجویز کردہ تنصیب شدہ صلاحیت 48.0 میگاواٹ ہے، جو کہ 26 مکعب میٹر فی سیکنڈ کے ڈیزائن ڈسچارج اور 233.0 میٹر کی ہیڈ پر مبنی ہے۔ مین پاور ٹنل کی لمبائی تقریباً 3850 میٹر ہے۔

25.2 آڈٹ اعتراضات

25.2.1 خلاف ضابطہ ادائیگی بدوں منظوری مجاز اتھارٹی رقم 63.722 ملین روپے

معاہدہ کی عمومی شرائط کی شق 39.2.6 کے مطابق، نئے آئٹمز/عنصرات کی ادائیگی سے پہلے تبدیلی کے پروپوزل / آرڈر کی پیشگی منظوری ضروری ہے۔

تعمیر 48.0 میگاواٹ جاگراں II-ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے ای پی سی کنٹریکٹر جے وی (HMC-FWO-BITC-CNITC) کو مختلف آئی پی سیز میں نئے آئٹمز کی عارضی ادائیگی 63.722 ملین روپے کی گئی ہے، جو کہ تبدیلی کے آرڈر کی منظوری کے بغیر کی گئی تھی۔ مجاز فورم سے تبدیلی کے آرڈر کی منظوری کے بغیر اضافی آئٹمز کی ادائیگی کو درست اور جواز نہیں سمجھا جاسکتا۔**(تفصیل ضمیمہ 60 میں دی گئی ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا اکتوبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں مجاز فورم سے تبدیلی کے آرڈر کی منظوری حاصل کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

25.2.2 اضافی ادائیگی قیمت میں ایڈجسٹمنٹ 78.671 ملین روپے

پاکستان انجینئرنگ کونسل کی "جاری معاہدوں میں قیمت میں ایڈجسٹمنٹ کے لیے معیار اور طریقہ کار-2023" (اگست 2022 میں ترمیم شدہ، جون 2023 میں ترامیم، جنوری 2024 میں تبدیلی اور مارچ 2024 میں نوٹیفائی) کے تحت حصہ "بی" میں عمل درآمد کی شق 1.2.1 کے مطابق یہ فراہم کیا گیا ہے کہ "موجودہ قیمت ایڈجسٹمنٹ کی شق کو یہاں پر حصہ 2 کے تحت قیمت ایڈجسٹمنٹ کے فارمولے سے متعلقہ دفعات سے بدل دیا جائے گا، معاہدے میں باہمی طور پر طے شدہ ترمیم کے ذریعے۔" اس کا مطلب یہ ہے کہ بی او کیو آئٹمز یا معاہدے کے کسی حصے سے تجاوز کرتے ہوئے کوئی قیمت ایڈجسٹمنٹ قابل قبول نہیں ہے اور نئے آئٹمز کے لیے ایک نیا معاہدہ شق دونوں فریقوں کے درمیان ضروری ہو گا۔

تعمیر 48.0 میگاواٹ جاگراں II-ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2023 تا جون 2024 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ 01.01.2021 سے 31.05.2024 تک کی قیمت ایڈجسٹمنٹ کے فرق کے طور پر 121,372,591 روپے کی ادائیگی کی گئی ہے۔ تبدیلی کی تجویز کی رقم (جو کہ منظور نہیں ہوئی) 63.722 ملین روپے تھی، جسے کام کے مکمل ہونے کی رقم سے اس وقت تک کاٹنا ضروری تھا جب تک کہ مجاز اتھارٹی کی منظوری نہ ملے اور معاہدے میں نئی شق شامل نہ کی جائے، جیسا کہ دونوں فریقوں کے درمیان اتفاق کیا جائے۔ اس کے نتیجے میں، جیسا کہ ضمیمہ "بی" میں دکھایا گیا ہے، 78.671 ملین روپے کی اضافی ادائیگی کی گئی ہے اور یہ رقم متعلقہ محکمے سے وصول کی جانی چاہیے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

معاملہ ہذا اکتوبر 2024 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2024 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں قیمت ایڈجسٹمنٹ کی زائد ادا کردہ رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔

باب-26

شہریوں کی شمولیت سے پڑتال

(Citizen Participatory Audit Report)

خورشید نیشنل لائبریری مظفر آباد

برائے مالی سال 23- 2022 تا 24-2023

آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر

باب-26 شہریوں کی شمولیت سے پڑتال(Citizen Participatory Audit)

خورشید نیشنل لائبریری مظفر آباد

1- تعارف ادارہ وپس منظر

ریاست جموں و کشمیر غالب مسلم اکثریت کا علاقہ ہے۔ ڈوگرہ حکمرانوں نے ایک مستقل پالیسی کے تحت ریاستی عوام کو سیاسی، اقتصادی اور تعلیمی میدانوں میں پسماندہ رکھا۔ یہ امر واقعہ ہے کہ ریاستی مسلمانوں کو حصول علم سے جان بوجھ کر محروم رکھا جاتا تھا۔ ریاست کا جو حصہ 1947ء میں آزاد ہوا اس کی پسماندگی کی یہ کیفیت تھی کہ کشمیر، گلگت اور بلتستان کے آزاد ہونے والے 32 ہزار مربع میل کے علاقے میں فقط ایک انٹر میڈیٹ کالج، چند ہائی اسکول اور دو درجن کے قریب مڈل اسکول کام کر رہے تھے۔ حصول آزادی کے بعد ان علاقوں کے عوام نے جہاں زندگی کے دوسرے شعبوں میں قابل ذکر پیش رفت کی وہاں تعلیم کے میدان میں بھی نمایاں ترقی ہوئی۔ آج آزاد علاقے میں خواندگی کی شرح پاکستان کے کسی بھی صوبے کی نسبت کہیں زیادہ ہے۔

فروغ علم کے حوالے سے آزاد خطے میں ایک شعبہ بہر حال بہت دیر تک تشنہ رہا ہے یعنی یہاں ضرورت کے مطابق عوامی کتب خانے قائم نہیں ہو سکے کہ جہاں عورتیں مرد، بچے، طالب علم استاد اور پڑھے لکھے لوگ بھی اپنی اپنی توفیق اور سہولت کے مطابق کسب فیض کر سکتے۔ اس کی ضرورت تو ہر دور میں محسوس کی گئی لیکن بوجوہ یہ اہم کام تادیر موخر رہا۔

1985ء میں پہلی بار آزاد جموں و کشمیر اسمبلی کے گرمائی اجلاس میں قائد حزب اختلاف جناب کے۔ ایچ۔ خورشید کی تحریک پر خواص و عوام کی اس ضرورت کی جانب حکومتی سطح پر توجہ دی گئی۔ چنانچہ دارالحکومت مظفر آباد کے جلال آباد پارک میں چند پرانی اور نئی عمارات میں مرکزی پبلک لائبریری کے نام سے یہ لائبریری قائم کی گئی۔

یہ کتب خانہ مظفر آباد شہر میں جلال آباد پارک کے پُر فضا مقام پر واقع ہے۔ اس کا گرد و پیش انتہائی حسین ہے۔ عمارت کے سامنے وسیع و عریض سبزہ زار ہیں۔ مشرق کی جانب سلسلہ کوہ بہت قریب ہے۔ جبکہ مغرب کی جانب دریائے نیلم بہتا نظر آتا ہے۔ جو کچھ فاصلے پر دریائے جہلم سے بغلگیر ہو جاتا ہے۔ دریائے جہلم جس کے بائیں جانب سرینگر (مقبوضہ کشمیر) میں بھی سری پر تاب لائبریری قائم ہے۔ اس لائبریری کا باقاعدہ افتتاح 14 جنوری 1988 کو اسوقت کے وزیر اعظم جناب سردار سکندر حیات خان نے کیا اس لائبریری کے قیام سے آزاد کشمیر میں ایک قومی نوعیت کی علمی ضرورت پوری ہوئی۔

21 مئی 1992ء کو جناب سردار محمد عبدالقیوم خان وزیر اعظم (وقت) آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر نے شعبہ "کشمیریات" کے افتتاح کے موقع پر لائبریری کی احسن کارکردگی کے باعث اسے آزاد ریاست جموں و کشمیر کی نیشنل لائبریری کا درجہ دیا اور اس کا نام لائبریری کے اولین محرک اور تحریک آزادی کے عظیم رہنما جناب کے ایچ خورشید کے اسم گرامی سے موسوم کیا۔ یوں لائبریری نے ترقی کی منازل طے کرتے ہوئے پبلک لائبریری سے آزاد ریاست جموں و کشمیر کی نیشنل لائبریری کا مقام

حاصل کر لیا۔ آج یہ کتب خانہ نہ صرف کشمیری قوم کے شاندار ماضی اور تاریخی ورثہ کا امین ہے بلکہ درخشان روایات کا عکاس بھی ہے اور آزاد خطے کی موجودہ ترقی اور روشن مستقبل کی جھلک بھی پیش کرتا ہے۔ یہ کتب خانہ علمی ورثہ کی شکل میں کشمیری قوم کی عظمت کا ایک بڑا مظہر ہے۔ جس سے ہزارہا تشنگان علم فیض یاب ہو رہے ہیں۔

2- لائبریری مقاصد

لائبریری کے عمومی مقاصد طے کرتے وقت درج ذیل مقاصد کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ جن کے حصول کے لئے آج یہ لائبریری کوشاں ہے۔

1- لائبریری میں آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کی مطبوعات سمیت دیگر کتب رسائل اور جرائد کے ساتھ ساتھ ای لائبریری کے ذریعے ہر طرح کا علمی، ادبی اور معلوماتی مواد فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

2- یہاں ریاست جموں وکشمیر کی تاریخ، ثقافت، اقتصادیات، سیاسیات اور تحریک آزادی کے بارے میں زیادہ سے زیادہ تحریری اور ای مواد فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

3- یہ لائبریری آزاد جموں وکشمیر میں عوام کی ذہنی اور روحانی تربیت کرے گی اور بھارتی مقبوضہ کشمیر کی آزادی اور ریاست کے پاکستان کے ساتھ الحاق کی تحریک کو کامیاب بنانے کی کاوش کرے گی۔

4- لائبریری جدید خطوط پر نمونے کا کام دے گی۔ استوار ہو گی اور آزاد خطے میں آئندہ قائم ہونے والی پبلک لائبریریوی کے لئے نمونے کا کام دے گی۔

3- ذخیرہ کُتب

کتب خانہ کا آغاز مختلف علوم وفنون کی 128 کتب سے ہوا تھا۔ اس میں گذشتہ عرصہ میں بڑی تیزی سے اضافہ ہوا ہے، موجودہ کتب کی تعداد انچاس ہزار سے زائد ہے جبکہ رسائل وجرائد کی ہزاروں میں تعداد اس کے علاوہ ہے اندازہ یہ ہے کہ اگلے پانچ سالوں میں کُتب کی تعداد دوگنی ہو جائے گی۔ کتب کا یہ اضافہ زیادہ تر لائبریری کے اپنے ذرائع سے ہے کُتب نئے رواجوں کے مطابق کھلے شیلفوں میں سجائی گئی ہیں ان کُتب کو مشہور درجہ بندی سکیم کے تحت ترتیب دیا گیا ہے تاکہ قاری اور کُتب کے درمیان کوئی رکاوٹ حائل نہ ہو علم کو آسانی سے برتا جائے قارئین لائبریری کی آسانی اور سہولت کے لیے انواع کُتب کئی شعبوں میں علیحدہ علیحدہ ترتیب دیا گیا ہے جن میں زبان و ادب اور تاریخ کے علاوہ اسلامیات، کشمیر، پاکستان، سماجی و سائنسی علوم، ڈکشنری، انسائیکلوپیڈیا، انجینیرنگ، میڈیکل، انگلش، گوشہ فارسی، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، گوشہ محمد یوسف بچھ، گوشہ جنرل (ر) محسن کمال اور گوشہ غازی علم الدین (پرنسپل ریٹائرڈ)، کے شعبہ جات متوازن ذخیرہ کے حامل ہیں۔

ابتدائی سالوں میں کتب جاری نہیں کی جاتیں تھیں۔ قائد اعظم لائبریری باغ جناح لاہور کی طرز پر یہ لائبریری حوالہ جاتی اور مطالعاتی خدمت انجام دے رہی تھی۔ مگر مئی 1992ء سے کتب میں خاطر خواہ اضافہ اور پیشہ ورانہ امور کی تکمیل کے بعد قارئین کرام کو تحت قواعد کتب کا لائبریری سے باہر اجراء شروع ہوا۔ کتب حوالہ اور بعض زیادہ قیمتی اور نایاب کتب کا مطالعہ صرف لائبریری کے اندر ہی کیا جا سکتا ہے۔ شعبہ کشمیریات کی بھی ایسی کتب جاری نہیں کی جاتیں جن کا لائبریری میں صرف ایک نسخہ موجود ہو البتہ ایسی کتب کی فوٹو نقول حاصل کرنے کی سہولت میسر ہے۔

4- کتب عطیات

کتب کے اضافے میں بعض مخیر اداروں اور علم پرور اصحاب کی فیاضانہ اعانت بھی شامل ہے ان معاونین میں ایشیاء بک فاونڈیشن اسلام آباد، سفارتخانہ ایران، ڈاکٹر طاہر عزیز چائلڈ سپشلیسٹ، ڈاکٹر اویس ناصر، اکرم سہیل (ریٹائرڈ سیکرٹری حکومت) جنرل ریٹائرڈ محسن کمال، محمد یوسف بچھ اور پروفیسر غازی علم الدین (پرنسپل ریٹائرڈ) قابل ذکر ہیں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی جانب سے بطور عطیہ دی گئی نصابی کُتب کا کارنر قائم ہے۔ انفرادی طور پر سردار فتح محمد کریلوی (مرحوم) کا جموں و کشمیر پر جا سبھا (اسمبلی) کے 22 مجلد مباحثات مرحوم کی فیاضی کی یاد دلا رہے ہیں۔ جناب خواجہ عبد الصمد وانی مدیر ہفتہ روزہ کشیر کی فوٹو نقولات کے علاوہ ان کی بطور عطیہ دی گئی کتب بھی فیض عام کا موجب ہیں۔ یوں لائبریری کو گزشتہ تین سالوں میں 5239 کُتب بطور عطیہ ملی ہیں جو لائبریری کی سالانہ خرید کردہ کتب کی نسبت کئی گناہ زیادہ ہیں۔

5- ای لائبریری

خورشید نیشنل لائبریری میں ای لائبریری کا قیام 2018 عمل میں لایا گیا اور جو باضابطہ طور پر 2019 میں بحال ہوئی ای لائبریری میں قارئین کرام کی سہولت کے لیے 12 عدد کمپیوٹر نصب کیے گئے ہیں اور 25MB سپیڈ کے ساتھ لامحدود انٹرنیٹ کی سہولت بھی میسر ہے۔ نیز کُتب کو لائبریری سافٹ وئیر LIMS کے ذریعے کیٹلاگنگ کی جارہی ہے اب تک 36 ہزار کے قریب کُتب کا ڈیٹا انٹر کیا جا چکا ہے اور مزید کام جاری ہے ای کلیکشن کی تقریباً سات ہزار پانچ صد کُتب ہارڈ ڈسک کی شکل میں موجود ہے مزید شعبہ کشمیر کی کُتب کو بھی PDF فارم میں منتقل کئے جانے کا عمل جاری ہے۔

6- شعبہ کشمیریات

ریاست جموں و کشمیر کی تاریخ، جغرافیہ ثقافت اور ادب پر کتب کا حصول لائبریری کی ترجیحات میں سر فہرست ہے تا کہ یہ لائبریری کشمیر سے متعلق کتابوں کے سلسلہ میں پورے ملک کے لئے ایک ریفرنس لائبریری کے طور پر خدمات انجام دے سکے اور

نہ صرف اندرون ملک بلکہ بیرون ملک بھی کشمیر کے کسی بھی موضوع پر تحقیق کرنے والوں کو اپنی بات تکمیل تک پہنچانے کے لئے اس لائبریری سے استفادہ کی ضرورت پڑے۔ اس خاص حوالے سے آزاد کشمیر کے طول عرض سے پرانی کتب اور دستاویزات یہاں محفوظ کرنے کا کام جاری ہے تاکہ تاریخ کشمیر کی مٹ جانے والی گواہیوں کو حیات جاودان بخشی جائے، کیونکہ اگر یہ روپوش اثاثے ضائع ہو گئے تو مستقبل کا مورخ اپنی بے بسی اور ہماری بے حسی پر آنسو بہائے گا۔ چنانچہ گزشتہ عرصہ میں یہاں کشمیر کے موضوعات پر بہت سی قابل ذکر کتب اور مخطوطات یکجا ہو چکے ہیں۔ جن میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ پرانی اور نایاب کتب کی فوٹو کاپیاں فراہم کی گئی ہیں۔ سردار فتح محمد کریلوی (مرحوم) کے عطیہ کردہ ریاست جموں وکشمیر کی سابقہ اسمبلی پر جا سبھا کے 1934ء سے 1946 تک کے مباحثات کا مکمل ریکارڈ شعبہ کشمیر کی زینت ہے۔

شعبہ "کشمیریات" کا ایک طرہ امتیاز یہ بھی ہے کہ یہاں ریاست جموں وکشمیر سے متعلق انڈیا آفس لائبریری لندن میں موجود مائیکرو فلموں کی صورت میں علمی اور تاریخی مواد پر مشتمل 103 مائیکرو فلمیں پاکستان نیشنل آرکائیوز اسلام آباد کے تعاون سے حاصل کی گئی تھیں۔ یہ مواد چالیس 40 ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل تھا۔ نیشنل ڈاکومنٹیشن سنٹر (گورنمنٹ پاکستان) سے لندن سے موصولہ مزید دو صد سے زائد مائیکرو فلمیں حاصل ہوئی تھیں یہ مائیکرو فلمیں یہاں موجود مائیکرو قلم ریڈرز / پرنٹرز پر دیکھی اور پڑھی جا سکتی تھیں اور ان کی نقول بھی حاصل کی جا سکتی تھیں 08 اکتوبر 2005 کے زلزلہ میں مائیکرو فلم ریڈرز / پرنٹرز لائبریری عمارت زمین بوس ہو جانے کے باعث مکمل تباہ ہو گئیں جبکہ 138 مائیکرو فلمیں ملبہ سے برآمد ہوئیں جو سٹاک کا حصہ ہیں

08 اکتوبر 2005 کے زلزلہ سے قبل ویڈیو فلموں / آڈیو کیسٹ کی صورت میں اس شعبہ میں ریاست جموں وکشمیر کی جدوجہد آزادی کی تاریخ محفوظ کی گئی تھی۔ 08 اکتوبر 2005 سے قبل کشمیر کے موضوعات پر کتب مائیکرو فلمز اور آڈیو ویڈیو کیسٹ کی صورت میں اتنا بڑا ذخیرہ لائبریری ھذا کے علاوہ وطن عزیز کی کسی بھی دوسری لائبریری میں موجود نہیں تھا جو زلزلہ میں تباہ ہوا۔

ملک بھر سے کشمیر کے موضوعات پر تحقیق کرنے والوں کو یہاں ہر طرح کی سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں کشمیر کے مختلف موضوعات سے دلچسپی رکھنے والے لوگ دور دور سے یہاں آکر اس ذخیرہ کتب سے استفادہ کرتے ہیں۔ آج تک کشمیر کے موضوعات پر پی۔ ایچ۔ ڈی اور ایم فل کرنے والے بہت سے محققین کشمیر کلیکشن سے مستفید ہو چکے ہیں

7- لائبریری سے دیگر سرکاری و نیم سرکاری سیکٹرز کا مستفید ہونا

خورشید نیشنل لائبریری میں تعلیم و تحقیق کے حصول کے لیے انتہائی سازگار ماحول دستیاب ہے جو قارئین کی یکسوئی کے لیے انتہائی اہم ہے اس طرح دستیاب موحول اور کثیر الموضوعاتی مواد کی دستیابی سے آزاد جموں وکشمیر کے بذیل دیگر ادارہ جات لائبریری سے مستفید ہو رہے ہیں۔

1- **علامہ** اقبال اوپن یونیورسٹی لائبریری سائنسز میں ماسٹر کے طلبہ و طالبات کو 45 ایام کی انٹرن شپ کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

2- آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات و سکالرز باقاعدہ تحریری طور پر لائبریری سے استفادہ کرتے ہیں۔

3- لائبریری کے قریب موجود ادارہ جات جس میں کشمیر انسٹیویٹ آف مینجمینٹ اور میڈیکل کالج شامل ہیں کو لائبریری سے حسب ضرورت کُتب جاری کی جاتی ہیں اور ان ادارہ جات کے طلبہ / قارئین عملاً لائبریری ھالز میں بیٹھ کر مستفید ہوتے ہیں۔

4- کشمیر کے موضوع پر تقریبات کے موقع پر لائبریری کے آڈیٹوریم ہال میں کشمیر لبریشن سیل، کشمیر کلچرل اکیڈمی و تعلیمی ادارہ جات کے تقریباً 4200 سالانہ سامعین / وزیٹرز کو خدمات / سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

8- دائرہ کار و طریقہ کار (Scope & Methodology)

چونکہ خورشید نیشنل لائبریری سال 1988 سے قائم شدہ ہے اور ازاں بعد اکتوبر 2005 کے زلزلہ میں جب لائبریری میں کُتب کا ذخیرہ اپنے عروج پر تھا لائبریری کو بھاری نقصان ہوا اس طرح لائبریری کی ابتداء سے پڑتال و شہریوں کی شمولیت سے آڈٹ کو یقینی بنانا ممکن نہ ہے لہذا منظور شدہ آڈٹ پلان 25-2024 کے مطابق عرصہ 24-2023,23-2022 کے دوران ادارہ کے طے کردہ مقاصد اور قارئین / شہریوں کو خدمات کی فراہمی اور آڈٹ پلان 25-2024 میں طے کردہ شرائط و ضوابط کے تحت لائبریری کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔

آڈٹ کے نتائج (Audit Findings)

گزشتہ دو سالوں کے دوران خورشید نیشنل لائبریری میں قارئین کی آمدورت کی صورتحال بذیل ہے۔ آڈٹ ٹیم کو فراہم کردہ معلومات / مشاہدات اور قارئین کی رائے کو مد نظر رکھتے ہوئے بذیل نتائج اخذ کیے جاتے ہیں۔

نمبر شمار	سال	تعداد قارئین
1	2022-23	14,293
2	2023-24	17,970
	میزان	**32,263**

1- کُتب کی ترتیب و ڈیجیٹائزیشن کا عمل

شہریوں کی شمولیت سے آڈٹ کے دوران لائبریری میں موجود قارئیں سے انٹرویو کے دوران مشاہدہ میں آیا ہے کہ اکثر قارئین نے کتب کی ترتیب میں نہ ہونے اور کُتب کی جدید طریقہ سے ڈیجیٹائزیشن سے نہ ہونے کے بارہ میں اپنے تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ قارئین کے تحفظات کُتب کی فوری طور پر ڈیجیٹائزیشن سے دور ہو سکتے ہیں۔

خورشید نیشنل لائبریری مظفر آباد میں موجود کُتب کے سٹاک بذریعہ کمپیوٹر درجہ بندی اور نایاب ذخیرہ کو بذریعہ کمپیوٹر PDF میں محفوظ کرنے کا عمل سال 2014 سے جاری ہے اب تک کُل 36000 کُتب کی کلاسیفکیشن کرتے ہوئے کیٹالاگنگ کی گئی ہے اور تقریباً 7571 نادر کُتب کو ڈیجیٹائزڈ کرتے ہوئے محفوظ کیا جانا پایا گیا ہے اس حساب سے کمپیوٹرائزیشن و ڈیجیٹائزیشن کے عمل کی رفتار سست ہے۔

لہذا اس جانب خصوصی توجہ دیتے ہوئے ہر دو امور کی تکمیل کی رفتار کو تیز کیا جائے اور عمل کو فوری طور پر تکمیل کرنے کو یقینی بنایا جائے۔

2- مطابق موجودہ مارکیٹ کُتب کی قیمت کا تعین نہ کرنا

شہریوں کی شمولیت سے آڈٹ کے دوران پایا گیا کہ:-

خورشید نیشنل لائبریری کے قواعد کار کے تحت قارئین یا ممبران کی جانب سے کُتب کو نقصان ہونے یا اندر معیاد واپس نہ کرنے کی صورت میں کُتب کی قیمت خرید کے حساب سے سیکورٹی ضبط کی جاتی ہے یا جرمانہ عائد کیا جاتا ہے جبکہ لائبریری میں کُتب سٹاک کا زیادہ تر حصہ تقریباً 70 فیصد لائبریری کے قیام کے ابتدائی سالوں میں خرید کیا گیا ہے اور کُتب کی قیمت بھی خرید کے وقت کے حساب سے لگائی گئی ہے حالانکہ ہر گزرتے سال کے ساتھ روپے کی قدر میں کمی ہوئی ہے اور کُتب کی خرید سے اب تک کئی سو گناہ قیمتوں میں اضافہ ہو چکا ہے اس لیے قیمت خرید کو بنیاد بنا کر کُتب کے نقصان یا جرمانہ کا تعین کرنا لائبریری کے لیے نقصان کا باعث ہے جس کا اندازہ لگانا موجودہ آڈٹ کے دوران وقت کی کمی اور آڈٹ کی نوعیت کے باعث ممکن نہ ہے تاہم لائبریری انتظامیہ کے لیے ضروری ہے کہ اسسمینٹ کمیٹی تشکیل دی جا کر کُتب کی موجودہ مارکیٹ کے حساب سے موجودہ قیمت کا تعین کیا جائے اور مطابقاً کتب اجراء و وصولی کے عمل کو یقینی بنایا جائے۔

3- سٹاک ٹیکنگ کے عمل کا نہ ہونا

شہریوں کی شمولیت سے آڈٹ کے دوران لائبریری میں موجود قارئیں سے انٹرویو کے دوران مشاہدہ میں آیا ہے کہ اکثر قارئین نے مختلف موضوعات پر کُتب کی دستیاب نہ ہونے کا اظہار کیا ہے۔ لائبریری حکام سے اس ضمن میں استفسار پر آڈٹ کو بتایا گیا کہ اس ضمن میں قارئین کی دادرسی صرف کُتب کی سٹاک ٹیکنگ سے ممکن ہو سکتی ہے کیونکہ سٹاک ٹیکنگ کا عمل عرصہ دراز سے نہیں ہوا ہے۔ سٹاک ٹیکنگ سے کُتب کی صحیح تعداد، موضوعات کے حساب سے درجہ بندی جیسے اہم معاملات یکسو ہو سکتے ہیں۔

خورشید نیشنل لائبریری مظفر آباد کے قواعد کار کے تحت لائبریری کی کُتب کا از سرِ نو شمار کرنا / سٹاک ٹیکنگ ہر سال ضروری ہے۔

جبکہ اس کے برعکس دوران آڈٹ پایا گیا کہ خورشید نیشنل لائبریری میں موجودہ کُتب کا کُل ذخیرہ 49446 ہے یہ تعداد مطابق اندراج رجسٹر حاصل کی گئی ہے چونکہ لائبریری سال 1988 سے قائم شدہ ہے جس کے بعد کُتب خرید کی جاتی رہی ہیں کُتب کا اندراج متذکرہ رجسٹر پر اکتوبر 2005 کے (زلزلہ) کے بعد کیا گیا ہے کُتب کی خرید اور اندراج کئے ہوئے عرصہ دراز گزر چکا ہے اس طرح مطابق اندراج کُتب کا سٹاک میں موجود ہونے کے تعین کے لیے سٹاک ٹیکنگ بہت ضروری ہے۔

لہذا آڈٹ تجویز کرتا ہے کہ معاملہ کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے لائبریری انتظامیہ کو چاہیے کہ بذریعہ کمیٹی سٹاک ٹیکنگ کو فوری طور پر عمل میں لایا جائے۔

4- جدید ٹیکنالوجی کے ذریعہ اخبارات کو محفوظ نہ کرنا

شہریوں کی شمولیت سے آڈٹ کے دوران لائبریری میں موجود قارئین سے انٹرویو کے دوران مشاہدہ میں آیا ہے کہ اکثر قارئین نے پرانے اخبارات کی عدم دستیابی کے بارہ میں اظہار کیا ہے۔ بالخصوص ایسی قارئین جنہیں ملکی حالات اور تاریخ میں دلچسپی ہے۔

خورشید نیشنل لائبریری اور مِنی لائبریری اپر اڈا میں اس وقت علیحدہ علیحدہ 14 روزنامہ اخبارات خرید کیے جا کر قارئین کے مطالعہ کے لیے مناسب انداز میں رکھے جاتے ہیں۔

اخبارات حالات حاضرہ کا بہترین ذریعہ ہوتے ہیں اور ان کے ذریعے ملکوں کی تاریخ کا پتہ چلتا ہے مظفر آباد شہر میں ایسا کوئی دوسرا ادارہ نہیں جہاں اتنی بڑی تعداد میں اخبارات کو محفوظ رکھنے کے لیے بائنڈنگ کی جاتی ہے جس کا مجموعہ ہر گزرتے سال زیادہ ہوتا جا رہا ہے، اخبارات میں ناقص کاغذ کا استعمال ہوتا ہے ایسی صورت میں اخبارات کو بذریعہ کمپیوٹر سکین کیا جا کر بیک اپ ریکارڈ محفوظ رکھنا ضروری ہے۔

لہذا آڈٹ تجویز کرتا ہے کہ اخبارات و رسائل کی بذریعہ جدید ٹیکنالوجی / کمپیوٹر سکیننگ کے سلسلہ میں اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ لائبریری کے تاریخی مواد کی حفاظت ممکن ہو سکے۔

5- ترقیاتی سکیم کے تحت دیگر اضلاع میں لائبریری ہاء کا قیام عمل میں نہ لاسکنا

خورشید نیشنل لائبریری کی دیگر اضلاع میں توسیع کے لیے سال 08-2007 میں ترقیاتی سکیم کے ذریعے کُل 17 مقامات پر زمین کی خرید کا عمل شروع ہوا اس ضمن میں لائبریریوں کے انتظام و انصرام کا اختیار ڈائریکٹر خورشید نیشنل لائبریری مظفر آباد کو تفویض ہے تاہم سکیم کے تحت ہونے والے اخراجات پلاننگ سیل محکمہ ہائیر ایجوکیشن کی سطح پر ہوئے ہیں جس کا ریکارڈ بھی متذکرہ شعبہ کے پاس ہے۔

خورشید نیشنل لائبریری کی جانب سے فراہم کردہ تفصیل کے مطابق کُل 17 لائبریریوں کے قیام کی منصوبہ بندی کی گئی جس میں سے 08 لائبریریوں کے لیے زمین براہ راست مالکان سے خرید کی گئی اور 05 جگہوں پر زمین خالصہ سرکار سے منتقل ہوئی اور 02 لائبریریوں کے لیے زمین محکمہ پی ڈبلیو ڈی نے فراہم کی جبکہ بقیہ 02 جگہوں (برنالہ و بھمبر) کی زمین ادائیگی کے باوجود تاحال ایوارڈ نہ ہو سکی۔ اس طرح 17 میں سے صرف 01 لائبریری (غازی ملت پبلک لائبریری پونچھ راولاکوٹ) مکمل بحال ہے جبکہ بقیہ 16 لائبریریوں کے لیے زمین کے ایوارڈ / منتقلی ہونے تک کاروائی ہو سکی اور لائبریریوں کی تعمیر / قابل عمل ہونا تاحال بقایا ہے۔

لہذا آڈٹ تجویز کرتا ہے کہ منصوبہ کی تکمیل مطابق اصل منصوبہ بندی پی سی ون عمل میں لانے کے سلسلہ میں راست اقدامات اٹھائے جائیں اور جہاں زمین کے ایوارڈ کے مسائل درپیش ہیں فوری طور پر حل کیے جانے کے ضمن میں حکام بالا کو تحریک فرمائی جائے علاوہ ازیں جس حد تک زمین خرید / ایوارڈ ہو چکی ہے ان جگہوں پر فوری طور پر چار دیواری تعمیر کرتے ہوئے رقبہ کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔

6- لائبریری کے مقاصد کو مد نظر رکھتے ہوئے بجٹ کا تجزیہ

شہریوں کی شمولیت سے آڈٹ کے دوران لائبریری میں موجود قارئین سے انٹرویو کے دوران مشاہدہ میں آیا ہے کہ اکثر قارئین نے جدید موضوعات پر کُتب کی خرید کی عدم دستیابی کے بارہ میں اظہار کیا ہے۔ ان کے مطابق لائبریری کے شعبہ نئی آمدہ کُتب میں انتہائی محدود کُتب کی خرید کی جاتی ہیں۔ اس حوالہ سے متعلقین سے استفسار پر آڈٹ کو بتایا گیا کہ لائبریری کا بجٹ نئی کُتب کی خرید کے لیے ناکافی ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ شہریوں کی شمولیت سے آڈٹ پایا گیا کہ خورشید نیشنل لائبریری کے لئے حکومت کی جانب سے بذیل بجٹ مختص کیا جانا پایا گیا جس کے اندر رہتے ہوئے اخراجات عمل میں لائے گئے اور عوام الناس کو خدمات فراہم ہوئیں۔

نمبر شمار	سال	کُل بجٹ (روپے)	بجٹ خرید کُتب واخبارات
01	2022-23	23,159,000	750,000(3.2فیصد)
02	2023-24	24,868,000	800,000(3.2فیصد)

چونکہ لائبریری کا بنیادی مقصد شہریوں کو عصر حاضر کے مطابق مطالعہ کے لیے کُتب و رسائل فراہم کرنا ہوتا ہے جبکہ درج بالا اعداد و شمار سے واضع ہے کہ لائبریری کے بجٹ میں خرید کُتب کے لیے صرف 3.2 فیصد بجٹ فراہم کیا جاتا ہے جس میں نصف بجٹ، اخبارات و رسائل کی خرید پر استعمال ہو جاتا ہے۔ جس سے واضع ہے کہ لائبریری کے مطالعاتی مواد میں اضافہ اور دور جدید سے ہم آھنگ ہونا محکمہ / حکومتی ترجیحات کا حصہ نہ ہے کتب کو مربوطہ انداز میں رکھنے کے لیے خرید فرنیچر اور بک شیلف اور لائبریری ضروریات کے مطابق خرید مشینری جیسی اہم مدات سرے سے موجود نہ ہیں۔ بجٹ کی موجودہ صورتحال دیکھتے ہوئے اخذ کیا جاسکتا ہے کہ عوامی / عصر حاضر کی ضروریات پورا کرنے کے لیے لائبریری کے مالی وسائل ناکافی ہیں۔

لہذا اس جانب خصوصی توجہ فرمائی جائے اور مطابق ضروریات مدات تخلیق کرواتے ہوئے مزید بجٹ حاصل کیا جائے تاکہ عوامی ضروریات کے ساتھ ساتھ لائبریری میں توسیع و ترقی کا عمل جاری رہے بصورت دیگر لائبریری کی صورت قیمتی اثاثہ زبو حالی کا شکار ہو سکتا ہے۔

8- لائبریری میں جدید ریڈنگ میٹریل کی قلت

شہریوں کی شمولیت سے آڈٹ کے دوران لائبریری میں موجود قارئین سے براہ راست گفت و شنید / انٹرویو سے اہم امور کی نشاندہی ہوئی جن کا تذکرہ کیا جانا ضروری ہے اس ضمن میں لائبریری کے ریگولر قارئین سے انٹرویو لیے گئے جن سے ملنے والی معلومات یقینی طور پر لائبریری کی بہتری کے لیے ضروری ہے۔

خورشید نیشنل لائبریری میں اکثریت مقابلے کے امتحانات جس میں سی ایس ایس پبلک سروس کمیشن، اعلی تعلیم کی تیاری کے قارئین، ایم فل و پی ایچ ڈی سکالرز اور میڈیکل و دیگر سائنسز کے طلبہ و طالبات شامل ہیں ان قارئین کے مطابق لائبریری میں بنیادی مطالعاتی مواد تو موجود ہے تاھم ہر فیلڈ میں جدید کُتب، مکالہ جات و ریسرچ ورک کے جدید ورژن دستیاب نہ ہیں چونکہ علم و تحقیق کا عمل جاری ہے ہر گزرتے وقت کے ساتھ نئی نئی تحقیقات سامنے آرہی ہیں اس لیے لائبریری کو عصر حاضر کی ضروریات پورا کرنے کے لیے جدید تحقیقات اور مطالعاتی مواد سے لیس کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

لہذا آڈٹ کے نقطہ نظر سے لائبریری انتظامیہ کے لیے ضروری ہے کہ علم و تحقیق کے ہر شعبہ میں جدید مطالعاتی مواد کے حصول کو یقینی بنایا جائے اس سلسلہ میں کُتب کی خرید قارئین کی رائے، دیگر ادارہ جات جسمیں یونیورسٹیز کے پروفیسرز صاحبان اور ریسرچرز سے رائے حاصل کرتے ہوئے جدید میٹریل کی خرید عمل میں لائی جائے۔

9- لائبریری ھالز میں تعینات سٹاف کا پروفیشنل نہ ہونا

خورشید نیشنل لائبریری مظفر آباد میں تواتر سے آنے والے قارئین سے انٹرویو کے دوران اکثر قارئین نے اھم امر کی جانب توجہ مبذول کروائی ہے کہ ریڈنگ ھالز کے ملازمین تربیت یافتہ نہ ہیں۔

1- لائبریری میں کُل 06 ریڈنگ ہالز ہیں ان ھالز میں موجود لائبریری سٹاف اٹینڈنگ قارئین کی رائے میں پروفیشنل نہ ہیں ان ملازمین کو کُتب اور مصنفین کے نام کا علم نہ ہے اور نہ ہی کُتب کی ترتیب سے واقفیت ہے اس طرح لائبریری سٹاف سے کُتب کے بارہ میں استفسار کرنے سے قارئین بہتر سمجھتے ہیں کہ خود کُتب تلاش کریں جس وجہ سے قارئین کا قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے۔

لائبریری اٹنڈنٹ کا پروفیشنل ہونا ضروری ہے ریڈنگ ھالز میں موجود سٹاف کی کُتب موضوعات و مصنفین اور ترتیب سے واقفیت کے لیے انتظامیہ کو چاہیے کہ مناسب تربیت کا اہتمام فرمائیں تاکہ اس مسلے کا تدارک ہو سکے۔

10- قارئین کے مطابق دیگر ضروری اصلاحات

خورشید نیشنل لائبریری میں تواتر سے وزٹ کرنے والے قارئین سے انٹرویو میں سہولیات کی کمی کا تذکرہ کیا جس میں قارئین کی طرف سے بذیل اصلاحات کا مطالبہ مشترکہ طور پر کیا گیا ہے۔

1- خورشید نیشنل لائبریری اتوار اور کیلنڈر کی تعطیلات میں بند ہوتی ہے قارئین کے مطابق ان تعطیلات میں لوگوں کی جانب سے لائبریری کا زیادہ تعداد میں رُخ کیا جاتا ہے لائبریری بند ہونے سے عام شہریوں بالخصوص سرکاری ملازمین / طلبہ وطالبات مستفید نہیں ہو سکتے ہیں لہذا آڈٹ کی رائے میں لائبریری اتوار اور کیلنڈر تعطیلات میں کھلی رکھی جائے اور ان ایام کے متبادل دیگر ایام میں لائبریری عملہ کو چُھٹی دی جائے۔

2- خورشید نیشنل لائبریری کی بالائی منزل میں ای لائبریری کا شعبہ قائم شدہ ہے جس میں 12 سسٹم نصب ہیں قارئین کی رائے میں یہ تعداد بہت کم ہے جو کم از کم دوگنا ہونی چاہیے۔

3- لائبریری کے 06 ریڈنگ ہالز میں سے صرف 02 میں ائیر کنڈیشن کی سہولت میسر ہے قارئین کی طرف سے مشترکہ مطالبہ ہے کہ دیگر 04 ہالز کو بھی ائیر کنڈیشن کی سہولت فراہم کی جائے تاکہ شدید موسمی حالات کے اثرات سے قارئین کو بچایا جاسکے۔

4- لائبریری میں کیفیٹریا کی سہولت میسر نہ ہے قارئین کی رائے میں یہ سہولت ضروری ہے کیونکہ زیادہ دیر تک بیٹھنے والے طلبہ وطالبات کو ریفریشمنٹ کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ قارئین کا زیادہ دیر تک قیام اور توجہ برقرار رہ سکے۔

5- مِنی لائبریری نزد مزار کے ایچ خورشید اپر اڈا کے اوقات 9 تا 3 بجے ہیں جو قارئین کی رائے میں بہت کم ہیں لہذا مِنی لائبریری کے اوقات خورشید نیشنل لائبریری کی طرح 8 تا 6 بجے شام تک کیے جائیں اور مِنی لائبریری کے لیے علیحدہ سٹاف کی فراہمی کے لیے عملی اقدام اٹھائے جائیں

6- خورشید نیشنل لائبریری کا پُرانہ ھال جس میں چلڈرن سیکشن اور شعبہ اسلامیات و اُردو قائم ہیں کی عمارت مرمتی کے قابل ہے قارئین کی رائے میں چھت سمیت اس عمارت کی مرمتی کروائی جائے۔

11- نتیجہ (CONCLUSION)

خورشید نیشنل لائبریری نوعیت اور کام کے اعتبار سے اہم سرکاری ادارہ ہے۔ جو ریاست آزاد جموں وکشمیر کی عوام اور دیگر سیکٹرز کو علمی، فقری اور معلوماتی سہولیات فراہم کر رہا ہے لائبریری کا محل وقوع انتہائی مناسب ہے جو قارئین کی توجہ مرکوز رکھنے میں اھم کردار ادا کر رہا ہے۔ لائبریری میں کُتب، رسائل و جرائد کا وافر و نایاب ذخیرہ موجود ہے بالخصوص کشمیریات کے موضوع پر دستیاب مواد انتہائی نادر ہے جو لائبریری ھذا کو ملک کے دوسرے کُتب خانہ جات سے ممتاز بناتا ہے انٹرنیٹ کے موجودہ دور کے لحاظ سے لائبریری میں قارئین اور ممبران کی تعداد میں اضافہ قابل ستائش ہے تاھم آؤٹ درجہ بالا پیراجات اور قارئین کی آرا کو مد نظر رکھتے ہوئے لائبریری کی بہتری وترقی کے لیے بذیل سفارشات پیش کرتا ہے۔

1- لائبریری میں اضافہ وترقی کے لیے حکومتی سرپرستی ضروری ہے لائبریری کے بجٹ میں خرید کُتب کے لیے فنڈ نہ ہونے کے برابر ہیں جدید دور کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے خرید کُتب کے بجٹ میں 100 فیصد اضافہ کی ضرورت ہے نیز لائبریری کے 6 ریڈنگ ھالز کے لیے صرف 6 لائبریری اٹنڈنٹ کی خدمات دستیاب ہیں حالانکہ یہ تعداد دوگنی ہونی چاہیے۔ لہذا ادارہ کے لیے بجٹ اور سٹاف کی کمی کو پورا کیا جانا چاہیے تاکہ لائبریری دور جدید کے تقاضوں کے مطابق ضروریات کو پورا کرنے میں کامیاب ہوسکے۔

2- لائبریری کے لیے کُتب خرید کے سلسلہ میں دیگر تعلیمی ادارہ جات ،کالجز و یونیورسٹیز کے پروفیسر صاحبان ، علم دوست اشخاص اور طلبہ و طالبات کی رائے کو مقدم رکھا جانا چاہیے تا کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ لائبریری کے مطالعاتی ذخیرہ میں بھی اضافہ اور مقابلہ بر قرار رہے۔

3- ریاست جموں و کشمیر میں علم دوست احباب نے اپنی ذاتی لائبریریز قائم کی ہوئی ہیں جن سے خورشید نیشنل لائبریری کو کُتب کی سہولت ، عطیات فراہم ہونے کی مثالیں موجود ہیں تاھم اس طرح مزید عطیات موصول ہونے کے روشن امکانات ہیں۔لہذا قابل بھروسہ افراد پر کمیٹی قائم کرتے ہوئے پرائیویٹ عطیات کے لیے متعلقین سے رابطے کیے جائیں تا کہ پبلک شراکت داری کی فضا قائم ہو اور لائبریری کے مطالعاتی ذخائر میں اضافہ ہو سکے۔

4- لائبریری کی نادر و نایاب کُتب ، رسائل و جرائد کی حفاظت جدید طریقوں سے عمل میں لائی جائے جس میں کیمیکل کا استعمال اور مواد کی بذریعہ سکیننگ و ڈیجیٹائزیشن حفاظت کے عمل کو تیز کیا جائے تا کہ تاریخی مواد کی حفاظت اور مستقبل کے لیے فراہمی ممکن ہو سکے۔

5- بذریعہ ڈیجیٹلائزیشن بیک اپ شکل میں محفوظ کئے گئے کمپیوٹرائزڈ مواد کو ای لائبریری میں قارئین کے مطالعہ کے لئے فراہم کئے جانے کا بندوبست کیا جائے۔

12 اعترافی کلمات

شہریوں کی شمولیت سے آڈٹ کے دوران لائبریری انتظامیہ / سٹاف کی جانب سے خصوصی معاونت پر محکمہ آڈٹ مشکور ہے۔

باب۔27 موضوعاتی پڑتال/حساب رسی

"غذائی تحفظ اور بہتر غذائیت حاصل کرنا اور پائیدار زراعت کو فروغ دینا"

ستمبر 2015 میں اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کا ہدف نمبر 2(SDG No 02 Zero Hunger) بھوک کا خاتمہ، غذائی تحفظ اور بہتر غذائیت حاصل کرنا اور پائیدار زراعت کو فروغ دینا ہے۔ غذائی قلت عالمی صحت اور ترقی کے لئے ایک سنگین خطرہ ہے جو کرہ ارض پر ہر تین میں سے ایک شخص کو متاثر کرتا ہے۔ دنیا بھر میں خوراک اور متوازن غذا کو ایک انسانی حق اور معاشی، سماجی اور انسانی ترقی کے لئے ایک اہم جزو کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے خاص طور پر کم آمدنی والے طبقات اور پسماندہ علاقوں میں مناسب غذائیت کو یقینی بنانا ایک سنگین چیلنج ہے۔ اس وقت، ہماری مٹی، تازہ پانی، سمندر، جنگلات اور حیاتیاتی تنوع تیزی سے زوال پذیر ہو رہے ہیں۔ آب و ہوا کی تبدیلی ان وسائل پر اور بھی زیادہ دباؤ ڈال رہی ہے۔ خشک سالی اور سیلاب جیسی آفات سے وابستہ خطرات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ریاست جموں و کشمیر کے لئے یہ ہدف طے ہوا کہ "2030 تک بھوک کا خاتمہ کرے اور تمام عوام، خاص طور پر غریب اور غریب تر افراد بشمول شیر خوار بچوں کو سال بھر میں محفوظ، غذائیت سے بھرپور اور وافر مقدار میں خوراک تک رسائی کو یقینی بنائے " (ستمبر 2015 میں اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کا ہدف نمبر 2) مجموعی طور پر آزاد کشمیر میں غربت کی سطح پاکستان میں سب سے کم ہے۔ وزارت پی ڈی اینڈ آر اور یو این ڈی پی کی 2016 میں شائع کردہ رپورٹ کے مطابق آزاد کشمیر میں 24.9 فیصد افراد انتہائی غربت کی لکیر کے نیچے آتے ہیں جنہیں کثیر الجہتی طور پر غریب سمجھا جاتا ہے۔ یہ قومی اوسط 38.8 فیصد سے کم ہے۔ حکومت آزاد جموں و کشمیر اقوام متحدہ کے پائیدار ترقیاتی اہداف کی روشنی میں بھوک کے خاتمے، غذائی تحفظ کے حصول اور غذائیت اور زراعت کو بہتر بنانے کے لئے پر عزم ہے۔ یونیسف کے تعاون سے پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ میں اسکیلنگ اپ نیوٹریشن سیکریٹریٹ (ایس یو این) کا قیام اس سمت میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ 2025ء تک غذائی توازن کی نصف تعداد کے لئے ہمارا قومی عزم صرف کثیر الجہتی اور مربوط کوششوں کے تحت حکمت عملی تیار کر کے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ غذائی قلت کے مسلہ کو بڑے پیمانے پر لاگو کیا جانا چاہئے اور قومی ترقی کے ایجنڈے میں ترجیح دی جانے کی ضرورت ہے۔

1.1- ابتدائیہ

آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر پاکستان کے شمال مشرق میں 13،297 مربع کلومیٹر کا رقبہ کی حامل ہے، جس کی آبادی تقریبا 4.3 ملین ہے جو پاکستان کے زیر انتظام خود مختار نظام کی حامل ہے۔ ریاست کی اپنی پارلیمنٹ اور انتخابی نظام ہے، اس کی الگ مقننہ، عدلیہ، انتظامیہ ہے اور اپنا وزیر اعظم اور سرکاری پرچم ہے۔ کشمیر پہاڑی سلسلوں، وادیوں اور میدانی علاقے کے ساتھ بہت خوبصورت علاقہ ہے جو دس انتظامی اضلاع میں تقسیم ہے۔ یہ ہمالیہ کے دامن پر مشتمل ہے جو جام گڑھ چوٹی (4،734 میٹر) تک بڑھتی ہے اور جنوب میں پیر پنجال رینج (3،753 میٹر) کے شمال مغربی علاقے ہیں۔ یہ علاقہ 300 اور 350 شمالی طول بلد کے درمیان

واقع ہے اور اس میں 150 سینٹی میٹر اوسط بارش کے ساتھ سب ٹروپیکل پہاڑی آب و ہوا ہے۔ یہ علاقہ قدرتی خوبصورتی سے بھرا ہوا ہے جس میں پہاڑ، جنگلات، تیزی سے بہنے والے دریا اور جھیلیں شامل ہیں۔ بڑے دریا نیلم، جہلم اور پونچھ ہیں۔

اقوام متحدہ کے ترقیاتی ایجنڈے 2030 کے سترہ اہداف میں سے پائیدار ترقی کا ہدف نمبر 2- صفر بھوک (بھوک کا خاتمہ، غذائی تحفظ اور بہتر غذائیت حاصل کرنا اور پائیدار زراعت کو فروغ دینا) ہے اور بھوک کی سب سے واضح وجہ غربت ہے۔ چونکہ غریب شہری اپنا یا اپنے اہل خانہ کا پیٹ نہیں پال سکتا اور غذائی قلت کی وجہ سے جسمانی کمزوری کا شکار ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے وہ کام کرنے سے قاصر ہو جاتا ہے اور مزید غربت کا شکار ہو جاتا ہے۔ خوراک کی کمی کی وجہ سے ذہنی اور جسمانی صحت متاثر ہوتی ہے۔ بھوک کی ایک نسلی جہت بھی ہے، جس میں کم غذائیت والی مائیں کم وزن بچوں کو جنم دیتی ہیں۔ ایسے معاشرے میں جہاں بھوک وسیع پیمانے پر پھیلی ہوئی ہو معاشی ترقی بھی سُست روی کا شکار ہو جاتی ہے۔ مزید برآں، قدرتی آفات اور آب و ہوا کی تبدیلی کی وجہ سے سیلاب اور خشک سالی میں اضافہ ہوا ہے جس سے فصلوں کو نقصان پہنچا ہے اور بڑے پیمانے پر خوراک کی قلت پیدا ہوئی ہے۔ ترقی پذیر ممالک میں زرعی شعبے ترقی نہ ہونے کی وجہ وسائل اور علم کی بھی کمی ہے۔

آزاد جموں و کشمیر میں 29 فیصد آبادی غذائی قلت کا شکار ہے جو قومی شرح 19.9 فیصد سے زیادہ ہے۔ اسی طرح آزاد کشمیر میں 57.1 فیصد افراد غذائی عدم تحفظ کا شکار ہیں جبکہ 25.9 فیصد افراد کو معتدل سے شدید عدم تحفظ کا سامنا ہے جبکہ 5.7 فیصد افراد شدید غذائی عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ یہ قومی اوسط 58 فیصد سے قدرے کم ہے لیکن سب سے کم کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے علاقہ خیبر پختون خواہ کی 31.5 فیصد سے بہت زیادہ ہے۔ قومی سطح پر 60 فیصد افراد کو غذائی عدم تحفظ کا شکار سمجھا جاتا ہے۔ غذائیت کے لحاظ سے 5 سال سے کم عمر کے 31.7 فیصد بچے نشوونما سے محروم ہیں جبکہ قومی سطح پر یہ شرح 43.7 فیصد ہے۔ یہ تعداد زیادہ ہے، لیکن آزاد کشمیر ملک میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والا علاقہ ہے۔ خُوراک ضائع کرنے کی شرح 17.6 فیصد ہے۔ 15.1٪ کی قومی اوسط سے زیادہ۔ آزاد جموں و کشمیر میں کم وزن بچوں کا تناسب قومی سطح پر 31.5 فیصد کی شرح سے کم یعنی 25.8 فیصد ہے جبکہ صرف کے پی 24 فیصد کے ساتھ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ اسائنمنٹ کا دائرہ کار بہت ہی وسیع تھا اور رپورٹ کی تکمیل کے لئے ریاستی محکمہ جات منصوبہ بندی و ترقیات اور محکمہ خُوراک و زراعت کے دفاتر سے اعداد و شمار لئے گئے۔ بہر کیف جاری شدہ (TORs) کے تحت اسائنمنٹ کی تکمیل کے بعد رپورٹ بمطابق (Template) مرتب کی گئی ہے۔ آزاد کشمیر میں **بھوک کا خاتمہ، غذائی تحفظ اور بہتر غذائیت حاصل کرنا اور پائیدار زراعت کو فروغ دینا** کے تھیمیٹک آڈٹ کے لئے دفتر ڈائریکٹر جنرل آڈٹ آزاد کشمیر مظفر آباد سے آڈٹ پروگرام بروئے نمبر 41-1733 مورخہ 08 ستمبر 2024 کے تحت عمل میں لایا گیا۔

1.2- پس منظر

2015ء میں اقوام متحدہ کے رکن ممالک نے "ہماری دنیا میں تبدیلی 2030" کی قرارداد منظور کی۔ جس کا عنوان تھا "پائیدار ترقی کا ایجنڈا" اور سب کے بہتر مستقبل کے لیے کام کرنے کا وعدہ کیا گیا۔ اس عالمی ایجنڈے میں سترہ (17) پائیدار ترقی

کے اہداف شامل ہیں۔ یہ طے کیا گیا کہ 2030ء کے اختتام تک اقوام متحدہ کے تمام ممالک میں پائیدار ترقی کی سرگرمیوں کو بحال کیا جائے گا۔ 2016ء میں اقوام متحدہ کے اعلیٰ سطحی سیاسی فورم (High Level Political Forum) کے پہلے اجلاس میں پاکستان سمیت 22 ممالک نے 2030ء ایجنڈے کے نفاذ کے حوالے سے اپنے رضاکارانہ قومی جائزے (Voluntary National Reviews" VNRs) پیش کیے۔ (Thematic Audit) بنیادی طور پر اُس ایجنڈے کے نفاذ کی پیمائش اور رپورٹنگ کے اوزار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے ذریعے عوام کے ساتھ شیئر کیا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کے ترقیاتی ایجنڈے 2030 کے سترہ اہداف میں سے ہدف نمبر 2 بھوک کا خاتمہ، غذائی تحفظ اور بہتر غذائیت حاصل کرنا اور پائیدار زراعت کو فروغ دینا جسے اقوام متحدہ کے رکن ممالک نے اپنایا اور ریاست میں اس پر عمل درآمد بہت اہمیت کا حامل ہے۔ صفر بھوک کے سلسلہ میں میں ریاست میں محکمہ زراعت اور خُوراک میں وسیع اصلاحات کی ضرورت ہے۔ یہ اہداف 2030 تک حاصل کئے جانے ہیں۔ صفر بھوک اور دیگر جہتوں کے درمیان قریبی تعلق ہے۔ بھوک کا خاتمہ، غذائی تحفظ اور بہتر غذائیت حاصل کرنا اور پائیدار زراعت کو فروغ دینا کے ہدف کے حصول کے لئے معیاری خُوراک کی شہریوں تک رسائی پر توجہ مرکوز کرنا اس کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

پائیدار ترقی کے لئے ایس ڈی جی 2-زیرو ہنگر (بھوک کا خاتمہ، غذائی تحفظ اور بہتر غذائیت حاصل کرنا اور پائیدار زراعت کو فروغ دینا) بھوک کی سب سے واضح وجہ غربت ہے۔ سپریم آڈٹ انسٹیٹیوشن اس عمل میں شامل کیا گیا تاکہ اس بات کا اندازہ لگایا جاسکے کہ (Voluntary National Reviews) اور 2030 ایجنڈے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر ایک آزاد نقطہ نظر کے ساتھ معیاری ترقیاتی مقاصد کو نافذ کرنے کے لیے تجاویز دے تاکہ اِس عمل کو بہتر بنایا جاسکے۔ معیاری ترقیاتی مقاصد بہت وسیع ہیں اور تیاری اور عمل درآمد کا عمل طویل عرصے پر محیط ہے، تیاری اور نفاذ کے دونوں مراحل میں آڈٹ کی آزاد تشخیص اس میں اپنا حصہ ڈال سکے گی۔ سپریم آڈٹ انسٹیٹیوشن معیاری ترقیاتی مقاصد پر عمل درآمد کے جائزہ و رپورٹنگ کا ذمہ دار ہے اور بین الاقوامی سطح پر عمل درآمد کے لیے مناسب سمت کی نشاندہی کرتا ہے اور قومی سطح پر 2030 ایجنڈے پر عملد آمد اور اُس کی کامیابی میں معاون ہو گا۔

1.3- موضوعاتی پڑتال / حساب رسی (THEMATIC AUDIT) کا مقصد

اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے شماریہ (2) عنوانی "بھوک کا خاتمہ، غذائی تحفظ اور بہتر غذائیت حاصل کرنا اور پائیدار زراعت کو فروغ دینا" ہے اور اس سلسلہ میں 2030 تک بذیل اہداف مقررہ کئے گئے تھے۔ بھوک کا خاتمہ، غذائی تحفظ اور بہتر غذائیت حاصل کرنا اور پائیدار زراعت کو فروغ دینا اہداف ہیں۔

بین الاقوامی طور پر عالمی بھوک کے خاتمے کے لئے بذیل آٹھ اہداف مقررہ کئے گئے ہیں۔

- **محفوظ اور غذائیت سے بھرپور غذا تک عالمگیر رسائی**

سال 2030 تک بھوک کا خاتمہ کیا جائے گا اور تمام لوگوں، خاص طور پر غریبوں اور کمزور حالات میں رہنے والے افراد بشمول نوزائیدہ بچوں کو سال بھر محفوظ، غذائیت سے بھرپور اور مناسب خوراک تک رسائی کو یقینی بنایا جائے گا۔

- **غذائی قلت کی تمام شکلوں کا خاتمہ**

2030ء تک غذائی قلت کی تمام اقسام کا خاتمہ کیا جائے گا، بشمول 2025ء تک 5 سال سے کم عمر کے بچوں کی نشوونما اور ضائع کرنے کے بین الاقوامی طور پر متفقہ اہداف کو حاصل کرنا، اور نوعمر لڑکیوں، حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین اور عمر رسیدہ افراد کی غذائی ضروریات کو پورا کیا جائے گا۔

- **چھوٹے پیمانے پر کھانے کے پروڈیوسروں کی پیداواری صلاحیت اور آمدنی کو دوگنا کرنے کی سعی کرنا**

2030 تک، چھوٹے پیمانے پر خوراک پیدا کرنے والوں، خاص طور پر خواتین، مقامی لوگوں، خاندانی کسانوں، چرواہوں اور ماہی گیروں کی زرعی پیداوار اور آمدنی کو دوگنا کر دیا جائے گا، جس میں زمین، دیگر پیداواری وسائل اور ان پٹ، علم، مالی خدمات، مارکیٹوں اور ویلیو ایڈیشن اور غیر زرعی روزگار کے مواقع تک محفوظ اور مساوی رسائی شامل ہے۔

- **پائیدار خوراک کی پیداوار اور لچکدار زرعی طریقے**

2030 تک، پائیدار خوراک کی پیداوار کے نظام کو یقینی بنائیں اور لچکدار زرعی طریقوں کو نافذ کریں جو پیداوار اور پیداوار میں اضافہ کرتے ہیں، جو ماحولیاتی نظام کو برقرار رکھنے میں مدد کرتے ہیں، جو آب وہوا کی تبدیلی، شدید موسم، خشک سالی، سیلاب اور دیگر آفات کے مطابق ڈھلنے کی صلاحیت کو مضبوط کرتے ہیں اور جو زمین اور مٹی کے معیار کو بتدریج بہتر بناتے ہیں.

- **خوراک کی پیداوار میں جینیاتی تنوع کو برقرار رکھنا**

2020 تک بیجوں، کاشت شدہ پودوں اور کاشت شدہ اور پالتو جانوروں اور ان سے متعلقہ جنگلی پرجاتیوں کے جینیاتی تنوع کو برقرار رکھنا، بشمول قومی، علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر مضبوط منظم اور متنوع بیج اور پودوں کے بینکوں کے ذریعے، اور جینیاتی وسائل اور متعلقہ روایتی علم کے استعمال سے پیدا ہونے والے فوائد تک رسائی اور منصفانہ اور منصفانہ تقسیم کو فروغ دینا، جیسا کہ بین الاقوامی طور پر اتفاق ہے.

- **دیہی انفراسٹرکچر، زرعی تحقیق، ٹیکنالوجی اور جین بینکوں میں سرمایہ کاری**

ترقی پذیر ممالک، خاص طور پر کم ترقی یافتہ ممالک میں زرعی پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کے لئے دیہی بنیادی ڈھانچے، زرعی تحقیق اور توسیعی خدمات، ٹیکنالوجی کی ترقی اور پلانٹ اور لائیو سٹاک جین بینکوں میں بین الاقوامی تعاون میں اضافہ سمیت سرمایہ کاری میں اضافہ کرنا۔

- **زرعی تجارت کی پابندیوں، مارکیٹ کی خرابیوں اور برآمدی سبسڈیز کی روک تھام**

دوحہ ڈیولپمنٹ راؤنڈ کے مینڈیٹ کے مطابق عالمی زرعی منڈیوں میں تجارتی پابندیوں اور خرابیوں کو درست اور روکنا، بشمول تمام قسم کی زرعی برآمدی سبسڈیز اور مساوی اثر کے ساتھ تمام برآمدی اقدامات کے متوازی خاتمے کے ذریعے۔

- **مستحکم غذائی اجناس کی منڈیوں اور معلومات تک بروقت رسائی**

غذائی اجناس کی مارکیٹوں اور ان کے ڈیریویٹوز کے مناسب کام کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات کو اپنائیں اور خوراک کے ذخائر سمیت مارکیٹ کی معلومات تک بروقت رسائی کو آسان بنائیں تاکہ خوراک کی قیمتوں میں شدید اتار چڑھاؤ کو محدود کرنے میں مدد مل سکے۔

آزاد کشمیر میں 11 فلور ملیں 172 ڈپو اور 7575 ڈیلرز خُوراک کی فراہمی کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ محکمہ خوراک کے نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ محکمہ کے سیل ڈپوز اور رجسٹرڈ ڈیلرز میں 40 کلو آٹے کا تھیلا اب 1100 روپے اور فائن آٹے کا 20 کلو کا تھیلا 1000 روپے میں فروخت کیا جائے گا، آزاد کشمیر حکومت کی آٹے کی سبسڈی گزشتہ 15 ارب روپے سے بڑھ کر 30 ارب روپے سالانہ ہو جائے گی۔ ریاست جموں وکشمیر میں رقبہ کے حوالہ سے آبادی کی ضرورت اور اور گندم کی فراہمی کے اعداد و شمار بذیل ہیں۔

سیریل نمبر	علاقہ	آبادی 2017	آبادی 2022	مختص مقدار سالانہ گندم (ٹن)	فی نفر گندم / سالانہ / کلوگرام	فی سر گندم / مہینہ / کلوگرام
1	وادی نیلم	194,682	216,389	18,989	87.75	7.31
2	مظفر آباد	581,617	637,161	32,882	51.6	4.3
3	وادی جہلم	247,920	269,489	18,189	67.49	5.62
4	باغ	397,103	426,290	35,694	83.73	6.97
5	حویلی	154,843	167,540	17,727	105.8	8.81
6	پونچھ	493,222	518,870	52,200	100.6	8.38
7	سدہنوتی	291,718	313,597	31,505	100.46	8.37
8	کوٹلی	764,774	829,397	56,238	67.8	5.65
9	میرپور	442,515	479,244	19,794	41.3	3.44
10	بھمبر	414,636	451,124	16,782	37.2	3.1
	کل	3,983,030	4,309,101	300,000	69.62	5.8

آڈٹ نے مندرجہ بالا مقاصد کو محکمہ جات سے حاصل شُدہ ڈیٹا کی روشنی میں تجزیہ کرتے ہوئے اپنا تبصرہ کرنا ہے۔

1.3.1 وجہ انتخاب

حکومت آزاد جموں وکشمیر بھوک کے خاتمے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔غذائی تحفظ کا حصول کے سلسلہ میں اقوام متحدہ کی طرف سے مقرر کردہ ترقیاتی کی روشنی میں ایک مربوط منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ریاست میں شدید یا معتدل غذائی عدم تحفظ کی شرح (گھرانے کا فیصد) پی ایس ایل ایم 2019-2020 میں پہلی بار آزاد جموں وکشمیر کے لئے ہے 11.7 فیصد سامنے آیا۔زمیندار کی فی فصل آمدن مبلغ 81086 روپے ہے۔قابل کاشت زرعی رقبہ پر کاشت کرنے والے کسانوں کی شرح 86.5 فیصد ہے۔فی گھرانے کے لئے قابل کاشت رقبہ 1.1 ایکڑ ہے۔زرعی زمین کے مالکان کی شرح 71.5 فیصد ہے۔مرغبانی کرنے والوں کی شرح فی گھرانہ 4.2 فیصد ہے۔بیک یارڈ پولٹری کے حامل گھرانوں کی شرح 36 فیصد ہے۔روزانہ دودھ فروخت کرنے والے گھرانوں کی شرح 34 فیصد ہے۔اور مویشی پالنے والے گھرانوں کی شرح 53 فیصد ہے۔(ماخذ: وفاقی ایس ڈی جیز یونٹ، ایم او پی ڈی اینڈ ایس آئی،)سال 2018 تا 2022 کے دوران خُوارک کی فراہمی کے سلسلہ میں حکومتی اعشارئے بذیل گراف میں واضح کئے گئے ہیں جن سے ظاہر ہیکہ حکومت بہتری کی جانب گامزن ہے۔

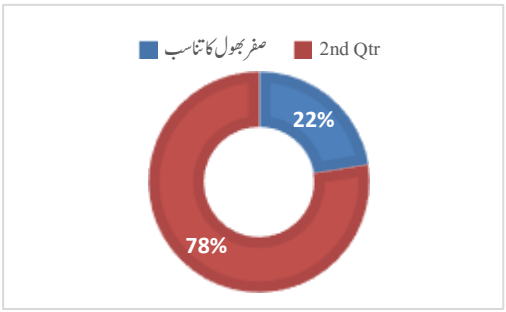

2021-2022

2018-2019

آزاد جموں وکشمیر میں پانچ سال سے کم عمر 39 فیصد بچے غذائی کمی کی وجہ سے جسمانی اور علمی دونوں لحاظ سے متاثر ہوتے ہیں۔دائمی یا بار بار غذائی قلت کا شکار بچوں کی شرح 14 فیصد ہے۔پانچ سال سے کم عمر بچے کم وزن کی وجہ سے 4 فیصد ضائع ہو رہے۔محکمہ صحت آزاد جموں وکشمیر لوکل کمیونٹی سے شراکت کی بنیاد پر شدید غذائی تغذیہ پروگرام ورلڈ فوڈ پروگرام کی معاونت پانچ اضلاع مظفر آباد، باغ، جہلم ویلی نیلم ویلی اور حویلی میں شروع کر رہا ہے اور ورلڈ فوڈ پروگرام تکنیکی اور آپریشنل بھی فراہم کر رہا ہے ۔عطیہ دہندگان کی تنظیموں کے ساتھ اور ایک مؤثر ریاستی سطح پر نیوٹریشن سیل کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔300 میٹرک ذخیرہ کے لئے (وادی جہلم، دو) مظفر آباد، پلندری، میرپور، کوٹلی، بھمبر) ایک ہی اسٹوریج کی صلاحیت کے ساتھ ضلع کی سطح پر اور پانچ منی ٹرک ہیں۔ڈبلیو ایف پی بھی معاش شروع کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔حکومت موجودہ مالی سال میں بھوک کے تمام پروگراموں میں مختص کردہ رقم بچوں کی غذائی تغذیہ کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے فنڈز میں خاطر خواہ اضافہ کیا ہے۔

آزاد جموں و کشمیر چھوٹا سا خطہ ہے جہاں زراعت اور کھیتی باڑی کے لئے انتہائی کم رقبہ دستیاب ہے۔ گندم پاکستان سے لائی جاتی ہے اور نقل و حمل کے اخراجات بہت زیادہ پڑتے ہیں اور شدید موسم اور دشوار گزار شاہرات بڑے چیلنجز ہیں جو صفر بھوک کے ہدف کا حصول کے سلسلہ میں رکاوٹ ہیں۔ غیر مستحکم جغرافیائی سیاسی حیثیت کی وجہ سے لائن آف کنٹرول کے قریب قابل کاشت زمین کو استعمال نہیں کیا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ، دیہی آبادی شہروں کی طرف ہجرت کرنے پر مجبور ہے۔ غذائیت سے بھرپور خُوراک کے حصول کے سلسلہ میں اجرتوں میں اضافہ افراط زر کی شرح میں اضافے کے ساتھ ہم آہنگ نہیں شہری غریب اور بے زمین دیہی آبادی سب سے زیادہ متاثر ہے۔ مربوط پالیسی کے اختیارات. بڑھتی ہوئی افراط زر لوگوں کی رسائی کی صلاحیت کو بھی متاثر کرتا ہے۔ آزاد جموں و کشمیر میں کسان اور دیہی آبادی کی بہتری اور صفر بھوک پر مزید کام کی ضرورت ہے۔ جدید کاشتکاری اور ٹیکنالوجیز پیداواری صلاحیت میں اضافہ کیا جا سکتا ہے نئ ٹیکنالوجیز جیسے ریموٹ سینسنگ (سیٹلائٹ کے ذریعے) فصل اور رقبہ کی نگرانی، فارم مینجمنٹ زرعی پیداوار بڑھانے میں بھی مدد دے سکتی ہے۔ چھوٹے کاشتکاروں کی زراعت کو کمرشلائز کرنا پیداوار مؤثر طریقوں میں سے ایک ہے کسانوں کی آمدنی بڑھانے، مزدوروں کو روزگار دینے کے لئے اور دیہی معیشتوں کو متحرک کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ کاشتکاروں کو پھلوں میں سرمایہ کاری کی ترغیب دینا اور سبزیاں کاشت کرنے کی طرف راغب کرنا بھی ضروری ہو گا۔ ماضی میں شروع کیا گیا اسکول کھانا کھلانے کا پروگرام دوبارہ شروع کیا جاسکتا ہے اس کے علاوہ، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی وسیع پیمانے پر حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے، غیر سرکاری تنظیم ہا کو بھی اِس چیلنج میں شامل کر کے صفر بھوک کے ہدف کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔

اس مطالعے کا مقصد جموں و کشمیر کے لئے خوراک کی موجودہ طلب کا تخمینہ لگانا تھا، لہذا کھپت کے پیٹرن میں تنوع پر غور کو ذہن میں رکھا گیا تھا اور پروجیکٹ کے علاقے کو دو مختلف سطحوں میں تقسیم کیا گیا تھا، یعنی شمالی آزاد جموں و کشمیر اور جنوبی آزاد جموں و کشمیر۔ دونوں سطحوں کے درمیان کھپت کے پیٹرن میں کافی فرق ہے۔ شمالی آزاد کشمیر، نیلم، مظفر آباد، ہٹیاں، باغ، حویلی، سدھنوتی اور دیگر پر مشتمل ہے۔ ضلع پونچھ، چاول استعمال کرنے والے اضلاع کے طور پر سمجھا جاتا ہے اور جنوبی آزاد کشمیر پر مشتمل ہے. کوٹلی، بھمبر اور میرپور کو گندم استعمال کرنے والے اضلاع میں شمار کیا جاتا ہے

آزاد جموں و کشمیر میں غذائی اجناس کے اخراجات اوسطا تقریبا 85 کلو گرام گندم اور گندم کا آٹا، تقریبا 16 کلو گرام چاول، لیٹر دودھ اور دودھ کی مصنوعات، تقریبا 13 کلو گوشت، 43 کلو سبزیاں، 64 کلو گرام پھل، تقریبا 8 کلو دالیں، 11 کلو تیل اور گھی، 2 کلو چائے اور تقریبا 4 کلو دیگر اشیأ سالانہ فی کس خوراک استعمال ہوتی ہے۔ گھر کا اوسط سائز کم سے کم 6 افراد اور زیادہ سے زیادہ 14 افراد شامل ہیں۔ افراد. آزاد جموں و کشمیر کے ان تخمینہ اعداد و شمار کا پاکستان سے موازنہ کرنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ پاکستان (92 کلو گرام) کے مقابلے میں آزاد کشمیر میں گندم کی فی کس کھپت کم ہے، لیکن اوسطا پاکستان سے زیادہ چاول کھاتے ہیں۔ سپلائی سائیڈ عوامل (سبسڈیز اور عالمی سطح پر خوراک کی قیمتیں) خوراک کی قیمتوں پر نمایاں اثر ڈالتے ہیں، جبکہ طلب کی طرف کے عوامل، جیسے پیسے کی فراہمی، اضافے کی بنیادی وجہ ہیں۔

ریاست کے پاس متنوع خوراک ہے اور خُوراک کے مسائل پر قابو پانے کے لئے بذیل اقدامات ہو سکتے ہیں۔ محکمہ زراعت گندم، دالوں جیسی اشیائے ضروریہ کی رعایتی قیمتیں تجویز کر سکتا ہے اور خاص طور پر رمضان کے مہینے میں سبزیاں فراہم کی جا سکتی ہیں۔ کھانے پینے کی تمام اشیاء ہو سکتی ہیں حکومت کی جانب سے غریبوں کے لئے فوڈ اسٹیمپ پروگرام کا آغاز ہو سکتا ہے۔ زراعت اور محکمہ لائیو سٹاک اپنے منصوبوں اور پالیسیوں کو قانون کے مطابق ترتیب دے سکتے ہیں۔ مستقبل میں بڑھتی ہوئی آبادی کے ساتھ خوراک کی طلب میں اضافہ ہو رہا ہے لہذا شمالی علاقوں میں فصلوں کے کاروبار کے انتخاب کے لئے کم از کم کوششوں پر توجہ مرکوز کی جائے۔ گو کہ آزاد کشمیر میں حال ہی میں تاجر ایکشن کمیٹی کی تحریک کی روشنی میں حکومت ایک بڑی رقم سبسیڈی کی شکل میں عوام کو سہولت سے بہرہ مند کر رہی ہے لیکن فراہم کردہ آٹا کے معیار کو دُرست کرنے اور آٹے کی سمگلنگ کی روک تھام کے لئے اقدامات کی ضرورت ہے نیز محکمہ زراعت کو بھی مزید مستحکم کرنے کی ضرورت ہے لہذا بدیں وجہ اِس موضع پر تھیمیٹک آڈٹ کے موضوع کا انتخاب کیا گیا۔

1.3.2 مقصد

عالمی سطح پر انتہائی غربت میں زندگی بسر کرنے والے افراد کی تعداد 1990 میں 36 فیصد سے کم ہو کر 2015 میں 10 فیصد رہ گئی۔ لیکن تبدیلی کی رفتار سست پڑ رہی ہے۔ ورلڈ انسٹی ٹیوٹ فار ڈیولپمنٹ اکنامکس ریسرچ کی جانب سے شائع ہونے والی نئی تحقیق میں خبر دار کیا گیا ہے کہ عالمی وبا کے معاشی اثرات سے عالمی غربت میں نصف ارب افراد یا کل انسانی آبادی کا 8 فیصد تک اضافہ ہو سکتا ہے۔ 1990 کے بعد سے تیس سالوں میں یہ پہلا موقع ہو گا جب عالمی سطح پر غربت میں اضافہ ہوا ہے۔ دنیا بھر میں 70 ملین سے زیادہ افراد، یا دنیا کی آبادی کا 10 فیصد، آج بھی انتہائی غربت میں زندگی گزار رہے ہیں۔ 1.90 ڈالر یومیہ سے کم آمدنی والے لوگوں کی اکثریت صحرائے سحارا افریقہ میں رہتی ہے۔ دنیا بھر میں دیہی علاقوں میں غربت کی شرح 17.2 فیصد ہے جو شہری علاقوں کے مقابلے میں تین گنا زیادہ ہے۔ دنیا بھر میں 8 فیصد ملازمین اور ان کے اہل خانہ انتہائی غربت میں زندگی بسر کر رہے تھے۔ ہر پانچ میں سے ایک بچہ انتہائی غربت میں زندگی بسر کر رہا ہے۔ غربت کو کم کرنے کے لئے تمام بچوں اور معاشرے کے دیگر مالی طور پر کمزور طبقہ ہائے زندگی کے لئے خُوراک کے تحفظ کو یقینی بنانا اہم ہے۔ اس سلسلہ میں بذیل اقدامات / ہداف مقررہ ہوئے ہیں۔
ریاست میں محکمہ زراعت اور محکمہ خُوراک دونوں مل کر اس چیلنج سے نمٹ رہے ہیں۔ محکمہ خُوراک کی ذمہ داریاں بذیل ہیں۔

- حکومت کی طرف سے مقرر کردہ گندم اور آٹے اور ضروری اشیاء کی تقسیم۔
- قیمتوں پر کنٹرول اور راشن ڈپو اور بازاروں کی نگرانی۔ اسٹور تیج رہائش کی منصوبہ بندی اور تعمیر . فلور ملز کی منظوری اور کنٹرول۔
- اوپن مارکیٹ میں گندم کے آٹے اور متعلقہ مصنوعات)مائدہ، سوجی وغیرہ (سمیت اشیائے خوردونوش کی مانیٹرنگ۔
- خراب ہونے والی اور خراب نہ ہونے والی اشیائے خوردونوش کی قیمتوں کی نگرانی۔

- اسٹریٹجک گندم کے ذخائر کو برقرار رکھنا۔
- کھانے پینے کی اشیاء میں ملاوٹ کی روک تھام اور فوڈ سیفٹی کے مسائل پر قابو پانے اور اس کی روک تھام سے متعلق امور۔
- خوراک کے کاروبار، فوڈ لیبلنگ، فوڈ ایڈیٹیوز اور مناسب نفاذ کے نظام کے طور پر خوراک کے بارے میں کھانے کے معیارات، طریقہ کار، عمل اور رہنما خطوط کی تشکیل
- .فوڈ لیبارٹریز اور نمونے لینے کے طریقہ کار کا قیام اور توثیق۔
- فوڈ سیفٹی اور کوالٹی کنٹرول کی سہولت کے لئے فوڈ آپریٹرز اور صارفین کے نیٹ ورک کا نظام قائم کرنا۔
- فوڈ بزنس کی لائسنسنگ اور رجسٹریشن اور لیوی فیس۔
- خوراک کی حفاظت اور معیارات کے بارے میں عام آگاہی کو فروغ دینا۔
- مناسب قیمتوں کے تعین کے لئے پاکستان کی بڑی مارکیٹوں کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھنا۔

محکمہ زراعت کی ذمہ داریاں بذیل ہیں۔

- 2030 تک چھوٹے پیمانے پر خوراک پیدا کرنے والوں، خاص طور پر خواتین، دیسی لوگوں، خاندانی کسانوں، چرواہوں اور ماہی گیروں کی زرعی پیداوار اور آمدنی کو دوگنا کیا جائے گا، بشمول زمین، دیگر پیداواری وسائل اور انپٹس، علم، مالی خدمات، مارکیٹوں اور ویلیو ایڈیشن اور غیر زرعی روزگار کے مواقع تک محفوظ اور مساوی رسائی مہیا کرنا۔
- 2030ء تک پائیدار غذائی پیداوار کے نظام کو یقینی بنانا اور لچکدار زرعی طریقوں کا نفاذ جو ماحولیاتی نظام اور جو آب و ہوا کی تبدیلی، شدید موسم، خشک سالی، سیلاب اور دیگر آفات سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتے ہوں اور جو زمین اور مٹی کے معیار کو بتدریج بہتر بناتے بہتر فصل کے حصول میں مدد و معاون ہوں۔
- 2020ء تک بیجوں، کاشت شدہ پودوں اور پالتو جانوروں اور ان سے متعلقہ جنگلی اقسام کے جینیاتی تنوع کو برقرار رکھنا، بشمول قومی، علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر مضبوط طور پر منظم اور متنوع بیج اور پودوں کے ذریعے، اور جینیاتی وسائل اور متعلقہ روایتی علم کے استعمال سے پیدا ہونے والے فوائد تک رسائی اور منصفانہ تقسیم کو فروغ دینا، جیسا کہ بین الاقوامی طور پر اتفاق ہے ہوا ہے۔
- ترقی پذیر ممالک، خاص طور پر کم ترقی یافتہ ممالک میں زرعی پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کے لئے دیہی بنیادی ڈھانچے، زرعی تحقیق اور توسیعی خدمات، ٹیکنالوجی کی ترقی اور لائیو سٹاک کے شعبہ میں بین الاقوامی تعاون کے ساتھ سرمایہ کاری میں اضافہ کیا جائے۔
- دوحہ ڈیولپمنٹ راؤنڈ کے مینڈیٹ کے مطابق عالمی زرعی منڈیوں میں تجارتی پابندیوں اور خرابیوں کو درست کرنا اور روکنا، بشمول زرعی برآمدی سبسڈیز کی تمام اقسام کے خاتمے اور تمام برآمدی اقدامات کے ذریعے عوام کو سہولتوں سے بہرہ مند کرنا۔

- 2030 تک چھوٹے پیمانے پر خوراک پیدا کرنے والوں، خاص طور پر خواتین، دیہی عوام، خاندانی کسانوں، چرواہوں اور ماہی گیروں کی زرعی پیداوار اور آمدنی کو دوگنا کیا جائے گا، بشمول زمین، دیگر پیداواری وسائل اور انپٹس، علم، مالی خدمات، مارکیٹوں اور ویلیو ایڈیشن اور غیر زرعی روزگار کے مواقع تک محفوظ اور مساوی رسائی فراہم کی جائے گی۔
- پائیدار غذائی پیداوار کے نظام کو یقینی بنائیں اور زرعی پیداوار میں اضافہ کے لئے لچکدار زرعی طریقوں کو نافذ کیا جائے جو آب وہوا کی تبدیلی، شدید موسم، خشک سالی، سیلاب اور دیگر آفات سے نمٹنے کی صلاحیت اور جو زمین اور مٹی کے معیار کو بتدریج بہتر بناتے ہیں۔
- معیاری بیج، پھلوں کے پودے، کھاد اور محفوظ حشرہ کش ادویات کی فراہمی میں سہولت مٹی اور پانی کی جانچ، آئی پی ایم سروسز، آرچرڈ مینجمنٹ، زرعی مشاورتی خدمات اور مارکیٹنگ میں سہولت جیسی مسلسل تکنیکی معاونت کی خدمات کی فراہمی

18 ویں آئینی ترمیم کے بعد، یہ اقدامات اب ریاستی حکومت کے دائرہ اختیار میں ہیں لیکن وفاقی حکومت کی جانب سے بھی مزید مالی امداد کی ضرورت ہے۔

1.3.3 آڈٹ کا دائرہ کار

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر میں معیاری ترقیاتی مقاصد نمبر 2 یعنی صفر بھوک کے ہدف کا حاصل کرنا محکمہ زراعت اور خُوراک کی کی ذمہ داری ہے۔ محکمہ خوراک آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان عام طور پر "شہری رسد اور نقل وحمل" کے نام سے جانا جاتا تھا۔ 1975ء تک محکمہ جس کو سپلائی اور تقسیم کی ذمہ داریاں سونپی گئی تھیں۔ 1976ء میں آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کے لئے خوراک کے دو الگ الگ محکمے بنائے گئے۔ آزاد کشمیر (شمالی علاقہ جات) ڈائریکٹوریٹ آف فوڈ آزاد جموں وکشمیر کے نام سے راولپنڈی میں دفتر قائم کیا گیا تھا۔ ڈائریکٹوریٹ آف ایکسٹینشن اور ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر ریسرچ اینڈ ٹیکنیکل سپورٹ سروسز (آر ٹی ایس) اور ڈائریکٹوریٹ آف پارکس اینڈ ہارٹیکلچر 2003 میں قائم کیا گیا فارم میکانائزیشن آرگنائزیشن (فصل کی رپورٹنگ خدمات) سیکشن) اس کے علاوہ محکمہ خُوراک کے بذیل دفاتر بھی دائرہ کار میں آتے ہیں۔ آزاد جموں وکشمیر کے لئے گندم کا سالانہ کوٹہ وزارت نیشنل فوڈ سیکورٹی اینڈ ریسرچ حکومت پاکستان کی جانب سے منظور کیا گیا ہے۔ منظوری کے بعد پاسکو سے گندم خریدی جاتی ہے۔ پنجاب میں پاسکو زونز 1) میں سے زون نمبر 12 سے گندم اٹھائی جاتی ہے۔ زونز میں واقع مراکز سے روزانہ کی بنیاد پر گندم اٹھائی جاتی ہے۔ زونز وائز سینٹرز اور مقدار گندم کی الاٹمنٹ پاسکو کی صوابدید ہے۔ گلگت بلتستان کو اسلام آباد کو زون سے گندم روانہ کی جاتی ہے۔ میرپور، جاتلان اور ڈوڈیال بڑے گودام ہیں۔ اتنے بڑے ڈھانچے کے ساتھ کسی تنظیم کا احاطہ کرنا ممکن نہ تھا لہذا ڈیٹا ہر دو نظامت ہا کی مرکزی سطع پر حاصل کر کے نتائج کو احاطہ تحریر میں لایا گیا۔ محکمہ نظامت زراعت اور خُوراک کے علاوہ محکمہ منصوبہ بندی وترقیات کے اعداد وشمار کی روشنی میں آڈٹ کی تکمیل کی گئی۔

2۔ مضمون (Theme) کی قانونی حیثیت

ہر دو محکمہ جات زراعت اور خُوراک بالترتیب آزاد کشمیر رولز آف بزنس مجریہ 19 جنوری 2021 کے شیڈول ون کے سیریل نمبر 1 اور 22 کے تحت اپنے فرائض منصبی سر انجام دیتا ہے۔ فُوڈ اتھارٹی ایکٹ مجریہ 13.09.2017 کے تحت فُوڈ اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا جس کی روشنی میں اتھارٹی متحرک ہے اور ماہوار لاکھوں کی آمدن جُرمانہ کی صورت مین وصول ہو رہی ہے۔ آزاد حکومت گندم خرید کرتے ہوئے پسوائی کے بعد رعائتی نرخوں پر عوام کو خُوراک کی سہولت دے رہی اور اور ایک بڑی رقم سبسیڈی میں ادا کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ ملازمین کے تنخواہ والا ونسز کے اور یفیشنسی وڈسپلن کے قواعد بھی رپورٹ کا حصہ ہیں۔

3۔ حکومتی ادارے کے براہ راست یا بالواسطہ متعلقین

پاکستان ایگریکلچر سروسز اینڈ سٹور یج کارپوریشن ، محکمہ زراعت اور خُوراک کی کارکردگی میں بہتری کا انحصار محکمہ مالیات، محکمہ منصوبہ بندی وترقیات کے باہمی تال میل پر ہے۔ اس کے علاوہ قوانین پر عمل درآمد کروانے والے اداروں کا کردار بھی اہمیت کا حامل ہے۔ محکمہ صحت عامہ اور سماجی بہبود میں صفر بھوک کے ہدف کے حصول کے سلسلہ میں شراکت دار ہیں۔

4۔ ادارے کے فرائض منصبی اور اہمیت

آزاد جموں وکشمیر فوڈ ڈپارٹمنٹ ابتدائی طور پر 1949 میں قائم کیا گیا تھا، ان کا پہلا ہیڈ کوارٹر مری میں تھا۔ محکمہ خوراک کو آزاد جموں وکشمیر اور شمالی علاقہ جات کا سول سپلائی اینڈ ٹرانسپورٹ کا نام دیا گیا ہے۔ آزاد جموں وکشمیر (اے جے کے) کا محکمہ خوراک خطے کے اندر غذائی تحفظ اور سپلائی چین مینجمنٹ کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ ضروری غذائی اجناس کی تقسیم کی نگرانی کرتا ہے، خوراک کی قیمتوں کو منظم کرتا ہے، اور زرعی شعبے کی حمایت کے لئے پالیسیوں کو نافذ کرتا ہے. اپنی کاوشوں کے ذریعے آزاد جموں وکشمیر کا محکمہ خوراک پاکستان کے اس خوبصورت خطے میں آبادی کی فلاح وبہبود اور غذائیت میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔ آزاد جموں وکشمیر کے شہریوں اور رہائش پزیر افراد کے لئے اعلی معیار کے آٹے کی بروقت دستیابی کو یقینی بنانا محکمہ خُوراک کی ذمہ داری ہے۔ اپنی کمیونٹی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے سستی قیمت پر اس ضروری غذا کی پیش کش کرنے کے لئے پر عزم ہے۔ مسلسل اعلی درجے کا گندم کا آٹا فراہم کرنا ہے اس کی ذمہ داری ہے۔ اس مقصد کے لئے حکومت کی طرف سے مقرر کردہ گندم اور آٹے اور ضروری اشیاء کی تقسیم قیمتوں پر کنٹرول اور راشن ڈپو اور بازاروں کی نگرانی فلور ملز کی منظوری اور کنٹرول محکمہ کے لئے اسٹورز اور سرمائے کا بندوبست کرنا بھی محکمہ خُورک کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ زراعت (ڈی او اے) 1952 میں قائم کیا گیا تھا جس کی بنیادی توجہ بہتر زرعی طریقوں کے مظاہرے اور زرعی ان پٹ (بہتر بیج، کیمیائی کھاد، حشرہ کش ادویات اور پودے لگانے) کے استعمال کو فروغ دینے پر مرکوز تھی۔ اس کے بعد وقتاً فوقتاً مختلف ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے مطلوبہ سہولیات / لیبارٹریوں کے قیام کے لئے کوششیں کی گئیں۔ باغبانی کی سرگرمیوں کے فروغ کے

لئے انٹومولوجی لیب، مٹی کی سائنس لیب، فروٹ پلانٹ نرسریوں کا قیام، زرعی ان پٹ خریداری اور ترسیل ونگ وغیرہ۔ڈی او اے کو 1995 میں ایک نئے قائم کردہ ایکسٹینشن، ٹریننگ اینڈ ایڈاپٹو ریسرچ ڈائریکٹوریٹ (ای ٹی اے آر) کے تحت ایکسٹینشن ونگ کو الگ کرکے دوبارہ منظم کیا گیا تھا۔ جبکہ سوائل لیب، آئی پی ایم لیب، ہارٹیکلچر اور ایگرونومی سیکشنز کو نئے منظم ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر ریسرچ اینڈ ٹیکنیکل سپورٹ سروسز (آر ٹی ایس) کے تحت ضم کیا گیا۔ زرعی ان پٹ اور پودے لگانے کے مواد کی فراہمی کی ذمہ داری نجی شعبے کو منتقل کردی گئی اور زرعی ان پٹ پر سبسڈی واپس لے لی گئی۔ زرعی ان پٹ کی فراہمی میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تصور کو اپناتے ہوئے حکمت عملی کا جائزہ لیا گیا ہے۔ تجویز کردہ زرعی طریقوں کی تشہیر۔ بہتر زرعی پیداوار ٹیکنالوجی میں کسانوں کو تعلیم / تربیت. معیاری بیج اور پھلدار پودوں کی پیداوار اور تقسیم۔ کیڑوں / کیڑوں کے انتظام اور باغبانی کی سرگرمیوں میں مشاورتی خدمات۔ زرعی مسائل کے اجتماعی حل کے لئے کسانوں کو منظم کرنے کا سی ک ذمہ داری محکمہ زراعت کی ہے۔ کوالٹی کنٹرول اور زرعی ان پٹ کے ریگولیٹری اقدامات بھی محکمہ زراعت کی ذمہ داری ہے۔ ہر دو محکمہ جات مل کر صفر بھوک کے ہدف کے حصول کے لئے کوشاں ہیں۔

4- آمدن کا طریقہ کار اور ذرائع

ہر دو محکمہ جات کی بنیادی ذمہ داری عوام کو سہولت پہنچانا ہے تاہم محکمہ زراعت میں پودوں اور بیج کی فروخت سے آمدن ہوتی ہے اور محکمہ خُوراک کی نئی فوڈ اتھارٹی 2017 سے ہوٹل اور بیکری ہاسے جُرمانہ کی شکل میں حکومتی آمدن میں اضافہ کررہی ہے۔ محکمہ خُوراک ہول سیل ڈپوہاکی رجسٹریشن اور تجدید فیس اور خالی بوریوں کی فروخت کی شکل میں حکومتی آمدن کا باعث بن رہا ہے۔

آڈٹ کی فیلڈ سرگرمی

6.1- آڈٹ کا طریقہ کار

عوامی اداروں کے منصوبے، گڈ گورننس، شفافیت اور احتساب کو یقینی بنانے کا واحد اوزار موثر اور موثر آڈٹ ہی ہوتا ہے۔ ترقی یافتہ معیاری ترقیاتی مقاصد کے نفاذ کے حوالے سے قومی پالیسیوں اور حکمت عملی کا جائزہ لیا گیا اور آڈٹ کو ہی بطور ہتھیار استعمال کی کیا گیا۔ تھیمیٹک آڈٹ کی گائیڈ لائن اور اصولوں پر عمل کرتے ہوئے آڈٹ کیا گیا۔ آڈٹ کے دوران محکمہ زراعت اور محکمہ خُوراک کے عہدہ داران اور اہلکاران کے ساتھ انٹرویو کیے گئے اور دستاویزات اور رپورٹس کی جانچ پڑتال کی گئی۔ متعلقہ قانونی ضوابط کا جائزہ لیا گیا ان کاموں کے نتیجے میں، کافی اور مناسب آڈٹ شواہد حاصل کیے گئے۔ شواہد اور موجودہ صورتحال کا معیار کے ساتھ موازنہ کرکے آڈٹ کے نتائج اکٹھے کیے گئے۔ آڈٹ کے اعداد وشمار کے لئے محکمہ جات کو مکتوب تحریر کئے گئے اور مختلف ڈویژن ہاکے دورہ کے بعد اعداد وشمار حاصل کئے گئے۔ مختلف اہلکاران / آفیسران سے انٹرویو بھی کئے گئے۔ ڈویژن ہاسے حاصل شُدہ ڈیٹا کو

مرکزی دفتر کے اعداد و شمار سے موازنہ کیا گیا۔ متذکرہ آڈٹ کی تکمیل کے لئے محکمہ سے مختلف معلومات / ریکارڈ کی فراہمی کے لئے تحریر کیا گیا جس کی روشنی میں ریکارڈ فراہم کیا گیا۔ لہذا فراہم کردہ ریکارڈ / معلومات کی روشنی میں آڈٹ کا کام مکمل کیا گیا۔

6.2 آڈٹ کے اہم نتائج

6.2.1 کمزور داخلی نظم وضبط

آڈٹ کے دوران محکمہ زراعت کی حد تک کمزور داخلی نظم وضبط کے جو امور پائے گئے ہیں ان میں سے چند اہم بذیل ہیں:

1. آزاد جموں وکشمیر میں ان تحصیلوں میں جہاں چھوٹے کسانوں نے اپنی مصنوعات فروخت کرنے کے سلسلہ میں مقامی زرعی منڈیوں تک رسائی نہیں دی جاتی۔
2. کسانوں کو ان کی مصنوعات کی ویلیو ایڈیشن کے لئے مالی قرضے کی کوئی سکیم متعارف نہیں اگر ہے تو موثر نہیں۔
3. کم زمین رکھنے والے چھوٹے کسانوں کے لئے کوئی ترغیب دلانے والی سکیم نہیں۔
4. کسانوں کی پیداوار بڑھانے کے لئے آزاد کشمیر میں کوئی پالیسی نہیں۔
5. بہتر معیار کے بیج، پودوں اور دیگر زرعی انپٹس کی فراہمی نہیں ہو رہی۔
6. جو کاشتکار زرعی قابل کاشت رقبہ ہونے کے باجود استعمال نہیں کر رہے انہیں کوئی پوچھ گچھ نہیں۔
7. علاقہ وائز فصلات کے تعین کا کوئی نظام یا نشاندہی نہیں ہوئی۔
8. معیاری بیج کی دستیابی کا میکنزم نہیں۔
9. پہاڑی رقبہ پر زراعت کے سلسلہ میں کوئی تحقیقی ادارہ نہیں۔
10. ترقیاتی اسکیموں کے اثرات کا جائزہ لینے کی کوئی میکنزم نہیں۔
11. جدید مشینوں اور بنیادی ڈھانچے کو فروغ کے لئے کوئی قدم نہیں اٹھایا جارہا۔
12. زمینداروں کو بنجر زمینوں کے استعمال کی ترغیب نہیں دی جاتی۔
13. آبپاشی کا کوئی انتظام نہیں۔
14. کسانوں کو مارکیٹنگ کی مہارت اور سہولت کا کوئی بندبست نہیں۔
15. زرعی توسیع کو منظم کرنے کا کوئی بندوبست نہیں۔
16. آبپاشی کے لئے پانی ذخیرہ کرنے کا کوئی بندوبست نہیں۔
17. ان پٹ اور آؤٹ پٹ مارکیٹ میں مسابقتی ماحول نہیں۔

محکمہ خوراک کی بذیل خامیاں ہیں

1) قیمت آٹا کی وصولی کا شفاف نظام نہیں۔
2) سمگلنگ روکنے کے لئے عملی اقدامات نہیں۔
3) لوکل پیداوار گندم کی خریداری کو بندبست نہیں۔
4) فوڈ اتھارٹی کے زیر انتظام وصول کردہ رقم رجسٹریشن وجُرمانہ کا عدم ادخال خزانہ۔
5) اختیارات فوڈ ڈپارٹمنٹ کے کام کو خودکار بنانے کے لئے ایک (ای آر پی) انٹرپرائز ریسورس پلاننگ مینجمنٹ سسٹم نہیں۔
6) تفصیلی نظام کی ضروریات اور بہتر کارکردگی کا تجزیہ کرنے کے کوئی کمیٹی یا ادارہ کی خدمات حاصل نہیں کی گئیں۔
7) قیمتوں پر کنٹرول اور راشن ڈپو اور بازاروں کی نگرانی۔ اسٹوریج رہائش کی منصوبہ بندی اور تعمیر . فلور ملز کی منظوری اور کنٹرول کا کمزور نظام ہے۔
8) اوپن مارکیٹ میں گندم کے آٹے اور متعلقہ مصنوعات) سمیت اشیائے خوردونوش کی مانیٹرنگ کا بندوبست نہیں۔
9) خراب ہونے والی اور خراب نہ ہونے والی اشیائے خوردونوش کی قیمتوں کی نگرانی کا بندوبست نہیں۔
10) اسٹریٹجک گندم کے ذخائر ناکافی۔
11) خوراک کے کاروبار، فوڈ لیبلنگ، فوڈ ایڈیٹیوز اور مناسب نفاذ کے نظام کے طور پر خوراک کے بارے میں کھانے کے معیارات، کی چیکنگ کا کوئی بندبست نہیں،
12) طریقہ کار، عمل اور رہنما خطوط کی تشکیل نہیں کی گئی۔

6.2.2 تنقیدی جائزہ

محکمہ خوراک کے مطابق حکومت آزاد کشمیر کی جانب سے سالانہ تقریباً 15 ارب کی سبسڈی دی جارہی ہے۔ حکومت آٹا کی قیمتوں کا تعین لوکل گندم کے ریٹ کے مطابق کرتی ہے جبکہ آٹا پسوائی، ٹرانسپورٹیشن اور انسی ڈینٹل چارجز پر سبسڈی دی جاتی ہے۔ آزاد کشمیر کی عوام کی آٹے کی ضرورت تقریباً 5 لاکھ 60 ہزار ٹن بنتی ہے۔ کل ضرورت کا 60 فیصد حکومت مہیا کرتی ہے، 30 فیصد پرائیویٹ سیکٹر سے حاصل کیا جاتا ہے اور 10 فیصد اناج عوام خود پیدا کرتے ہیں۔ سال 2023-2022 میں لوکل گندم کی قیمت خرید 3900 روپے تھی جس کے مطابق آٹے کے بیس کلو بیگ کی قیمت 1200 سے بڑھا کر 2200 کرنی تھی لیکن حکومت آزاد کشمیر کی ہدایات کی روشنی میں صرف 1500 روپے 20 کلو آٹے کی قیمت مختص کی گئی اور اس وجہ سے حکومت کو ماہانہ 1 ارب روپے مزید برداشت کرنا پڑے اور مزید سالانہ 12 ارب روپے کا بوجھ پڑا۔ اس وقت محکمہ خوراک کی جانب سے تین ارب روپے پاسکو کو ادائیگی، ڈھائی ارب روپے ٹرانسپورٹیشن و انسیڈینٹل چارجز اور 1 ارب روپے گندم پسوائی پر دیے جارے ہیں۔ مارکیٹ میں اس وقت 20 کلو پرائیویٹ آٹے کی قیمت 3000 روپے ہے جبکہ حکومت آزاد کشمیر نے 1500 سو روپے بیس کلو بیک کی قیمت مقرر کی

ہے۔ آزاد کشمیر حکومت کی جانب سے آٹا کی قیمت فی بیگ 1500 روپے قیمت مقرر کی گئی ہے جبکہ مارکیٹ میں پرائیویٹ آٹے کی قیمت اس سے دوگنا تین ہزار روپے ہے۔ آزاد کشمیر کے موجودہ اعداد و شمار کے مطابق 42 سے 45 فیصد لوگ غربت کی لکیر سے نیچے ہیں۔ پچھلے سال لوکل گندم 55000 روپے ٹن تھی اور امپورٹڈ گندم کی ایورج قیمت 1,05,000 روپے ٹن تھی۔ لوکل اور امپورٹڈ گندم کی قیمتوں میں فی ٹن 50,000 روپے کا فرق بھی حکومت برداشت کرتی ہے جو کہ ہر مہینہ 70 کروڑ روپے بنتے ہیں۔ گندم کی پسوائی کے بعد 90 فیصد آٹا اور 10 فیصد چوکر نکلتا ہے۔ آٹے اور چوکر کی قیمت میں آنے والا فرق بھی حکومت برداشت کرتی ہے۔ حکومت عوام کو Fortified آٹا فراہم کر رہی ہے اس میں آئرن اور وٹامن کی موجود ہیں اور حکومت اس آٹے میں Primix شامل کرتی ہے۔ آزاد کشمیر میں زرعی زمین بہت کم ہے اور آزاد کشمیر میں گندم، چاول اور سبزیوں کو زیادہ مقدار میں حاصل کرنے کے لیے مواقع موجود نہ ہیں۔ حکومت گزشتہ کئی سالوں سے 3 لاکھ ٹن کے قریب گندم مہیا کرتی ہے جو پاسکو سے خریدی جاتی ہے۔ محکمہ خوراک آزاد کشمیر پاسکو سے گندم خرید کر پنجاب کے مختلف شہروں سے آزاد کشمیر میں فلور ملز کو گندم فراہم کرتا ہے اور اس کی ٹرانسپورٹیشن کے اخراجات حکومت برداشت کرتی ہے جو کہ تقریبا اڑھائی سے 3 ارب روپے بنتے ہیں۔ ہر سال پاسکو گندم کی قیمت خرید کا تعین کرتی ہے جو گندم کی پیداوار کی مقدار کی وجہ سے مختلف ہوتی ہے۔ سال 2022-2021 میں گندم کی قیمت خرید 2200 من اور 55000 ٹن تھی۔ سیلاب کے وجہ سے کسانوں کو Incentive دینے کے لیے قیمت خرید کو 3900 روپے من اور 97000 روپے ٹن کر دیا گیا۔ پاسکو حکومت سے incidental چارجز بھی لیتا ہے جو حکومت کبھی بھی آٹے کی قیمت میں شامل نہیں کرتی اور خود برداشت کرتی ہے۔ یک سال کے انسیڈنٹل چارجز کم از کم 2 سے 3 ارب روپے بنتے ہیں جو حکومت برداشت کرتی ہے۔ فلور ملز میں گندم کی پسوائی پر تقریبا سالانہ 1 ارب روپے کے اخراجات آتے ہیں جو حکومت برداشت کرتی ہے۔ آزاد کشمیر کی فوڈ پالیسی کے مطابق سیکرٹری خوراک کو اختیار دیا گیا ہے کہ پرائیویٹ اور سرکاری آٹے کی قیمت میں 20 فیصد سے زیادہ فرق نہ رکھا جائے لیکن عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولت دینے کیلئے حکومت نے گزشتہ کئی سالوں سے اس فرق کو کم نہ کیا ہے تاکہ عوام پر زیادہ بوجھ نہ پڑے۔ حکومت آزاد کشمیر 2023 تک Passco کے تمام اخراجات ماسوئے لوکل و امپورٹیڈ گدم کے فرق کے ادا کر رہی ہے۔ آزاد کشمیر میں سرکاری آٹا کی قیمت پرائیویٹ آٹا سے نصف ہے جس کی وجہ سے آٹے کی شارٹیج اور سمگلنگ ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ محکمہ خوراک مستحقین تک آٹے کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے BISP کے ذریعے انہیں نقد روپے مہیا کر رہا ہے۔ کچھ ایسے علاقے جو LOC کے قریب واقع ہیں اور وہاں پرائیویٹ آٹا نہیں پہنچ سکتا وہاں سرکاری آٹا پہنچانا حکومت کی ذمہ داری ہے جو حکومت بخوبی نبھا رہی ہے۔

- **ریاست کے محکمہ زراعت کے بنیادی اعداد و شمار بذیل ہیں**
- ریاست کا کل رقبہ 13297 مربع کلومیٹر (3,285,000 ایکڑ)
- قابل کاشت رقبہ 778,000 ایکڑ (کل رقبے کا 24 فیصد)
- کل زیر کاشت رقبہ 486,000 ایکڑ

- ثقافت کے قابل بنجر زمین 292,000 ایکڑ 53,630 ایکڑ آبپاشی (قابل کاشت رقبے کا 62.46٪). (کل رقبے کا 14.79٪)
- (زیر کاشت رقبے کا 11.04 فیصد)

  اوسط فارم سائز 1.00 ایکڑ
- **آزاد جموں وکشمیر کے زرعی ماحولیاتی زون**

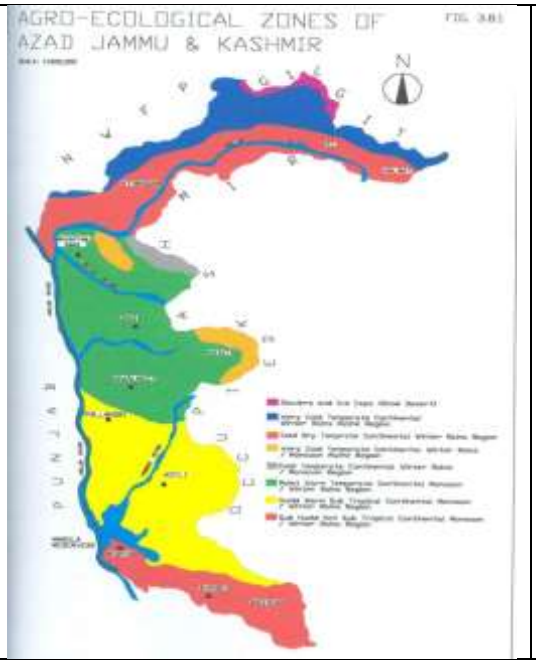

گلیشیئرز اور برفیلی چوٹیاں

انتہائی سرد معتدل غیر مون سون الپائن زون

سرد معتدل غیر مون سون (مونو فصل کا علاقہ)

انتہائی سرد معتدل مون سون الپائن زون

سرد معتدل مون سون الپائن زون

نم گرم معتدل

مرطوب گرم ذیلی ٹراپیکل

ڈویژن کے لحاظ سے کاشت شدہ علاقہ (ایکڑز)

نمبر شمار	تقسیم	ضلع کا نام	کاشت شدہ علاقہ	مکئی کے زیر کاشت رقبہ	گندم کا زیر کاشت رقبہ	باجرا کے زیر کاشت رقبہ	چاول کے زیر کاشت رقبہ	سبزیوں کا ن زیر کاشت رقبہ
1	مظفر آباد	مظفر آباد	70,370	58,401	8,690	0	913	1,612
		ہٹیاں	29,160	22,831	4,615	0	519	502
		نیلم	19,057	12,670	348	0	0	305
کل میزان مظفر آباد			**118,587**	**93,902**	**13,653**	**0**	**1,432**	**2,419**
2	پونچھ	پونچھ	51,252	26,045	11,214	0	0	1,217
		باغ	36,663	19,958	6,991	0	0	480
		حویلی	13,479	10,485	271	0	0	659
		Sudhnoti	32,943	18,634	12,930	0	0	541

ذیلی کل پونچھ			**134,337**	**75,122**	**31,406**	**0**	**0**	**2,897**
3	میرپور	میرپور	57,358	3,058	31,184	13,209	1,810	536
		کوٹلی	83,511	49,251	49,278	0	69	1,250
		بھمبر	92,207	12,785	55,427	37,954	2,058	425
ذیلی کل میرپور			**233,076**	**65,094**	**135,889**	**51,163**	**3,937**	**2,211**
کل			**486,000**	**234,118**	**180,948**	**51,163**	**5,369**	**7,527**

جولائی 2023 سے جون 2024 تک آٹے کی فروخت کی تفصیلات (میٹرک ٹن)

سیریل نمبر	دور	فروخت	بران	کل فروخت
1	جولائی–23	23070.800	2563.422	25634.222
2	23اگست	23554.820	2617.202	26172.022
3	23 ستمبر	22380.100	2486.678	24866.778
4	23اکتوبر	23046.300	2560.700	25607.000
5	23نومبر	23340.940	2593.438	25934.378
6	23دسمبر	23292.980	2588.109	25881.089
7	جنوری–24	23263.740	2584.860	25848.600
8	فروری-24	22991.780	2554.642	25546.422
9	مارچ24	22892.720	2543.636	25436.356
10	24اپریل	22430.320	2492.258	24922.578
11	24مئی	21854.440	2428.271	24282.711
12	جون-24	18431.940	2047.988	20479.928
	کل	270550.880	30061.204	300612.084

گندم کی ضرورت کے معیار

پاکستان ایگریکلچر ریسرچ کونسل (پی اے آر سی) اور فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (ایف اے او) کے مطابق بالترتیب سال 2013اور 2020میں شائع ہونے والی رپورٹس کے مطابق پاکستان میں فی کس گندم کی ضرورت 124 کلوگرام فی سال / فرد ہے اور اسے وفاقی وزارت نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ نے اپنایا ہے۔اس مقررہ معیار کے مطابق آزاد کشمیر کی غذائی ضرورت کے اعداد و شمار بذیل ہیں۔

گندم کی ضرورت	فی شخص	آزاد جموں وکشمیر کی آبادی	ٹن میں مطلوبہ مختص
یومیہ فی شہری خُوراک کی ضرورت	0.344 کلوگرام / شخص	4310000	1482.640 فی یوم
ماہوار ضرورت خُوراک	10.33 کلوگرام / شخص	"	44522.30 فی ماہ
سلانہ ضرُورت خُوراک	124 کلوگرام / شخص	"	534,440 سالانہ

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کی آبادی اور خُوراک کی تقسیم سے متعلق اعداد و شمار بذیل ہیں۔

سیریل نمبر	علاقہ	آبادی (مطابق مردم شماری 2017)	سالانہ ضرورت گندم	مختص شُدہ مقدار گندم	آبادی کے تناسب سے سالانہ ضرورت	مزید سالانہ ضرورت (کمی)
1	مظفر آباد	581617	6010	2440	236129	3570
2	وادی جہلم	247920	2562	1350	130645	1212
3	نیلم	194682	2012	1500	145161	512
4	باغ	397103	4103	2800	270968	1303
5	حویلی	154843	1600	1400	135484	200
6	پونچھ	493222	5097	4105	397258	992
7	سدھنوتی	291718	3014	2200	212903	814
8	کوٹلی	764774	7903	4100	396774	3803
9	میرپور	442515	4573	1200	116129	3373
10	بھمبر	414636	4285	1150	111290	3135
کل		**3983030**	**41158**	**22245**	**2152742**	**18913**

آزاد جموں وکشمیر میں زراعت کا پیٹرن اونچائی اور ماحولیاتی زون کے لحاظ سے مختلف ہوتا ہے۔ علاقے کے مختلف حصوں میں اگائی جانے والی فصلوں میں مکئی، گیہوں، باجرا، چاول، جوار، سرسوں اور دالیں شامل ہیں۔ پھل جیسے سیب، امرود، اخروٹ، خوبانی، ناشپاتی، آلو بخارا، سٹرس اور بادام۔ اور سبزیاں جیسے آلو، پیاز، لہسن، شلجم، بیل، مولی اور پالک۔ زراعت آزاد کشمیر کے لوگوں کے لئے گزر بسر کا مستقل ذریعہ نہیں۔ زراعت اور دستکاری کے روایتی پیشے، جو لوگوں کو برادریوں کے اندر ایک دوسرے سے جوڑتے تھے، اب اپنا وقار اور اہمیت دونوں کھو چکے ہیں۔ اس مستقل تبدیلی کی بنیادی وجوہات میں کھیتوں کا چھوٹا سائز اور اس کے نتیجے میں زراعت کا محدود منافع شامل ہے۔ نوجوان مرد پاکستان کے دیگر حصوں مزدوری سے روزی روٹی کماتے ہیں۔ روایتی زراعت میں مردوں اور عورتوں دونوں کی مشترکہ کوششوں سے پیداوار ہو کر آمدنی ہوتی ہے۔ مردوں کی نقل مکانی کے نتیجے میں فصلوں کی کھیتی اور مویشیوں کی پرورش اور انتظام تیزی سے خواتین کی ذمہ داری بن گیا ہے۔ آزاد جموں وکشمیر لائیو سٹاک کی دیکھ بھال اور انتظام تقریباً 90 فیصد گھرانوں میں مکمل طور پر خواتین کے ہاتھ میں ہے۔ اسی طرح، کھیتی سے متعلق کاموں جیسے کٹائی اور بڑی فصلوں (گیہوں، مکئی، چارہ

وغیرہ) کی صفائی اور ذخیرہ کرنے کی ذمہ داری بھی خواتین کی ہے۔ 85 فیصد گھروں میں خواتین گھریلو استعمال اور فروخت کے لیے سبزیوں کی بوائی گھاس کاٹنے، پودے لگانے اور کٹائی کے عمل میں شامل ہیں۔ سبزیوں کی فروخت کچھ زرعی خواتین کے لیے آمدنی کا ذریعہ بن رہی ہے۔

اگرچہ خوراک کی پیداوار، پروسیسنگ اور تحفظ میں خواتین کے اہم کردار کو تسلیم کیا جارہا ہے، لیکن منصوبہ سازوں نے اپنے زیادہ تر ترقیاتی پروگراموں میں خواتین کے جزو کو شامل نہیں کیا ہے۔ توسیعی پروگراموں کی حکمت عملی اور نقطہ نظر میں جدید تبدیلی کی یقینی بنانے کی ضرورت ہے تاکہ دیہی خواتین تک رسائی حاصل کی جاسکے جو غریب دیہی طبقہ زندگی کا ایک بڑا حصہ ہیں۔ چونکہ گزشتہ برسوں کے دوران زرعی پیداوار میں خواتین کا کردار اہم اور اہم رہا ہے، اس لیے یہ ضروری ہے کہ روایتی مردوں کے غلبے والی زرعی توسیعی منصوبہ جات کے پروگراموں میں خواتین کو بھی شامل کیا جائے۔

آزاد جموں وکشمیر جیسے علاقوں میں دیہی خواتین میں ترقی میں اہم کردار ادا کرنے کی معقول صلاحیت موجود ہے۔ انہیں صرف کریڈٹ، ان پٹ اور تکنیکی مدد کے معاملے میں ادارہ جاتی مدد کی زیادہ سے زیادہ ضرورت ہے۔ دیہی گھرانوں کی خواتین کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے تاکہ وہ آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں میں حصہ لیں، جو ان کے لئے آسانی سے دستیاب وسائل اور مہارتوں کی بنیاد پر ہوں۔ دیہی خواتین اس وقت تک تکنیکی ترقی سے بھرپور فائدہ نہیں اٹھا سکیں گی جب تک منظم کوششیں، کمیونٹی ایکشن اور گروپ سرگرمیاں نہ ہوں۔ متعدد دیہی ترقیاتی منصوبوں نے خواتین کو ترقی کے مرکزی دھارے میں لانے کے لئے اقدامات اٹھائے ہیں۔ یو این ڈی پی کی جانب سے تکنیکی معاونت کے علاوہ آئی ایف اے ڈی کی مالی اعانت سے چلنے والا این جے وی سی ڈی پی ایک ایسی معاونت کی ایک اچھی مثال ہے جس میں خواتین کو کمیونٹی کی ترقی کے عمل میں شامل کیا جاتا ہے۔۔

گندم کی تقسیم اور خریداری

- آزاد جموں وکشمیر کے لئے گندم کا سالانہ کوٹہ وزارت نیشنل فوڈ سیکورٹی اینڈ ریسرچ جی او پی کی طرف سے منظور کیا گیا ہے
- منظوری کے بعد پاسکو سے گندم خریدی جاتی ہے
- پنجاب میں پاسکو زونز (#12) سے گندم اٹھائی جاتی ہے
- زونز میں واقع مراکز سے روزانہ کی بنیاد پر گندم اٹھائی جاتی ہے
- زونز، سینٹرز اور مقدار کی الاٹمنٹ پاسکو کی صوابدید ہے۔ بی جی اسلام آباد کو زون زسے گندم روانہ کی جاتی ہے۔ میرپور، جاتلان اور ڈوڈیال۔

آٹے کی تقسیم کا نیٹ ورک بذیل ہے

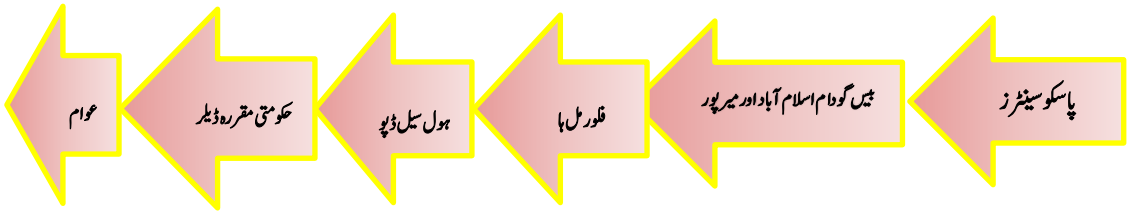

گندم کی سبسڈی کے اعداد و شمار بذیل ہیں

نفر	چارجز 2023-2024		
	(روپے فی کلو)	(روپے فی 40 کلو)	(روپے فی ٹن)
حادثاتی چارجز پاسکو	6.822	272.88	6822.7
نقل و حمل کے اوسط اخراجات	8.385	335.4	8385
پیسنے کے اخراجات	2.394	95.76	2394.3
کل	17.602	704.04	17602
گندم کی قیمت (درآمد شدہ) میں فرق 50٪ 105000-69000 = 36000	18	720	18000
گندم کی قیمت میں فرق (مقامی) 50٪ 97500-69000=28500	14.25	570	14250
کل	32.25	1290	32250
میزان	**49.8**	**1992.1**	**49802**

30-6-2023 تک کے واجبات کا خلاصہ

سیریل نمبر	فی نفر	ذمہ داریاں (22-2021)	ذمہ داریاں (23-2022)	رقم ملین میں
1	حادثاتی الزامات	664	376	1040
2	نقل و حمل کے اخراجات	44	982	1026
3	پیسنے کے اخراجات	110	155	265
	میزان	818	1513	2331
4	گندم کی قیمت میں فرق (درآمد شدہ-مقامی)	2038	7536	9574
	میزان اعظم	**2856**	**9049**	**11905**

مالی سال 2023-24 کے لئے ضروری سبسڈی بجٹ

سیریل نمبر	نفر	قیمتیں فی ٹن	گندم کے لئے (300000ٹن)	گندم کے لئے (350000ٹن)
1	انسیڈینٹل چارجز	6822.73	2046.819	2387.956
2	نقل وحمل کے اخراجات	8385	2557.43	2934.75
3	پیسنے کے اخراجات	2394.3	730.262	838.005
	میزان	17601.98	5368.69	6160.711
4	گندم کی قیمت میں فرق (درآمد شدہ-مقامی)	18000	5400	6300
5	گندم کی قیمت میں فرق (مقامی)	14250	4275	4987.5
	میزان	32250	9675	11287.5
	میزان اعظم	**49802.03**	**15043.69**	**17448.211**

گندم کی قیمتوں میں فرق

گندم کی قسم	فی ٹن کا فرق (روپے)	فی 40 کلوگرام کا فرق (روپے)	فی 20 کلوگرام کا فرق (روپے)	فرق فی کلو (روپے)
درآمد شدہ گندم	36000	1440	720	/36

نوٹ: ایک ماہ کے لئے گندم کی اوسط ضرورت 25000 ٹن

آٹے کی قیمتوں میں اضافے کے بعد بھی ماہانہ اضافی بوجھ کا فرق 806.250 ملین روپے ہے

نجی اور سرکاری آٹے کی قیمتوں کا موازنہ

		kg20 (روپے)	kg40 (روپے)	kg20 (روپے)	kg40 (روپے)
1	آزاد جموں وکشمیر	2600	5200	1550	3100
2	راولپنڈی (پنجاب)	2730	5460	2316	4632
3	خیبر پختونخواہ			2480	4960

محولہ بالا تفصیل سے ریاست میں آٹے کی فراہمی اور صفر بھوک کے ہدف کی جانب حکومت ترجیحات واضح ہو جاتی ہیں۔

2- کیس سٹڈی

پیرا نمبر01:۔ اصل ضرورت سے زائد گندم کلیم کرتے ہوئے نقصان حکومت مبلغ12.90 ملین روپے

جنرل فنانشل رُول-13 کے مطابق کنٹرولنگ آفیسر کی غفلت یا نااہلی کی بنا پر ہونے والے نقصان کی ذمہ داری آفیسر متعلقہ پر ہے اور مجاز اتھارٹی کو فوری مطلع کیا جانا ضروری ہوتا ہے۔

تھیمیٹک آڈٹ کا ڈیٹا حاصل کرنے کے دوران پایا گیا کہ محکمہ زراعت آزاد کشمیر کے اعداد و شمار کے مطابق آزاد کشمیر کے دس اضلاع میں گندم کے لئے زیر کاشت رقبہ 180,984 ایکڑ ہے اور سالانہ ریاست میں 154,754 ٹن گندم پیدا ہوتی ہے۔ محکمہ خُوراک نے ایک سال 2023-2022 میں ریاست کی آبادی کا 60 فیصد کے حساب سے 315,917 ٹن گندم پاسکو سے خرید کی۔ محکمہ خُوراک کے اعداد و شمار کے مطابق 4,310,000 نفر ظاہر کی گئی ہے اور بچوں کی تعداد 2.5 فیصد سالانہ اور بیرون ملک مقیم کشمیریوں کی تعداد 1.5 ملین نکالنے کے بعد نکالنے بعد خوراک استعمال کرنے والی آبادی مطابق تفصیل ذیل 2,453,750 رہتی ہے۔ اِس طرح بذیل تفصیل کے مطابق 166,406 ٹن مالیتی 12,896,465 روپے زائد گندم خرید کی گئی۔ عملاً یہ گندم ریاست سے باہر سمگل ہو رہی ہے جیسا کہ آئے روز اخبارات میں بھی ذکر ہوتا ہے۔ (محکمہ کے چھ اہلکاران کے خلاف مالی بدیانتی کی محکمانہ کاروائی جاری ہے)۔ اس بارہ میں اعلیٰ سطحی تحقیقات کی ضرورت ہے۔

کل آبادی	بچے	بیرون ملک	میزان	بقیہ آبادی	فی نفر خُوراک سالانہ	کلوگرام سالانہ	میٹرک ٹن
4,310,000	356,250	1,500,000	1,856,250	2,453,750	124	304,265,000	304,265
مقامی گندم کی پیداوار							154,754
بقیہ ضرورت							149,511
خرید خُوراک پاسکو							315,917
زائد							166,406
قیمت زائد مقدار بشرح 77.50 روپے							**12,896,465**

آفیسر صاحب زربرار مبلغ 12.896 ملین روپے کی زائد کلیم گندم کی وضاحت فرمائیں اور ارباب اختیار اعلی سطحی تحقیقاتی کمیٹی کے ذریعہ تحقیقات کروائی جا کر آڈٹ کو مطلع فرمائیں۔

پیرانمبر02:۔ عدم ادخال خزانہ سرکار وصول شُدہ حکومتی واجبات مبلغ111.60 ملین روپے

ضابطہ مالیات جِلد اوّل پیرا-1 کے تحت سرکاری حثیت میں وصول شُدہ فوری قابل ادخال خزانہ سرکار ہوتی ہے۔

موضوعاتی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ نمبر ایل ڈی / لیجس۔ایکٹ58-645/2017/مورخہ 13 ستمبر 2017 کے تحت آزاد کشمیر میں فوڈ اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔اتھارٹی کا کام فوڈ سے متعلق پرائیویٹ اداروں کا رجسٹریشن اور ناقص خُوراک استعمال کرنے والے ہوٹل اور بیکری وغیرہ کو جُرمانہ کرنا اور سیل کرنا تھا۔ سال 2023-2022 کے دوران مطابق محکمہ خُوراک مبلغ111,599,954 روپے ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر ہاسے بشکل فیس رجسٹریشن وجُرمانہ وصول کئے گئے لیکن رقم ہنوز داخل خزانہ سرکار نہیں کروائی گئی۔اِس بارہ میں متعلقین سے دریافت کیا گیا تو اُن کا جواب تھا کہ اتھارٹی اپنے اخراجات اِس آمدن سے برداشت کرتی ہے اور داخل خزانہ رقم نہیں۔ اِس بارہ میں ایکٹ میں وضاحت ہے۔ ایکٹ میں کہیں نہیں لکھا کہ رقم اتھارٹی خُود استعمال کر سکتی ہے لہذا رقم قابل ادخال خزانہ سرکار ہے۔

آفیسر صاحب زربرار مبلغ111.60 ملین روپے داخل خزانہ سرکار کرواتے ہوئے اور سابقہ عرصہ کی رقم بھی اگر قابل ادخال خزانہ سرکار ہے تو داخل خزانہ سرکار کرواتے ہوئے ثبوت داخلہ آڈٹ کلو فراہم فرمائیں۔

07: محکمانہ جواب

اسبارہ میں محکمہ کو زیر نمبر23 مورخہ 23.12.2024 مطلع کیا گیااور مندرجہ بالا اعتراضات جاری کئے گئے لیکن تا تکمیل آڈٹ رپورٹ کوئی جواب نہیں دیا گیا۔

08: سفارشات

آزاد ریاست جموں وکشمیر محکمہ خُوراک اور زراعت کو اگر خالصتاً پروفیشنل اور سائنسی بنیادوں پر استوار کیا جائے تو انتہائی محدود عرصہ کے دوران صفر بھوک کے ہدف کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ تغذیہ اصولوں پر مبنی صحت مند خُوراک ایک اہم مسئلہ ہے جس سے احتیاط کے ساتھ نمٹا جانا چاہئے۔ تحقیق اور اعداد وشمار کی روشنی میں بذیل سفارشات پیش ہیں۔

1) آزاد جموں وکشمیر میں ان تحصیلوں میں جہاں چھوٹے کسانوں نے اپنی مصنوعات فروخت کرنا چاہتے ہیں زرعی شعبے کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کے لئے نجی شعبوں کی مدد سے مقامی زرعی منڈیوں تک رسائی کی ضرورت ہے۔
2) کسانوں کو ان کی مصنوعات کی ویلیو ایڈیشن کے لئے مالی قرضے کی آسانی پیدا کی جائے۔
3) کم زمین رکھنے والے چھوٹے کسانوں کے لئے کوآپریٹو فارمنگ سسٹم متعارف کروایا جائے۔
4) کسانوں کی پیداوار بڑھانے کے لئے آزاد کشمیر میں ایک پروڈکٹ ون ویلج پالیسی ضروری ہے۔
5) بہتر معیار کے بیج، پودوں اور دیگر زرعی انپٹس کی فراہمی جو ہونی چاہیے۔
6) گزشتہ پانچ سالوں سے کاشتکاری کے مقصد کے لئے ان کی قابل کاشت زمین کا استعمال نہ کرنے پر جرمانہ کیا جائے۔

7) ہر ضلع کو مخصوص فصلوں کے لئے مختص کیا جانا چاہئے جہاں کی زمین میں اس فصل کی پیداوار کی صلاحیت ہو۔

8) شمالی علاقہ باغبانی کی فصلوں کے لئے موزوں ہے۔ جنوبی علاقہ اناج کی فصلوں، چارے، ترش پھلوں وغیرہ کے لئے موزوں ہے لہذا ویسی ہیں فصلوں کے فروغ کے لئے کسانوں کو ترغیب دی جائے۔

9) مصدقہ معیاری بیج زراعت اناج، دالیں، سبزیوں کے بیج، پھلدار پودوں کی اقسام کے فروغ اور منافع بخش کاشتکاری کے لئے محکمہ زراعت میں بیج کی پیداوار کا یونٹ قائم کیا جائے۔

10) پہاڑی زراعت کے لئے وقف ایک تحقیقی ادارہ قائم کیا جائے جس میں مختلف زرعی ماحولیاتی زون، مٹی اور آب و ہوا کے حالات کے مطابق فصل خاص طور پر پہاڑی ماحول کے ساتھ ساتھ کاشت ہونے والی فصل کی نشاندہی کرتے ہوئے فروغ کی کوشش کی جائے۔

11) ترقیاتی اسکیموں کے اثرات کا جائزہ لینے کے لئے، مشاورتی معاونت کے نظام، نگرانی، اور تشخیص کے میکانزم کو دوبارہ منظم کرنے کے لئے عملی اقدامات کئے جائیں۔

12) جدید مشینوں کے ذریعہ زراعت کے ڈھانچے کو فروغ دیا جائے۔ کسانوں کو سڑک، مارکیٹ، اسٹوریج اور گودام، اور نقل و حمل کی سہولیات فراہم کی جائیں۔

13) زمینداروں کو بنجر زمینوں کے استعمال کی ترغیب دی جائے اور زیادہ سے زیادہ زمین کو کاشت کاری کے پروگراموں کے تحت فارم کے سائز میں اضافہ کیا جائے۔

14) زیادہ سے زیادہ رقبے کو زیر آب لانے کے لئے دریاؤں، ندیوں اور آبی ذخائر کے قریب آبی چینلز تعمیر کرنے کی ضرورت ہے۔

15) کسانوں کو مارکیٹنگ کی مہارت اور مواقع سے لیس کرنے کے لئے حکمت عملی تیار کرنے کی ضرورت ہے تاکہ کہ ان کی مصنوعات کم اخراجات میں تیزی سے مارکیٹ تک پہنچ سکتی ہیں. مناسب اسٹوریج اور پیکیجنگ سہولیات اور نقل و حمل کی سہولت دی جائے۔

16) فصلیں پہلے ہی پانی کے دباؤ میں ہیں، اور درجہ حرارت میں اضافے سے فصلوں میں اضافہ ہو گا پودوں کی پانی کی طلب نتیجتا، خطے میں پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کی جانب عملی اقدامات کئے جائیں

17) ان پٹ اور آؤٹ پٹ مارکیٹ کی خامیوں کو دور کر کے، پیداواری لاگت کو کم کرتے ہوئے مسابقتی ماحول پیدا کیا جائے۔

18) مصدقہ اعلی خصوصیت کے حامل بیجوں کی بہتر اقسام اور کاشتکاری کے جدید طریقوں کا استعمال کے فروغ کے لئے عملی اقدامات کئے جائیں۔

19) آب وہوا اور جغرافیہ کی بنا پر بہترین اقسام کی فصلوں کی نشاندہی اور فروغ کے لئے کوششیں کی جائیں۔

20) آبپاشی کے مقاصد کے لئے جہاں ضروری ہو پانی تک رسائی کو آسان بنایا جائے۔

21) قابل کاشت بنجر زمین کو قابل کاشت زمین میں تبدیل کرنے کی جانب کسانوں کو راغب کیا جائے۔

22) گندم میں رسد کے فرق میں کمی کو دور کرنے کے لئے عملی اقدامات کے جائیں۔

23) میر پور ڈویژن کو بڑے پیمانے پر ترقیاتی پروگراموں کے ساتھ گندم زون قرار دیا جائے۔

24) محکمہ خوراک کی جانب سے کاشتکاروں سے گندم کی خریداری کی گارنٹی دی جائے۔

25) قیمت آٹا کی وصولی اور تقسیم کا شفاف کا شفاف نظام قائم کیا جائے۔

26) سمگلنگ روکنے کے لئے عملی اقدامات کئے جائیں۔

27) لوکل پیداوار گندم کی خریداری کو یقینی بنانے کے لئے کسانوں سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔

28) فوڈ اتھارٹی کے زیر انتظام وصول کردہ رقم رجسٹریشن داخال خزانہ سرکار کروائی جائے۔

29) اختیارات فوڈ ڈپارٹمنٹ کے کام کو خودکار بنانے کے لئے ایک (ای آر پی) انٹر پرائز ریسورس پلاننگ مینجمنٹ سسٹم قائم کیا جائے۔

30) اجناس خاص طور پر آٹے کی قیمتوں پر کنٹرول اور راشن ڈپو اور بازاروں کی نگرانی اسٹوریج کی منصوبہ بندی اور تعمیر فلور ملز کی منظوری اور کنٹرول کا نظام مستحکم کیا جائے۔

31) اوپن مارکیٹ میں گندم کے آٹے اور گندم سے بنی مصنوعات سمیت اشیائے خوردونوش کی مانیٹرنگ کا منظم انتظام کیا جائے۔

32) اسٹریٹجک گندم کے ذخائر کا بندوبست کیا جائے۔

33) خوراک کے کاروبار، فوڈ لیبلنگ، فوڈ ایڈیٹیوز اور مناسب نفاذ کے نظام کے طور پر خوراک کے بارے میں کھانے کے معیارات، کی چیکنگ کا کوئی بندبست کے نظام کو فعال بنایا جائے۔

09: نتیجہ

حکومت آزاد کشمیر بھی صفر بھوک کے ہدف کے حصول میں کسی بھی دوسرے ملک کی طرح اپنے حصے کے چیلنجز کا سامنا کر رہی۔ حکومت پاکستان اور بین الاقوامی تنظیموں کے تعاون کے ساتھ مل کر حکومت کی صفر بھوک اور ہر شہری کو معیاری اناج فراہم کرنے کی اجتماعی کوشش کر رہی ہے۔ موجودہ رکاوٹوں کو دور کر کے اور تکنیکی ترقی کو اپنا کر حکومت آزاد کشمیر بلاشبہ صحت مند نسل کی پرورش کر سکتی ہے جو خطے کی خوشحالی اور ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکتی ہے۔

باب-28 اثراتی پڑتال(Impact Audit)

منصوبہ منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے مراکز راولاکوٹ و میرپور

1۔ تعارف(Introduction)

آزاد جموں و کشمیر 13297 مربع کلومیٹر (5135 مربع میل) پر پھیلا ہے جو کہ 03 ڈویژنز، 10 اضلاع 32 تحصیلوں 287 یونین کونسلز پر مشتمل ہے۔ آزاد جموں و کشمیر کی کل آبادی 43 لاکھ سے زیادہ ہے جس کا نصف سے زائد حصہ خواتین پر مشتمل ہے۔ کل آبادی کا 80 فیصد سے زائد حصہ دیہاتوں میں آباد ہے۔ آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر اس بات میں گہری دلچسپی لیتے ہیں کہ حکومتی منصوبہ جات کا عوام الناس کی زندگیوں پر کیا اثرات مرتب ہوئے۔ ان کی ہدایات کی روشنی میں آزاد جموں و کشمیر آڈٹ نے اثراتی آڈٹ منصوبہ منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے مراکز راولاکوٹ و میرپور شروع کیا گیا جس کا پس منظر درج ذیل ہے۔

آزاد کشمیر کی ریاست عبوری آئین 1974 کے تحت قائم ہے اور آئین کے تحت قواعد کار 1985 نافذ العمل ہیں جن کے مطابق محکمہ سماجی بہبود و ترقی نسواں کو دو حصوں سماجی بہبود اور ترقی نسواں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

محکمہ سماجی بہبود کا خاص طور پر معاشرتی بہبود اور کمزور گروہوں کی بہتری پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ یہ معاشرتی استحکام کے مقصد کے حصول کے لیے ایک محرک کے طور پر کام کرتا ہے، جو سماجی اور اقتصادی ترقی کے لیے ایک سازگار ماحول پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔ سماجی بہبود کا محکمہ نظر انداز شدہ، غیر مراعات یافتہ، اور استحصال شدہ گروہوں کو فلاحی اور بحالی کی خدمات فراہم کرتا ہے۔

دنیا بھر میں منشیات کی لت ایک عام مسئلہ بن چکی ہے۔ بدقسمتی سے، آزاد جموں و کشمیر کی ریاست بھی گزشتہ چند سالوں سے منشیات کے مسئلے کا شکار رہی ہے۔ United Nations office on Drugs and Crime کی رپورٹ Drugs Use in Pakistan 2013 کے مطابق آزاد کشمیر میں کل آبادی کا تقریباً 3.8 فیصد (120،000) کے قریب افراد نشہ کے عادی ہیں۔ جبکہ ان کے علاج معالجہ کے لیے آزاد کشمیر میں کوئی سہولت موجود نہ تھی۔ اسطرح آزاد جموں و کشمیر میں منشیات کے عادی افراد کی بحالی

کے لیے ایک منصوبہ شروع 2012 میں شروع کیا گیا جس کے تحت سال 2024 تک ہزاروں افراد کا علاج معالجہ کرتے ہوئے انہیں دوبارہ معمول کی زندگی گزارنے میں معاونت فراہم کی گئی۔

آزاد جموں و کشمیر میں استعمال ہونے والی بڑی منشیات میں چرس، ہیروئن، آئس، افیون اور مورفین شامل ہیں۔

2۔ جائزہ (Overview)

آزاد جموں و کشمیر کے ہر ضلع میں منشیات کے عادی افراد پائے جاتے ہیں۔ عام طور پر استعمال ہونے والی منشیات میں ہیروئن، انجکشن اور نشہ آور گولیاں شامل ہیں۔ آزاد جموں و کشمیر میں منشیات کی لت کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے ضلع مظفر آباد میں منشیات کے عادی افراد کی بحالی مرکز کے قیام کے بعد بذریعہ ترقیاتی منصوبہ منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے مراکز راولاکوٹ و میرپور سال 2018 میں شروع کرتے ہوئے منصوبہ مالی سال 17-2016 میں مجاز فورم سے منظور کیا گیا محکمے نے مالی سال 22-2021 میں اس منصوبے کو جاریہ اخراجات پر منتقل کرنے کی کوشش کی، لیکن کچھ ناگزیر وجوہات کی بنا پر ایسا نہیں ہو سکا۔ یہ اسکیم ایک سال کے لیے جون 2022 تک نظر ثانی شدہ لاگت 54.000 ملین روپے کے ساتھ بڑھائی گئی۔ جون 2022 تک کل اخراجات تقریباً 51.662 ملین روپے رہے۔

متذکرہ بالا منصوبہ کے بذیل مقاصد تھے۔

1. منشیات کے عادی افراد کو طبی اور نفسیاتی بحالی کے ساتھ غذائیت سے بھرپور خوراک، مناسب رہائش، اور تفریحی سرگرمیاں فراہم کرنا۔
2. ان کی بحالی کے لیے دیگر رہائشیوں، عملے، خاندان کے افراد اور معاشرے کے ساتھ مستقل رابطے کے مواقع فراہم کرنا۔
3. ان کی مہارتوں کو بڑھانے کے لیے انہیں سیکھنے اور نئی مہارتوں کے حصول کے مواقع فراہم کرنا تاکہ انہیں مستقبل کی ملازمت کے لیے تیار کیا جا سکے۔
4. منشیات کے عادی افراد اور ان کے خاندانوں کے لیے زندگی کے مواقع اور امکانات کو بڑھانا۔
5. منشیات کے علاج اور دیکھ بھال کے حوالے سے ورکشاپس اور سیمینارز کا انعقاد اور معاشرے کو اس برائی سے آگاہ کرنا۔
6. عوام، خاص طور پر نوجوان نسل کو شعور دینے کے لیے آگاہی مہمات اور دیگر تعلیمی مواد فراہم کرنا۔
7. منشیات کے عادی افراد کو نشہ کی لت پر قابو پانے میں مدد فراہم کرنا۔

8. بحالی کے بعد انہیں دوبارہ اپنے خاندانوں اور معاشرے میں ضم کرنا۔
9. عوام کو منشیات کی لت کے ساتھ ساتھ دیگر نشہ آور عادتوں کے بارے میں تعلیم دینا۔
10. لوگوں کی عمر، جنس، سماجی اور اقتصادی حیثیت کو مد نظر رکھتے ہوئے منشیات کی لت میں ان کے ملوث ہونے کی حد جاننے کے لیے سروے کرنا۔

متذکرہ مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے حکومت آزاد کشمیر کی جانب سے متذکرہ منصوبہ کی تکمیل کے لیے دوران سال 19-2018 تا 22-2021 کل 51.662 ملین روپے کے اخراجات عمل میں لائے گئے۔

3۔ دائرہ کار و طریقہ کار (Scope and Methodology)

الف) دائرہ کار (Scope)

منصوبہ منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے مراکز راولاکوٹ و میرپور کے حسابات کی پڑتال کی گئی اور نشہ کے عادی افراد کو فراہم کردہ سہولیات، علاج معالجہ اور نشہ کے تدارک کے لیے کیے گئے اقدامات کا اثر / ثاثیر کا درج ذیل بنیادوں پر جائزہ لیا گیا۔

- منصوبہ سے منسوب نتائج کی حد کا تعین کرنا
- منصوبہ سے منسوب نتائج کی مناسبیت کا تعین کرنا
- کیا منصوبہ کیے گئے اخراجات کے مقابلے میں زیادہ افادیت کا حامل رہا۔

ب) طریقہ کار (Methodology)

متذکرہ منصوبہ کے اثر / ثاثیر کے تعین کے لئے ضلعی دفتر راولاکوٹ اور میرپور کے ذریعہ اور نشہ کے عادی افراد کو فراہم کردہ سہولیات، علاج معالجہ اور نشہ کے تدارک کے لیے کیے گئے اقدامات کا اثر / ثاثیر کا بذیل بنیادوں پر جائزہ کی غرض سے ضلع راولاکوٹ اور میرپور کا دورہ کرتے ہوئے اثراتی آڈٹ کے طریقہ کار "پہلے اور بعد (Before and After)" کو استعمال کیا گیا۔

4۔ نتائج(Findings)

دوران اثراتی پڑتال(Impact Audit)حسابات کی جانچ پڑتال کرتے ہوئے پایا گیا کہ آزاد کشمیر میں کل آبادی کا3.8 فیصد حصہ نشہ کے عادی افراد پر مشتمل ہے۔ جن کی بحالی کے لیے راولاکوٹ و میرپور میں سال2018 میں بحالی کے مراکز قائم کیے گئے۔ ان مراکز میں کل552 نشہ کے عادی افراد کو علاج معالجہ کی سہولت فراہم کی گئی۔ ان نشہ کے عادی افراد کے ریکارڈ کی جانچ پڑتال پر معلوم ہوا کہ:۔

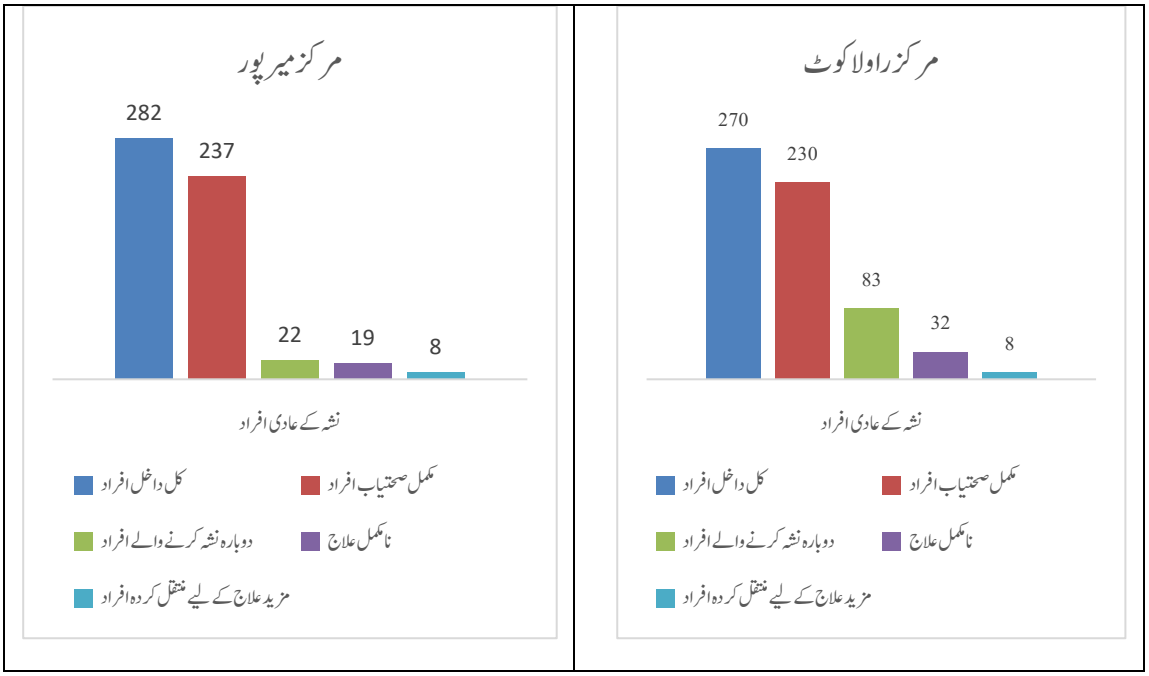

دوران جانچ پڑتال یہ بھی پایا گیا کہ نشہ کے عادی افراد بذیل اقسام کی نشہ آور ادویات وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔

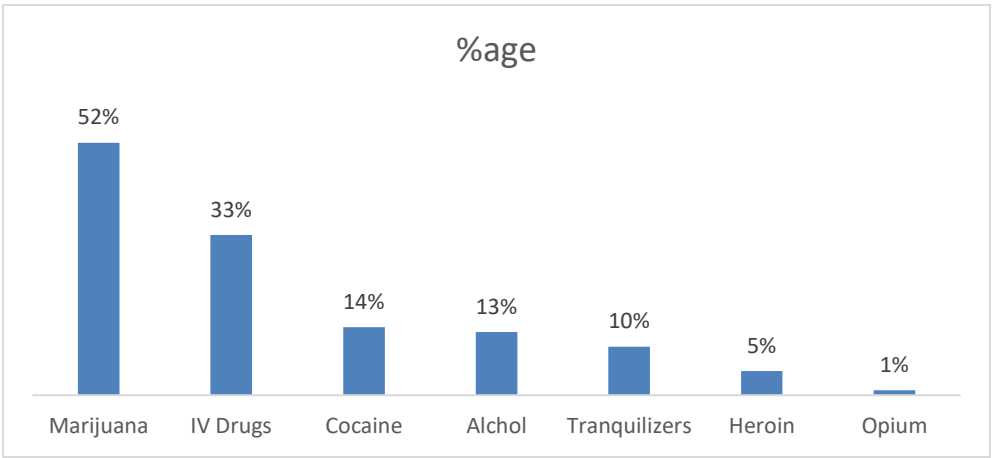

جبکہ متذکرہ بالا نشہ آور ادویات استعمال کرنے والے افراد میں 80 فیصد سے زائد تعداد پڑھے لکھے لوگوں کی ہے۔ جو کہ ممکنہ طور پر بذیل وجوہات کی بناء پر نشہ کے عادی پائے گئے۔

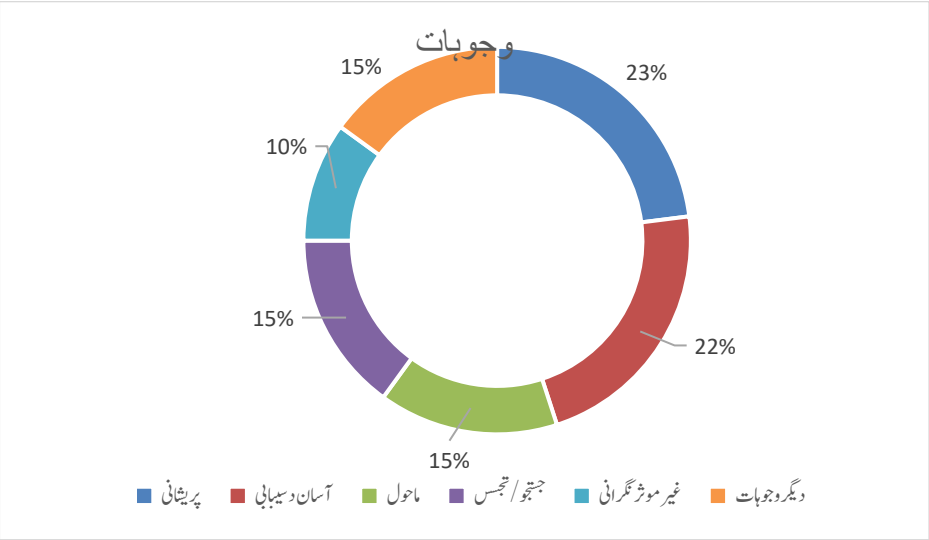

جبکہ ان نشہ کے عادی افراد کو مالی اعتبار سے بذیل حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

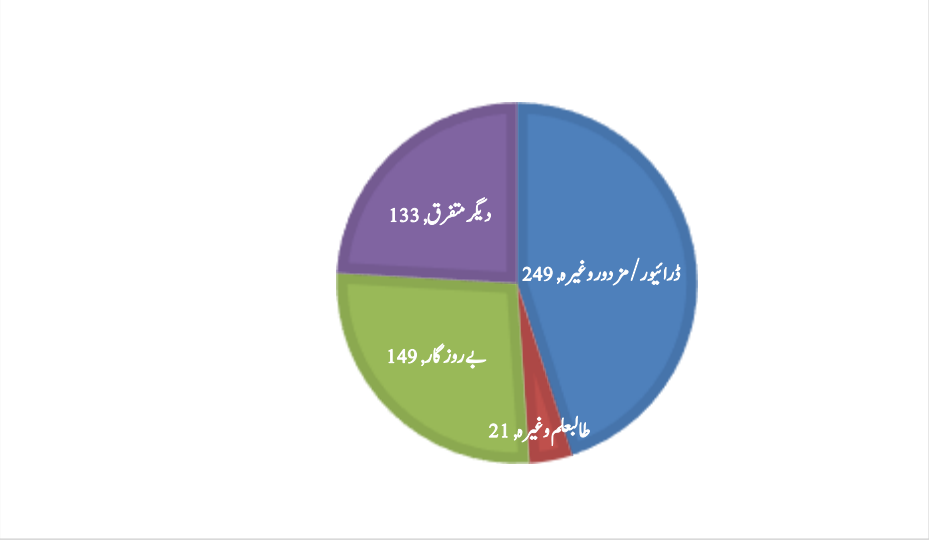

متذکرہ بالا نشہ کے عادی افراد کی بحالی کے لیے منظور کردہ منصوبہ کے عملدرآمد کے دوران پائے گئے نقائص کو بذیل پیراجات میں قلمبند کیا گیا ہے۔

4.1 ناقص منصوبہ بندی

منصوبہ بندی ذاتی اور پیشہ ورانہ دونوں سطح پر بہت اہم ہے۔ یہ مقاصد کے حصول میں مدد دیتی ہے اور وقت اور دیگر وسائل کے مؤثر استعمال کو یقینی بناتی ہے۔ منصوبہ بندی کا مطلب ہے مقاصد کا تجزیہ اور ان کا مطالعہ کرنا، یہ فیصلہ کرنا کہ کیا کرنا ہے اور کیوں کرنا ہے۔ اس میں درج ذیل مقاصد شامل ہیں:

- مقاصد کے حصول کے لیے وسائل کی ضرورت کا تعین
- سرگرمیوں اور مقاصد کے بارے میں شکوک وشبہات کو واضح کرنا
- کامیابی کے لیے کارکردگی کے معیار کو معیاری بنانا
- ترجیحات قائم کرنا
- مقاصد کے حصول کے لیے کمزوریوں اور مضبوطیوں کو واضح کرنا

آڈٹ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ منشیات کے عادی افراد کی بحالی مرکز (DARC) کو بغیر کسی مناسب منصوبہ بندی کے نافذ کیا گیا۔ درج ذیل خامیاں دیکھنے میں آئیں:

- فالواپ کا نظام نظر انداز کیا گیا۔
- ٹریسر اسٹڈی نہیں کی گئی تاکہ معلوم ہوسکے کہ دوا اور مشاورت کے بعد کتنے منشیات کے عادی افراد نے اپنی زندگی بدلی۔
- سماجی بہبود کے افسر کی مدد سے این جی اوز اور رضاکاروں کے ذریعے جمع کیے گئے اعداد وشمار کے علاوہ کوئی مناسب سروے نہیں کیا گیا۔
- اعداد وشمار صرف ڈرائیورز، کلینرز، مزدوروں، مرد طلباء، تاجروں اور حجام وغیرہ پر مبنی تھا، جبکہ سرکاری ملازمین، خواتین اور طلباء وطالبات کو نظر انداز کیا گیا۔
- یونیورسٹی/کالج کی خواتین طلباء کے لیے ورکشاپس اور سیمینارز کو نظر انداز کیا گیا۔

- ورکشاپس اور سیمینارز کے لیے ماہرین (ڈاکٹرز، پیشہ ور افراد، اینٹی نارکوٹکس اور پولیس ڈیپارٹمنٹ وغیرہ) کی خدمات حاصل نہیں کی گئیں۔
- کمیونٹی کو بچانے کے لیے مریضوں کے لیے لازمی علاج فراہم نہیں کیا گیا۔
- کوکین و آئس کے عادی افراد کی بحالی / مطالعہ کو نظر انداز کیا گیا۔
- منشیات کی بنیادی وجوہات کی نشاندہی کسی حد تک کی گئی، لیکن ان کے خاتمے کے لیے کوئی طریقہ کار موجود نہیں تھا۔
- عادی افراد کے خاندان کے افراد کا مطالعہ نہیں کیا گیا۔

4.2 ٹھیک ہونے والے مریضوں کی پیروی و کھوج کا فقدان (Follow up and Tracer study)

منصوبے کے آڈٹ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ منصوبے کے دوران 19-2018 تک 1500 منشیات کے عادی افراد کا ڈیٹا جمع کیا گیا، جن میں سے 530 افراد کی مکمل بحالی کی گئی اور انہیں مرکز سے ڈسچارج کر دیا گیا۔ بحالی اور ڈسچارج کے بعد کوئی بھی مریض کسی دوا یا مشاورت کے لیے مرکز نہیں آیا۔ پی سی I- کی تیاری کے دوران فالو اپ کا نظام مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا اور یہ معلوم کرنے کے لیے ٹریسر اسٹڈی نہیں کی گئی کہ دوا اور مشاورت کے بعد کتنے افراد دوبارہ عام زندگی کی طرف لوٹے اور کتنے دوبارہ منشیات کی لت میں مبتلا ہو گئے۔ انتظامیہ کی غفلت کی وجہ سے منصوبے کی کارکردگی اور مؤثریت متاثر ہوئی۔

4.3 پیشہ ورانہ تربیت فراہم نہ کرنا

منشیات کے عادی افراد کی مستقل بحالی کے بعد انہیں سوشل ویلفیئر کے پیشہ ورانہ تربیتی اداروں کے ذریعے تربیت فراہم کی جانی تھی تاکہ وہ معاشرے کے مفید شہری بن سکیں۔ آڈٹ کے دوران یہ مشاہدہ کیا گیا کہ 20 اگست 2013 سے 4 اپریل 2017 تک کل 530 مریضوں کی بحالی کی گئی، لیکن ایک بھی بحال شدہ مریض کو سوشل ویلفیئر کے تربیتی مراکز سے کسی قسم کی تربیت فراہم نہیں کی گئی۔ علاج کا پروگرام ان مریضوں کی زندگی بھر کی بحالی کے سفر کے آغاز پر ہی ختم ہو گیا۔ بحالی کے بعد منشیات کے عادی افراد کو معاشرے میں شامل کرنے اور معمول کی زندگی گزارنے کے لیے تیار کرنے سے نظر انداز شدہ طبقات کا حوصلہ بلند ہوتا۔ تاہم،

تربیت کی عدم موجودگی اور زندگی میں کسی مقصد کے بغیر، بحال شدہ افراد کے دوبارہ منشیات کی طرف راغب ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ مستقبل کی زندگی کے لیے فالواپ اور رہنمائی کے بغیر، پورا عمل غیر مؤثر ثابت ہوا۔

لہٰذا، یہ منصوبہ متاثر ہوا کیونکہ یہ بحالی شدہ افراد کو ہنر سیکھنے اور ان کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے مواقع فراہم کرنے میں ناکام رہا۔

4.4 کمزور عادی افراد کی بحالی کو نظر انداز کرنا

آڈٹ کے دوران یہ دیکھا گیا کہ منصوبے کی انتظامیہ نے آزاد جموں وکشمیر کے مختلف حصوں سے کمزور منشیات کے عادی افراد کا ڈیٹا جمع کیا۔ معلوم ہوا کہ 1500 افراد مختلف اقسام کی منشیات کے عادی تھے۔ ریکارڈ سے یہ ظاہر ہوا کہ DARC نے صرف 530 افراد کی بحالی کی، جبکہ باقی 970 افراد کو نظر انداز کر دیا گیا اور ان کی بحالی نہیں کی گئی۔ کمزور عادی افراد کو نظر انداز کرنا ان کی زندگیوں، ان کے خاندانوں، اور معاشرے کے لیے بڑا نقصان ہو سکتا ہے اور اس لعنت کے پھیلاؤ کا خطرہ بڑھاتا ہے۔

4.5 صنفی امتیاز کے باعث منصوبے کی غیر موثریت

آزاد جموں وکشمیر (AJ&K) گزشتہ چند سالوں سے منشیات کے استعمال کے مسئلے کا سامنا کر رہی ہے۔ اگرچہ دیگر اضلاع میں بھی چند کیسز رپورٹ ہوئے ہیں، کالج اور یونیورسٹی کی طالبات میں منشیات کے استعمال کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں۔ آڈٹ کے دوران مشاہدہ کیا گیا کہ محکمہ نے قابل ذکر اہداف حاصل کیے، جیسا کہ 530 مریضوں کی بحالی دکھائی گئی اور منصوبے کے دوران AJ&K کے مختلف حصوں سے 1500 منشیات کے عادی افراد کا ڈیٹا جمع کیا گیا۔

خواتین پائیدار ترقی اور خاندان میں معیاری زندگی کے لیے کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ ایک عورت کے خاندان میں مختلف کردار اسے سماج کو بہتر بنانے کے لیے بنیادی محرک بناتے ہیں۔ اگر خواتین کو نظر انداز کیا جائے تو پورا معاشرہ متاثر ہوتا ہے۔ میڈیا کے ذریعے اس مسئلے کی نشاندہی کے باوجود کہ طالبات میں منشیات کا استعمال ہو رہا ہے، خواتین کے شعبے کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا اور نہ تو کسی خاتون کو بحالی مرکز منتقل کیا گیا اور نہ ہی ڈیٹا جمع کرنے یا سروے کے دوران ان کا اندراج کیا گیا۔ اس کے نتیجے میں معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی نظر انداز رہی۔

4.6 ڈیٹا کی ناقابل اعتماد اور غیر مناسب پیش کش برائے تشخیص و عملدرآمد

آڈٹ کے دوران یہ مشاہدہ ہوا کہ منشیات کی عادت کی صحیح تعداد، اقسام، اور حالت جاننے کے لیے کوئی مناسب سروے نہیں کیا گیا۔ منصوبہ زیر بحث میں سروے اور ڈیٹا کلیکشن کے لیے مبلغ 2.200 ملین روپے مختص کرتے ہوئے اخراجات عمل میں لائے گئے جو اس مقصد کے لیے ناکافی تھے۔ سروے سوشل ویلفیئر افسران نے این جی اوز اور رضاکاروں کی مدد سے کیا، حالانکہ یہ کام کسی تجربہ کار تیسرے فریق کے ذریعے مکمل ہونا چاہیے تھا تاکہ مطلوبہ ڈیٹا کی صداقت اور قابل اعتماد ہونے کو یقینی بنایا جاسکے۔

مزید یہ کہ:

- فراہم کردہ فہرست کے مطابق، 530 مریض بحال کیے گئے دکھائے گئے، لیکن درحقیقت 467 مریض ہی بحال ہو کر مرکز سے فارغ ہوئے۔
- 51 مریضوں کو مناسب علاج / بحالی کے بغیر چھوڑ دیا گیا، جبکہ 12 کو ذہنی مریض ہونے کی وجہ سے ہسپتال بھیج دیا گیا

4.7 مہارت کی ترقی اور نشے سے بچاؤ کے مواقع کی عدم فراہمی

آڈٹ کے دوران یہ مشاہدہ ہوا کہ ڈرگ ایڈکشن ری ہیبلیٹیشن سینٹر DARC نے نشے کے عادی افراد کو بحالی کے لیے مواقع فراہم کرنے اور ان کے درمیان تعامل، سیکھنے اور مہارت بڑھانے کے لیے کوئی اقدامات نہیں کیے۔

- نہ تو ورکشاپس اور سیمینارز کا انعقاد کیا گیا تاکہ اس سماجی برائی کے بارے میں لوگوں میں شعور اجاگر کیا جاسکے،
- نہ ہی آگاہی مہم، معلوماتی مواد یا تعلیمی مواد کو مناسب طریقے سے تیار کیا گیا۔
- مریضوں کا ان کے خاندانوں اور معاشرے کے ساتھ دوبارہ انضمام، جو نشے کو کم کرنے میں مددگار ہو سکتا تھا، بھی نہیں کیا گیا۔
- مزید برآں، لوگوں میں نشے کے رجحان کو عمر، جنس، سماجی اور اقتصادی حیثیت کے لحاظ سے جانچنے کے لیے کوئی قابل اعتماد سروے بھی نہیں کیا گیا جو مؤثر بچاؤ اور بحالی کے لیے ضروری تھا۔

4.8 نشے کے عادی افراد کو غیر منظور شدہ خوراک کی فراہمی

آڈٹ کے دوران یہ نوٹ کیا گیا کہ نشے کے عادی افراد / مریضوں کو غیر منظور شدہ یا غیر معیاری خوراک فراہم کی گئی۔ جبکہ PC-I کے مطابق، DARC کی ذمہ داری تھی کہ نشے کے عادی افراد کو معالج، ماہر نفسیات، ادویات، مناسب رہائش اور معیاری خوراک فراہم کرے۔

- خوراک کی مقدار اور معیار کا تعین ڈاکٹروں یا ماہر غذائیت سے نہیں کروایا گیا۔
- بلکہ، سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے تحت پہلے سے کام کرنے والے "کاشانہ سینٹر" چائلڈ ہوم کے مینو کو اپنایا گیا، جو واضح طور پر موزوں نہیں تھا۔

پروجیکٹ مینجمنٹ نے اس اہم پہلو کو نظر انداز کیا، جس سے منصوبے کی مؤثر کارکردگی متاثر ہوئی۔

5- نتیجہ (Conclusion)

دوران اثراتی آڈٹ (Impact Audit) پایا گیا کہ گذشتہ پانچ سالوں کے دوران متذکرہ منصوبہ اپنی نوعیت کا دوسرا منصوبہ ہے۔ لیکن کسی بھی منصوبہ کے عملدرآمد کے بعد بھی آزاد کشمیر میں نشہ کی لعنت پر قابو نہیں پایا جاسکا۔ منصوبہ زیر بحث سے قبل سال 2017 میں بھی اسی نوعیت کا ایک منصوبہ مکمل کرتے ہوئے اس کے اثر / فوائد کا جائزہ لیا گیا اور پر کارکردگی آڈٹ (Performance Audit) بھی کیا گیا۔ لیکن دوران عملدرآمد منصوبہ ایک بار پھر ان تجاویز کو خاطر میں نہیں لایا گیا۔ جس کی بناء پر منصوبہ زیر بحث بھی کوئی خاطر خواہ نتائج حاصل نہیں کر سکا۔ محکمہ دوران اثراتی آڈٹ پائی جانے والی بے ضابطگیوں کو مد نظر رکھتے ان کے تدارک کے لیے اقدامات اٹھائے تو آزاد کشمیر میں نشہ کی لعنت پر کافی حد تک قابو پایا جاسکتا ہے۔ دوران اثراتی آڈٹ یہ بھی دیکھا گیا کہ بحالی مراکز میں کافی افراد کا علاج کیا گیا، لیکن ان میں سے کچھ افراد مرکز سے ڈسچارج ہونے کے بعد دوبارہ نشے کی طرف مائل ہوگئے، رپورٹ کیے گئے کیسز کی تعداد اصل تعداد سے کافی کم ہے۔ منشیات فروشوں کے ٹھکانے شناخت کرنے کے لیے کوئی اقدامات عمل میں نہیں لائے گئے۔ منشیات کی سپلائی پر کوئی مؤثر چیک یا میکانزم موجود نہیں ہے، اور منشیات آسانی سے دستیاب ہیں۔ مختلف اسٹیک ہولڈرز جیسے سماجی بہبود، پولیس، انتظامیہ، والدین اور کمیونٹی کے درمیان کوئی باقاعدہ اجلاس منعقد نہیں ہوتے، جس سے منشیات فروشوں اور علاقائی سپلائرز کے خلاف کارروائی ممکن ہو سکے۔

منصوبہ کی بے ضابطگیوں کے تدراک کے علاوہ بذیل سفارشات پیش کرتا ہے جن پر عمل کرنے سے آزاد کشمیر میں نشہ جیسی لعنت پا قابو پایا جاسکتا ہے۔

- منشیات کے عادی افراد کو نہ تو قانونی معاونت اور مذہبی علاج کی سہولت فراہم کی جائے چونکہ یہ بحالی کے عمل میں بڑی رکاوٹ ہے۔ تاکہ اس بات کے امکان کو رد کیا جاسکے کہ کہ قید سے رہائی کے بعد سزا یافتہ افراد دوبارہ منشیات کی لت میں مبتلا ہو جائیں گے۔
- منشیات (جو عادی افراد استعمال کرتے ہیں) کی میڈیکل اسٹورز پر دستیابی کو کنٹرول کرنے کے لیے ایک ریگولیٹری میکانزم بنایا جائے۔
- منشیات کے عادی افراد کے مراکز کی سیکیورٹی کو بہتر بنایا جائے اور تربیت یافتہ سیکیورٹی گارڈز (بغیر اسلحہ کے) یا پولیس اہلکار تعینات کیے جائیں تاکہ کسی غیر متوقع صورتحال یا مرکز کے باہر سے مداخلت کو کنٹرول کیا جاسکے۔
- قانون نافذ کرنے والے اداروں اور محکمہ سماجی بہبود و ترقی نسواں کو مل کر نشہ آور ادویات / الات کی روک تھام اور تدارک کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں۔
- منشیات فروشوں کے ٹھکانے شناخت کیے جائیں اور ان کا خاتمہ کیا جائے۔
- محکمہ کا فوکس منشیات کے عادی افراد کی پائیدار بحالی پر ہونا چاہیے۔ صرف دوائی دینا نشے کی لعنت سے نمٹنے کے لیے کافی نہیں ہے۔
- شہر کے مختلف علاقوں میں بڑی تعداد میں منشیات کے عادی افراد پائے گئے ہیں، لہٰذا نشے کے عادی افراد کا تفصیلی ڈیٹا فوری طور پر اکٹھا کیا جائے تاکہ اس لعنت کے خاتمے کے لیے ایک جامع حکمت عملی تیار کی جاسکے۔
- منشیات کی لت کو ختم کرنے کے لیے ایک جامع اور کثیر الجہتی حکمت عملی کی ضرورت ہے۔
- مختلف اسٹیک ہولڈرز جیسے سماجی بہبود، پولیس، انتظامیہ، والدین اور کمیونٹی کے درمیان رابطہ ضروری ہے تاکہ منشیات کے مسئلے پر قابو پایا جاسکے اور عادی افراد کی پائیدار بحالی ممکن ہو۔
- منشیات کے عادی افراد کے مراکز میں ایک تربیت یافتہ، ماہر اور تجربہ کار ماہر نفسیات کی خدمات مہیا کی جائیں تاکہ مریضوں کی ذہنی تھراپی کی جاسکے، کیونکہ صرف علاج کافی نہیں ہے۔
- آزاد کشمیر کے تمام ضلعی ہیڈ کوارٹرز میں مستقل بنیادوں پر منشیات کے عادی افراد کے مراکز قائم کرتے ہوئے ان میں تجربہ کار اور پیشہ وارانہ مہارت کے حامل افراد کو تعینات کرتے ہوئے منشیات کی لعنت کے شکار افراد کی مکمل بحالی کو یقینی بنایا جائے۔

- منشیات کے عادی افراد کے مراکز سے صحت یاب ہونے والے افراد کا مکمل ڈیٹا بیس مرتب کیا جائے اور ان کی ٹریسر اسٹڈی کرتے ہوئے انہیں معاشرہ کا کارگر فرد بنانے کے اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

محکمہ آڈٹ دوران اثراتی آڈٹ محکمہ سماجی بہبود و ترقی نسواں کی جانب سے ریکارڈ کی فراہمی اور معائنہ کے دوران معاونت فراہم کرنے کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

ضمیمہ الف

تفصیل پیراجاتMFDAC

ایک ملین سے کم مالیت کے اعتراضات کی تفصیل جن سے متعلق پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسران محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس کا انعقاد کر کے یکسوئی کی کارروائی کریں گے۔ بصورت دیگر ان اعتراضات کو آئندہ آڈٹ رپورٹ میں شامل کیا جائے گا۔

محکمہ مواصلات وورکس

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/23	11,33	335	لوکل ریت استعمال کرنے کی صورت ریٹ میں کمی نہ کرتے ہوئے زائد ادائیگی	672,619
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/24تا7/23	39,40	340	زائد از استحقاق ادائیگی اضافی ترقی	319,852
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/23تا7/22	07	106	معاہدہ نامہ کی شق کے مطابق پرفارمنس گارنٹی حاصل نہ کرنا	53,936
					میزان	**1,046,407**

فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ سیکٹر

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن مظفر آباد	6/23تا7/20	3	61	کتاب پیمائش میں غلط شمارگی کے باعث زائد ادائیگی	119,879
2	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ	6/23تا7/22	25	317	کرایہ مکان 30 فیصد کے بجائے 45 فیصد کی خلاف ضابطہ ادائیگی	223,452

	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ	6/23تا7/22	26	317	سرکاری مکانیت ہونے کے باوجود ہاؤس رینٹ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	71,544
	میزان					**414,875**

برقیات(آمدن)

نمبر شمار	نام دفاتر ترسیل کنندہ	پیرانمبر	ایڈوانس پیرانمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن بھمبر	3,4	08	243,905
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کہوٹہ حویلی	3	08	137,350
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیوسٹی میرپور	3	08	25,738
	میزان			406,993

محکمہ تعلیم سیکنڈری وایلیمنٹری

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن مردانہ مظفر آباد	6/23تا7/17	09	38	مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	408,593
	میزان					**408,593**

آزاد جموں وکشمیر جامعات

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	6/23تا7/22	42	200	قابل وصولی و قابل ادخال خزانہ جامعہ	702,200

2	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	6/23تا7/22	27	155	خلاف ضابطہ اخراجات علاج معالجہ ازاں پرائیویٹ ہسپتال	993,000
				میزان		1,695,200

(آمدن)

نمبر شمار	نام دفتر	پیرا نمبر	نوعیت پیرا	ایڈونس پیرا نمبر	رقم(روپے)
01	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	07	کم وصولی ہاسٹل فیس	39	977,900
02	یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ منیجمنٹ کوٹلی	5,13	عدم /کم وصولی و ادخال سمسٹر فیس وجرمانہ در جامعہ اکاؤنٹ	41,42	621,196
03	یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ منیجمنٹ کوٹلی	25	عدم ادخال رجسٹریشن فیس در جامعہ (الحاق کالجز)	41,42	70,000
04	یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ منیجمنٹ کوٹلی	26	عدم /کم وصولی و ادخال سمسٹر ،ٹیوشن فیس(الحاق کالجز)	41,42	240,000
05	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	04	عدم/کم وصولی سمسٹر فیس وتاخیری جرمانہ	44	94,950
			میزان		2,004,046

نمبر شمار	نام جامعہ	عرصہ آڈٹ	پیرانمبر	ایڈوانس پیرانمبر	نوعیت	رقم(روپے)
01	جامعہ خواتین باغ	6/2023تا7/2022	04	34	کم وصولی وادخال کرایہ ہاسٹل در جامعہ اکاؤنٹ	30,000
02	جامعہ خواتین باغ	6/2023تا7/2022	06	34	کم وصولی وادخال ٹرانسپورٹ فیس در جامعہ	3,800
03	جامعہ خواتین باغ	6/2023تا7/2022	07	34	عدم وصولی وادخال کرایہ کنیٹین و سکیورٹی فیس در جامعہ	16,000
04	جامعہ خواتین باغ	6/2022تا7/2021	01	33	کم وصولی ٹیوشن فیس	319,888
05	جامعہ خواتین باغ	6/2022تا7/2021	02	33	جرمانہ لیٹ فیس	65,274
	میزان					**434,962**

محکمہ لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	ایڈوانس پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی چڑھوئی	6/24تا7/22	18	302	سٹون سولنگ کے کام میں بدوں کمپکشن زائد ادائیگی	136,786
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی کوٹلی	6/24تا7/22	13	302	سٹون سولنگ کے کام میں بدوں کمپکشن زائد ادائیگی	163,500
8	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز افضل پور	6/24تا7/22	3	305	لوکل ریت استعمال کرنے کی صورت میں کمی نہ کرتے ہوئے زائد ادائیگی	129,870
9	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز میرپور	6/24تا7/22	10	305	لوکل ریت استعمال کرنے کی صورت میں کمی نہ کرتے ہوئے زائد ادائیگی	715,270

10	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز افضل پور	6/24تا7/22	4,6,7	306	استحقاق سے زائد شرح پر زائد ادائیگی پر یمیئم	909,314
11	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی جموں راولپنڈی	6/24تا7/23	6,17	292	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و کشمیر لبریشن سیس	421,225
12	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز چکار	6/24تا7/22	7	208	بدوں فنی منظوری خلاف ضابطہ ادائیگیاں	672,000
13	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/24تا7/23	18	297	تعمیر کمرہ جات گرلز کالج بالسہری کے کام میں بدوں تفصیلی پیمائش ادائیگی	87,912
	میزان					3,235,877

محکمہ صحت عامہ

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	ایڈوانس پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
3	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال دھیر کوٹ	6/24تا7/22	16	269	سنٹرل پرچیز کمیٹی کی لسٹ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ خرید ادویات	239,540
	کمبائنڈ ملٹری ہسپتال	6/24تا7/23	02	272	بدوں تفصیل لم سم ادائیگی بسلسلہ مرمتی لانڈری مشین	39,112
	میزان					**278,652**

محکمہ صحت عامہ (میڈیکل کالجز)

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	میڈیکل کالج مظفر آباد	6/23تا7/19	45	352	بدوں تشہیر ٹیسٹ وانٹرویو / سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز سے منظوری کے بغیر تقرری و خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	642,774
2	بے نظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج میرپور	6/23تا7/19	07	179	عدم فراہمی ریکارڈ و عدم فراہمی محسوبیت سرٹیفکیٹ	140,000
3	بے نظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج میرپور	6/23تا7/19	17	180	بدوں آسامی خلاف ضابطہ تقرری وادائیگی تنخواہ	700,000
	میزان					**1,482,774**

محکمہ جنگلات

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن حویلی کہوٹہ	از ابتداء تا6/23	9,10	52	عدم وضعگی گروپ انشورنس، بہبود فنڈ و جی پی ایف	197,384
2	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن کوٹلی	6/23تا7/16	4	52	عدم وضعگی تنخواہ ترکی زلزلہ	47,310

3	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن کوٹلی	6/23تا7/16	5	52	چارج الاؤنس کی رقم سے عدم وضعگی انکم ٹیکس	50,264
4	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن کوٹلی	6/23تا7/16	10	52	ٹرانسپورٹیشن کے بلات سے عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	82,484
5	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن میرپور	6/23تا7/15	4	52	کم وضعگی جی پی ایف	250,301
				میزان		627,743

محکمہ پولیس

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس راولاکوٹ	6/23تا7/22	5	90	خلاف ضابطہ ادائیگی سرچارج	461,135
2	سپرنٹنڈنٹ پولیس باغ	6/23تا7/22	11	90	خلاف ضابطہ ادائیگی سرچارج	381,909
				میزان		843,044

(آمدن)

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	ڈپٹی انسپکٹر جنرل ٹریفک پولیس مظفر آباد	01	30	جرمانہ ٹریفک مقررہ شرح سے کم وصول کرنا	265,250
2	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع پونچھ		3	خلاف ضابطہ وصولی پرنٹنگ لائسنس فیس م	898,100
			میزان		1,163,350

بورڈ آف ریونیو (منگلاہاؤسنگ اتھارٹی)

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	منگلاڈیم ہاؤسنگ اتھارٹی	6/23تا7/21	01	130	ٹیک کوٹ کے انراخ ہاٹ مکس بیچومن سے منہانہ کرنے کی بناء پر زائد ادائیگی	716,728
2	منگلاہاؤسنگ اتھارٹی	6/23تا7/21	10	132	کھلی تشہیر مقابلہ کے کم از کم تعین شدہ انراخ کے بغیر خلاف ضابطہ اخراجات	413,000
	میزان					**1,129,728**

سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ڈسٹرکٹ الیکشن آفس	6/23تا7/17	03	240	بدوں تشہیر ٹیسٹ وانٹرویو / سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز سے منظوری کے بغیر تقرری وخلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	863,914
2	ڈسٹرکٹ الیکشن آفس راولاکوٹ	6/23تا7/17	1	169	سرکاری گاڑی کی سہولیت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	65,000
3	ڈسٹرکٹ الیکشن آفس راولاکوٹ	6/23تا7/17	10	169	عرصہ غیر حاضری کی بدوں تصفیہ ادائیگی تنخواہ	229,591

4	اسسٹنٹ الیکشن کمشنر میرپور	6/23تا7/17	2	169	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	130,000
5	اسسٹنٹ الیکشن کمشنر میرپور	6/23تا7/17	3	169	چارج الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	51,312
6	اسسٹنٹ الیکشن کمشنر میرپور	6/23تا7/17	5	169	بدوں استحقاق اضافی ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	41,585
7	اسسٹنٹ الیکشن کمشنر کوٹلی	6/23تا7/17	3	169	سرکاری گاڑی کی سہولیت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	135,000
8	دفتر اسسٹنٹ الیکشن کمشنر کوٹلی	6/23تا7/21	02	170	عدم منتقلی رقم پنشن کنٹری بیوشن	617,646
میزان						2,134,048

محکمہ زراعت

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	دفتر نائب ناظم زراعت کوٹلی	6/23تا7/19	16,17	115	خرید بیج مکئی و کھاد کے بلات میں سپلائر کو زائد ادائیگی	724,672
2	دفتر نائب ناظم زراعت تربیت و ایڈاپٹیو ریسرچ گڑھی دوپٹہ	6/23تا7/19	3	114	کم وضعگی گروپ انشورنس	27,520
3	دفتر نظامت اعلیٰ زراعت مظفر آباد	6/23تا7/19	19	114	عدم وصولی وادخال خزانہ سرکار کرایہ ٹاور موبائل کمپنی	346,882

4	دفتر نظامت ناظم زراعت توسیع سدھنوتی	19/7تا6/23	03	114	عدم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	25,900
5	دفتر نظامت ناظم زراعت توسیع سدھنوتی	19/7تا6/23	05	114	عدم وضعگی گروپ انشورنس	72,000
	میزان					1,196,974

محکمہ خوراک

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	دفتر نظامت خوارک راولپنڈی	22/7تا6/23	21	217	ٹھیکہ دار کو گندم کی سپلائی کا ٹھیکہ کو ٹیشن کے دیتے ہوئے زائد انراخ کی بناء پر حکومتی نقصان	2,262,194
	میزان					2,262,194

سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ناظم اعلیٰ سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر	22/7تا6/23	8,13	143	عدم وضعگی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ	636,060
2	ناظم اعلیٰ سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر	22/7تا6/23	12	143	ادھار دی گئی تنخواہ عملہ آمدن کا عدم ادخال خزانہ سرکار	210,000

3	ناظم اعلیٰ سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر	6/23تا7/20	41	144	بنک اکاؤنٹ سے کیش کروائی گئی رقومات کا کیش بکس پر عدم اندراج وعدم ثبوت اخراجات	64,833
میزان						910,893

محکمہ عدل وانصاف

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	محکمہ عدالت العالیہ	6/23تا7/22	1,3,10	246	بدوں استحقاق سواری الاؤنس و زائد ادائیگی تنخواہ	520,000
2	محکمہ عدالت العالیہ	6/23تا7/22	4	247	بدوں تشہیر/ٹیسٹ وانٹرویو/ سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز سے منظوری کے بغیر تقرری وخلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	12,332,915
میزان						**12,852,915**

محکمہ سماجی بہبود

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	نظامت ترقی نسواں مظفر آباد	6/23تا7/19	24	173	کم وضعگی حکومتی واجبات و عدم ادخال	777,474
میزان						**777,474**

محکمہ شہری دفاع

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)

1	دفتر ڈائریکٹر جنرل شہری دفاع مظفر آباد	6/23تا7/20	3	53	کم وضعگی گروپ انشورنس	3,200
2	دفتر ڈائریکٹر جنرل شہری دفاع مظفر آباد	6/23تا7/20	4	53	عدم/کم وضعگی کرایہ مکان سیلنگ	14,525
3	دفتر ڈائریکٹر جنرل شہری دفاع مظفر آباد	6/23تا7/20	24	53	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس وانکم ٹیکس	69,720
	میزان					**87,445**

سٹیٹ ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	ایڈوانس پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	اسٹیٹ ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی آزاد کشمیر	6/23تا7/20	21	166	مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	551,310
	میزان					**551,310**

محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	ایڈوانس پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	دفتر اطلاعات و تعلقات عامہ کوٹلی	6/23تا7/16	01	75	سرکاری گاڑی کے استعمال کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	210,000

2	ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر باغ	6/23تا7/16	5	76	خلاف ضابطہ اخراجات کرایہ عمارت	493,185
3	ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر راولاکوٹ	6/23تا7/16	5	76	خلاف ضابطہ اخراجات کرایہ عمارت	360,942
4	دفتر اطلاعات و تعلقات عامہ کوٹلی	6/23تا7/16	5	76	خلاف ضابطہ اخراجات کرایہ عمارت	123,200
				میزان		1,187,327

محکمہ زکوٰۃ وعشر

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	ایڈوانس پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	چیف ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ	6/23تا7/19	12	237	مالی سال کے اختتام پر مطابق TORsبچت شدہ رقم کا واپس محکمہ زکوٰۃ وعشر کو ارسال نہ کرنا	143,566
2	چیف ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ وعشر	6/23تا7/19	09	233	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات وعدم ادخال در خزانہ سرکار	380,356
				میزان		523,922

محکمہ انلینڈ ریونیو وایکسائز (آمدن)

(ایڈوانس پیرانمبر55)

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرانمبر	موٹر ٹیکس	انکم ٹیکس	تعلیمی سیس/KLC	انشورنس	پروفیشنل ٹیکس	رقم (روپے)
1	2	3	4	5	6	7	8	9
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل	13	12,000			5,700	-	17,700

	کوٹلی							
02	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس مظفر آباد	01	124,205	20,400	6,890	49,000	2,200	202,695
03	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	14	18,170	2,400	1,280	7,800	-	29,650
04	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل بھمبر	14	50,924	12,400	2,020	31,800	-	97,144
05	انلینڈ ریونیو آفیسر سدہنوتی	09	19,860	1,200	-	7,300	-	28,360
میزان			**225,159**	**36,400**	**10,190**	**101,600**	**2,200**	**375,549**

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل مظفر آباد	07	64	عدم فراہمی ثبوت داخلہ انکم ٹیکس	166,151
2	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل میرپور	07	64	عدم فراہمی ثبوت داخلہ انکم ٹیکس	772,369
	میزان				**938,520**

ضمیمہ جات

ضمیمہ 1

2.4.3 غیر متعلقہ انراخ تخمینہ میں شامل کرتے ہوئے منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر اور منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی ادائیگی کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ320.129 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/23تا7/22	4	ورک آرڈر کے پارٹ سی میں شامل ایک آئٹم21-33b کے انراخ سے ہٹ کر زائد انراخ کتاب پیمائش میں اندراج کرتے ہوئے مقدار کام کی زائد ادائیگی عمل میں لائی گئی	5,028,040
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/23تا7/22	6	غیر متعلقہ انراخ تخمینہ میں شامل کرتے ہوئے زائد ادائیگی	47,713,248
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/23تا7/22	9	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کام کی خلاف ضابطہ ادائیگی	7,432,117
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/23تا7/22	10,15	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کام کی خلاف ضابطہ ادائیگی	65,500,836
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/23تا7/22	18	غیر متعلقہ انراخ تخمینہ میں شامل کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی	1,373,291

6	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/23تا7/22	11	غیر متعلقہ انراخ تخمینہ میں شامل کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی	2,272,607
	میزان				**129,320,139**

ضمیمہ2

2.4.14 عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ19.730 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/23تا7/22	7,8,21	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈز	137,566
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات سرکل راولاکوٹ	6/23تا7/22	2	سرکاری مکانیت کے باوجود کرایہ مکان 5 فیصد کی کم وضعگی	62,057
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/23تا7/22	4	عدم ادخال ٹینڈر فارم فیس	1,225,830
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/24تا7/23	5,6	کم وضعگی انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس	256,520
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/24تا7/23	4	عدم وضعگی وادخال ٹینڈر فارم فیس	1,041,451

6	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/23	9,27	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس و $1/5^{th}$	1,958,019
7	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/24تا7/23	5	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس و $1/5^{th}$	2,078,285
8	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/24تا7/23	18	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس و $1/5^{th}$	2,678,988
9	شاہرات ڈویژن میرپور	6/22تا7/21	23	کم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	4,904
10	شاہرات ڈویژن بھمبر	6/22تا7/21	39	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس	4,235,838
11	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن سدھنوتی	6/23تا7/22	32,34,35	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، جنرل سیلز ٹیکس و کشمیر لبریشن سیس	1,374,330
12	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن سدھنوتی	6/23تا7/22	48	عدم وضعگی پریس فاؤنڈیشن فنڈ	40,180

13	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/23تا7/22	13	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، جنرل سیلز ٹیکس وکشمیر لبریشن سیس	3,099,000
14	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/23تا7/22	15	عدم وضعگی رقم مرمتی مشینری ازاں ٹھیکیدار	500,000
15	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/23تا7/22	20	عدم وضعگی رقم مرمتی مشینری	1,036,800
				میزان	**19,729,768**

ضمیمہ 3

2.4.19 **استحقاق سے زائد اسکالیشن کی ادائیگی مبلغ 42.250 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/23تا7/22	16	استحقاق سے زائد اسکالیشن کی ادائیگی	1,041,824
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/24تا7/23	17	غلط Weightage لیتے ہوئے زائد ادائیگی اسکالیشن	204,467

3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/24تا7/23	18	بہتر گی و پختگی میٹلنگ بلیک ٹاپنک لنک روڈ پتنی کھنگال ڈھوک شیخاں کے کام میں زائد ادائیگی اسکالیشن	3,554,033
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/24تا7/23	19	غیر واجب اسکالیشن کی خلاف ضابطہ ادائیگی	2,000,904
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/24تا7/23	28	زائد از استحقاق ادائیگی اسکالیشن ڈھوک شیخان تا ٹھنڈی کسی روڈ	14,632,541
6	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/23	6	بدوں توسیع معیاد خلاف ضابطہ ادائیگی اسکالیشن	4,143,690
7	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/23	15	ورک ڈن سے زائد ریکارڈ کرتے ہوئے زائد ادائیگی اسکالیشن	147,203
8	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/23	16	میٹلنگ بلیک ٹاپنگ ٹاپنگ پتنی نالی لنک روڈ کے کام میں زائد ادائیگی اسکالیشن	79,441
9	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر	6/24تا7/23	17	پاکستان انجینئرنگ کونسل کی ہدایات کے برعکس غیر واجب اسکالیشن کی ادائیگی	7,420,000

10	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/24تا7/23	4,12	میٹلنگ بلیک ٹاپنگ لنک روڈ ستہ پانی، لنک روڈ کوٹیڑہ تابائیاں تھلہ کے کام میں زائد ادائیگی اسکالیشن	9,025,736
	میزان				**42,249,839**

ضمیمہ 4

2.4.29 **ورک ڈن سے زائد خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 11.182 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	حوالہ شماریہ نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (ملین روپے)
1	شاہرات ڈویژن بھمبر	8	تعمیر لنک روڈ بھمبر تا ساہنی پارٹ II 9km میسرز سیون سٹار کو زیرو وچر نمبر 37 بابت ماہ جون 2015 رقمی 168.791 ملین روپے کی ادائیگی کی گئی جبکہ کتاب پیمائش کے مطابق ورک ڈن کی رقم مبلغ 167.762 ملین روپے کی ادائیگی واجب تھی لیکن مطابق ریکارڈ مبلغ 169.111 ملین روپے کی ادائیگی عمل میں لائی گئی۔	1.348
2	شاہرات ڈویژن بھمبر	9	تعمیر لنک روڈ بھمبر تا ساہنی پارٹ I 9km میسرز لنگڑیال انٹرنیشنل کو زیرو وچر نمبر 39 بابت ماہ جون 2015 رقمی 145.900 ملین روپے کی ادائیگی کی گئی جبکہ بمطابق کتاب پیمائش ورک ڈن مبلغ 131.433 ملین روپے جسے کانٹ چھانٹ کرتے ہوئے 132.405 ملین روپے کیا گیا اور مزید CR18SFT رقمی 0.972 ملین روپے شامل کر کے ادائیگی کی گئی جو کہ درست نہ ہے کیونکہ ورک آرڈر میں یہ آئیٹم شامل ہی نہیں ہے۔	0.972

3	شاہرات ڈویژن بھمبر	30	Improvement/Mettalling of Road Gharoon to Gagain Length 3 Km District Bhimber(حتمی سکیم) کے سلسلہ میں میسرز شفیع بلڈرز کو زیرو وچر نمبر09 بابت ماہ نومبر 2017 رقمی 32.107 ملین روپے کی ادائیگی کی گئی اور بمطابق کتاب پیمائش ورک ڈن کے مطابق مبلغ 32.107 ملین روپے کی ادائیگی ہی واجب تھی جبکہ مطابق ریکارڈ 39.300 ملین روپے کی ادائیگی عمل میں لائی گئی ہے۔	7.193
4	شاہرات ڈویژن بھمبر	35	تعمیر لنک روڈ چنیار phase-viii ایل اے-05 میسرز محمد عرفان کو زیرو وچر نمبر 60 بابت ماہ فروری 2019 رقمی 19.390 ملین روپے کی ادائیگی کی گئی جبکہ بمطابق کتاب پیمائش ورک ڈن کے مطابق مبلغ 18.990 ملین روپے کی ادائیگی واجب تھی جبکہ 19.390 ملین روپے کی ادائیگی عمل میں لائی گئی۔	0.400
5	شاہرات ڈویژن بھمبر	43	Imp.Mett.&B.Topping of Link Road Main road kadhila to chanie L=1km کے سلسلہ میں ٹھکیدار منیر وھاب کو زیرو وچر نمبر 114 بت ماہ جون 2020 رقمی 10.132 ملین روپے کی ادائیگی کی گئی اور بمطابق کتاب پیمائش ورک ڈن کے مطابق مبلغ 10.132 ملین روپے کی ادائیگی ہی واجب تھی جبکہ مطابق ریکارڈ 10.442 ملین روپے کی ادائیگی عمل میں لائی گئی ۔	0.310

6	شاہرات ڈویژن بھمبر	44	Imp. Mett. & Black Topping of Link Road Chai to Chugikharalli length 1 KM کے سلسلہ میں ٹھیکیدار راجہ التماس کو زیرووچر نمبر 110 بت ماہ جون 2020 رقمی 10.241 ملین روپے کی ادائیگی کی گئی اور بمطابق کتاب پیمائش ورک ڈن کے مطابق مبلغ 10.241 ملین روپے کی ادائیگی ہی واجب تھی جبکہ مطابق ریکارڈ 11.181 ملین روپے کی ادائیگی عمل میں لائی گئی۔	0.940
7	شاہرات ڈویژن بھمبر	63	Re-conditioning/Re-surfacing Barnala Thub Road Length 9Km کے سلسلہ میں ٹھیکیدار سلیمان یونس کو زیرووچر نمبر 22 بابت ماہ اپریل 2014 رقمی 16.288 ملین روپے کی ادائیگی کی گئی جبکہ بمطابق کتاب پیمائش ورک ڈن مبلغ 16.268 ملین روپے کی ادائیگی واجب تھی۔	0.019
	میزان			11.182

ضمیمہ 5

3.4.7 عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات مبلغ 15.786 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ ڈویژن نمبر I میرپور	6/23 تا 7/20	1	عدم ادخال رقم منافع پی ایل ایس اکاؤنٹ	715,881
2	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ ڈویژن نمبر II میرپور	6/23 تا 7/20	16	عدم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	4,498,978
3	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن مظفر آباد	6/23 تا 7/20	2	عدم ادخال رقم منافع پی ایل ایس اکاؤنٹ	1,905,970
4	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بھمبر	6/23 تا 7/20	4,6,11	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، جنرل سیلز ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	333,580

5	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بھمبر	6/23تا7/20	5	عدم وضعگی معاہدہ نامہ فیس	45,000
6	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کوٹلی	6/23تا7/20	4,10,11	عدم/کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس ،انکم ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	308,582
7	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کوٹلی	6/23تا7/20	1	عدم ادخال رقم منافع پی ایل ایس اکاؤنٹ	2,896,473
8	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ	6/23تا7/22	2,3,5	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	1,398,223
9	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ	6/23تا7/22	6,8,9	عدم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	3,683,705
میزان					**15,786,392**

ضمیمہ6

3.4.14 پی سی ون کے دائرہ کار سے ہٹ کر بدوں منظوری خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ23.047 ملین روپے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بھمبر	6/23تا7/20	3	تعمیر واٹر سپلائی سکیم بھڑنگ ، تعمیر شیڈ برائے ٹیوب ویلز تنصیبگی ٹرانسفارمر، ٹیوب ویل کے کام میں مختلف آئیٹم PC-I میں شامل نہ ہونے پائے گئے جن کی بدوں منظوری ادائیگی کی گئی۔	21,029,712

2	مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژنII میرپور	6/23تا7/20	14	بروئے ورک آرڈر 40-434 مورخہ 24.03.2020 میسرز HMA پرائیویٹ لمٹیڈ راولپنڈی کو ڈڈیال واٹر سپلائی سکیم کے ٹھیکہ میں مختلف آئیٹمز میں PC-I سے ہٹ کر آئیٹمز شامل کرتے ہوئے بدوں منظوری ادائیگی کی جاناپائی گئی	2,016,960
		میزان			23,046,672

ضمیمہ 7

3.4.21 **عدم وصولی بقایاجات واٹر چارجز مبلغ 24.516 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	نوعیت پیرا	پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کہوٹہ حویلی	بقایاجات	2	297,919
2	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میرپور-II	بقایاجات	2	1,259,252
3	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن سدھنوتی	بقایاجات	1	1,393,200
4	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ	بقایاجات	2	3,861,468
5	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن باغ	بقایاجات	1	732,721
6	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بھمبر	بقایاجات	2	3,958,050
7	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کوٹلی	بقایاجات	2	1,535,450
8	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میرپور-I	بقایاجات	2	9,638,771
9	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن مظفر آباد	بقایاجات	1	1,839,590
	میزان			**24,516,421**

ضمیمہ 8

3.4.23 کم وصولی / ادخال خزانہ سرکار کرایہ ٹینکر، بورو کنکشن فیس مبلغ 2.894 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کوٹلی	6/2023تا7/2022	4	بور فیس	1,420,400
2	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ	6/2023تا7/2022	03	ٹینکر فیس	681,631
3	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن مظفر آباد	6/2023تا7/2022	03	ٹینکر فیس	96,000
4	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن باغ	6/2023تا7/2022	02،03	ٹینکر و کنکشن فیس	49,000
5	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کہوٹہ	6/2023تا7/2022	3	کنکشن فیس	28,000
6	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کوٹلی	6/2022تا7/2021	4	بور فیس	597,600
7	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن سدہنوتی	6/2022تا7/2021	4،5	کنکشن فیس	16,500
8	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کہوٹہ	6/2022تا7/2021	2	کنکشن فیس	4,500
	میزان				**2,893,631**

ضمیمہ 9

4.4.1 عدم محسوبیت / تفصیلی حسابات پیشگی برآمدگی مبلغ 151.997 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری	6/23تا7/22	1	عدم محسوبیت بلات بجلی	1,982,659
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن حویلی کہوٹہ	6/23تا7/22	11	عدم محسوبیت انرجی چارجز	18,325,489
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر Iمیرپور	6/23تا7/22	1	عدم محسوبیت سابقہ بقایاجات مہ نائب مہتمم صاحبان	2,561,776
4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن بھمبر	6/23تا7/22	3	عدم محسوبیت سابقہ بقایاجات مہ نائب مہتمم صاحبان	936,664

5	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن میرپور	6/23تا7/22	2	عدم محسوبیت سابقہ بقایابذمہ نائب مہتمم صاحبان	282,609
6	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن مظفر آباد	6/23تا7/22	3	عدم محسوبیت / تفصیلی حسابات پیشگی برآمدگی	450,000
7	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن جہلم ویلی	6/23تا7/22	2	عدم محسوبیت / تفصیلی حسابات پیشگی برآمدگی	109,999,846
8	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن ہجیرہ	6/23تا7/22	1	عدم محسوبیت / تفصیلی حسابات پیشگی برآمدگی	678,371
9	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر 1 مظفر آباد	6/23تا7/22	1,3	عدم محسوبیت / تفصیلی حسابات پیشگی برآمدگی	16,779,188
151,996,602	**میزان**				

ضمیمہ10

4.4.5 حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ ، گروپ انشورنس، کرایہ مکان، کرایہ عمارت کی عدم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ 14.838 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن حویلی کہوٹہ	6/23تا7/22	2	عدم وضعگی ہاؤس رینٹ 5 فیصد ازاں سرکاری رہائش پزیراں	50,535
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن حویلی کہوٹہ	6/23تا7/22	10	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	551,749
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبرIمیرپور	6/23تا7/22	3	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	344,371
4	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن میرپور	6/23تا7/22	7	سامان بجلی تاخیر سے سپلائی کرنے کی بناء پر عدم وضعگی جرمانہ	9,295,983

5	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن میرپور	6/23تا7/22	8,11	کم وضعگی انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس	4,399,182
6	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	6/23تا7/22	2	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	42,215
7	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	6/23تا7/22	3	دوران رخصت ڈینجر الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	37,150
8	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	6/23تا7/22	11	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کی صورت میں 30 فیصد کے بجائے 45 فیصد کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	77,832
9	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن جہلم ویلی	6/23تا7/22	4	رخصت برنصف تنخواہ کے دوران سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	38,720
				میزان	**14,837,737**

ضمیمہ 11

4.4.12 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری، کرایہ مکان الاونس وڈینجر الاؤنس مبلغ 1.663 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری	6/23تا7/22	4	سرکاری گاڑی کی سہولت ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	4,500
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ	6/23تا7/22	3,4	بدوں استحقاق واجب شرح سے زائد ادائیگی ڈینجر الاؤنس	121,000
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ	6/23تا7/22	6	غلط تعین تنخواہ کی بناء پر زائد ادائیگی	159,890

4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن حویلی کہوٹہ	6/23تا7/22	1	سرکاری گاڑی کی سہولت کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	90,000
5	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن حویلی کہوٹہ	6/23تا7/22	3	ڈینجر الاؤنس کی بدوں استحقاق ادائیگی	66,000
6	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ کوٹلی	6/23تا7/22	5	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	35,298
7	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ کوٹلی	6/23تا7/22	6	سرکاری گاڑی کی سہولت کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	35,000
8	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ کوٹلی	6/23تا7/22	7	ڈینجر الاؤنس کی بدوں استحقاق ادائیگی	32,333
9	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیوسٹی میرپور	6/23تا7/22	3	رخصت برسالم تنخواہ کے دوران سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	40,443
10	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیوسٹی میرپور	6/23تا7/22	4	رخصت برنصف تنخواہ کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی	100,595
11	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیوسٹی میرپور	6/23تا7/22	6	سرکاری گاڑی کی سہولت کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	45,000
12	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیوسٹی میرپور	6/23تا7/22	7	دوہری شہریت کی بناء پر ملازمت سے فراغت کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	298,455
13	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن بھمبر	6/23تا7/22	11	سرکاری گاڑی کی سہولت کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	59,272

14	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	6/23تا7/22	2	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	42,215
15	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	6/23تا7/22	3	دوران رخصت ڈینجر الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	37,150
16	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	6/23تا7/22	11	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کی صورت میں 30 فیصد کے بجائے 45 فیصد کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	77,832
17	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن جہلم ویلی	6/23تا7/22	4	رخصت بر نصف تنخواہ کے دوران سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	38,720
18	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن میرپور	6/22تا7/21	4	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے باوجود ہاؤس رینٹ 30 فیصد کے بجائے 45 فیصد کی خلاف استحقاق ادائیگی	90,027
19	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیو سٹی میرپور	6/22تا7/21	7	رخصت بلا تنخواہ کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	206,547
20	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی	6/22تا7/21	2	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	48,098
21	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ کوٹلی	6/22تا7/21	3	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	34,776
	میزان				1,663,151

ضمیمہ12

4.4.14 صارفین کے ذمہ بقایاجات بجلی میں اضافہ رقمی 16358.163 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	حوالہ پیرا نمبر (AIR)	رقم بقایاذمہ صارفین جون2023	رقم بقایاذمہ صارفین جون 2022	اضافہ بذمہ صارفین دوران 2022-23
01	مہتمم برقیات بھمبر	2	4,737,474,126	3,100,488,592	1,636,985,534
02	مہتمم برقیات کوٹلی-I	2	6,033,751,692	4,472,664,850	1,561,086,842
03	مہتمم برقیات سہنسہ	2	492,485,301	337,918,560	154,566,741
04	مہتمم برقیات میرپور	2	5,529,778,218	3,611,094,481	1,918,683,737
05	مہتمم برقیات کوٹلی-II	2	4,098,519,099	2,967,962,045	1,130,557,054
06	مہتمم برقیات چکسواری	2	7,634,746,946	5,064,527,351	2,570,219,595
07	مہتمم برقیات مظفر آباد-I	2	14,459,335,506	9,835,506,905	4,623,828,601
08	مہتمم برقیات باغ	2	776,091,783	690,911,869	85,179,914
09	مہتمم برقیات مظفر آباد-II	2	3,103,331,415	2,231,016,586	872,314,829
10	مہتمم برقیات راولاکوٹ	2	598,215,714	408,570,829	189,644,885
11	مہتمم برقیات نیلم	2	1,053,969,149	918,980,226	134,988,923
12	مہتمم برقیات سدہنوتی	2	141,758,838	103,976,715	37,782,123
13	مہتمم برقیات ہجیرہ	8,2	372,060,125	248,737,736	123,322,389
14	مہتمم برقیات جہلم ویلی	2	2,597,524,804	2,055,874,700	541,650,104
15	مہتمم برقیات کہوٹہ حویلی	2	17,203,636	8,779,000	8,424,636
16	مہتمم برقیات نیوسٹی میرپور	2	2,481,909,624	1,712,982,890	768,926,734
میزان			**54,128,155,976**	**37,769,993,335**	**16,358,162,641**

ضمیمہ 13

4.4.15 بجلی کی خرید کردہ یونٹس کے مقابلہ میں کم فروخنگی یونٹس بجلی کی بناء پر کم وصولی حکومتی آمدن مبلغ 2098.208 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	حوالہ پیرا نمبر (AIR)	خرید کردہ یونٹس	فروخت کردہ یونٹس	کم فروخت شدہ یونٹس (Line Losses)	تناسب نقصان	کم وصولی حکومتی آمدن
01	مہتمم برقیات بھمبر	1	276,511,000	158,026,816	118,484,184	2.59	306,874,037
02	مہتمم برقیات کوٹلی-I	1	191,063,817	128,556,237	62,507,580	2.59	161,894,632
03	مہتمم برقیات نیوسٹی میرپور	1	156,315,360	85,321,465	70,993,895	2.59	183,874,188
04	مہتمم برقیات کوٹلی-II	1	179,624,599	98,701,381	80,923,218	2.59	209,591,135
05	مہتمم برقیات چکسواری	1	203,209,760	140,347,351	62,862,409	2.59	162,813,639
06	مہتمم برقیات سہنسہ	1	93,007,520	38,244,847	54,762,673	2.59	141,835,323
07	مہتمم برقیات مظفر آباد-I	1	294,059,901	220,300,455	73,759,446	2.59	191,036,965
08	مہتمم برقیات باغ	1	132,675,904	75,906,024	56,769,880	2.59	147,033,989
09	مہتمم برقیات کہوٹہ حویلی	1	42,734,929	10,908,642	31,826,287	2.59	82,430,083
10	مہتمم برقیات مطفر آباد-II	1	85,696,884	47,235,807	38,461,077	2.59	99,614,189
11	مہتمم برقیات راولاکوٹ	1	97,087,568	62,784,166	34,303,402	2.59	88,845,811
12	مہتمم برقیات نیلم	1	40,632,264	22,741,144	17,891,120	2.59	46,338,000
13	مہتمم برقیات سدہنوتی	1	81,735,286	54,954,166	26,781,120	2.59	69,363,100
14	مہتمم برقیات ہجیرہ	1	56,259,557	39,348,745	16,910,812	2.59	43,799,003
15	مہتمم برقیات جہلم ویلی	1	74,788,929	44,823,089	29,965,840	2.59	77,611,526

16	مہتمم برقیات میرپور	1	204,696,640	171,780,664	32,915,976	2.59	85,252,378
میزان			**2,210,099,918**	**1,399,980,999**	**810,118,919**		**2,098,207,998**

ضمیمہ 14

4.4.16 منظور شدہ لوڈ سے زیادہ لوڈ استعمال کرتے ہوئے سیکیورٹی فیس کی مد میں کم وصولی حکومتی آمدن مبلغ 2.953 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر AIR	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن، بھیرہ	6/2023 تا 7/2022	4	272,860
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سدھنوتی	6/2023 تا 7/2022	9	156,780
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی-II	6/2023 تا 7/2022	4	27,150
4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری	6/2023 تا 7/2022	4	186,690
5	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ	6/2023 تا 7/2022	4	188,440
6	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیو سٹی میرپور	6/2023 تا 7/2022	5	524,610
7	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن مظفر آباد-1	6/2022 تا 7/2021	9،8	957,911
8	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن میرپور-1	6/2022 تا 7/2021	5	541,510
9	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری	6/2022 تا 7/2021	5	96,818
میزان				**2,952,769**

ضمیمہ 15

6.4.1 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری الاونس و ٹیچنگ الاؤنس مبلغ 16.182 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	بوائز ڈگری کالج میرپور	6/23 تا 7/13	1	رخصت بر سالم کے دوران زائد ادائیگی سواری الاؤنس	17,037
2	بوائز ڈگری کالج میرپور	6/23 تا 7/13	6	اندرون احاطہ کالج رہائش اختیار کرنے کے باوجود زائد ادائیگی سواری الاؤنس	3,695,000

3	بوائز پوسٹ گریجویٹ کالج کوٹلی	6/23تا7/10	3	عرصہ رخصت کے دوران خلاف ضابطہ سواری الاؤنس	7,728
4	بوائز پوسٹ گریجویٹ کالج کوٹلی	6/23تا7/10	11	بدوں استحقاق زائد ادائیگی تنخواہ اور بدوں تصفیہ عرصہ غیر حاضری زائد ادائیگی تنخواہ	150,623
5	بوائز پوسٹ گریجویٹ کالج کوٹلی	6/23تا7/10	7,8	خلاف ضابطہ ادائیگی ٹیچنگ الاؤنس	7,348,652
6	گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج میرپور	6/23تا7/10	1	رخصت بر سالم تنخواہ کے دوران زائد ادائیگی سواری الاؤنس	54,715
7	گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج میرپور	6/23تا7/10	4	رخصت بلا تنخواہ کے دوران زائد ادائیگی تنخواہ	242,948
8	گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج میرپور	6/23تا7/10	5	رخصت بر نصف تنخواہ کے دوران زائد بر آمدگی تنخواہ و سواری الاؤنس	499,881
9	گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج میرپور	6/23تا7/10	6	تبادلہ / ریٹائرمنٹ کے احکامات اور فراغت نامہ جاری ہونے کے باوجود زائد بر آمدگی تنخواہ	237,672
10	گورنمنٹ بوائز پوسٹ گریجویٹ کالج باغ آزاد کشمیر	6/23تا7/03	04	دوران رخصت خلاف قواعد ادائیگی سواری الاؤنس	179,509

11	گورنمنٹ بوائز پوسٹ گریجویٹ کالج باغ آزاد کشمیر	6/23تا7/03	5,9	عرصہ غیر حاضری کے دوران برآمدگی تنخواہ	1,038,047
12	گورنمنٹ بوائز پوسٹ گریجویٹ کالج باغ آزاد کشمیر	6/23تا7/03	7	بدوں استحقاق خلاف ضابطہ عطائیگی اپگریڈیشن	327,400
13	گورنمنٹ بوائز پوسٹ گریجویٹ کالج سدھنوتی	6/23تا7/17	5	بدوں منظوری مجاز اتھارٹی خلاف ضابطہ زائد ادائیگی کو الیفکیشن الاؤنس	360,000
14	گورنمنٹ بوائز پوسٹ گریجویٹ کالج سدھنوتی	6/23تا7/17	11	عرصہ غیر حاضری کے دوران برآمدگی تنخواہ	68,236
15	گورنمنٹ بوائز پوسٹ گریجویٹ کالج سدھنوتی	6/23تا7/17	12	دوران رخصت خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	133,521
16	اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر ایل اے6 سدھنوتی	6/23تا7/12	6	بدوں منظوری مجاز اتھارٹی خلاف ضابطہ زائد ادائیگی کو الیفکیشن الاؤنس	540,000
17	اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر ایل اے6 سدھنوتی	6/23تا7/12	11	دوران رخصت خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	324,625
18	ممتاز حسین راٹھور بوائز ڈگری کالج حویلی	6/23تا7/14	3	منظور شدہ آسامی / سکیل کے بجائے بالا سکیل میں خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	859,215

19	ممتاز حسین راٹھور بوائز ڈگری کالج حویلی	6/23تا7/14	17	خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	97,489
	میزان				16,182,298

ضمیمہ16

6.4.2 عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات مبلغ6.727 ملین روپے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	بوائز پوسٹ گریجویٹ کالج بھمبر	6/23تا7/14	5	عدم وضعگی liquidated Damages	3,012,355
2	بوائز ڈگری کالج میرپور	6/23تا7/13	2,3,11	عدم وضعگی حکومتی واجبات جی پی ایف، گروپ انشورنس، انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	790,543
3	بوائز ڈگری کالج میرپور	6/23تا7/13	5	سرکاری رہائش میسر ہونے کے باوجود عدم وضعگی کرایہ مکان	89,600
4	بوائز ڈگری کالج میرپور	6/23تا7/13	4	عدم وضعگی تنخواہ آفیسران	27,475
5	بوائز پوسٹ گریجویٹ کالج کوٹلی	6/23تا7/10	4	کم وضعگی گروپ انشورنس	1,189
6	گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج میرپور	6/23تا7/10	2,3	کم وضعگی گروپ انشورنس وجی پی ایف	526,759
7	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج باغ آزاد کشمیر	6/23تا7/03	6,10	عدم/کم وضعگی جنرل پروویڈنٹ فنڈ و گروپ انشورنس و بہبود فنڈ	366,883

8	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج باغ آزاد کشمیر	6/23تا7/03	15	وصول شدہ آمدن کا داخل خزانہ سرکار نہ کروانا	391,530
9	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج باغ آزاد کشمیر	6/23تا7/03	16	واجب شرح سے جملہ واجب میں ہاکا وصول نہ کرنا	233,340
10	گورنمنٹ بوائز پوسٹ گریجویٹ کالج سدھنوتی	6/23تا7/17	2,3,4,6,13	کم/عدم وضعگی گروپ انشورنس، جی پی ایف، بہبود فنڈ، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، زکوۃ فنڈ	561,998
11	گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج سدھنوتی	6/23تا7/13	2,3,4,7	کم وضعگی گروپ انشورنس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، جی پی ایف، لبریشن سیس	377,567
12	اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر ایل اے6 سدھنوتی	6/23تا7/12	4	کم وضعگی جنرل پرویڈنٹ فنڈ	102,190
13	ممتاز حسین راٹھور بوائز ڈگری کالج حویلی کہوٹہ	6/23تا7/14	2,5	کم وضعگی گروپ انشورنس و جنرل پرویڈنٹ فنڈ	245,816
	میزان				**6,727,245**

ضمیمہ17

7.4.2 خلاف استحقاق زائد ادائیگی تنخواہ، سواری الاؤنس، کرایہ مکان الاؤنس، واردلی الاؤنس

مبلغ117.144ملین روپے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	6/23تا7/22	8،9	زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ	13,875,232
2	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	6/23تا7/22	19	زائد برآمدگی و ادائیگی کرایہ مکان الاؤنس	8,406,263
3	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	6/23تا7/22	16	یونیورسٹی احاطہ کے اندر رہائش پذیر ملازمین کو سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	2,921,164
4	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	6/23تا7/22	34	خلاف ضابطہ ادائیگی اردلی الاؤنس	19,110,000
4	ویمن یونیورسٹی باغ	6/23تا7/22	2	زائد استحقاق ادائیگی کرایہ مکان الاؤنس	3,971,172
5	ویمن یونیورسٹی باغ	6/23تا7/22	28	بدوں استحقاق ادائیگی اردلی الاؤنس	336,000
6	ویمن یونیورسٹی باغ	6/23تا7/22	67	خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	570,000

7	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	6/23تا7/22	3	خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	1,486,873
8	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	6/23تا7/22	6	خلاف ضابطہ ادائیگی اعزازیہ	7,291,463
9	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	6/23تا7/22	7,8	خلاف ضابطہ ادائیگی اردلی الاؤنس	9,530,839
10	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	6/23تا7/22	13	نارمل اسٹیشن پر تعیناتی کی صورت میں زائد ادائیگی کرایہ مکان	3,943,527
11	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	6/23تا7/22	16	بدوں استحقاق خلاف ضابطہ ادائیگی ایم فل و پی ایچ ڈی الاؤنس	17,024,968
12	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	6/23تا7/22	32,33	رخصت بلا تنخواہ سٹڈی لیو کے دوران زائد برآمدگی / ادائیگی تنخواہ	1,785,645
13	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	6/23تا7/22	117	دوران رخصت خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	58,488

14	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	6/23تا7/22	23	بدوں استحقاق پری میچور ترقی کا مفاد دیتے ہوئے زائد ادائیگی کی وجہ سے نقصان جامعہ	1,400,002
15	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	6/23تا7/22	03,05,13,14	خلاف ضابطہ ادائیگی اردلی الاؤنس	2,239,533
16	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	6/23تا7/22	04,34,62	بدوں استحقاق عطائیگی اپ گریڈیشن و خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	3,981,539
17	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	6/23تا7/22	8,10,16,17,25,26,47, 53,57	خلاف ضابطہ زائد از استحقاق برآمدگی وادائیگی تنخواہ	5,246,043
18	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	6/23تا7/22	11	خلاف ضابطہ ایڈیشنل چارج الاؤنس وڈیوٹی الاؤنس	1,715,701
19	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	6/23تا7/22	18,22	بدوں ڈگری ایم فل خلاف ضابطہ برآمدگی ایم فل الاؤنس	2,040,000

20	یونیورسٹی آف منیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	6/23تا7/22	29	بدوں تکمیل مطلوبہ مدت ملازمت خلاف ضابطہ عطائیگی ہائر سکیل	721,515
21	یونیورسٹی آف منیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	6/23تا7/22	48	زائد از استحقاق ادائیگی کرایہ مکان الاؤنس	919,244
22	جامعہ پونچھ راولاکوٹ	6/23تا7/22	3,4	خلاف ضابطہ وبدوں استحقاق ادائیگی اردلی الاؤنس	5,208,400
23	جامعہ پونچھ راولاکوٹ	6/23تا7/22	6	ایم فل کے مساوی تعلیم کے حامل ملازمین کو ایم فل / سپیشل الاؤنس کی بدوں استحقاق خلاف ضابطہ ادائیگی	3,360,000
			میزان		117,143,611

ضمیمہ18

7.4.6 حکومتی واجبات / آمدن جامعہ کی عدم / کم وضعگی وعدم ادخال مبلغ32.354ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	6/23تا7/22	3,36,126	عدم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات انکم ٹیکس، کشمیر لبریشن سیس ، تعلیمی سیس ، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وجنرل سیلز ٹیکس	247,845

2	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	6/23تا7/22	2	عدم وضعگی پریس فاؤنڈیشن سیس	75,193
3	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	6/23تا7/22	5	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس ازاں کونسل فیس	132,000
4	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	6/23تا7/22	7	کم وضعگی کرایہ مکان	361,982
5	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	6/23تا7/22	29	عدم وضعگی 5 ایام تنخواہ	7,553,163
6	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	6/23تا7/22	35	کم وضعگی کرایہ مکان الاؤنس	3,576,701
7	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	6/23تا7/22	28,38,39, 54, 64	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈز	1,286,928
8	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	6/23تا7/22	13	بنک کی جانب سے وضع کردہ ود ہولڈنگ ٹیکس و بنک چارجز کا واپس داخل خزانہ جامعہ نہ کرنا	2,237,279
9	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	6/23تا7/22	26	عدم وضعگی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، کشمیر لبریشن سیس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و جنرل سیلز ٹیکس	295,948

10	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	6/23تا7/22	18	عدم وضعگی حکومتی واجبات بہبود فنڈ، گروپ انشورنس، پنشن کشمیر لبریشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وہاؤس بلڈنگ الاؤنس	662,853
11	ویمن یونیورسٹی باغ	6/23تا7/22	55,66	عدم وضعگی / وصولی حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، ویتھ ہولڈنگ ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و تعلیمی سیس	213,081
12	ویمن یونیورسٹی باغ	6/23تا7/22	6	عدم ادخال خزانہ سرکار صدارتی فنڈ	1696,238
13	ویمن یونیورسٹی باغ	6/23تا7/22	9	عدم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار جی پی ایف، گروپ انشورنس وبہبود فنڈ	460,995
14	یونیورسٹی آف منیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	6/23تا7/22	07	عدم ادخال واجبات جامعہ	175,656
15	یونیورسٹی آف منیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	6/23تا7/22	15	منظور شدہ شرح سے کم وضعگی گروپ انشورنس	2,509,488
16	یونیورسٹی آف منیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	6/23تا7/22	67	کم وضعگی حکومتی واجبات	435,855

17	یونیورسٹی آف منیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	6/23تا7/22	55	عدم وصولی رقم شورٹی بانڈ	10,000,000
18	یونیورسٹی آف منیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	6/23تا7/22	33	عدم ادخال رقم پرانے ٹائر	433,000
			میزان		32,354,205

ضمیمہ19

7.4.8 **عدم منتقلی رقم پنشن کنٹری بیوشن وپنشن شیئر مبلغ21.932ملین روپے**

AIR پیرانمبر	تفصیل پیرا	رقم(روپے)
02	ریٹائرڈ ملازمین کو محولہ بالا نوٹیفکیشن اور عدالت العالیہ / عدالت عظمیٰ واحتساب بیوروکے احکامات کی روشنی میں مبلغ 21298022 روپے کی ادائیگی کی گئی ۔ لیکن جامعہ آزاد جموں وکشمیر مظفر آباد کی جانب سے رقم موصول ہونا نہیں پائی گئی ۔ 2014 سے قبل جامعہ کوٹلی آزاد جموں وکشمیر مظفر آباد کا ایک ذیلی ادارہ بطور کیمپس کام کر رہی تھی ۔ سال 2014 ایکٹ کے تحت یونیورسٹی آف کوٹلی کا قیام عمل میں آیا کیمپس جامعہ آزاد جموں وکشمیر نے ملازمین بھرتی کئے اور سال 2014 تک جملہ انتظامی و تدریسی کنٹرول جامعہ آزاد جموں و کشمیر مظفر آباد کے پاس تھا اس لئے سال 2014 سے قبل تعینات ملازمین کا پنشن شئیر اور دیگر واجبات آزاد جموں وکشمیر جامعہ دینے کی پابند ہے۔	21,298,022

06	مسٹر عمر زکاء ڈائریکٹر فزیکل ایجوکیشن برائے حکم نمبر 8084-84/2019 مورخہ 20.08.2019 سے تا حال پاکستان کونسل آف آرٹس منسٹری آف انفارمیشن میں ڈیپوٹیشن پر تعینات ہیں۔ مگر ہنوز پنشن کنٹریبیوشن وصول ہو کر داخل خزانہ جامعہ ہونا نہیں پائی گئی۔ محمد علی ہمدانی اکاؤنٹس آفیسر جامعہ ہذا کو زیر نمبر 6389-93 مورخہ 13.06.2019 تین سال ڈیپوٹیشن پر نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹریننگ ٹیکنیکل کمیشن اسلام آباد مامور کیا گیا۔ موصوف 14.06.2019 تا 09.2020 سال ڈیپوٹیشن پر رہے۔ پھر دوبارہ زیر نمبر 1209-13 مورخہ 03.03.2021 فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ سوسائٹی اسلام آباد تین سال کے لئے از 04.03.2021 سے 2021 سے ڈیپوٹیشن پر مامور کیا گیا۔ جسکی پنشن کنٹری بیوشن تا حال وصول ہو کر داخل در جامعہ اکاؤنٹ ہونا نہیں پائی گئی	634,104
	میزان	**21,932,126**

ضمیمہ20

8.4.2 **فرضی ایم بی مرتب کرتے ہوئے بدوں سولنگ اور پی سی سی حکومتی نقصان مبلغ 21.291 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی 0. ترقی راولاکوٹ	6/24 تا 7/23	5	رابطہ سڑک نرسری جلوٹھ کے کام میں کل ورک ڈن 1483488 کے خلاف 1335140 روپے کی ادائیگی ہوئی تخمینہ میں پی سی سی 4 انچ کی رقم برآمدگی جبکہ سولنگ، سب گریڈ کا کوئی ثبوت فراہم نہیں ہوا	1,335,140

2	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی راولاکوٹ	6/24تا7/23	6	رابطہ سڑک کھروٹہ تھوراڑ کے کام میں بھی پی سی سی 415 ظاہر کی گئی ہے اور سٹون سولنگ 30959 روپے ہونی چاہیئے جبکہ 517292 روپے کلیم کئے جانے پائے گئے جس سے فرضی پیمائش ظاہر ہوتی ہے۔	486,333
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ وہیی ترقی ڈنہ	6/24تا7/23	9	بدوں سٹون سولنگ زائد ادائیگی پی سی سی کی بناء پر حکومتی نقصان	2,472,311
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ وہیی ترقی مظفر آباد	6/24تا7/23	36	بدوں سٹون سولنگ زائد ادائیگی پی سی سی کی بناء پر حکومتی نقصان	2,309,419
5	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ وہیی ترقی پنجگراں	6/24تا7/23	26	بدوں سٹون سولنگ پی سی سی کی بناء پر حکومتی نقصان	1,208,098
6	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ سدھنوتی	6/22تا7/21	14	بدوں کام موقع فرضی ایم بی مرتب کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی	576,000
7	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی	6/22تا7/21	15	فرضی ایڈجسٹمنٹ کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی پراجیکٹ لیڈران	12,904,000
			میزان		**21,291,301**

ضمیمہ 21

8.4.3 منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر اور منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی زائد ادائیگی

مبلغ 5.634 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کوٹلی	6/24 تا 7/23	11	شیڈول انراخ سے زائد ادائیگی	231,000
2	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/24 تا 7/23	4	شیڈول انراخ سے زائد ادائیگی	18,754
3	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی جموں راولپنڈی	6/24 تا 7/23	7	کمپوزٹ شیڈول انراخ سے زائد انراخ کی ادائیگی	46,676
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز ڈنہ	6/24 تا 7/23	3	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	61,497
5	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز ڈنہ	6/24 تا 7/23	4,6	تخمینہ میں کانٹ چھانٹ بدوں دستخط سائیٹ پلان خلاف ضابطہ ادائیگی	798,500
6	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز مظفر آباد	6/24 تا 7/23	18	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی خلاف ضابطہ ادائیگی	257,426
7	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز ریڑھ باغ	6/24 تا 7/23	5	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	2,882

8	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ویہی ترقی مرکز چکار	6/24تا7/23	4	شیڈول آف ریٹس کے تحت منظور شدہ انراخ سے زائد ادائیگی	145,335
9	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ویہی ترقی مرکز چکار	6/24تا7/23	15	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی خلاف ضابطہ ادائیگی	93,047
10	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ویہی ترقی مرکز چکار	6/24تا7/23	16	تعمیر لنک روڈ کی منظور شدہ 5 آر ڈی میں ایک آر ڈی کا اضافہ کرتے ہوئے زائد ادائیگی	59,914
11	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ ویہی ترقی مظفر آباد	6/24تا7/22	48	Left over bridges in AJK منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	2,747,943
12	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ سدھنوتی	6/22تا7/21	11,12	منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام اور منظور شدہ تخمینہ سے ہٹ کر زائد ادائیگی	491,101
13	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ سدھنوتی	6/22تا7/21	15	منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام اور منظور شدہ تخمینہ سے ہٹ کر زائد ادائیگی	480,000
14	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ سدھنوتی	6/22تا7/21	16	منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام اور منظور شدہ تخمینہ سے ہٹ کر زائد ادائیگی	200,000
			میزان		**5,634,075**

ضمیمہ22

8.4.4 زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاونس، کرایہ مکان الاونس و تنخواہ وغیرہ مبلغ1.658 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کوٹلی	6/24تا7/22	1	بعد از ریٹائرمنٹ تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	722,90
2	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی نیلم اٹھمقام	6/24تا7/22	5	کوالیفکیشن الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	120,000
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز سہنسہ	6/24تا7/22	1	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	50,000
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز ڈڈیال	6/24تا7/22	2	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	202,056
5	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز ڈنہ	6/24تا7/22	14	ہاؤس رینٹ 30 فیصد کے بجائے 45 فیصد کی خلاف ضابطہ ادائیگی	36,779
6	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز مظفر آباد	6/24تا7/22	24	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کی بناء پر زائد ادائیگی کرایہ مکان	39,204
7	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز پنجگراں	6/24تا7/22	13	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	95,000

8	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز نکیال	6/24تا7/22	5	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	95,000
9	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز افضل پور	6/24تا7/22	9	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	120,290
10	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز افضل پور	6/24تا7/22	13	بدوں استحقاق تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	767,278
11	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز کوٹلی	6/24تا7/22	4	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	96,325
12	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/24تا7/22	31	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	35,018
				میزان	**1,657,762**

ضمیمہ 23

8.4.7 **عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع اور انتظامی اخراجات مبلغ 642.267 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کوٹلی	6/24تا7/23	7	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	19,081,045

2	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کوٹلی	6/24تا7/23	8	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز	22,897,254
3	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راولاکوٹ	6/24تا7/23	2	کم وضعگی کنٹریکٹر منافع	1,240,775
4	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی اٹھمقام نیلم	6/24تا7/23	14	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز	2,451,240
5	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی اٹھمقام نیلم	6/24تا7/23	16	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	4,737,644
6	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/24تا7/23	10	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	4,541,229
7	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/24تا7/23	11	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز	5,449,475
8	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی میرپور	6/24تا7/23	5,6	عدم/کم وضعگی وصولی کنٹریکٹر منافع	814,497

9	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی جموں راولپنڈی	6/24تا7/23	10	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز	22,919,328
10	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی جموں راولپنڈی	6/24تا7/23	11	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	19,099,440
11	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ویلی راولپنڈی	6/24تا7/23	16	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز	80,717,904
12	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ویلی راولپنڈی	6/24تا7/23	17	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	67,264,920
13	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز سہنسہ	6/24تا7/23	6	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	9,196,000
14	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز سہنسہ	6/24تا7/23	7	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز	11,035,200
15	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز ڈڈیال	6/24تا7/23	10,11	کم وصولی، عدم وصولی کنٹریکٹر منافع	21,633,040

16	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز چڑھوئی	6/24تا7/23	7	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	11,441,600
17	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز چڑھوئی	6/24تا7/23	8	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز	13,729,920
18	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز کھوئی رٹہ	6/24تا7/23	9	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	13,680,000
19	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز کھوئی رٹہ	6/24تا7/23	10	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز	5,472,000
20	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز کہوڑی	6/24تا7/23	20	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	9,894,500
21	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز کہوڑی	6/24تا7/23	21	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز	8,311,380
22	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز ڈنہ	6/24تا7/23	7	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	4,608,180

23	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز ڈنہ	6/24تا7/23	8	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز	5,529,816
24	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز مظفر آباد	6/24تا7/23	34	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	34,292,550
25	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز مظفر آباد	6/24تا7/23	35	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز	41,151,060
26	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز پنجگراں	6/24تا7/23	24	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	2,015,000
27	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز پنجگراں	6/24تا7/23	25	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز	2,418,000
28	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز نکیال	6/24تا7/23	7	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	8,797,173
29	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز نکیال	6/24تا7/23	8	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز	10,556,607

30	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز گڑھی دوپٹہ	6/24تا7/23	20	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	5,451,900
31	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز گڑھی دوپٹہ	6/24تا7/23	21	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز	6,542,280
32	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز میرپور	6/24تا7/23	13,14	کم وضعگی کنٹریکٹر منافع	62,294,320
33	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز کوٹلی	6/24تا7/23	7	عدم/کم وضعگی کنٹریکٹر منافع	12,164,392
34	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز کوٹلی	6/24تا7/23	8	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز	14,597,259
35	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز چکار	6/24تا7/23	19	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز	6,030,018

36	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز چکار	6/24تا7/23	20	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	5,025,015
37	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز نیلم شاردہ	6/24تا7/23	9	کنٹریکٹر منافع 22 فیصد کے بجائے 10 فیصد کے حساب سے وضعگی کرتے ہوئے زائد ادائیگی	18,889,500
38	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی مرکز اٹھمقام	6/24تا7/23	8	کنٹریکٹر منافع 22 فیصد کے بجائے 10 فیصد کے حساب سے وضعگی کرتے ہوئے زائد ادائیگی	42,740,400
39	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ دیہی ترقی باغ	6/24تا7/23	8	کنٹریکٹر منافع 22 فیصد کے بجائے 10 فیصد کے حساب سے وضعگی کرتے ہوئے زائد ادائیگی	3,555,575
				میزان	642,267,436

ضمیمہ 24

8.4.10 حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی عدم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ 14.987 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی کوٹلی	6/24تا7/23	5	عدم وضعگی انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وکشمیر لبریشن سیس	203,093
2	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی بھمبر	6/24تا7/23	4,5	عدم وضعگی انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وکشمیر لبریشن سیس	60,593

3	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ویلی راولپنڈی	6/24تا7/23	5,20	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و کشمیر لبریشن سیس	518,957
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز سہنسہ	6/24تا7/23	5	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	25,915
5	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز سماہنی	6/24تا7/23	3,6	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	93,972
6	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز شاردہ	6/24تا7/23	23	عدم ادخال کرایہ ریسٹ ہاؤس	960,000
7	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز کھوئی رٹہ	6/24تا7/23	7,8	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	143,030
8	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز کہوڑی	6/24تا7/23	7,9	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	691,394
9	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز کہوڑی	6/24تا7/23	18	عدم ادخال پیدائش واموات سرٹیفکیٹ فیس	904,554
10	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز ڈنہ	6/24تا7/23	17	عدم ادخال پیدائش واموات سرٹیفکیٹ فیس	93,000

11	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز افتخار آباد	6/24تا7/23	9,16	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	109,670
12	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز مظفر آباد	6/24تا7/23	10,19	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	742,091
13	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز مظفر آباد	6/24تا7/23	32	عدم ادخال پیدائش واموات سرٹیفکیٹ فیس	504,982
14	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز پنجگراں	6/24تا7/23	22	عدم ادخال پیدائش واموات سرٹیفکیٹ فیس	217,000
15	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز نکیال	6/24تا7/23	6	عدم وضعگی انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	52,371
16	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز نکیال	6/24تا7/23	1	عدم ادخال پیدائش واموات سرٹیفکیٹ فیس	165,400
17	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز افضل پور	6/24تا7/23	1	عدم ادخال پیدائش واموات سرٹیفکیٹ فیس	589,660

18	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز افضل پور	6/24تا7/23	5,12	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	197,075
19	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز گڑھی دوپٹہ	6/24تا7/23	13	عدم ادخال انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	27,044
20	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز میرپور	6/24تا7/23	2	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	1,192,821
21	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز کوٹلی	6/24تا7/23	1	عدم ادخال پیدائش واموات سرٹیفکیٹ فیس	275,971
22	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز کوٹلی	6/24تا7/23	6	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	16,084
23	ڈپٹی ڈائریکٹ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی باغ	6/24تا7/23	13,17	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	95,460

24	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز چکار	6/24تا7/23	17	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	130,950
25	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/24تا7/22	8,9,29, 56, 57,60	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	6,392,569
26	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	6/24تا7/22	13	مستعاد دی گئی رقم کی عدم وصولی	55,938
27	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ سدھنوتی	6/22تا7/21	8	عدم وصولی وعدم ادخال پیدائش و اموات رجسٹریشن فیس	130,800
28	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ تراڑکھل سدھنوتی	6/22تا7/21	8	عدم وصولی وعدم ادخال پیدائش و اموات رجسٹریشن فیس	296,260
29	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ویلی راولپنڈی	6/22تا7/21	7،4	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس ،ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈز و کشمیر لبریشن سیس	99,915
میزان					**14,986,569**

ضمیمہ 25

8.4.12 لوکل گورنمنٹ کے دستور العمل کے مغائر پراجیکٹ لیڈر مقرر کرنے اور پراجیکٹ کمیٹی کی تشکیل کے بغیر خلاف قواعد اخراجات مبلغ 391.842 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کوٹلی	6/24 تا 7/23	19	ایک ہی پراجیکٹ لیڈر کو دستور العمل کے مغائر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگیاں	105,078,600
2	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی بھمبر	6/24 تا 7/23	16	دستور العمل کے مغائر ادائیگی مہتمم اوپریشن ڈویژن بھمبر	20,000,000
3	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ویلی راولپنڈی	6/24 تا 7/23	4	ایک ہی پراجیکٹ لیڈر کو دستور العمل کے مغائر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگیاں	30,472,320
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز سہنسہ	6/24 تا 7/23	14	ایک ہی پراجیکٹ لیڈر کو دستور العمل کے مغائر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگیاں	62,352,336
5	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز چڑھوئی	6/24 تا 7/23	19	ایک ہی پراجیکٹ لیڈر کو دستور العمل کے مغائر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگیاں	45,468,000
6	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز کھوئی رٹہ	6/24 تا 7/23	19	ایک ہی پراجیکٹ لیڈر کو دستور العمل کے مغائر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگیاں	16,076,000
7	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز کہوڑی	6/24 تا 7/23	6	ایک ہی پراجیکٹ لیڈر کو دستور العمل کے مغائر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگیاں	1,344,000

8	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز افتخار آباد	6/24تا7/23	15	ایک ہی پراجیکٹ لیڈر کو دستور العمل کے مغائر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگیاں	7,332,576
9	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز مظفر آباد	6/24تا7/23	8	دستور العمل کے مغائر خلاف ضابطہ اخراجات	4,507,200
10	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز نکیال	6/24تا7/23	21	دستور العمل کے مغائر خلاف ضابطہ اخراجات	29,376,000
11	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز گڑھی دوپٹہ	6/24تا7/23	4	دستور العمل کے مغائر خلاف ضابطہ اخراجات	864,000
12	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز ریڑھ باغ	6/24تا7/23	17	ایک ہی پراجیکٹ لیڈر کو دستور العمل کے مغائر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگیاں	41,279,000
13	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز کوٹلی	6/24تا7/23	18	ایک ہی پراجیکٹ لیڈر کو دستور العمل کے مغائر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگیاں	1,086,000
14	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی باغ	6/24تا7/23	5,9	مقررہ پراجیکٹ لیڈر کے بجائے غیر متعلقہ شخص کو ادائیگی	4,060,000
15	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی باغ	6/24تا7/23	2	دستور العمل کے مغائر بروقت کام مکمل نہ کرنے کی بناء پر زائد ادائیگی	8,024,732

16	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی باغ	6/24تا7/23	3	خلاف ضابطہ کیرج شامل کرتے ہوئے زائد ادائیگی کیونکہ 11-2010 کمپوزٹ شیڈول انراخ تھے الگ کیرج کلیم کرنے کا عمل مارکیٹ ریٹ پر لاگو ہے اسطرح خلاف ضابطہ مبلغ 469913 روپے زائد ادائیگی عمل میں لائی گئی۔	469,913
17	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز چکار	6/24تا7/22	7	غیر متعلقہ شخص کو پراجیکٹ لیڈر ظاہر کرتے ہوئے فرضی ادائیگی	720,000
18	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز چکار	6/24تا7/22	8	فنی منظوری مالی سال 22-2021 و 23-2022 ورک آرڈر کے خلاف پراجیکٹ لیڈران کو ادائیگی	966,000
19	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز چکار	6/24تا7/22	6	ورک آرڈر سے ہٹ کر غیر متعلقہ شخص کو فرضی ادائیگی	1,440,000
20	ڈپٹی ڈائریکٹر ویلی راولپنڈی	6/22تا7/21	3	ایک ہی پراجیکٹ لیڈر کو مختلف سکیموں کی خلاف ضابطہ ادائیگی	2,246,400
21	ڈپٹی ڈائریکٹر جموں راولپنڈی	6/22تا7/21	4	دستورالعمل کے مغائر مختلف منصوبہ جات کی خلاف ضابطہ ادائیگی	8,678,500
	**میزان` **				**391,841,577**

ضمیمہ 26

8.4.13 ترقیاتی سکیموں کی رقومات کے چیک ہا پراجیکٹ لیڈران کے نام جاری کرتے ہوئے بے نامی سرکاری اکاؤنٹس میں منتقل کرواتے ہوئے خرد بُرد مبلغ 427.785 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
1	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز مظفر آباد	2	مختلف ترقیاتی سکیم ہاء کے چیک ہاء اسائمنٹ اکاؤنٹس سے برآمد کرواتے ہوئے اور مختلف اکاؤنٹس میں گھماتے ہوئے خرد برد کیا جانا	81,505,800
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز کہوڑی	2	مختلف ترقیاتی سکیم ہاء کے چیک ہاء اسائمنٹ اکاؤنٹس سے برآمد کرواتے ہوئے اور مختلف اکاؤنٹس میں گھماتے ہوئے خرد برد کیا جانا	32,367,600
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز پنجگراں	1	مختلف ترقیاتی سکیم ہاء کے چیک ہاء اسائمنٹ اکاؤنٹس سے برآمد کرواتے ہوئے اور مختلف اکاؤنٹس میں گھماتے ہوئے خرد برد کیا جانا	4,534,000
4	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد	4	خزانہ سرکار سے رقم برآمد کرواتے ہوئے متعلقین کو ادائیگی کرنے کے بجائے بے نامی اکاؤنٹس میں منتقل کرنا	309,377,464
	میزان			**427,784,864**

ضمیمہ 27

8.4.15 ورک ڈن سے زائد/بدوں ورک ڈن خلاف ضابطہ فرضی ادائیگیاں مبلغ 49.610 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی ویلی راولپنڈی	6/24 تا 7/22	3	مختلف منصوبہ جات میں بدوں ورک ڈن خلاف ضابطہ زائد ادائیگیاں	27,676,800
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز سہنسہ	6/24 تا 7/22	12	بدوں ورک ڈن خلاف ضابطہ ایڈوانس ادائیگیاں	2,784,000
3	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز شاردہ	6/24 تا 7/22	14,25	مختلف منصوبہ جات میں فرضی ورک ڈن مرتب کرتے ہوئے زائد ادائیگی	744,000
4	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز افتخار آباد	6/24 تا 7/22	14	بدوں ورک ڈن خلاف ضابطہ ایڈوانس ادائیگیاں	6,319,680
5	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز مظفر آباد	6/24 تا 7/22	13	بدوں ورک ڈن خلاف ضابطہ ادائیگیاں	480,000
6	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز ریڑھ باغ	6/24 تا 7/22	13	خلاف ضابطہ فرضی ورک ڈن ظاہر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی	192,000
7	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز پنجگراں	6/24 تا 7/22	5	بدوں تعمیراتی کام برآمدگی و ادائیگی	2,000,000

8	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی باغ	6/24تا7/22	24	بدوں ورک ڈن خلاف ضابطہ ایڈوانس ادائیگیاں	7,302,000
9	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مرکز چکار	6/24تا7/22	2	بدوں ورک ڈن خلاف ضابطہ ایڈوانس ادائیگیاں	2,112,000
	میزان				**49,610,480**

ضمیمہ28

9.4.2 **زائد از استحقاق ادائیگی سواری،نان پریکٹس،کرایہ مکان،وردی الاونس،ہیلتھ پروفیشنل الاونس وغیرہ مبلغ338.651ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر باغ	6/23تا7/22	5	خلاف ضابطہ استحقاق ہیلتھ الاؤنس کی ادائیگی	62,040
2	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر حویلی	6/23تا7/22	3	بدوں استحقاق سپیشل الاؤنس کی ادائیگی	249,000
3	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	6/23تا7/22	14	پیشگی ترقیوں کی خلاف استحقاق ادائیگی	280,193
4	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	6/23تا7/22	15	بحیثیت ریڈیوگرافر ایڈجسٹمنٹ پری میچور ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	129,224
5	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر بھمبر	6/23تا7/22	4	بدوں استحقاق سپیشل الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	288,000
6	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/23تا7/22	2	طویل رخصت کے دوران ہیلتھ الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	227,480
7	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/23تا7/22	3	ڈسپیرٹی الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	55,492

8	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/23تا7/22	13	ملازمت سے فراغت کے باوجود تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	54,738,084
9	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/23تا7/22	14	نیشنل پروگرام ڈرائیورز کو ہیلتھ الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	1,378,560
10	ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/23تا7/22	5	تعلیمی قابلیت پوری نہ کرنے کے باوجود خلاف ضابطہ تقرریاں و ادائیگیاں	4,830,013
11	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال حویلی	6/23تا7/22	11	ڈسپیرٹی الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	24,298
12	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی	6/23تا7/22	9	بدوں استحقاق پری میچور ترقی کی ادائیگی	286,803
13	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی	6/23تا7/22	19	عرصہ معطلی کے دوران ہیلتھ الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	1,109,745
14	ٹیچنگ ہسپتال میرپور	6/23تا7/22	3	رخصت برنصف، بلا تنخواہ کے دوران زائد ادائیگی تنخواہ	49,165
15	ٹیچنگ ہسپتال میرپور	6/23تا7/22	4	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	37,711
16	ٹیچنگ ہسپتال میرپور	6/23تا7/22	6	بدوں تصفیہ عرصہ غیر حاضری تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	96,477
17	ٹیچنگ ہسپتال میرپور	6/23تا7/22	9	سپیشل الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	875,000
18	ٹیچنگ ہسپتال میرپور	6/23تا7/22	11	نان پریکٹس الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	624,000
19	ٹیچنگ ہسپتال میرپور	6/23تا7/22	15,16	رخصت برسالم تنخواہ کے دوران ڈریس، میس الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	103,167
20	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھمبر	6/23تا7/22	2	دوران رخصت ڈریس، میس الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	57,167

21	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھمبر	6/23تا7/22	3	رخصت بر سالم، نصف تنخواہ کے دوران زائد ادائیگی تنخواہ	93,245
22	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھمبر	6/23تا7/22	4	دوران رخصت ہیلتھ الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	95,394
23	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھمبر	6/23تا7/22	6	بدوں تصفیہ عرصہ غیر حاضری خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	118,862
24	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھمبر	6/23تا7/22	9	نان پریکٹس الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	480,000
25	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھمبر	6/23تا7/22	10	رخصت بلا تنخواہ کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	75,769
26	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ	6/23تا7/22	15	رخصت بر نصف تنخواہ کے دوران زائد ادائیگی تنخواہ	121,073
27	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ	6/23تا7/22	16	بدوں استحقاق ہیلتھ الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	101,380
28	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	6/23تا7/22	5	بدوں تصفیہ عرصہ غیر حاضری خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	5,857,409
29	کمبائنڈ ملٹری ہسپتال مظفر آباد	6/23تا7/22	3	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	363,031
30	کمبائنڈ ملٹری ہسپتال مظفر آباد	6/23تا7/22	4	دوران رخصت ڈریس، میس الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	149,017
31	کمبائنڈ ملٹری ہسپتال مظفر آباد	6/23تا7/22	5	بدوں تصفیہ عرصہ غیر حاضری خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	559,533
32	کمبائنڈ ملٹری ہسپتال راولاکوٹ	6/23تا7/22	19	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	7500
33	کمبائنڈ ملٹری ہسپتال راولاکوٹ	6/23تا7/22	18	نان پریکٹس الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	288000

34	کمبائنڈ ملٹری ہسپتال راولاکوٹ	6/23تا7/22	25	دوران رخصت بلا تنخواہ زائد ادائیگی تنخواہ	443,470
35	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال کوٹلی	6/24تا7/23	1	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	15,333
36	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال کوٹلی	6/24تا7/23	11	نان پریکٹس الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	96,000
37	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال سدھنوتی	6/24تا7/22	2	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	39,168
38	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال سدھنوتی	6/24تا7/22	3	دوران رخصت میس الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	51,250
39	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال سدھنوتی	6/24تا7/22	7	رخصت بر نصف تنخواہ کے دوران زائد ادائیگی تنخواہ	57,792
40	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال بھمبر	6/24تا7/22	3	رخصت بر سالم تنخواہ کے دوران سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	12,333
41	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال بھمبر	6/24تا7/22	5	دوران رخصت میس،ڈریس الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	3,500
42	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال بھمبر	6/24تا7/22	6	بدوں استحقاق دو ترقیوں کی ادائیگی	320,766
43	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال بھمبر	6/24تا7/22	9	نان پریکٹس الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	288,000
44	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر بھمبر	6/24تا7/23	12	دوران رخصت ہیلتھ الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	28,359,300
45	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/24تا7/23	6	ملازمت سے فراغت کے باوجود زائد ادائیگی تنخواہ	66,840
46	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/24تا7/23	7,12,13	ہیلتھ الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	5,790,296

47	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/24تا7/23	9,8	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان 05 فیصد کی عدم وضعگی	276,168
48	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/24تا7/23	11	بدوں منظوری و سلیکشن کمیٹی خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	219,979,200
49	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم	6/24تا7/23	1	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	90,454
50	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم	6/24تا7/23	4	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	320,712
51	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم	6/24تا7/23	5,7	ہیلتھ الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	2,666,255
52	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال نیلم	6/24تا7/23	4	ہیلتھ الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	190,768
53	تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال کیل	6/24تا7/23	3	کوالیفکیشن الاؤنس کی بدوں مد خلاف ضابطہ ادائیگی	60,000
54	تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال کیل	6/24تا7/23	5	بعد از سبکدوشی ملازمت تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	165,363
55	سی ایم ایچ راولاکوٹ	6/24تا7/23	1	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	165,020
56	سی ایم ایچ راولاکوٹ	6/24تا7/23	3	نان پریکٹس الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	192,000
57	سی ایم ایچ راولاکوٹ	6/24تا7/23	4	ملازمت سے استعفیٰ کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	4,083
58	سی ایم ایچ راولاکوٹ	6/24تا7/23	6	رخصت بر نصف تنخواہ کے دوران زائد ادائیگی تنخواہ	25,848

59	سی ایم ایچ راولا کوٹ	6/24تا7/23	7	بدوں نامزدگی مجاز اتھارٹی کو عدم تصفیہ، سٹڈی لیو کی خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	925,534
60	تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال دھیر کوٹ	6/24تا7/23	11,14	ہیلتھ الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	128,467
61	تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال دھیر کوٹ	6/24تا7/23	22	خلاف ضابطہ ادائیگی پری میچور ترقی	106,595
62	تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال چڑھوئی	6/24تا7/22	1	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	50,796
63	تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال چڑھوئی	6/24تا7/22	2,3	ڈسپیرٹی وایڈھاک الاؤنس کی خلاف	27,130
64	تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال چڑھوئی	6/24تا7/22	8	رخصت بر نصف تنخواہ کے دوران زائد ادائیگی تنخواہ	10,720
65	تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال سہنسہ	6/24تا7/22	4	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے دوران کرایہ مکان کی 30 فیصد کی بجائے 45 فیصد کی خلاف استحقاق ادائیگی	61,261
66	تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال سہنسہ	6/24تا7/22	5,6,10	دوران رخصت میس، ڈریس الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	557,600
67	تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال سہنسہ	6/24تا7/22	7	دوران رخصت ہیلتھ الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	1,152,600
68	تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال سہنسہ	6/24تا7/22	9	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	14,666
69	تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال نکیال	6/24تا7/22	8	ڈسپیرٹی الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	68,966
70	تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال نکیال	6/24تا7/22	11	سرکاری رہائش کے ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	102,820

71	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/24تا7/23	20,21	رخصت بر سالم تنخواہ کے دوران خلاف استحقاق ادائیگی سواری الاؤنس، ہیلتھ الاؤنس	1,736,329
72	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/24تا7/23	22	عرصہ غیر حاضری کے دوران تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	35,238
73	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/24تا7/23	26	رخصت بر سالم تنخواہ(زچگی لیو) کے دوران ڈریس میس الاؤنس	165,333
74	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/24تا7/23	27	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	14,839
میزان					**338,650,645**

ضمیمہ 29

9.4.6 **عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات مبلغ 40.670 ملین روپے۔**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر حویلی	6/23تا7/22	9	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	292,438
2	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/23تا7/22	8,9	عدم/کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	396,184
3	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال حویلی	6/23تا7/22	12	کم وضعگی، انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	495,201
4	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی	6/23تا7/22	13,16,17	عدم/کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	1,038,539
5	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی	6/23تا7/22	22	کم وصولی لیب ٹیسٹ فیس	215,030
6	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی	6/23تا7/22	23	عدم ادخال خزانہ سرکار بیڈ فیس	170,970
7	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی	6/23تا7/22	24	کم وصولی سپیشلسٹ فیس	397,385

8	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی	6/23تا7/22	25	کم وصولی الٹراساؤنڈ فیس	270,900
9	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی	6/23تا7/22	26	عدم وصولی میجر اپریشن فیس،روم چارجز	104,300
10	ٹیچنگ ہسپتال میرپور	6/23تا7/22	18	عدم ادخال خزانہ سرکار ٹینڈر فارم فیس	17500
11	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھمبر	6/23تا7/22	18,20	کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس،انکم ٹیکس ،تعلیمی سیس وکشمیر لبریشن سیس	822,979
12	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ	6/23تا7/22	12,23	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈز،انکم ٹیکس ،تعلیمی سیس وکشمیر لبریشن سیس	1,288,349
13	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	6/23تا7/22	12,14,17,2 1,22,24,30	عدم/کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس وتعلیمی سیس	5,513,764
14	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	6/23تا7/22	4	عدم وضعگی کرایہ پانی وبجلی ازاں رہائش پزیراں احاطہ ہسپتال	1,267,819
15	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	6/23تا7/22	13	عدم ادخال انکم ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈز،کشمیر لبریشن سیس وسٹیمپس ڈیوٹی	530,665
16	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	6/23تا7/22	15	عدم وصولی بقایاجات ازاں سٹیٹ لائف انشورنس کمپنی	4,240,847
17	کمبائنڈ ملٹری ہسپتال مظفر آباد	6/23تا7/22	15	عدم وصولی کرایہ پانی و بجلی05فیصد ہاؤس رینٹ ازاں رہائش پزیراں احاطہ ہسپتال	3,568,836

18	کمبائنڈ ملٹری ہسپتال مظفر آباد	6/23تا7/22	24,27	کم وضعگی انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈز و کشمیر لبریشن سیس	1,535,021
19	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی	6/24تا7/23	4	عدم/کم وضعگی گروپ انشورنس	243,564
20	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی	6/24تا7/23	16,17,19, 22,25	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس وایجوکیشن سیس	3,862,714
21	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	6/23تا7/22	1	کم وضعگی پریزیڈنٹ ریلیف فنڈ برائے متاثرین ترکی زلزلہ	15,089
22	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	6/23تا7/22	6	عدم وضعگی گروپ انشونس	144,950
23	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	6/23تا7/22	12,16	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	382,732
24	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	6/23تا7/22	13	عدم ادخال ٹینڈر فارم فیس	39,000
25	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھمبر	6/23تا7/22	1,10,30	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	2,329,282
26	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھمبر	6/23تا7/22	34,36,37, 38	عدم وصولی وادخال خزانہ ایکسرے ،ٹیسٹ فیس، اوپریشن فیس ازاں صحت کارڈ مریضات	3,089,290
27	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر بھمبر	6/24تا7/23	13	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	889,410
28	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	6/24تا7/23	3	کم وضعگی پریزیڈنٹ ریلیف فنڈ	64,545
29	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	6/24تا7/23	7,14,17	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، جنرل سیلز ٹیکس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈز	743,960

30	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/24تا7/23	19	عدم وضعگی انکم ٹیکس ازاں تنخواہ ملازمین	75,668
31	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/24تا7/23	159	کم وصول ڈرگ لائسنس فیس	69,700
32	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم	6/24تا7/23	11	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	383,237
33	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال نیلم اٹھمقام	6/24تا7/23	8,13,17	کم / عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و کشمیر لبریشن سیس	1,152,773
34	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کیل نیلم	6/24تا7/23	14	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	89,785
35	سی ایم ایچ راولاکوٹ	6/24تا7/23	9,10	عدم / کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس و تعلیمی سیس	1,028,149
36	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال دھیر کوٹ	6/24تا7/23	20	احاطہ ہسپتال میں رہائش کی بناء پر عدم وضعگی کرایہ مکان و سواری الاؤنس	524,257
37	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال دھیر کوٹ	6/24تا7/23	23	عدم وضعگی انکم ٹیکس و ایجوکیشن سیس	196,767
38	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال چڑھوئی	6/24تا7/23	4	عدم وضعگی انکم ٹیکس	17,208
39	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سہنسہ	6/24تا7/23	1	عدم وضعگی انکم ٹیکس	157,229
40	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال نکیال	6/24تا7/23	7,18	کم و عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس و تعلیمی سیس	64,721
41	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/24تا7/23	4,5,8,9	عدم / کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس و انکم ٹیکس	2,427,852

42	سی ایم ایچ مظفر آباد	6/24تا7/23	23	عدم ادخال پنشن کنٹری بیوشن	511,550
	میزان				**40,670,159**

ضمیمہ30

9.4.12 **ادویات کی مینوفیکچرنگ اورExpiry dateنہ ہونے کی بناء پر خلاف قواعد خرید ادویات**

مبلغ10.815ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال کوٹلی	6/24تا7/23	23	ایک سال سے بھی کم عرصہ Expiryکی بناء پر خلاف ضابطہ خریداری ادویات	3,926,881
2	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال کوٹلی	6/24تا7/23	27	ایک سال سے بھی کم عرصہ Expiryکی بناء پر خلاف ضابطہ خریداری ادویات	3,989,194
3	ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال بھمبر	6/24تا7/23	15	ایک سال سے بھی کم عرصہ Expiryکی بناء پر خلاف ضابطہ خریداری ادویات	451,740
4	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	6/23تا7/22	15,43,51,61	ایک سال سے کم عرصہ کی معیاد پر خلاف ضابطہ خریداری	2,446,760
	میزان				**10,814,575**

ضمیمہ31

9.4.24 **زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری، کرایہ مکان، ہیلتھ پروفیشنل، ٹیچنگ وچارج الاونس وغیرہ**

مبلغ 16.895 ملین روپے

نمبر شمار	نام محکمہ	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	پونچھ میڈیکل کالج راولاکوٹ	6/23تا7/21	12	رخصت کا استحقاق نہ ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	623,332
2	پونچھ میڈیکل کالج راولاکوٹ	6/23تا7/21	16	دوران رخصت میڈیکل، ٹیچنگ الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	127,509

3	پونچھ میڈیکل کالج راولاکوٹ	6/23تا7/21	17	کنٹریکٹ ملازمین کو دوران رخصت تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	857,999
4	پونچھ میڈیکل کالج راولاکوٹ	6/23تا7/21	10	میڈیکل الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	4,037,220
5	بے نظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج میرپور	6/23تا7/19	15	خلاف ضابطہ ادائیگی ہیلتھ الاؤنس	2,994,275
6	بے نظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج میرپور	6/23تا7/19	18	کنٹریکٹ ملازمین کو عرصہ غیر حاضری کی خلاف ضابطہ	116,130
7	بے نظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج میرپور	6/23تا7/19	24	کنٹریکٹ ملازمین کو رخصت کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	1,719,073
8	بے نظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج میرپور	6/23تا7/19	22	بدوں استحقاق سپیشل الاؤنس کی ادائیگی	710,000
9	بے نظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج میرپور	6/23تا7/19	23	ایم فل الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	170,000
10	بے نظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج میرپور	6/23تا7/19	12	بدوں ٹائم ٹیبل، شیڈول خلاف ضابطہ ٹیچنگ الاؤنس	5,539,478
	میزان				**16,895,016**

ضمیمہ32

9.4.27 **حکومتی واجبات، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کروناوائرس فنڈ کی عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ7.774 ملین روپے**

نمبر شمار	نام محکمہ	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	میڈیکل کالج مظفر آباد	6/23تا7/19	54	عدم ادخال ڈی این اے ٹیسٹ فیس	215,000

2	میڈیکل کالج مظفر آباد	6/23تا7/19	51	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس، تعلیمی سیس و گراپ انشورنس	306,989
3	پونچھ میڈیکل کالج راولاکوٹ	6/23تا7/21	6,7,8,20,22	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس وبدوں استحقاق غیر واجب چھوٹ کی بناء پر کم وضعگی انکم ٹیکس	332,501
4	بے نظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج میرپور	6/23تا7/19	4	عدم وضعگی کروناوائرس فنڈز	642,567
5	بے نظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج میرپور	6/23تا7/19	8	عدم ادخال with held شدہ رقم	2,575,087
6	بے نظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج میرپور	6/23تا7/19	14,19,29, 32,35,36,53	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس، تعلیمی سیس و گراپ انشورنس	3,701,839
				میزان	**7,773,983**

ضمیمہ 33

9.4.35 **عدم/کم ادخال حکومتی واجبات مبلغ 34.607 ملین روپے۔**

نمبر شمار	نام دفتر	پیرا نمبر	نوعیت	رقم (روپے)
01	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	2,3	ایکسرے ولیبارٹری فیس	7,000
02	سی ایم ایچ مظفر آباد	02تا07	ایکسرے، ایڈمیشن ولیبارٹری فیس وغیرہ	22,824,651
03	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھمبر	01تا06	ایکسرے میجر اوپریشن، بیڈ فیس وغیرہ	3,553,560
04	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میرپور	2	او پی ڈی، ڈینٹل معائنہ فیس	353,200
05	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	01تا04	ایکسرے، الٹراساؤنڈ فیس وغیرہ	7,403,025
06	سی ایم ایچ راولاکوٹ	01،02	ایکسرے، ڈینٹل واوپریشن فیس وغیرہ	465,995
	میزان			**34,607,431**

ضمیمہ34

10.4.1 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری الاونس، چارج الاؤنس وسفر خرچ مبلغ3.048 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن حویلی کہوٹہ	از ابتداء تا6/23	1,5	بدوں آسامی و تحقیقاتی منظوری خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ وبقایا جات	1,286,462
2	آئی سی بی ایم ڈبلیو منیجمنٹ باغ	6/23تا7/17	3	زائد از استحقاق ادائیگی سفر خرچ	26,220
3	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن کوٹلی	6/23تا7/15	7	سرکاری رہائش کی سہولت ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی کرایہ مکان الاؤنس	66,708
4	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن کوٹلی	6/23تا7/15	12	بدوں منظوری مجاز اتھارٹی خلاف ضابطہ ادائیگی چارج الاؤنس	865,055
5	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن بھمبر	6/23تا7/15	1	بدوں استحقاق پری میچور ترقی کا مفاد دیتے ہوئے زائد ادائیگی تنخواہ	38,645
6	ناظم اعلیٰ جنگلات ترقیات مظفر آباد	6/22تا7/17	1	بدوں بجٹ، مدپی ایچ ڈی الاؤنس کی زائد از استحقاق ادائیگی	300,000
7	ناظم اعلیٰ جنگلات ترقیات مظفر آباد	6/22تا7/17	2	بدوں بجٹ، اردلی الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	247,483
8	ناظم اعلیٰ جنگلات ترقیات مظفر آباد	6/22تا7/17	4	اپ گریڈیشن میں پری میچور ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	80,836
9	ناظم اعلیٰ جنگلات علاقائی مظفر آباد	6/22تا7/17	5	پری میچور ترقی کی خلاف استحقاق ادائیگی	70,340

10	مہتمم جنگلات باغ	6/22تا7/20	2	01.7.1994 کے بعد بھرتی ہونے کے باوجود ادائیگی کشمیر کمپنسیٹری الاؤنس	65,800
	میزان				**3,047,549**

ضمیمہ 35

11.4.2 استحقاق کے بغیر فکسڈ ڈیلی الاونس اور رسک الاؤنس وغیرہ کی زائد ادائیگی مبلغ 31.539 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/23تا7/22	1	آرڈنری اسٹیشن پر تعیناتی کے باوجود سپیشل شرح سے فکسڈ ڈیلی الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	15,558,000
2	سپرنٹنڈنٹ پولیس ٹریفک مظفر آباد	6/23تا7/22	6	آرڈنری اسٹیشن پر تعیناتی کے باوجود سپیشل شرح سے فکسڈ ڈیلی الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	6,358,400
4	سپرنٹنڈنٹ پولیس اٹھمقام	6/24تا7/23	3	11 ایام سے زائد رخصت کے دوران زائد ادائیگی رسک الاؤنس	53,765
5	سپرنٹنڈنٹ پولیس اٹھمقام	6/24تا7/23	8	بوجہ نارمل سٹیشن فکسڈ ڈیلی الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	2,814,000
6	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/24تا7/23	26,33,39,45, 55	نارمل سٹیشن پر تعینات ملازمین کو فکسڈ ڈیلی الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	4,820,800
7	سپرنٹنڈنٹ پولیس پلندری	6/23تا7/22	15	فکسڈ ڈیلی الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	1,934,400
	میزان				**31,539,365**

ضمیمہ36

11.4.3 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری الاونس، کرایہ مکان، چارج الاؤنس، ایڈمنسٹریشن الاؤنس کرناء الاونس وغیرہ مبلغ5.265 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	سپرنٹنڈنٹ پولیس رینجرز مظفر آباد	6/23تا7/22	11	جبری ریٹائرمنٹ کے باوجود تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	234,367
2	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/23تا7/22	07	ملازمت سے برخاست ہونے کے باوجود تنخواہ کی زائد ادائیگی	78,576
3	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/23تا7/22	8,9	رخصت برنصف تنخواہ کے دوران زائد ادائیگی تنخواہ وراشن الاؤنس	82,900
4	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/23تا7/22	4	ایڈمنسٹریشن الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	1,093,320
5	سپرنٹنڈنٹ پولیس ریزرو مظفر آباد	6/23تا7/22	4,19	ملازمت سے فراغت کے باوجود تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	977,243
6	سپرنٹنڈنٹ پولیس ریزرو مظفر آباد	6/23تا7/22	17	سالانہ ترقی کی بندش کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی	16,170
7	سپرنٹنڈنٹ پولیس ٹریفک مظفر آباد	6/23تا7/22	2	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	16,729
8	سپرنٹنڈنٹ پولیس ٹریفک مظفر آباد	6/23تا7/22	3	ملازمت سے برخاستگی کے باوجود تنخواہ کی زائد خلاف ضابطہ ادائیگی	124,091
9	سپرنٹنڈنٹ پولیس ٹریفک مظفر آباد	6/23تا7/22	4	آرڈنری سٹیشن پر ہاؤس رینٹ 30 فیصد کے بجائے 45 فیصد کی خلاف ضابطہ ادائیگی	515,246

10	سپرنٹنڈنٹ پولیس باغ	6/23تا7/22	3	چارج الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	72,000
11	سپرنٹنڈنٹ پولیس باغ	6/23تا7/22	8	سالانہ ترقی کی بندش کے باوجود زائد ادائیگی تنخواہ	69,240
12	سپرنٹنڈنٹ پولیس نیلم اٹھمقام	6/24تا7/23	10	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	62,062
13	سپرنٹنڈنٹ پولیس نیلم اٹھمقام	6/24تا7/23	7	ایڈمنسٹریشن الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	364,440
14	سپرنٹنڈنٹ پولیس نیلم اٹھمقام	6/24تا7/23	12	دوران سٹڈی لیو ایکس پاکستان خلاف ضابطہ ادائیگی	71,496
15	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/24تا7/23	2	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	58,929
16	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/24تا7/23	4	ایڈہاک ریلیف الاؤنس کی30 فیصد کے بجائے35 فیصد خلاف ضابطہ ادائیگی	256,417
17	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/24تا7/23	5	ایڈمنسٹریشن الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	546,660
18	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/24تا7/23	6	بعد از ریٹائرمنٹ تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	59,488

19	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/24تا7/23	27,34,46,56	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کی صورت میں 30 فیصد کے بجائے 45 فیصد کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	300,096
20	سپرنٹنڈنٹ پولیس راولاکوٹ	6/24تا7/23	19,24,36	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کی صورت میں 30 فیصد کے بجائے 45 فیصد کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	122,124
21	مرکزی دفتر پولیس	6/24تا7/23	6	دوران رخصت تنخواہ والاؤنسز کی زائد ادائیگی	143,307
			میزان		**5,264,901**

ضمیمہ 37

11.4.4 عدم/کم وصولی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس، پنشن کنٹری بیوشن، تعلیمی سیس وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ 72.722 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	سپرنٹنڈنٹ پولیس رینجرز مظفر آباد	6/23تا7/22	16	عدم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و کشمیر لبریشن سیس	138,859
2	سپرنٹنڈنٹ پولیس رینجرز مظفر آباد	6/23تا7/22	18	عدم ادخال تنخواہ و پنشن کنٹری بیوشن پولیس گارڈز	3,955,581
3	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/23تا7/22	2	عدم وضعگی ہاؤس رینٹ 05 فیصد	29,896
4	مرکزی دفتر پولیس مظفر آباد	6/23تا7/22	16,21	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس بر سروس ٹرانسپورٹ	2,324,072

5	سپرنٹنڈنٹ پولیس ریزرو مظفر آباد	7/22تا6/23	13	عدم وصولی وادخال پنشن کنٹری بیوشن	12,714,239
6	سپرنٹنڈنٹ پولیس ریزرو مظفر آباد	7/22تا6/23	15	عدم وصولی وادخال جی پی ایف	1,993,556
7	سپرنٹنڈنٹ پولیس ریزرو مظفر آباد	7/22تا6/23	25	وضع شدہ حکومتی واجبات کی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	294,971
8	سپرنٹنڈنٹ پولیس ریزرو مظفر آباد	7/22تا6/23	30	عدم ادخال خزانہ سرکار جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس وکشمیر لبریشن سیس	75,702
9	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس راولاکوٹ	7/22تا6/23	10	عدم وصولی وادخال خزانہ پنشن کنٹری بیوشن	117,720
10	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس میرپور	7/22تا6/23	10,11,21,26	عدم/کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس انکم ٹیکس، تعلیمی سیس ، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و کشمیر لبریشن سیس	10,249,193
11	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس میرپور	7/22تا6/23	25	عدم ادخال خزانہ سرکار آمدن ڈرائیونگ لائسنس	14,194,300
12	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس میرپور	7/22تا6/23	27	کم وصولی پرنٹنگ فیس	46,050
13	سپرنٹنڈنٹ پولیس اٹھمقام	7/23تا6/24	11	عدم وضعگی کرایہ مکان 05 فیصد	167,272
14	سپرنٹنڈنٹ پولیس پلندری	7/22تا6/24	6	کم وضعگی پریزڈنٹ ریلیف فنڈ	107,110
15	سپرنٹنڈنٹ پولیس پلندری	7/22تا6/24	9	کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	21,937

16	سپرنٹنڈنٹ پولیس پلندری	6/24تا7/22	11	عدم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وکشمیر لبریشن سیس	35,043
17	سپرنٹنڈنٹ پولیس بھمبر	6/24تا7/22	10,11,19,20, 25	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ وکشمیر لبریشن سیس	6,093,691
18	سپرنٹنڈنٹ پولیس بھمبر	6/24تا7/22	24	عدم ادخال پرنٹنگ چارجز ڈرائیونگ لائسنس	3,061,500
19	مرکزی دفتر پولیس مظفر آباد	6/24تا7/23	4,8,10	عدم/کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	17,101,393
			میزان		**72,722,085**

ضمیمہ38

12.4.3 زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاونس، سیکرٹریٹ، ڈسپیرٹی و فکسڈ ڈیلی الاؤنس مبلغ1.460 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	منگلا ڈیم ہاؤسنگ اتھارٹی میرپور	6/23تا7/21	19	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	30,027
2	منگلا ڈیم ہاؤسنگ اتھارٹی میرپور	6/23تا7/21	32	سرکاری گاڑی کی سہولت ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	30,000
3	منگلا ڈیم ہاؤسنگ اتھارٹی میرپور	6/23تا7/21	31	خلاف ضابطہ ادائیگی فکسڈ ڈیلی الاؤنس	247,104

4	کمشنر میرپور ڈویژن	6/23تا7/21	6	سرکاری رہائش ہونے کے باوجود ہاؤس رینٹ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	71,530
5	کمشنر مظفر آباد ڈویژن	6/23تا7/21	5	ایک آسامی کے خلاف دو پٹواریوں کو خلاف ضابطہ ادائیگی	109,254
6	کمشنر مظفر آباد ڈویژن	6/23تا7/21	7	سکیل بی-5 کی آسامی کے خلاف پٹواری بی-9 کی خلاف ضابطہ تقرری وزائد ادائیگی تنخواہ	972,366
			میزان		**1,460,281**

ضمیمہ 39

12.4.5 **حکومتی واجبات کی عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ 1.579 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	منگلا ڈیم ہاؤسنگ اتھارٹی میرپور	6/23تا7/21	7,9,12,17, 29	عدم/کم وضعگی وادخال خزانہ انکم ٹیکس ،ایجوکیشن سیس وجنرل سیلز ٹیکس	357,842
2	منگلا ڈیم ہاؤسنگ اتھارٹی میرپور	6/23تا7/21	6	عدم ادخال خزانہ سرکار آمدن نیلام کردہ ووڈن فلور	200,000
3	منگلا ڈیم ہاؤسنگ اتھارٹی میرپور	6/23تا7/21	15	عدم ادخال کرایہ بیک لوڈر مشین	491,550
4	سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو	6/23تا7/21	7	کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وکشمیر لبریشن سیس	339,470
5	سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو	6/23تا7/21	11	کم وصولی لیگل فیس	179,200

6	ڈپٹی کمشنر مظفر آباد	6/23تا7/22	7	عدم وصولی کرایہ تہہ زمینی	10,800
	میزان				1,578,862

ضمیمہ40

12.4.9 بدوں جوازیت خلاف ضابطہ اخراجات ونقصان اتھارٹی مبلغ7.190روپے

نمبر شمار	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	2	صفائی نالی وسڑک،ملبہ وغیرہ کا کام تخمینہ مرتب کرتے ہوئے ٹھیکیدار کو الاٹ کیا گیا حالانکہ محکمہ کے پاس ہر قسم کی مشینری وعملہ ٹریکٹر،ڈرائیور مشین اپریٹر مالی قلی سینٹری ورکرز موجود ہونے کے باوجود کام الاٹ کرنا حکومتی نقصان کا موجب ہے	5,989,638
2	4	مطابق ریکارڈ ریسٹ ہاؤس چکسواری کے کام میں ووڈن فلور اکھاڑنے کے بعد ٹائلز کا ٹھیکہ ٹھیکیدار کو الاٹ کیا گیا ریسٹ ہاؤس میں اگر ووڈن فلور کا کام ہوا تھا تو بہر وقت ووڈن کے بجائے ٹائلز کا کام ہو سکتا تھا لیکن ووڈن فلور کی ادائیگی کی گئی اور بعد میں ٹائلز کے اخراجات عمل میں لائے جانے پائے گئے اور ریسٹ ہاؤس کی آمدن ایک پیسہ تک نہ ہے لیکن اخراجات دانستہ طور پر خزانہ کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہیں۔	607,911
3	5	تنصیبگی سٹریٹ لائٹس نیو سمال ٹاؤن ڈڈیال کے کام جو زیرورک آرڈر96-293 مورخہ 13.04.2021 ادریس ٹریڈرز کو الاٹ ہوا جس میں زیادہ لائٹس وارتھ راڈز کی بدوں جوازیت برآمدگی / ادائیگی کی جانا پائی گئی۔	592,554
		میزان	7,190,103

ضمیمہ41

13.4.1 حکومتی واجبات کی عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ4.737 ملین روپے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن	6/23تا7/21	7,8 ,21	کم وضعگی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس وایکسائز ڈیوٹی	4,202,717

2	اسسٹنٹ الیکشن کمشنر کوٹلی	6/23تا7/21	7	جنرل الیکشن2016میں119بیلٹ بکس کم وصولی کی بناء پر حکومتی نقصان	297,500
3	پبلک سروس کمیشن	6/22تا7/19	4	عدم /کم وضعگی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس	236,375
				میزان	4,736,592

ضمیمہ42

14.4.7 غیر فعال ٹک شاپس پر عدم توجہ اور عدم وصولی کرایہ ریسٹ ہاوسز و ٹک شاپس 22.939 ملین روپے

تفصیل ٹک شاپس 18-2017 تا 22-2021

شمار یہ نمبر	نام ٹک شاپ	ضلع	تعمیر کردہ	آمدن 18-2017	19-2018	20-2019	21-2020	22-2021	میزان	بقایاجات
1	پہنکہ	مظفر آباد	2010	18,000	9,000	18,000	18,000	270,000	333,000	87,000
2	دہنی	مظفر آباد	2010		252,000			100,400	352,400	214,000
3	سیماری	نیلم	2016						-	
4	کیران	نیلم	2016	12,000	12,000	12,000	12,000		48,000	12,000
5	اپر نیلم	نیلم	2016					140,630	140,630	
6	دہنی بکالاں	مظفر آباد	2016						-	
7	جسکول	مظفر آباد	2010			10,000			10,000	125,000
8	نیازپورہ	مظفر آباد	2010				13,000	68,000	81,000	
9	پیر چناسی	مظفر آباد	2010					570,000	570,000	240,000
10	پیر چناسی ٹاپ	مظفر آباد	2010	-	71,500	50,000	-	229,500	351,000	-
11	ستہ پانی	راولاکوٹ	2016				40,000	40,000	80,000	20,000
12	رہڑہ	راولاکوٹ	2016	60,000	30,000				90,000	810,000
13	گھوڑی مار	راولاکوٹ	2016	32,000	16,000				48,000	176,000
14	شہید گلی	راولاکوٹ	2016						-	
15	دہان گلی	میرپور	2016			48,000	36,000	61,000	145,000	33,000
16	لہڑی	میرپور	2016			150,000		80,000	230,000	256,000
17	جاتلاں	میرپور	2016	86,000			48,000	146,000	280,000	332,000
18	ناڑ	کوٹلی	2016						-	

19	سہنسہ	کوٹلی	2016					-		
20	سرساوہ	کوٹلی	2016					-		
21	چمن کوٹ	باغ	2016				28,000	22,750	50,750	26,250
22	غازی کوٹ	باغ	2016	-	-	-	-		-	
23	اپر دولی	باغ	2016						-	
24	دوم گالا	باغ	2016	-	-	-	-	-	-	
25	سدھن گلی	باغ	2016				120,000	100,000	250,000	20,000
			میران						**3,059,780**	**2,351,250**

ضمیمہ 43

14.4.9 فرضی / خلاف ضابطہ اخراجات 38.603 ملین روپے

نمبر شمار	نوعیت خریداری	AIR پیرا نمبر	فرضی / خلاف ضابطہ اخراجات (ملین روپے)
1	فرضی / بدوں دورہ جات ادائیگیاں بسلسلہ ملکی و غیر ملکی دورہ جات	35	3.239
2	سپلائر کے بل میں کانٹ چھانٹ کرتے ہوئے انراخ میں ایزادگی کے ذریعہ زائد ادائیگی / حکومت نقصان	26	0.780
3	قابل ادخال خزانہ سرکار رقم منتقل کردہ ڈیپازٹ ہیڈ	38	2.700
4	قابل وصولی و قابل ادخال خزانہ سرکار رقم ٹرانسپورٹیشن چارجز	40	0.080
5	حکومتی واجبات کی وضع شدہ رقم کی ترقیاتی میزانیہ سے واپس ادائیگی	41	0.432
6	زائد ادائیگی بوجہ مشکوک جنرل سیلز ٹیکس وعدم فراہمی ریٹرن	42	0.822
7	زائد ادائیگی بسلسلہ سمارٹ کارڈز / موبائل ایپ	43	0.816
8	زائد ادائیگی بوجہ عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	39	3.248
9	منظور شدہ پرویژن سے زائد اخراجات	27	1.267
10	بدوں پرویژن پی سی ون ادائیگیاں	31	23.663
11	بدوں جوازیت متفرق اخراجات	36	1.556
	میزان		**38.603**

ضمیمہ 44

15.4.2 **خلاف استحقاق زائد ادائیگی سواری، کوالیفکیشن، ایم فل، اردلی الاؤنس، اعزازیہ، تنخواہ و کرایہ مکان الاونس مبلغ 1.617 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ایکسٹینشن سروسز منیجمنٹ اکیڈمی گڑھی دوپٹہ (اسماء)	20	خلاف ضابطہ ادائیگی ایم فل الاؤنس	720,000
2	دفتر نائب ناظم زراعت توسیع مظفر آباد	3	دوران رخصت خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	29,488
3	دفتر نائب ناظم زراعت توسیع مظفر آباد	4	بدوں آسامی خلاف ضابطہ بر آمدگی تنخواہ بوجہ فراغت	422,773
4	دفتر نائب ناظم زراعت توسیع مظفر آباد	18	خلاف ضابطہ ادائیگی ایم فل الاؤنس	275,000
5	دفتر نائب ناظم زراعت تربیت وایڈاپٹیو ریسرچ گڑھی دوپٹہ	4	زائد بر آمدگی کرایہ مکان 45 فیصد	39,720
6	دفتر نائب ناظم زراعت توسیع مظفر آباد	2	سرکاری گاڑی کی سہولت کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	45,000
7	دفتر نائب ناظم زراعت توسیع مظفر آباد	13	خلاف ضابطہ ادائیگی ایم فل الاؤنس	85,000
	میزان			**1,616,981**

ضمیمہ 45

16.4.1 **عدم وضعگی حکومتی واجبات بسلسلہ ڈھلائی گندم مبلغ 356.563 ملین روپے۔**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	دفتر نائب ناظم خوراک میرپور	7/22 تا 6/23	02	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	54,375,073
2	دفتر نائب ناظم خوراک مظفر آباد	7/22 تا 6/23	5,6	عدم وضعگی حکومتی واجبات سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	31,306,694
3	دفتر نظامت خوراک راولپنڈی	7/22 تا 6/23	15	اجناس کی ڈھلائی پر جنرل سیلز ٹیکس کا وضع نہ کرنا	193,349,528

4	دفتر نظامت خوراک راولپنڈی	6/23تا7/22	19	ملز سے گندم کی پسوائی پر کی جانے والی ادائیگی سے جنرل سیلز ٹیکس کی عدم وضعگی	77,531,511
			میزان		356,562,806

ضمیمہ46

17.4.2 **عدم وصولی / ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات رقمی5.028 ملین روپے۔**

نمبر شمار	نام دفتر	بابت عرصہ	پیرا نمبر	نوعیت	رقم(روپے)
01	ڈپٹی رجسٹرار آف کمپنز مظفر آباد	06/2023تا07/2020	2،1	عدم وصولی تجدید لائسنس فیس	1,679,800
02	ناظم معدنی وسائل مظفر آباد	06/2023تا07/2020	6،3،2	عدم وصولی سالانہ کرایہ بذمہ لیز ہولڈران، سالانہ قسط، حد بندی فیس	449,511
03	انڈسٹریل ڈویلپمنٹ آفیسر مظفر آباد	06/2023تا07/2020	1تا3	مینٹیننس چارجز، بقایاجات وٹریڈمارک فیس	1,296,000
04	صنعتی ترقیاتی آفیسر کوٹلی	06/2023تا07/2022	3	عدم وصولی بقایاجات، قسط پلاٹس، مینٹیننس چارجز وواٹر چارجز	108,000
05	اسسٹنٹ ڈائریکٹر انڈسٹریز بھمبر	06/2023تا07/2020	2،1	عدم وصولی اقساط پلاٹس، کرایہ سرکاری رہائش جانباز فورس	423,558
06	اسسٹنٹ ڈائریکٹر سمال انڈسٹریل میرپور	06/2023تا07/2020	1تا4،7،9،10	عدم وصولی واٹر چارجز، مینٹیننس چارجز، سروس چارجز، بقایاجات ونقشہ فیس وغیرہ	1,071,534
	میزان				**5,028,403**

ضمیمہ47

19.4.4 **عدم وصولی حکومتی واجبات مبلغ95.888 ملین روپے**

نمبر شمار	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم(روپے)
1	06/20تا07/18	19,20	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس وتعلیمی سیس	178,727
2	06/20تا07/18	29	کونسل میں ڈیپوٹیشن پر تعینات ملازمین کو ادا شدہ قرضہ جات کی عدم وصولی کی بناء پر حکومتی نقصان	44,110,678

3	06/20تا07/18	47	گلگت بلتستان کونسل کو کرایہ پر دی گئی عمارت کا کرایہ وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ نہ کرنا	28,663,871
4	06/21تا07/20	18	عدم وصولی کرایہ عمارت	22,305,819
5	06/23تا07/21	43	کم/عدم وضعگی حکومتی واجبات سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈز، کشمیر لبریشن سیس و سٹیمپس ڈیوٹی	59,466
6	06/23تا07/21	8	کم وضعگی گروپ انشورنس	466,464
7	06/23تا07/21	21	مکان ڈی ہائر ہونے کے باوجود پیشگی ادا کردہ ہاؤس ہائرنگ کی کم وضعگی	102,796
	میزان			**95,887,821**

ضمیمہ 48

19.4.6 تیرھویں آئینی ترمیم کے بعد کونسل سیکرٹریٹ فعال نہ ہونے اور کار سرکار کا حجم کم ہونے کے باوجود آفیسران/ملازمین کو ادائیگیاں تنخواہ والاونسز مبلغ 233.967 ملین روپے

نمبر شمار	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	6/20تا7/18	2	سیکرٹریٹ میں کار سرکار کا حجم کم ہونے کے باوجود دوسرے محکمہ جات سے آفیسران اور ملازمین کی ڈیپوٹیشن پر بلاجواز تعیناتی وادائیگی	10,027,792
2	6/20تا7/18	3	بدوں ضرورت کنٹجینٹ ملازمین کو تنخواہ کی ادائیگی	43,175,363
3	6/20تا7/18	4	ڈیپوٹیشن پر تعینات شدہ آفیسران وملازمین کو واپس نہ کرنے کے نتیجہ میں بلاجواز اخراجات	62,597,686
4	6/20تا7/18	5	ڈیپوٹیشن پر تعینات ملازمین کو واپسی کے بعد خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	160,803

5	6/20تا7/18	8	جولائی2018سے کشمیر کونسل consolidated fund ختم ہونے کے باوجود ڈیپوٹیشن الاؤنس کی خلاف قواعد ادائیگی	1,527,326
6	6/20تا7/18	13	بدوں استحقاق یوٹیلٹی الاؤنس کی ادائیگی	52,296
7	6/20تا7/18	14	خلاف ضابطہ ادائیگیIncentive الاؤنس	20,598,560
8	6/20تا7/18	15	ورکس کا کام نہ ہونے کے باوجود ملازمین کو بغیر کار سرکار انجام دیئے ادائیگی تنخواہ	14,627,304
9	6/21تا7/20	2	کنٹجنٹ بنیادوں پر تعینات افراد کو خلاف ضابطہ ادائیگی	20,673,691
10	6/21تا7/20	12	تعمیراتی کام معطل ہونے کے باوجود ملازمین کو بدوں خدمات ادائیگی تنخواہ	8,941,880
11	6/23تا7/21	2,38	تیرھویں آئینی ترمیم کے بعد کونسل سیکرٹریٹ میں کام کا حجم نہ ہونے کے باوجود سرکاری امور کی انجام دیہی کے لئے نارمل میزانیہ پر موجود ملازمین کے علاوہ اتنی کثیر تعداد میں کنٹیجنٹ ملازمین کی تنخواہ کی ادائیگی	51584691
	میزان			**233,967,392**

ضمیمہ 49

19.4.9 خلاف ضابطہ اخراجات ڈیپوٹیشن الاؤنس وبدوں خدمات ادائیگی تنخواہ مستعار الخدمتی ملازمین مبلغ 58.868 ملین روپے۔

نمبر شمار	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	6/20تا7/21	15	ایک ہی کانسیلڈٹیڈ اکاؤنٹ سے تنخواہ حاصل کرنے کے باوجود ڈیپوٹیشن الاؤنس کی بھی خلاف قواعد ادائیگی	428,762
2	6/21تا7/20	16	تیرھویں آئینی ترمیم کے بعد کونسل سیکرٹریٹ کے امور کم ہونے کے باوجود مستعار الخدمتی ملازمین کو اُن کے آبائی محکمہ جات میں واپس نہ کرتے ہوئے ریاسی خزانہ سے خلاف قواعد ادائیگی	26,009,989
3	6/23تا7/21	5	بلاجواز ادائیگی تنخواہ مستعار الخدمتی ملازمین	20,894,374

4	6/23تا7/21	6	ڈیپوٹیشن پالیسی کے مغائر بدوں استحقاق ادائیگی ڈیپوٹیشن الاؤنس	600,132
5	6/23تا7/21	14	بدوں استحقاق زائد بر آمد گی ڈیپوٹیشن الاؤنس	206,316
6	6/23تا7/21	20	دوران رخصت بر نصف تنخواہ کی پوری ادائیگی اور ڈیپوٹیشن الاؤنس کی بر آمد گی / ادائیگی	128,442
7	6/23تا7/21	3	بدوں بجٹ ادائیگی اضافی چارج ڈیوٹی الاؤنس	1,896,336
8	6/23تا7/21	9	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	3,907,540
9	6/23تا7/21	17	ٹائم سکیل کی بناء پر خلاف ضابطہ زائد کلیم اردلی الاؤنس	892,387
10	6/23تا7/21	19	بدوں استحقاق وبدوں پرویژن بجٹ زائد بر آمد گی ایگزیکٹو الاؤنس	834,840
11	6/23تا7/21	23	بدوں استحقاق خلاف ضابطہ زائد بر آمد گی ایڈھاک الاؤنس	42,036
12	6/23تا7/21	22	بقایاجات تنخواہ کنٹجنٹ پیڈ سٹاف میں زائد بر آمد گی	126,906
13	6/23تا7/21	18	ہمہ وقت استعمال سرکاری گاڑی ومینٹائزیشن الاؤنس	1,789,500
14	6/23تا7/21	15,42	دوہری بر آمد گی / خلاف ضابطہ ادائیگی کرایہ مکان	639,504
15	6/23تا7/21	27	بدوں تحقیقاتی منظوری 1994 کرایہ مکان کی ادائیگی	85,259
16	6/23تا7/21	10	دوران رخصت خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	385,315
			میزان	**58,867,638**

ضمیمہ 50

21.4.1 **زائد از استحقاق ادائیگی / بر آمد گی تنخواہ، سواری الاؤنس، سپیشل الاؤنس و کرایہ مکان مبلغ 3.930 ملین روپے۔**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ڈائریکٹر جنرل شہری دفاع مظفر آباد	6/23تا7/20	5	سرکاری مکانیت کی سہولت ہونے کے باوجود زائد بر آمد گی کرایہ مکان	78,790

2	ڈائریکٹر جنرل شہری دفاع مظفر آباد	6/23تا7/20	7	بدوں استحقاق زائد بر آمد گی الاؤنس ھاء	3,396,084
3	دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع باغ	6/23تا7/20	4	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	180,000
4	دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع کوٹلی	6/23تا7/20	2	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	180,000
5	دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع کوٹلی	6/23تا7/20	4	بدوں استحقاق پری میچور ترقی کا مفاد دیتے ہوئے زائد ادائیگی تنخواہ	77,290
6	دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع کوٹلی	6/23تا7/20	5	زائد ادائیگی کرایہ مکان الاؤنس	18,150
3,930,314	**میزان**				

ضمیمہ 51

24.4.2 عدم/کم وصولی تعلیمی سیس برانکم ٹیکس رقمی 86.857 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرانمبر	انکم ٹیکس وصول کردہ	واجب تعلیمی سیس	وصول شدہ	کمی/فرق (روپے)
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بھمبر	04	439,930	43,993	-	43,993
02	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل میرپور	04	8,040,000	804,000	-	804,000
03	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کمپنی سرکل میرپور	04	779,491,010	77,949,101	-	77,949,101
04	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو باغ	04	793,180	79,318	-	79,318
05	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کوٹلی	04	12,994,760	1,299,476	-	1,299,476
06	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	04	448,330	44,833	-	44,833
07	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل مظفر آباد	04	2,270,590	227,059	-	227,059
08	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	04	7,847,080	784,708	-	784,708

09	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	04	24,948,050	2,494,805	-	2,494,805
10	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل نیلم	04	474,500	47,450	-	47,450
11	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو ودہولڈنگ سرکل مظفر آباد	02	16,348,000	1,634,800	-	1,634,800
12	انلینڈ ریونیو آفیسر سرکل چکسواری	04	295,770	29,577	-	29,577
13	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل مظفر آباد	04	14,067,770	1,406,777	-	1,406,777
14	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل مظفر آباد	04	110,210	11,021	-	11,021
میزان				**86,856,918**	**-**	**86,856,918**

ضمیمہ 52

24.4.4 عدم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس کرایہ جائیداد رقمی 11.909 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	کمی انکم ٹیکس	کمی ایجوکیشن سیس	جرمانہ	کمی/فرق (روپے) (4+5+6)
1	2	3	4	5	6	
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل بھمبر	08	189,038	18,904	25,000	232,942
02	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	06	9,223,413	922,341	-	10,145,754
03	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	06	14,910	1,491	75,000	91,401
04	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل مظفر آباد	06	39,000	3,900	25,000	67,900
05	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل میرپور	06	387,000	38,700	-	425,700
06	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سدہنوتی	04	177,000	17,700	-	194,700
07	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	06	534,774	95,105	-	629,879
08	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل مظفر آباد	06	110,000	11,000		121,000
	میزان		**10,675,135**	**1,109,141**	**125,000**	**11,909,276**

ضمیمہ 53

24.4.6 کم وصولی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس بر آمدن رقمی 10.066 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	کم/فرق انکم ٹیکس	کم/فرق ایجوکیشن سیس	رقم (روپے)
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل میرپور	05	330,754	-	330,754
02	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	05	465,000	219,782	684,782
03	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	05	4,514,741	-	4,514,741
04	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل مظفر آباد	05	1,146,031	-	1,146,031
05	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	10	393,477	68,101	461,578
06	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس میرپور	05	2,430,860	287,982	2,718,842
07	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل مظفر آباد	05	140,260	-	140,260
		06	100,000		100,000
	میزان		**9,489,695**	**575,865**	**10,065,560**

ضمیمہ 54

24.4.7 عدم وصولی بقایاجات انکم ٹیکس و تعلیمی سیس رقمی 10.028 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سدھنوتی	07	1,588,637
2	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	11	49,449
3	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	10	5,470,135
4	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل مظفر آباد	08	140,400
5	انلینڈ ریونیو آفیسر سرکل نیلم	05	4,520
6	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل مظفر آباد	08	451,420
7	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	11	1,370,623
8	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل کوٹلی	11	953,339
	میزان		**10,028,523**

ضمیمہ 55

24.4.9 عدم وضعگی پیشگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس مطابق سیکشن (H)236 مبلغ 7.450 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	کمی انکم ٹیکس	کمی ایجوکیشن سیس	رقم (روپے)
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل بھمبر	11	2,535,969	243,129	2,779,098
02	انلینڈ ریونیو آفیسر سرکل چکسواری	07	1,539,573	-	1,539,573
03	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو رباغ	06	3,355,007	464,080	3,819,087
04	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	09	54,337,688	7,474,525	61,812,213
05	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	08	1,906,751	447,131	2,353,882
06	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل کوٹلی	08	300,000	30,000	330,000
07	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سدہنوتی	06	761,002	273,930	1,034,932
08	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	09	741,216	93,912	835,128
میزان			**65,477,206**	**9,026,707**	**74,503,913**

ضمیمہ 56

24.4.10 انکم ٹیکس گوشوارہ جات جمع نہ کروانے کی صورت میں جرمانہ مبلغ 4.716 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	تعداد ٹیکس گزار	رقم (روپے)
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل بھمبر	03	03	120,000
02	انلینڈ ریونیو آفیسر چکسواری	03	06	240,000
03	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو رباغ	03	04	280,000
04	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	03	11	440,000
05	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	03	10	400,000
06	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	03	09	360,000
07	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل کوٹلی	03	06	280,000
08	انلینڈ ریونیو آفیسر ڈڈیال	03	07	250,000
09	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل مظفر آباد	03	22	880,000
10	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کمپنی سرکل میرپور	03	08	320,000

11	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل میرپور	3	24	230,000
12	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل مظفر آباد	03	09	460,000
13	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل مظفر آباد	03	22	216,000
14	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سدہنوتی	03	03	120,000
15	انلینڈ ریونیو آفیسر نیلم	03	03	120,000
	میزان			**47,16,000**

ضمیمہ 57

24.4.11 سیلز ٹیکس ریٹرن جمع نہ کروانے / تاخیر سے جمع کروانے پر جرمانہ رقمی 4.398 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	عدم فائل	تاخیر سے فائل	رقم (روپے)
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بھمبر	12	12	0	120,000
02	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس میرپور	10	24	02	237,600
03	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کمپنی سرکل میرپور	09	13	11	229,900
04	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	11	72	0	640,000
05	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	13	33	58	400,933
06	انلینڈ ریونیو آفیسر ڈڈیال	07	24	0	240,000
07	انلینڈ ریونیو آفیسر چکسواری	10	90	06	960,000
08	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل کوٹلی	12	16	01	176,200
09	انلینڈ ریونیو آفیسر سدہنوتی	08	05	0	56,400
10	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	12	47	03	601,800
11	انلینڈ ریونیو آفیسر بزنس سرکل مظفر آباد	10	20	04	203,000
	میزان				**4,398,300**

ضمیمہ58

24.4.12 ودہولڈنگ ٹیکس گوشوارے جمع نہ کروانے یا تاخیر سے جمع کروانے کی بناء پر عدم وصولی جرمانہ رقمی2.953ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	تعداد ٹیکس گزاران	رقم (روپے)
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بھمبر	01	04	141,000
02	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل میرپور	01	03	30,000
03	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کمپنی سرکل میرپور	01	30	665,000
04	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو باغ	01	05	200,000
05	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کوٹلی	01	05	200,000
06	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	01	14	540,000
07	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل مظفر آباد	01	08	130,000
08	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو رسدھنوتی	01	06	240,000
09	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	01	06	180,000
10	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	01	09	180,000
11	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل چکسواری	01	03	112,000
12	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز سرکل میرپور	01	03	90,000
13	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل مظفر آباد	01	08	190,000
14	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل مظفر آباد	01	04	55,000
	میزان			2,953,000

ضمیمہ59

24.4.14 عدم وصولی وادخال خزانہ سرکار پیشہ وارانہ ٹیکس رقمی1.194ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل کوٹلی	02	50,000
02	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس میرپور	02	317,000
03	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بھمبر	02	54,000
04	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کمپنی سرکل میرپور	02	440,000
05	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	02	69,000
06	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	02	26,000

07	انلینڈ ریونیو آفیسر چکسواری	02	67,600
08	انلینڈ ریونیو آفیسر سدہنوتی	02	13,600
09	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	02	15,800
10	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو باغ	02	51,000
11	انلینڈ ریونیو آفیسر بزنس سرکل مظفر آباد	02	38,800
12	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل مظفر آباد	02	35,000
13	انلینڈ ریونیو آفیسر سیلری سرکل مظفر آباد	02	11,000
14	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل میرپور	02	5,400
میزان			**1,194,200**

ضمیمہ 60

پیرا نمبر 01: خلاف ضابطہ ادائیگی بدوں منظوری مجاز اتھارٹی رقم 63.722 ملین روپے

مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر ادائیگی	آئی پی سی نمبر 40 تک کی ادائیگی	آئی پی سی نمبر 31 تک کی ادائیگی	نرخ (روپے)	یونٹ	وضاحت	آئٹم نمبر
					پانی کی ہدایت اور دیکھ بھال	2.7
3,240.95	13,986,358	1,956.13	7,150.00	م^3	پتھر کی گیبیا / پتھر کی ملبہ کاری	2.7.1.5
-	-	-	-	-	ویئر اور انٹیک اسٹرکچر	2.8
974.92	9,769,066	646.15	15,119.00	م^3	انٹیک وال کے لئے اسٹرکچرل کنکریٹ (کلاس بی)	2.3.9
					پاور ہاؤس	2.17
2,813,933	358.92	-	7,840.00	م^3	کنکریٹ بلاک میسنری (1:4 سیمنٹ، ریت مارٹر)	2.17.60
513,000	1	-	513,000.00	جاب	دھماکہ پروف دروازہ فراہم کرنا اور نصب کرنا، سائز 3.5'x 7.0'	

	چینی عملے کے لئے ایمر جنسی بنیاد پر جگران II HPP میں کمپاؤنڈ وال، ریزر وائر فینسنگ اور متعلقہ کاموں کی فراہمی اور تنصیب	میٹر	28,310.00	-	565	15,995,150
	پی یو سینڈوچ پینل کی چھت 150 ملی میٹر موٹی، رِیج، سائیڈ ڈرین، یو پی وی سی پائپ 100 ملی میٹر قطر کی فراہمی اور تنصیب	م²	25,407.65	-	1,101.04	27,974,758
2.22	او اینڈ ایم عملے کے لئے رہائشی سہولت پاور ہاؤس کے قریب					
2.22.18	چھت کاٹرس	ٹن	375,000.00	11.18	4,193,250	12.79
2.22.19	کارگر شیٹ	م²	2,200.00	275.47	606,033	389.54
2.22.20	جھوٹی چھت	م²	2,800.00	225.52	631,442	280.64
2.22.21	"9 قطر کی آر سی سی پائپ	میٹر	996.13	-	39.03	38,876
2.22.22	سیڑھیوں اور کچن کے سلیب پر ماربل کا لیز بیلا فراہم کرنا اور بچھانا، مکمل طور پر	م²	5,111.75	-	26.02	133,023
2.22.23.1	لائٹ فکسچر بشمول وائرنگ کے چھپی ہوئی کنڈیوٹس میں	ہر ایک	6,700.00	62.06	415,800	118.8
2.22.23.2	سوئچ ایس پی ساکٹ آؤٹ لیٹ 3 پن	ہر ایک	1,079.80	-	85	91,783
	ڈی بی الیکٹریکل بورڈ او اینڈ ایم عملے کی عمارت کے لئے	ہر ایک	212,637.12	-	1.9	404,010
	سٹینلیس سٹیل ہینڈ ریلنگ فراہم کرنا اور نصب کرنا، منظور شدہ پیٹرن اور ڈیزائن کے مطابق، مکمل طور پر	میٹر	5,439.00	-	-	39.11